هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

میزان الطب اُردو

یعنی حکیم محمد اکبر صاحب مؤلف طب اکبر و مفرح القلوب کی ابتدائی طبی کتاب

جسے

حکیم محمد کبیر الدین صاحب مدیر المسیح
و شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ دہلی کے زیر نگرانی
دفتر المسیح نے سلیس ترجمہ کرانیکے بعد شائع کیا۔

بار اول ۱۳۴۱ھ ۱۹۲۳ء
بار دوم ۱۳۴۹ھ ۱۹۳۱ء
بار سوم ۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء

ملنے کا پتہ:- دفتر المسیح۔ قرول باغ۔ دہلی

تعداد طبع سوم ۱۰۰۰ (مطبوعہ جید برقی پریس دہلی) قیمت ۸؍

هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

میزان الطب اردو

یعنی حکیم محمد اکبر صاحب مؤلف طب اکبر و مفرح القلوب کی ابتدائی طبی کتاب

جسے

حکیم محمد کبیر الدین صاحب مدیر المسیح و
شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ دہلی کی زیر نگرانی
دفتر المسیح نے سلیس ترجمہ کرانے کے بعد شائع کیا

بار اول ۱۳۴۱ھ ۱۹۲۲ء

بار دوم ۱۳۴۹ھ ۱۹۳۱ء

بار سوم ۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء

ملنے کا پتہ :- دفتر المسیح- قرول باغ- دہلی

تعداد طبع سوم ۱۰۰۰ (مطبوعہ جید برقی پریس دہلی) قیمت عہ

دیباچہ

دنیائے طب پر حکیم محمد اکبر صاحب ارزانی کا بہت بڑا احسان ہے۔ طب اکبر مفرح القلوب- قرابادین قادری- حدود الامراض شرح قانون اس احسان کی زندہ شہادتیں ہیں- فارسی داں اطبا حکیم اکبر ارزانی کے جس قدر بھی ممنون ہوں کم ہے- کیونکہ انہی کی مساعی جمیلہ کا یہ خوشگوار نتیجہ- ہے کہ فارسی زبان میں علم طب کا مطالعہ ممکن الحصول ہوا- اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان کے مؤلفین میں اکبر ارزانی کا پایہ بہت بلند ہے- اور ان کا یہ احسان کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ خداوند تعالیٰ نے انکی خدمات کو جو مقبولیت بخشی ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ کونسا طبیب ہے جس کے دل میں ان کی مؤلفات کی وقعت نہو۔

ایک زمانہ میں ہندوستان کی عام علمی زبان فارسی تھی- اور فارسی کتب کا مطالعہ اسی قدر اہل ملک کے لئے آسان تھا جتنا کہ اس وقت اردو میں۔ یہی وجہ ہے کہ جب اکبر مرحوم نے مروجہ رسم کے خلاف اپنی تالیفات کی زبان فارسی قرار دی- تو انہیں یہ کہا گیا کہ انھوں نے اہل ملک پر علم طب جیسے گراں مایہ شئے کو ارزاں کر دیا۔ مگر انہیں یہ علم نہ تھا کہ ایک وقت فارسی کی یہ **ارزانی** بھی **گرانی** سے تعبیر کی جائے گی، اور ملک مجبور ہو کر علم کے لئے اس سے بھی زیادہ سہل اور سادہ زبان **اختیار کریگا**۔

میزان الطب چونکہ علم طب کے لئے بالکل ابتدائی کتاب ہے- اسلئے ضرورت تھی کہ اس کا ترجمہ نہایت سلیس اور سادہ ہو- تاکہ معمولی اردو خواں بھی الفاظ کی صعوبت میں نہ پڑے- بحمد اللہ میری یہ تمنا پوری ہوئی- اور ہمارے دفتر المسیح کے ادارۂ تالیف نے اس کا سلیس زبان میں ترجمہ کرکے بندیان طب کی بڑی ضرورت کو پورا کیا۔

محمد کبیر الدین

۲۱- رمضان ۱۳۴۱ھ مطابق ۸- مئی ۱۹۲۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میزان الطب اردو

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیٰ الہ الطاہرین ؛

چونکہ میرے بچے اور دیگر عزیز علم طب پڑھنے کا شوق رکھتے تھے۔ اس لئے بیشمار فوائد کی ایک مختصر کتاب مختصر عبارت میں ان کی خاطر تالیف کی اور اس کا نام میزان الطب رکھا۔ خداوند تعالیٰ اپنے احسان و کرم سے اسے تمام طالب علموں کیلئے مبارک اور مفید بنائے۔

بندہ گنہگار محمد اکبر ارزانی

یہ مختصر کتاب تین مقالوں میں تقسیم کی گئی ہے:-

پہلا مقالہ

اس مقالہ میں چاروں کیفیت (حرارت یعنی گرمی۔ برودت یعنی سردی۔ رطوبت یعنی تری۔ یبوست یعنی خشکی) کی علامات و نشانیاں بتائی گئی ہیں:-

علامات حرارت:- اگر بدن میں حرارت یعنی گرمی کی زیادتی ہو تو پیاس زیادہ لگے گی۔ عضو میں جلن اور اس کا رنگ زرد یا سرخ ہوگا۔ اور سردی سے آرام معلوم ہوگا۔

اگر حرارت (گرمی) کا سبب **خون** (کی زیادتی) ہو تو اس کی مخصوص نشانیاں

[1] خواہ حرارت خون کی زیادتی سے ہو یا صفرا کی زیادتی سے، نشانیاں دونوں صورتوں میں پائی جائینگی۔ مترجم

یہ ہیں ۔ سر بھاری ہوگا۔ انگڑائی ۔جمائی اور اونگھ کا غلبہ ہوگا ۔جو اس سستی۔ منہ کا مزہ میٹھا اور بدن اور زبان کا رنگ سرخ ہوگا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلیں گے مسوڑھوں اور ناک سے (اکثر) خون جاری ہوا کرے گا۔ اعضاء میں درد اور سستی ہوگی ۔

اگر حرارت (گرمی) کا سبب صفرا کی زیادتی ہوگی تو اس کی مخصوص نشانیاں یہ ہیں :-

بدن زبان اور آنکھیں زرد ہوں گی ۔منہ کا مزہ کڑوا اور زبان اور ناک میں خشکی اور کھردراپن (خشونت) ہوگا۔ پیاس زیادہ اور بھوک کم لگے گی۔ متلی اور جھرجھری آئے گی :-

علاماتِ برودت ۔ جب بدن میں برودت یعنی سردی کی زیادتی ہوتی ہے تو پیاس اور جلن نہیں ہوتی ہے اور بدن کا رنگ سفید یا سیاہ ہوتا ہے :-

اگر برودت (سردی) کا سبب بلغم کی زیادتی ہو تو اس کی مخصوص نشانیاں یہ ہیں بدن نرم اور سست رنگت سفید اور جلد سرد معلوم ہوگی ۔ ہاضمہ کمزور ہوگا ۔ ترش ڈکاریں اور نیند زیادہ آئے گی ۔منہ سے لعاب اور ناک سے پتلا پانی بہیگا جس سے سوزش اور جلن نہ ہوگی ۔

اگر سردی کا سبب سودا کی زیادتی ہو تو بدن دبلا اور اس کا رنگ سیاہ ہوگا۔خون میں سیاہی اور گاڑھا پن پایا جائے گا۔ فکر (سوچ) زیادہ رہے گی ۔ اور فم معدہ میں چبھن معلوم ہوگی ۔جھوٹی بھوک لگے گی ۔

علاماتِ رطوبت (تری) اگر بدن میں رطوبت کی زیادتی ہوگی تو عضو میں سستی ہوگی ۔ اور علامات یبوست (خشکی) کے خلاف علامتیں پائی جائیں گی ۔

اگر رطوبت حرارت کے ساتھ ہو (خواہ حرارت سادہ ہو یا خون کی وجہ سے ہو) اس کی نشانیاں بیان ہو چکیں ۔ اور اگر رطوبت برودت کے ساتھ ہو (خواہ برودت سادہ ہو یا بلغم کی وجہ سے) اس کی علامتیں بھی بیان ہو چکی ہیں ۔

علاماتِ یبوست (خشکی) اگر بدن میں یبوست (خشکی) کی زیادتی ہو تو بدن خشک۔ کھردرا ۔ دبلا اور بے رونق ہوگا ۔

یبوست (خشکی) صفرا کی وجہ سے ہو یا سودا کی وجہ سے دونوں کی نشانیاں

لہ برودت یہاں بلغم و سودا دونوں کے واسطے مشترک ہیں ۔ مترجم ۔

جُدا جُدا بیان ہو چکیں ۔

جاننا چاہیئے کہ خلط چار ہیں۔ خون[۱]۔ بلغم[۲]۔ سودا[۳]۔ صفرا[۴]۔ بدن انھیں خلطوں سے بنا ہوا ہے اور اکثر بیماریاں انہیں کی زیادتی اور کمی سے پیدا ہوتی ہیں ۔

خون گرم تر۔ صفرا گرم خشک۔ بلغم سرد تر اور سودا سرد خشک ہے لیکن باد (ریح) سرد دخان ہے جو اخلاط سے پیدا ہوتا ہے اس کی پیدائش زیادہ تر بلغم اور سودا سے ہوتی ہے اور بدن کی ترکیب میں اس کو کوئی دخل نہیں ہے لیکن ارواح[۱] اگرچہ وہ بھی اخلاط سے بخارات کے طریقہ پر پیدا ہوتی ہیں لیکن بدن کی زندگی انہی پر موقوف اور یہی بدن کی پرورش کرنیوالی ہیں ۔

دوسرا مقالہ

اس باب میں ضرورت کے موافق مفرد اور مرکب دواؤں اور مناسب غذاؤں کا بیان کیا گیا ہے ۔

ادویہ مُعدِلہ

ادویہ معدّلہ (اعتدال پر لانیوالی دوائیں) وہ ہیں جو ان اخلاط و مواد کو اصلی حالت پر لے آتی ہیں جن کے مزاج[۲] و مقدار میں تغیر و فساد آگیا ہو ۔

ہر ایک خلط کے واسطے معدّل ادویہ جُدا جُدا بیان کی جائیں گی (انشاء اللہ تعالیٰ) ۔

خون کا تغیر چار طرح ہوتا ہے (۱) اس کی مقدار زیادہ ہو جائے (۲) اس کا قوام غلیظ (گاڑھا) ہو جائے (۳) اس کا قوام رقیق (پتلا) ہو جائے (۴) اس کے اندر عفونت (سڑاندہ) پیدا ہو جائے ۔

چنانچہ مذکورہ بالا تغیرات میں سے جس قسم کا تغیر ہو۔ اصلاح و تعدیل اسی کے مقابلہ میں ہونی چاہیئے جیسا کہ ہر ایک تغیر کے واسطے الگ الگ اصلاح تعدیل لکھی جاتی ہے

جو دوا[۱] جوش خون کو بٹھاتی ہیں (خون کی زیادتی کو کم کر کے اصلی حالت پر لاتی ہیں) یہ ہیں:۔ تخم کاسنی تخم کاہو۔ دھنیا۔ گل سرخ۔ آب لیموں۔ سکنجبین۔ شربت عناب شربت صندل۔ شربت کیوڑہ۔ اور ان کی مانند دوسری سرد دوائیں ۔

جو دوا[۲] گاڑھے خون کی اصلاح کرتی ہیں۔ یہ ہیں:۔ آلو بخارے کا پانی۔ سونف کا پانی۔ شاہترہ کا پانی۔ ماء العسل[۳] اور ان کے علاوہ ہر ایک وہ دوا جو سودا کو نکالتی ہے

---

[۱] ارواح روح کی جمع ہے [۲] اخلاط کے مقدار سے تبدیل ہونیکا مطلب ہے کہ جسقدر انکی ضرورت ہے اس سے زیادہ یا کم ہو جائیں [۳] ماء العسل یعنی شہد کا پانی۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک حصہ شہد خالص میں دو حصہ پانی ملا کر پکائیں اور جھاگ اتارتے جائیں۔ جب دو تہائی باقی رہے آگ سے اتار کر کام میں لائیں ۔

خون کی غلظت (گاڑھا پن) کو دور کرتی ہے۔ کیونکہ خون زیادہ تر سودا کے ملنے سے غلیظ ہو جاتا ہے لیکن اسکے علاوہ غلیظ بلغم کے ملنے سے بھی خون غلیظ ہو جاتا ہے، اس صورت میں بلغم کا مسہل دیں اور غلظت دور کرنیکے واسطے ترشیاں دیں اور جب بلغم و سودا کا مادہ پختہ ہو جائے تو مدرات[1] دینا چاہئیں اور جب خون کیساتھ بلغم ملتا ہے تو اسکی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے اور جب سودا ملتا ہے تو اسکی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے۔ رقیق خون کو اعتدال پر لانیوالی دوائیں۔ اگر بلغمی رطوبت کے ملنے سے خون رقیق ہوگیا ہو۔ تو خون کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اس صورت میں بلغم کا مسہل پلاکر اس کو خارج کریں۔ بلغم کو خارج کرنے کے واسطے ہلیلہ کابلی (کابلی ہڑ) نہایت مفید ہے اور رطوبت خشک کرنے کے لئے تخم بالنگو۔ تخم ریحاں۔ پرسیاوشان (ہنسراج) اور ان کی مانند دوسری دوائیں پلائیں۔ جو کہ خشک مائل بہ گرمی ہوں۔ ان دواؤں کے علاوہ بدن کی مالش اور ورزش کرنا بھی مفید ہے ؛

اگر خون کی رقت (پتلا پن) صفرا ملنے کی وجہ سے ہو تو اس صورت میں خون کے اوپر زرد جھاگ ظاہر ہوتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ صفرا کے مسہلات[2] پلاکر اس کو خارج کریں صفرا کے خارج کرنے کے واسطے ہلیلہ زرد (ہڑ یا بڑی ہڑ) بہت مفید ہے اس کے علاوہ شربت عناب۔ مسور کا پانی اور تمام وہ دوائیں جو کہ ٹھنڈی ہیں اور جوش خون میں بیان ہو چکی ہیں۔ فائدہ مند ہیں۔ اور کاسنی کا پانی بھی جسکی ترکیب صفرا کے بیان میں لکھی جائے گی مفید ہوتا ہے ؛

خون کی عفونت (سڑنا) "عفونت" سڑنے کو کہتے ہیں۔ ہر ایک خلط جب سڑتی ہے تو اس کے ساتھ بخار ضرور ہوتا ہے اور چونکہ ہر ایک خلط حرارت کی زیادتی سے سڑتی ہے یعنی عفونت کا سبب حرارت ہے، اسی لئے حرارت کی اصلاح کے واسطے سرد خشک دوادیں جو کہ جوش خون میں بیان ہو چکی ہیں ؛

جوش خون (جس کا ذکر میں پہلے کر چکا ہوں) سے خون کا گرم ہونا مراد ہے۔ بغیر اس کے کہ اس میں عفونت پیدا ہو یعنی عفونت کے واسطے حرارت کا ہونا ضروری ہے لیکن گرم ہونے کے واسطے عفونت ضروری نہیں ؛

صفرا کا تغیر:۔ صفرا میں پانچ طرح تغیر ہوتا ہے (۱) صفرا کے ساتھ رقیق رطوبت ملجائے (اس قسم کے صفرا کو "مرۂ صفرا" کہتے ہیں) (۲) اس کے ساتھ غلیظ رطوبت ملجائے (ایسے صفراء کو "صفرائے محیّہ" کہتے ہیں) (۳) قدرے غیر طبعی سودا

[1] مدرات مدر کی جمع ہے۔ پیشاب لانے والی چیزیں ہیں ؛ [2] مسہلات مسہل کی جمع ہے۔ دست لانے والی چیزیں ہیں

صفرا کے ساتھ مل جائے (اس صفرا کو "صفرائے محترقہ" کہتے ہیں) (۴) صفرائے محیۃ اور صفرائے محترقہ دونوں مرکب ہو جائیں۔ اس کو صفرائے کراثی کہتے ہیں۔ (۵) مرۃ صفرا اور صفرائے محترقہ (اس میں بہت زیادہ گرمی ہوتی ہے) مرکب ہو جائیں اس کو **صفرائے زنگاری** کہتے ہیں ؛

کراثی اور زنگاری میں صرف اس قدر فرق ہے کہ کراثی میں حرارت کم اور زنگاری میں زیادہ ہوتی ہے ورنہ در اصل دونوں ایک ہیں ؛

مُعدِل صفرا (صفرا کو اعتدال پر لانے والی) دوا لکھی جاتی ہیں جسقدر گرمی ہو اسی کے مطابق ٹھنڈی دوادیں یہاں تک کہ جب حرارت زیادہ ہو بہت سرد دوائیں استعمال کرائیں۔ بلکہ جب حرارت قوی ہو دن میں دو تین مرتبہ دیں یا دواؤں کا وزن بڑھا دیں

تعدیل صفرا کے واسطے مفرد دوائیں :۔ اسپغول۔ بہدانہ۔ خرفہ۔ کاسنی تخم خیارین۔ (ککڑی اور کھیرے کے بیج) خشک دھنیا۔ صندل۔ تخم کاہو۔ کافور ؛

ہر ایک دوا کو اس کے مخصوص طریقے پر استعمال کرائیں۔ مثلاً اسپغول کا خالص لعاب نکال کر یا مع تخم پلا دیں۔ لیکن کوٹ کر ہرگز نہ دینا چاہیئے کیونکہ کوٹا ہوا اسپغول بعض مزاجوں میں زہریلا اثر پیدا کرتا ہے ؛

بہدانہ کا لعاب نکال کر استعمال کرائیں اور کھانسی کی حالت میں ترش ہی کا بہدانہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے ؛

اگر خرفہ اور کاسنی کے تخم استعمال کرائے جائیں تو ان کا شیرہ نکال استعمال کرائیں۔ ورنہ ان کے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیں۔ کاسنی سبز کو پانی سے نہیں دھونا چاہیئے۔ کیونکہ دھونے سے اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ کاسنی کے پانی میں دو تین جوش دیں تاکہ وہ پھٹ جائے اور رقیق پانی علحدہ ہو جائے۔ پھر یہ رقیق پانی لیکر مصری یا ترشی[1] ملا کر پلائیں۔ نہایت فائدہ مند ہے اور خون کے صاف کرنے کے واسطے لاجواب دوا ہے ؛

تخم کاہو اور تخم خیارین کا شیرہ نکال کر پلائیں۔ خرفہ کی سیاہی دور کرتے میں زیادتی نہ کریں۔ کیونکہ سیاہی دور کیا ہوا خرفہ ناکارہ ہو جاتا ہے ؛

دھنیا کو پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر پانی چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ کیونکہ دھنیا کا پانی جلد اثر کرتا ہے ؛

صندل کو پانی میں گھسکر پلائیں۔ گرمی کی زیادتی کو دور کرتا ہے۔ صندل سفید

---

[1] املی یا آلو بخارے کا پانی یا سکنجبین ملانا چاہیئے ؛

صندل سرخ سے بہتر ہے۔
کافور بقدر دو رتی خواہ کیسی ہی گرمی ہو۔ اس کو دور کر دیتا ہے۔ لیکن چونکہ بہت سرد ہے۔ اس واسطے گرم مزاج جوان مرد کے سوا کسی کو نہ دیں۔
مذکورہ دواؤں کے علاوہ سرد میوے مثلاً تربوز اور اس کے مانند اور تمام ترشیاں صفرا کی تعدیل کرنے والی ہیں۔
یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ عورتوں۔ بچوں۔ اور بجڑوں کو زیادہ سردی نہیں پہونچانی چاہیے۔

تعدیل صفرا کے واسطے مرکب دوائیں:۔ تعدیل صفرا کے واسطے قرص طباشیر ملین۔ قرص طباشیر قابض۔ قرص کافور۔ شربت صندل۔ شربت آلو بخارا۔ شربت بنفشہ شربت نیلوفر اور ان کے مانند مرکب دوائیں مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ سرد دواؤں کا سونگھنا اور طلا کرنا بھی صفرا کی تعدیل اور حرارت کو ساکن کرتا ہے۔

بلغم کا تغیر:۔ بلغم میں بھی پانچ طرح تغیر و فساد ہوتا ہے۔ (۱) تھوڑا سا خون بلغم کے ساتھ ملجائے اور اس کا مزاج تبدیل کر دے۔ بلغم کی اس قسم کو **بلغم حلو** (بلغم شیریں) کہتے ہیں۔ (۲) صفرائے محترقہ "بلغم" کے ساتھ ملجائے اس کو **"بلغم مالح"** (بلغم شور) کہتے ہیں۔ اس کی طبیعت صفرا کے قریب ہے (۳) ضعیف حرارت "بلغم" میں اثر کرے اس کو **بلغم حامض** (بلغم ترش) کہتے ہیں۔ (۴) تھوڑا سا سودا "بلغم" کے ساتھ مل جائے، اس کو **بلغم عفص** (بلغم زمخت یا کسیلا بلغم) کہتے ہیں (۵) بلغم میں رطوبت کی زیادتی ہو جائے۔ اس کو **بلغم تفہ** (بے مزہ بلغم) کہتے ہیں یہ بلغم غیر طبعی کی تمام قسموں سے زیادہ سرد ہے۔
معدل بلغم دوائیں درج ذیل ہیں۔ ان میں سے ضرورت کے موافق لیکر استعمال کریں۔

مُعدّل بلغم مفرد دوائیں:۔ سونف۔ انیسون۔ ملٹھی۔ زیرہ۔ دارچینی۔ الائچی کلاں۔ برنجاسف۔ بابچھڑ۔ مویز منقے۔

طبیب ہر ایک دوا کو اپنی رائے سے استعمال کر سکتا ہے بلغم میں جوشاندہ بنا کر استعمال کرنا بہتر ہے۔ اور اس بات کا خیال رکھیں کہ بلغم کے متعفن ہونے کی صورت میں بہت گرم دوا نہ دیں خصوصاً جبکہ "بلغم شور" ہو یا "تخم کشوث" اس بلغم کے نکالنے کیواسطے جو رگوں کے اندر متعفن ہو گیا ہو مخصوص دوا ہے اور متعفن بلغم کے واسطے معدل صفرا دواؤں میں سے ضرورت کے موافق لیکر معدل بلغم دواؤں کے ساتھ مرکب کر کے دینا چاہیے

معدّل بلغم مرکب دوائیں:۔ معجون[1] فلاسفہ۔ معجون زنجبیل۔ معجون سیر (لہسن) جوارش جالینوس اور ان کے مانند دیگر گرم مرکبات بلغم کو اعتدال پر لاتے ہیں لیکن ان کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جبکہ بلغم بے عفونت ہو یعنی بخار نہو۔ اگر بخار ہو تو قرص گل۔ قرص غافث۔ سکنجبین بزوری معتدل۔ سکنجبین بزوری حار۔ گلقند اور شربت بزوری معتدل یا حار استعمال کرنا چاہیئے ؛

سوداء کا تغیر:۔ سوداء میں بھی پانچ طور پر تغیر و فساد ہوتا ہے۔

(۱) سودائے طبعی اپنی مقدار طبعی سے زیادہ ہو جائے ؛

(۲) سودائے طبعی جلکر (غیر طبعی) سوداء بنے (۳) خون کے جلنے سے سوداء بنے (۴) بلغم کے جلنے سے سوداء بنے۔ (۵) صفراء کے جلنے سے سوداء بنے کیونکہ ہر ایک خلط جب جاتی ہے۔ وہی سوداء غیر طبعی بن جاتی ہے ؛

اخلاط کے جلنے سے یہ مراد ہے کہ خلط کے لطیف اور رقیق اجزاء تحلیل ہو جائیں اور صرف کثیف اجزاء باقی رہ جائیں۔ غرضیکہ ایسا تغیر ہو کہ وہ خلط اپنی جنس سے تبدیل ہو جائے نہ یہ کہ وہ جل کر راکھ ہو جائے ؛

ہم نے "تحلیل" کی قید اس وجہ سے لگائی ہے کہ اگر کوئی خلط سردی کے باعث کثیف ہو جائے تو اصطلاح اطباء میں اسکی انجماد اجزاء کی وجہ سے سوداء نہیں کہتے جیساکہ بلغم جصی۔ (جس میں برودت کی وجہ سے اگرچہ انجماد ہو جاتا ہے مگر اسے سوداء نہیں کہتے اس سے ثابت ہوا کہ اس میں تحلیل اجزاء شرط ہے) ؛

یہ بھی واضح رہے کہ بلغم جصی کی وجہ تسمیہ اکثر اطباء کے نزدیک یہ ہے کہ اس کا رنگ جص (گچ) کی مانند ہوتا ہے۔ نہ کہ اس کا قوام گچ کی طرح سخت ہوتا ہے۔ مگر بعض لوگ یہی وجہ بیان کرتے ہیں کہ اس کا قوام گچ کی طرح ہوتا ہے ؛

معدّل سوداء مفرد دوائیں:۔ سپستاں (لہسوڑہ) گاؤزباں تخم خرپزہ ملٹھی۔ تخم کنوچہ۔ انجیر۔ مویز منقے اور ان کی مانند گرم تر دوائیں سوداء کی تعدیل و اصلاح کرتی ہیں ؛

اگر خلط گرم (خون یا صفراء) کے جلنے سے سوداء بنا ہو تو خرفہ و بہدانہ۔ تخم خیارین اور ان کی مانند سرد تر دوائیں دینی چاہئیں۔ ورنہ گرم تر دوائیں دیں۔ یا ایسی تر دوا استعمال کرائیں جو گرمی سردی میں معتدل ہوں ؛

---

[1] ان تمام مرکبات کے نسخے "قرابادین قادری" اور دیگر قرابادینوں میں تحریر ہیں۔

معدل سوداء مرکب دوائیں :- سکنجبین افتیمونی ۔ انوشدارو معجون سقراط ۔ یاقوتی بوعلی ۔ مفرح دلکشا ۔ شربت گاؤزباں ۔ شربت باورنجبویہ اور ان کے مانند دیگر مرکبات سوداء کی تعدیل کرتے ہیں ۔ لیکن یہ بات دوبارہ کہی جاتی ہے کہ ہر ایک حالت میں گرمی سردی کے لحاظ سے مزاج کی رعایت رکھیں ؞

سوداء کے متعفن ہونے کی صورت میں یہ جوشاندہ مفید ہوتا ہے :۔ تخم خیار تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک نو ماشہ ۔ ملٹھی ۔ زرشک ہر ایک سات ماشہ گاؤزبان پندرہ ماشہ کا جوشاندہ (بطریق معروف) قند یا سکنجبین ملا کر دیں لیکن اسکے استعمال کرانے سے پہلے نضج اور تنقیہ کر لینا چاہیئے تاکہ دوا کا اثر جلد ظاہر ہو ۔ سوداء کی بیماریوں میں عرصہ تک دوا پلانی چاہیئے (کیونکہ "سوداء" دوا کا اثر دیر میں قبول کرتا ہے ۔) بخاروں کے بیان میں عفونت کے دور کرنے کی تدبیریں پورے طور پر بیان کیجائینگی

فائدہ :۔ اب اُن چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے ۔ جو معدہ میں داخل ہوئے بغیر تمام بدن یا کسی ایک عضو کے اخلاط کی تعدیل اور اصلاح کرتی ہیں ۔ (یعنی یہ سب خارجی استعمال کی معدلات ہیں) اور وہ بہت سی ہیں چنانچہ ۔ شموم لخلخہ ۔ نفوخ ۔ سعوط ۔ وجور ۔ سنون ۔ قطور ۔ نطول ۔ سکوب ۔ انکباب ۔ کماد ۔ تدہین ۔ تمریخ ۔ کحل ۔ بردو ۔ ذرور ۔ بخور ۔ طلاء ۔ ضماد ۔ حقنہ ۔ فتیلہ ۔ شافہ ۔ حمول ۔ فرزجہ ۔ آبزن ۔ پاشویہ (اب ہر ایک کے معنی بیان کئے جاتے ہیں) ؞

شموم :۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو سونگھی جائے ۔ خواہ وہ خشک ہو اور خواہ وہ تر ؞

لخلخہ :۔ رقیق خوشبودار چیز کو کہتے ہیں جو شیشی میں ڈالکر سونگھی جاتی ہے ؞

نفوخ :۔ اُس دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں پھونکی جاتی ہے ؞

سعوط :۔ اُس دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جاتی ہے ؞

وجور :۔ اُس دوا کو کہتے ہیں جو حلق میں ٹپکائی جاتی ہے

سنون :۔ (منجن) پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں جو دانتوں پر ملی جاتی ہے ؞

قطور :۔ اس دوا کو کہتے ہیں جو کان اور دیگر سوراخوں (آنکھ ناک وغیرہ) میں ٹپکائی جاتی ہے ؞

نطول (تریڑہ) :۔ خالص پانی یا دواؤں کے پانی کو کہتے ہیں جو ظاہر بدن پر اونچائی سے متواتر گرایا جائے ۔ کبھی آبزن اور انکباب کو بھی نطول کہدیتے ہیں

لہ اس نسخہ کے اوزان زیادہ ہیں لہذا دواؤں کا وزن موجودہ وقت کے مطابق ہونا چاہیئے ؞

سکوب:۔ سیال چیز کو بدن پر فاصلے سے ٹھہر ٹھہر کر گرانیکو کہتے ہیں ❖

انکباب (بھپارہ) بدن کو کپڑے سے ڈھانک کر اور سر نیچا کرکے گرم پانی کی بھاپ پہنچانے کو کہتے ہیں جیساکہ پسینہ لانے کے واسطے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کان میں بھاپ پہونچانے کو بھی انکباب کہتے ہیں ❖

کماد (سینک ٹکور) کسی گرم چیز کو عضو پر رکھیں پھر سرد ہونے گرم کرکے رکھیں خواہ وہ چیز خشک ہو اور خواہ وہ تر۔ اسی کا نام کماد ہے ❖

تمریخ (چپڑنا) اُس تر دوا کہتے ہیں جو بدن پر ملی جاتی ہے ❖

تدہین:۔ بدن پر روغن کی مالش کرنے کو کہتے ہیں ❖

حقنہ:۔ کسی سیال چیز کو محقنہ (پچکاری) میں ڈالکر مقعد کے راستے آنتوں میں یا (پیشاب کی راہ) مثانہ میں یا اندام نہانی کے راستے رحم میں پہونچاتے ہیں یہی حقنہ کرنا کہلاتا ہے۔ اس کا طریقہ مشہور ہے ❖

شاف:۔ دوا کی بتی بناکر مقعد یا اندام نہانی میں رکھتے ہیں یا پانی میں پیسکر آنکھ میں لگاتے ہیں۔ شافہ کی جمع "شیاف" ہے ❖

فتیلہ:۔ دوا کی بتی بناکر مقعد یا اندام نہانی یا کان یا ناک یا زخم میں رکھتے ہیں

حمول:۔ کپڑے کو دواؤں سے لتھیڑ کر اندام نہانی یا مقعد میں رکھتے ہیں یہی حمول کہلاتا ہے ❖

فرزجہ:۔ اندام نہانی کے حمول کے واسطے مخصوص نام ہے ❖

کحل (سُرمہ):۔ اُس دوا کو کہتے ہیں جو سلائی سے آنکھ میں لگائی جائے

برود:۔ اُن سرد دواؤں کو کہتے ہیں جنکو تیار کرکے آنکھ میں استعمال کیا جاتا ہے ❖

ذرور (بُرکی):۔ خشک دواؤں کو پیسکر آنکھ یا زخم پر چھڑکا جاتا ہے ❖

بخور (دھونی) دواؤں کو جلاکر اس کی بو دماغ تک پہونچاتے ہیں۔ یا اون کا دھواں کسی عضو کو مخصوص طریقہ سے دیتے ہیں ❖

ضماد:۔ وہ تر۔ گاڑھی دوا جو بدن پر لگائی جائے (جسے لیپ کہتے ہیں ❖

طلاء:۔ وہ تر پتلی دوا جو بدن پر لگائی جائے (مثلاً روغن) ❖

آبزن:۔ دوا کا پکا ہوا پانی (یا خالص پانی) بڑے برتن میں ڈال کر اس میں بیمار کو بٹھاتے ہیں۔ یہی آبزن کہلاتا ہے ❖

پاشویہ :۔ صرف گرم پانی میں یا پانی میں گیہوں کی بھوسی۔ گل خطمی۔ گل بنفشہ بابونہ۔ برگ بید۔ اور ان کے مانند دیگر دوائیں۔ تنہا یا چند دوا ملا کر جوش دیکر بیمار کے پیروں کو گھٹنے تک رکھتے ہیں۔ پاشویہ گرم بخاروں میں درد سر اور سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے کیا جاتا ہے۔ پاشویہ کے استعمال کرنے کے وقت بیمار کے سر کو تکیہ لگا کر پشت کی طرف مائل رکھیں اور منہ کے سامنے پردہ چھوڑ دیں تاکہ پانی کی بھاپ دماغ کو پہونچے کیونکہ بعض جگہ دیکھا گیا ہے کہ پانی کی گرم بھاپ دماغ کو پہونچنے سے خلل دماغ اور خفقان پیدا ہو گیا ہے ؎

نسخہ شموم :۔ گرم بیماریوں کے واسطے مفید ہے :۔ صندل سفید کو پیسکر۔ سرکہ۔ ہرے دھنئے کا پانی اور گلاب ملا کر سونگھیں۔ اگر لخلخہ بنائیں تو بہتر ہے (یعنی انہیں دواؤں کو شیشی میں ڈالکر سونگھیں) اگر مریض کو نیند نہ آتی ہو تو سرکہ نہیں ملانا چاہئے اگر گرمی بہت ہو تو اس نسخہ میں کافور بڑہا دیں۔ کھیرے (کاٹ کر) اور دیگر میوؤں اور سرد پھولوں کا سونگھنا بھی نہایت مفید ہے اگر مریض کو دھنئے کی بو اچھی نہ معلوم ہو تو اس کے بجائے تربوز یا پکے ہوئے کدو کا پانی ملائیں ؎

شموم جو کہ سرد بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ مشک۔ عنبر۔ دارچینی جندبیدستر لونگ زعفران۔ کلونجی ان میں سے ضرورت کے موافق لیکر استعمال کریں ؎

نسخہ سعوط بارد (ٹھنڈا سعوط) دماغ کی گرم خشک بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ آب کاہو۔ روغن نیلوفر ہر ایک ایک حصہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ دو حصے۔ تینوں کو ملا کر سعوط کریں اگر روغن نیلوفر کی بجائے روغن تخم کدو۔ یا روغن بادام ملائیں تو نہایت بہتر ہے۔ اگر بیمار کو نیند نہ آتی ہو تو اس صورت میں روغن خشخاش سب سے زیادہ مفید ہے ؎

نسخہ سعوط :۔ دماغ کے سرد تر امراض کے واسطے مفید ہے۔ ایلوا مر۔ کندر۔ حضض (رسوت) جندبیدستر۔ زعفران کو ریحان یا مرزنجوش (دونا مروا) یا صرف خالص پانی میں پیسکر استعمال کریں ؎

نسخہ نفوخ :۔ سکتہ کے مریض کو ہوش میں لانا اور دماغ کے سُدّوں کو کھولتا ہے :۔ کندش (نکچھکنی) کنگنی سفید کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں ؎

نسخہ وجور :۔ ام الصبیاں (بچوں کی مرگی) کے واسطے مفید ہے۔ صعتر (پودینہ کی قسم ہے) جندبیدستر زیرہ کرمانی تینوں ادویہ برابر لیکر دودھ میں حلکر کے حلق میں ٹپکائیں ؎

نسخہ وجور:- مرگی کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے ہینگ، جندبیدستر کو سکنجبین عسلی[1] میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

نسخہ سنون (منجن) :- دانتوں کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ سورنجان۔ لونگ۔ ناگرموتھ، مائیں کلاں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ صندل سفید۔ گل سرخ برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ اگر گرمی ہو تو لونگ شامل نہ کریں۔

نسخہ قطور :- کان کے درد کو جو گرمی سے ہو مفید ہے۔ روغن گل ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام نوماشہ سرکہ انگوری اڑھائی تولہ تینوں کو ملاکر نرم آگ پر جوش دیں۔ یہانتک کہ سرکہ جلکر صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد نیم گرم تھوڑا سا کان میں ٹپکائیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو تھوڑی سی افیون بھی ملا دیں۔

نسخہ قطور :- آلہ تناسل کے زخم اور پیشاب کی جلن کو مفید ہے۔ سفیدہ کاشغری۔ کندر۔ انزروت۔ گوندکیکر (ببول کا گوند) نشاستہ۔ دم الاخوین۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ چھانکر لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے احلیل (پیشاب کا سوراخ) میں ٹپکائیں۔

نسخہ نطول (تریڑہ) :- نیند لاتا ہے اور سرسام گرم کے لئے مفید ہے۔ بنفشہ۔ تخم کاہو ہر ایک سوا تولہ۔ پوست خشخاش۔ گل سرخ۔ نیلوفر۔ پوست کدوے سبز۔ بابونہ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ آش جو ساڑھے بارہ تولہ۔ سب کو پانچ سیر پانی میں پکا کر استعمال کریں

نسخہ نطول :- سر کی سرد بیماریوں کو مفید ہے بابونہ۔ اکلیل الملک (ناخونہ)۔ نمام (پودینہ کی قسم) مرزنجوش۔ برنجاسف صعتر۔ برگ غار تمام دوائیں برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں اس کے بعد نیمگرم سر پر گرائیں اور انکباب کریں یعنی بھپارہ دیں

فائدہ :- دماغ کی گرم بیماریوں میں جہانتک ہوسکے نطول تنقیہ کے بعد استعمال کریں

نسخہ نطول :- ریح کو عضو سے تحلیل کرتا ہے۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برگ کرفس سولف تخم کرفس۔ زیرہ کرمانی۔ مرزنجوش۔ سویا۔ صعتر۔ تمام کو پانی میں جوش دے کر استعمال کریں اگر حمام میں استعمال کیا جائے تو بہتر ہے اگر انہیں دواؤں سے بھپارہ دیں تو ریحی درد سر کو مفید ہوگا۔

نسخہ کماد خشک (سینک) :- عضو سے ریح کو تحلیل کرتا ہے۔ باجرہ نمک کی پوٹلی باندھ کر گرم کر کے بدن پر رکھیں۔ ریگ یا بھوسی کی پوٹلی باندھ کر گرم کر کے یا اینٹ کو گرم کر کے سینکنا بھی یہی عمل کرتا ہے۔

کماد تر :- عضو کو نرم کرتا اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ تخم سویا

[1] یعنی شہد کا سکنجبین [illegible]

تینوں کو جوش دیں اور اُسکا پانی چھان کر بکری۔ یا گائے کے مثانہ میں ڈالکر گرما گرم عضو پر رکھیں۔ اگر اُس پانی میں اسفنج کو بھگو کر استعمال کریں۔ تو بہتر عمل کرتا ہے ٭

تدہین۔ تمریخ۔ کحل۔ بردد۔ زرور۔ یہ سب اپنے اپنے مقام پر لکھے گئے ہیں بضرورت کے موافق ہر مرض میں استعمال کر سکتے ہیں ٭

نسخہ بخور۔ ذہن و دماغ کو طاقت دیتا ہے خفقان غشی۔ اور ضعف حواس کے واسطے مفید ہے۔ اگر۔ کوٹھ شیریں (قسط شیریں) صندل سفید ہر ایک تین ماشہ مشک کافور ہر ایک ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور آگ پر حسب ضرورت ڈال کر دھونی دیں ٭

نسخہ بخور:۔ پسینہ لاتا ہے۔ اگر زیادہ کیا جائے تو غب غیر خالص اور بلغمی بخاروں کو دور کر دیتا ہے لیکن مادہ کو پکانے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ پوست بیخ بادیان۔ بادیان۔ دونوں کو انگیٹھی پر ڈال کر جلائیں اور بدن کو کپڑے سے ڈھانک کر دھواں لیں تاکہ پسینہ آجائے ٭

طلا۔ ضماد۔ حقنہ۔ فتیلہ۔ شافہ۔ حمول دوا اور مرض کا مزاج پہچان کر ضرورت کے موافق استعمال کریں۔ ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے مقام پر لکھا جائے گا ٭

آبزن:۔ بدن کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ اور تپ دق کے واسطے مفید ہے۔ کدو۔ کھیرا۔ خرفہ۔ کاہو۔ تربوز۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ جو چھلے ہوئے۔ تمام کو یا ان میں سے جو چیزیں ملیں پانی میں جوش دیں اور ایک بڑے برتن میں (جس میں بیمار اچھی طرح بیٹھ سکے اور پانی گلے تک پہونچے) ڈال کر اس میں بیمار کو بٹھائیں۔ ایک گھنٹہ تک بیٹھا رہنے دیں اس کے بعد باہر نکال لیں اور روغن بنفشہ یا روغن کدو کی مالش کریں اس کے علاوہ آبزن کے دیگر نسخے جو ہر ایک مرض کے واسطے مخصوص ہیں ہر مرض کے بیان میں لکھے جائیں گے ٭

پاشویہ:۔ سر سے مادہ کے جذب کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اس کا طریقہ بیان ہو چکا۔ پاشویہ کرتے وقت ہاتھوں کو بھی پانی میں رکھنا فائدہ مند ہے۔

فائدہ:۔ پنڈلیوں کا باندھنا اور تلوؤں کا ملنا سر سے مادہ کے جذب کرنے کے واسطے پاشویہ کا قائم مقام ہے بلکہ بعض اوقات پاشویہ سے زیادہ مفید ہوتا ہے لیکن پاؤں کو ران کی جڑ (کنج ران) سے باندھنا شروع کریں۔ اور جب کھولنا چاہیں تو قدموں کی طرف سے کھولیں اور کھولتے وقت پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں تاکہ جو

بخارات جذب ہوئے ہیں وہ پھر سر کی طرف نہ لوٹ سکیں ٭

فصد

فصد استفراغ کلی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں ہر ایک خلط نکلتی ہے کیونکہ خون میں دیگر اخلاط بھی ملے رہتے ہیں۔ یعنی جس طرح رگوں میں خون ہوتا ہے اسی طرح صفراء بلغم۔ سودا بھی خون کے ساتھ ملے رہتے ہیں جس وقت رگ کھولتے ہیں تو جو کچھ رگوں میں ہوتا ہے وہ ضرور نکلتا ہے۔ ہاں خون زیادہ نکلتا ہے اور دیگر اخلاط کم۔ فصد کے علاوہ تنقیہ کے دوسرے طریقوں (مسہل۔ قے وغیرہ) میں یہ فائدہ نہیں[1] ٭

فصد کو چند وجوہ سے سب سے بہترین استفراغ قرار دیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک کا ذکر ہوچکا (یعنی فصد میں تمام اخلاط کا تنقیہ ہوتا ہے) ٭

دوسرے فصد استفراغ اختیاری ہے۔ یعنی جس وقت فصد کھولیں اور خون میں کسی قسم کا فساد نہ معلوم ہو (یا فصد کھولنے پر کوئی تکلیف ہو جائے) تو فوراً بند کر سکتے ہیں۔ اس کے برخلاف اگر مسہل کے پلانے سے غیر مقصود مادہ (یعنی جس کو نکالنا نہیں چاہتے تھے) نکلنے لگے تو اس کو مسہل کا عمل ہونے سے پہلے نہیں بند کر سکتے۔ اگر عمل ختم ہونے سے پہلے بند کیا جائے گا۔ تو نقصان دے گا ٭

تیسرے فصد کرنے کے واسطے نضج کی ضرورت نہیں ہے اس کے برخلاف دیگر تنقیوں میں پہلے مادہ کا نضج شرط ہے ٭

چوتھے فصد صرف بارہ سال کی عمر سے پہلے منع ہے اس کے بعد تمام عمر جائز ہے بشرطیکہ کوئی دوسری وجہ فصد کی مانع نہ ہو۔ اس کے برخلاف حجامت (تیچھنے) کو ساٹھ سال کی عمر کے بعد منع کرتے ہیں ٭

فائدہ ٭ کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ خون کا غلبہ معلوم کر کے فصد کیجاتی ہے لیکن خون کم نکالا جاتا ہے۔ اس وجہ سے مادہ حرکت میں آکر بخارات آتا ہے ایسے وقت میں دوبارہ جلد فصد کرنا چاہئے ٭ اسی طرح جس وقت مسہل دیں اور عمل نہ کرے اور دل و دماغ تک اس کا ضرر پہونچے۔ بے چینی اور غشی پیدا ہو جائے تو فی الفور فصد کرنا چاہئے۔ لیکن جبکہ زہر دیا گیا ہو یا زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو فصد نہیں کرنی چاہئے۔ لیکن اگر عقرب جرارہ نے کاٹا ہو تو ضرور فصد کریں ٭

---

[1] تنقیہ کے دوسرے طریقوں میں وہی خلط نکلتی ہے جسکا تنقیہ کیا جائے ٭ ملہ مثلاً مزاج زیادہ مشتر ہو یا سدہ (تخمت دی) ہو ٭

(جرّارہ بچھو کی قسم ہے۔ چلتے وقت زمین پر دُم گھسیٹ کر چلتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب یہ کسی کو کاٹتا ہے تو بدن کے تمام مسامات سے خون بہنے لگتا ہے) اکثر اطبا نے مرض طاعون میں فصد منع کی ہے لیکن تجربہ ہو چکا ہے کہ جب خون کی زیادتی ہو اور اُسکی سمیت (زہریلاپن) اعضا رئیسہ تک اثر کر گئی ہو تو ضرور فصد کرنی چاہیئے۔
اعضا رئیسہ تک خون کی سمیت پہونچنے کی علامت یہ ہے کہ خلل دماغ۔ کمزوری غشی اور ان کے مانند دوسرے عوارض پیدا ہو جائیں گے ؛

فصد کے اوقات اور کس شخص کے واسطے فصد جائز ہے اور کس کے واسطے ناجائز یہ باتیں بڑی بڑی کتابوں میں لکھی ہیں بعض اطبا فصد کو بالکل ہی منع کرتے ہیں۔ اُن کے قول کو ناقابل تسلیم سمجھیں ؛

فصد کے واسطے جو ہدایات ضروری ہیں اب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جس شخص کو فصد کرنے سے غشی پیدا ہو جاتی ہو۔ اس کو فصد کرنے سے پہلے شربت لیموں یا شربت انار ترش جیسی چیزیں گلاب میں ملا کر دیں۔ دوسری تدبیر یہ کریں کہ جب تھوڑا سا خون نکلے تو زخم پر انگوٹھا رکھدیں تاکہ خون بند ہو جائے اور وہ شخص آرام حاصل کرے اس کے بعد زخم سے انگوٹھا علیحدہ کرلیں اور پھر تھوڑا سا خون نکلنے پر انگوٹھا رکھدیں غرضیکہ دو تین مرتبہ وقفہ دیکر خون نکالیں۔ اس ترکیب سے غالباً غشی پیدا نہیں ہوگی ؛
اور جبکہ فصد کرنے کے بعد غشی پیدا ہوتی ہو۔ تو غشی کے دُور کرنے کے واسطے سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ مُرغ کا پر حلق میں ڈال کر قے کرائیں۔ اس کے علاوہ غشی دفع کرنے کیلئے دیگر تدابیر بھی ہیں جو کہ مشہور ہیں دوا المسک پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکانا بھی مفید ہے جس روز فصد کی جائے ثقیل غذا نہ کھلائیں۔ عوام میں جو مشہور ہے کہ فصد کے بعد ہر ایک آدمی کو حریرہ اور بریان کھلاتے ہیں اور ایسے ہی بعض جاہل اطبا میں رواج ہے کہ فصد کے بعد تبرید (ٹھنڈائی) پلاتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں اچھی نہیں ہیں البتہ اگر مزاج گرم ہو تو تبرید پلائیں تاکہ خون کے بعد جو صفرا غالب آگیا ہو اس کو ساکن کردے اور مزاج سرد ہو تو گرم دوا دیں۔ تاکہ قوت کو مدد پہونچے لیکن بغیر ضرورت کے کچھ نہ دیں ؛

رگیں جنکی فصد اکثر کھولی جاتی ہے قیفال۔ اکحل۔ باسلیق۔ حبل الذراع اسیلم۔ اَبطی۔ صافن۔ عرق النسا۔ مابض۔ چہار رگ ؛

قیفال کو سر اد بھی کہتے ہیں۔ یہ رگ انگوٹھے کے مقابل (کہنی کے جوڑ میں) واقع ہے) اس کی فصد کرنا سر اور منہ کی بیماریوں میں مفید ہے ؛

اکحل کو ہفت اندام اور نہر البدن بھی کہتے ہیں یہ کلمہ کی انگلی (انگوٹھے کے پاس والی انگلی) کے مقابل (کہنی کے جوڑ کے بیچ میں) واقع ہے اور اس کی فصد تمام بدن کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔

باسلیق درمیانی انگلی کے مقابل (کہنی کے جوڑ کے سامنے) واقع ہے۔ اس کی فصد تنورۂ بدن (گردن سے نیچے کا حصہ) اور دونوں پاؤں کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ واضح ہو کہ اس رگ کے نیچے ایک شریان ہے اور وہ انگلی رکھنے سے کودتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ (اسی شریان کی ایک شاخ ہے جس میں نبض دیکھی جاتی ہے) لہذا اس کو باحتیاط کھولنا چاہئے تاکہ نشتر شریان تک نہ پہونچے (شریان کے کٹنے پر خون کا بند ہونا دشوار ہو جاتا ہے)۔

حبل الذراع بعض آدمیوں کے ہاتھ میں باسلیق کے ساتھ اور بعض میں اکحل[1] کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ وہی بیان کیا جاتا ہے۔ جو کہ قیفال کا بیان ہو چکا ہے۔ لیکن قیاس و تجربہ سے اس کا نفع باسلیق کے نفع کے قریب معلوم ہوا ہے

ابطی (بغل والی رگ) خنصر (چھوٹی انگلی) کے برابر ہے۔ اس کو "افعل" کے وزن پر "اسلم" بھی کہتے ہیں۔ اس کی فصد اعضاء شکم اور نیچے کے دھڑ کی بیماریوں کے واسطے فائدہ مند ہے۔

اُسَیلم اسلم کی "تصغیر" ہے (یعنی صرفی قاعدے سے اسلم سے "اسیلم" تصغیر کا صیغہ بنایا گیا ہے) یہ رگ ابطی سے ملی ہوئی ہے۔ گویا یہ ابطی کی شاخ ہے اس کو خنصر اور بنصر (چھوٹی انگلی اور اس کے پاس کی انگلی) کے درمیان کھولتے ہیں اس کی فصد کھولنے کے بعد ہاتھ کو گرم پانی میں رکھتے ہیں۔ دائیں ہاتھ کی رگ کی فصد امراض جگر کو اور بائیں ہاتھ کی رگ کی فصد امراض طحال (تلی کی بیماریاں) کو مفید ہے اور پھیپھڑے کی بیماریوں کے واسطے جس طرف کی بھی فصد کھولی جائے مفید ہے۔ چونکہ اس رگ کے ذریعہ جگر اور دل سے خون زیادہ آتا ہے اس واسطے زیادہ خون[2] نہ نکالیں۔

صافن یہ رگ ٹخنے (اور پنڈلی) پر انگوٹھے کے برابر واقع ہے۔ اس کی فصد کھولنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ ران۔ خصیہ۔ آلۂ تناسل کی خارش اور زخم کے واسطے مفید ہے۔ مادہ کو سر سے نیچے لاتی ہے۔

---

[1] حبل الذراع دراصل قیفال کی شاخ ہے اور کلائی کے سامنے سے مڑ کر پشت کیطرف گھوم جاتی ہے
[2] اس کی کوئی تخصیص صحیح نہیں سب رگوں سے دل اور جگر کا خون نکلتا ہے۔ مترجم

مابض گھٹنے کے نیچے (اور پیچھے) ہے یہ صافن سے زیادہ مفید ہے۔ اعضائے شکم پشت مقعد۔ بواسیر اور رحم کے درد کے واسطے فائدہ مند ہے +

عرق النسا۔ ایک گرہ دار (گٹھیلی) رگ ہے جو پاؤں کے باندھنے سے معلوم ہوتی ہے اگر باندھنے پر پنڈلی پر پائی جائے تو بہتر ورنہ پاؤں کی پشت پر خنصر اور بنصر (چھوٹی انگلی اور اس کے پاس کی انگلی) کے درمیان فصد کھولیں۔ مرض عرق النسا کے واسطے مفید ہے۔ اور اس کا نفع صافن کے قریب ہے *

چہار رگ۔ اُن چار رگوں سے مراد ہے جن میں سے دو نیچے کے ہونٹ پر اور دو اوپر کے ہونٹ پر واقع ہیں۔ ان رگوں کو گول سر دالے نشتر سے ہونٹوں کے اندر کھولتے ہیں۔ اُن کی فصد منہ اور مسوڑھوں کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے +

مذکورہ بالا رگوں کے علاوہ دوسری رگیں جو کہ زبان کے نیچے۔ ناک کے سرے پر کان کے پیچھے اور آنکھ کے کونہ میں واقع ہیں۔ چونکہ ان کی فصد کم کھولی جاتی ہے اس واسطے ہم ان کو مفصل نہیں لکھتے :

فائدہ :۔ اگر نشتر شریان تک پہونچ جائے اور اس کی علامت یہ ہے کہ خون خالص سُرخ اور کود کر (رُک رُک کر) نکلے اور ضعف دل بہت جلد بڑھ جائے۔ تو فوراً رگ کے سر کو انگوٹھے سے دبادیں۔ اور لازوق[1] لگا کر اس کے اوپر گدی رکھ کر مضبوط باندھ دیں۔ اور ہاتھ کو ایک بڑے تکیہ پر (اونچا) رکھیں اور بالکل نہ ہلائیں۔ اسے دس روز تک باندھے رکھیں۔ اس کے بعد آہستگی سے کھول کر پھر باندھ دیں اسی طرح اس وقت تک رکھیں کہ زخم کے اچھا ہونے کا یقین ہو جائے اس عرصہ میں طبیعت کی محافظت بھی کرنی چاہئے تاکہ اعتدال پر رہے (یعنی نہ قبض ہو اور نہ دست جاری ہوں) *

نسخہ لازوق۔ دم الاخوین۔ انزروت۔ پھٹکری کریس زرد۔ اقاقیا۔ گلنار ایلوا۔ کندر ہر ایک تین ماشہ گوند کیکر (ببول کا گوند) چھ ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھان کر انڈے کی سفیدی میں گوندھیں اور خرگوش کی اون یا مکڑی کے جالے کو صاف کرکے اس میں لتھیڑیں اور زخم پر لگائیں۔ دوا کو سلائی سے جلد کے اندر لگائیں اور جلد کے باہر بھی گرداگرد لگائیں اور چرمی پٹی سے باندھ دیں۔ ہاتھ پاؤں کو بندھا رکھیں اور سانس کو روکے رکھیں تاکہ خون اس طرف مائل رہے (اور مقام ماؤف میں خون کی زیادتی نہ ہو) +

حجامت اور جونک

حجامت کرنا اور جونک لگانا بجوں کے واسطے فصد کے قائم مقام ہے لیکن بغیر ضرورت

[1] لازوق۔ چپکنے والی دوا +

استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ یہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ ساٹھ سال کی عمر کے بعد حجامت منع ہے۔ اس کے علاوہ دو سال کی عمر سے پہلے بھی جائز نہیں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ چاند کی چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو حجامت نہ کریں حجامت کے واسطے سب سے بہتر سولھویں اور سترھویں تاریخ ہے اور حجامت کا سب سے بہتر وقت ایک پہر دن چڑھے ہے۔ حمام کرنے کے بعد حجامت نہ کریں مگر جس شخص کا خون غلیظ ہو اس کی حجامت اُسوقت جائز ہے ؛ لیکن حمام سے نکلنے پر ایک گھنٹہ آرام کریں۔ اس کے بعد حجامت کریں۔ (نکلتے ہی حجامت نکرائیں)
جس وقت کسی عضو میں مادہ جمع ہو جائے اور اس کی مقدار زیادہ ہو تو ایسی صورت میں جب تک فصد نہ کرالی جائے اُس عضو کا تنقیہ خاص نہیں کرنا چاہئے (یعنی حجامت وغیرہ نہیں کرنی چاہئے)
گدی کی حجامت سر کا تنقیہ کرتی ہے بلکہ گدّی کی حجامت "اکحل" کی فصد کے قائم مقام ہے لیکن اسکی حجامت سے نسیان پیدا ہوتا ہے اس واسطے اگر گدّی سے نیچے حجامت کی جائے تو بہتر ہے۔ اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامت کرنا باسلیق کی فصد کے قائم مقام ہے لیکن معدہ کو نقصان پہونچتا ہے اور خفقان پیدا ہوجاتا ہے اس واسطے کسی قدر اوپر حجامت کریں۔ پنڈلی کے اوپر حجامت کرنا صافن کی فصد کے قائم مقام ہے ؛
حجامت بلا شرط (بغیر پچھنے لگائے) بخارات کے جذب کرنے واسطے کی جاتی ہے اور مادہؔ کا امالہ بھی کرتی ہے) ؛
جس جگہ حجامت نہ کرسکیں اور پچھنے لگانے کی برداشت نہ ہو تو جونک استعمال کرنی چاہئے

مُنضجات

نضج کے لغوی معنی ہیں پکانا ہے۔ لیکن اصطلاح اطبا میں کسی خلط کے پکانے سے یہ مراد ہے کہ خلط قوام معتدل پر آجائے۔ تاکہ تنقیہ کے وقت آسانی سے نکل آئے پس جو خلط بلغم غلیظ اور سوداکے مانند غلیظ ہے اس کا نضج یہ ہے کہ اُس کا قوام دیسا غلیظ نہ رہے۔ اور جو خلط صفرا اور بلغم مائی کے مانند رقیق ہے اُس کا نضج یہ ہے کہ وہ اپنی رقت کو چھوڑ کر غلظت کی طرف مائل ہو جائے ؛
صفرا فی نفسہ تمام اخلاط سے زیادہ رقیق ہے۔ اور جو غلظت اس میں نکلنے کے بعد محسوس ہوتی ہے وہ عارضی کثافت کے سبب سے ہے جیسا کہ خون میں دیکھا جاتا ہے اور یہ غلظت

سلہ امالہ مادہ کو دوسری طرف پھیر دینا ؛

ہوائے بخاری[1] کی سردی پہونچنے سے ہوتی ہے کیونکہ رقت کا سبب معتدل گرمی[2] ہے اور غلظت کا باعث سردی ہے۔ خواہ سردی تھوڑی ہو ❊

خون کے واسطے نضج کی ضرورت نہیں ہے اسی واسطے خونی بخار (سونوخس) میں پہلے ہی روز فصد کر سکتے ہیں۔ لیکن جب دوسرے اخلاط کے ملنے کی وجہ سے فساد خون ہوگیا ہو تو اس وقت بہتر ہے کہ جس خلط کا غلبہ ہو اس کے موافق منضج دیکر فصد کریں۔ تاکہ دوسرے اخلاط بھی پختہ ہو کر خون کے ہمراہ بغیر تکلیف کے خارج ہو جائیں اور کسی قسم کا ضرر نہ پہونچائیں۔ خاصکر جبکہ خون کے ساتھ سودا ملا ہوا ہو تو فصد کرنے سے پہلے نضج کر لینا ضروری ہے۔

منضج صفرا: عناب سات دانہ۔ گل بنفشہ سات ماشہ۔ گل نیلوفر سات ماشہ شاہترہ ۷ ماشہ، تخم کاسنی نیمکوفتہ ۱۰ ماشہ، بیخ کاسنی نیمکوفتہ ۷ ماشہ، گل سرخ (پھول کے نیچے کی سبزی اور تخم علیحدہ کئے ہوئے) سات ماشہ تمام کو ایک جگہ کرکے خیساندہ یا جوشاندہ بنائیں۔ خیساندہ یہ ہے کہ دواؤں کو پینے کے موافق پانی میں ایک رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد نفقط مل چھانکر پلائیں یا سکنجبین یا ترنجبین یا ان کے مانند دوسری چیز ملاکر پلائیں ❊

جو دوا جس خلط کی معتدل ہے وہی اس کی منضج ہے۔ منضج کا بیان چند فوائد کی وجہ سے علحدہ کیا گیا ہے جنکو اپنے اپنے موقع پر بیان کیا جائے گا ❊

جوشاندہ یہ ہے کہ دواؤں کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ تین حصہ پانی جلنے کے بعد پینے کے موافق پانی باقی رہے۔ اور جب چاہیں کہ دواؤں کی تمام قوت نکل آئے تو پہلے خیساندہ کریں پھر جوش دیں۔ لیکن یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ دوا جوش دینے سے گرمی پیدا کرتی ہے اس واسطے جب مزاج میں گرمی زیادہ ہو ہرگز جوشاندہ نہیں دینا چاہیئے ❊

صفرا کی کئی قسمیں ہیں۔ اس کے واسطے اس کے نضج میں اس قسم کے موافق ادویہ کم و بیش کر سکتے ہیں۔ اور دواؤں کے جو وزن لکھے گئے ہیں وہ معتدل العمر اور معتدل القیافہ شخص کو مدنظر رکھکر لکھے گئے ہیں۔ لہذا اگر مریض بچہ ہو تو اس کے موافق وزن کم کریں اور اگر مریض بڑے ڈیل ڈول کا ہو تو اس کے موافق وزن زیادہ کریں۔ یہ تمام کمی بیشی طبیب کی رائے پر منحصر ہے ❊

---

[1] ہوا بخاری وہ ہوا جس میں پانی کی بھاپ ملی ہو۔ سرد ہونے پر ٹھنڈی ہو جائے ❊

[2] معتدل گرمی۔ زیادہ گرمی سے رقت نہیں پیدا ہوتی بلکہ اس شئے کی رطوبت بھاپ بنکر اڑ جاتی ہے جس سے وہ غلیظ ہو جاتی ہے ❊

عمر کے لحاظ سے بچوں کی مقدار خوراک اس طرح ہونی چاہیئے ♦

۲۔ برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی چوتھائی ♦

۶۔ برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی تہائی ♦

۹۔ برس تک کے بچے کو پوری خوراک کا نصف ♦

۱۵۔ برس تک کے بچے کو پوری خوراک کی تین چوتھائی (¾) ♦

فائدہ ۔ منضج دینے پر صفرا تین روز میں پختہ ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ صفرا ، خالص ہو لیکن اگر صفرا ، غیر خالص ہو تو پانچ روز یا مادہ کے موافق اس سے زیادہ روز میں پختہ ہوتا ہے

منضج بلغم ۔ مویز منقی (گھٹلی نکالی ہوئی مویز) گیارہ دانہ۔ بادیان نیم کوفتہ سات ماشہ (اگر بادیان کی بجائے انیسون ڈالی جائے تو زیادہ قوی ہوگی) ملٹھی (اوپر سے چھیلکر نیکوب کرلیں) دس ماشہ۔ شکاعی نیکوفتہ سات ماشہ۔ پرسیاں وشاں (ہنسراج) ڈیڑھ تولہ۔ انجیر زرد۔ پانچ دانہ۔ گل سُرخ دس ماشہ۔ حسب ترکیب مذکورہ بالا تمام کا جوشاندہ بنائیں اور گلقند عسلی دو تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگر سکنجبین بھی بقدر دو تولہ ملائیں تو نضج میں مدد کرتی ہے۔ لیکن کھانسی اور بلغم شور کی صورت میں سکنجبین نہیں دینی چاہیئے بلغم کی شوریت صفرا ، کے ملنے سے ہوتی ہے۔ لہذا بعض اطبا ، اس کو صفرا میں شمار کرتے ہیں۔ اس کے منضج میں صفرا کی رعایت کرنی چاہیئے۔ اور منضجات صفرا ، کو منضجات بلغم کے ساتھ ملائیں اور اس قاعدہ کو تمام مرکبات میں یاد رکھیں ♦

نخود آب (چنے کا پانی) بلغم و سودا ، کو نضج دینے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مگر بخار کی حالت میں نہیں دے سکتے۔ البتہ اگر بخار پرانا ہو تو دے سکتے ہیں ♦

فائدہ ۔ بلغم کا نضج صفرا ، سے تگنے دنوں یعنی نو (۹) روز میں ہوتا ہے۔ بشرطیکہ بلغم زیادہ رقیق نہ ہو۔ ورنہ ممکن ہے کہ پانچ روز میں یا نو روز سے زیادہ میں مادہ کے موافق پختہ ہو۔ دوا دینا کم و بیش کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔

منضج سودا ، ۔ سپستان بیس دانہ۔ عناب دس دانہ۔ گاؤزباں سات ماشہ بادرنجبویہ سات ماشہ۔ ملٹھی دس ماشہ۔ اسطوخودوس سات ماشہ۔ پرسیاؤشاں سات ماشہ بادیان سات ماشہ۔ شاہترہ سات ماشہ۔ جوشاندہ بنا کر قند سفید یا ترنجبین یا گلقند سے شیریں کر کے دیں۔ یہ دوا سودائے خالص کا منضج ہے۔ لیکن اگر کسی دوسری خلط کے جلنے سے ، سودا ، بنا ہو تو کچھ ان دواؤں سے لیں اور ہر ایک خلط کے نضج کے واسطے جو ادویہ مخصوص ہیں ان کے ساتھ ملا کر دیں ♦

ہ خلط جب جلتی ہے یعنی اس کے اجزاء رقیق گرمی کے باعث خشک ہوجاتے ہیں اور باقی غلیظ ہو کر اپنی نوع[1] سے خارج ہوجاتے ہیں۔ اس کو سودائے غیر طبعی کہتے ہیں۔ اسی واسطے سودائے دموی۔ سودائے صفراوی۔ سودائے بلغمی سے مراد بھی سودائے غیر طبعی ہے۔ اور سودائے طبعی کے جلنے سے جو سودا بنتا ہے وہ بھی سودائے غیر طبعی کہلاتا ہے۔ غرضیکہ جس خلط کے جلنے سے سودا بنے اس کے نضج میں اس خلط کی رعایت ضروری ہے ؎

فائدہ۔ سودائے خالص پندرہ روز میں نضج پاتا ہے۔ اس سے کم وبیش دنوں میں بھی نضج ہوسکتا ہے۔ اور نضج اخلاط سے مراد اس جگہ یہ ہے کہ ہر ایک خلط کے نضج کی جو مدت بیان کی گئی ہے اس مدت میں وہ خلط اس قابل ہوجاتی ہے کہ مسہل دیا جائے یعنی وہ خلط مسہل کے فعل کو قبول کر سکے۔ یہ مراد نہیں ہے کہ خلط نضج پا جائے اور جیسا کہ چاہیے تحلیل او دفع طبیعت کے قابل ہوجائے جیسا کہ پرانی بیماریوں میں ہوجاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مادہ میں منضج کا اثر آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے اور نضج ظاہر ہونے کی کم از کم مدت وہی ہے جو کہ ہر ایک خلط کے واسطے لکھی گئی ہے۔ اسی واسطے ان بیماریوں میں جو مواد غلیظ سے ہوتی ہیں کئی مرتبہ نضج کیا جاتا ہے۔ مسہل کے بعد جب تک نضج ظاہر نہ ہو دوسرا مسہل نہ دیں۔ نضج کے دن جو مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کے واسطے ادویہ منضجہ کا استعمال شرط ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ بغیر دوائے منضج کے نضج نہ ہو۔ کیونکہ حکیم مطلق نے طبیعت کو تعدیل۔ نضج اور دفع مادہ کی قوت بخشی ہے۔ اور وہ ہمیشہ اپنے کام میں لگی رہتی ہے چنانچہ بارہا میں نے دیکھا ہے کہ اکثر امراض بغیر علاج کے بھی زائل ہوجاتے ہیں علاج صرف طبیعت کا مددگار رہے

فتبارک اللہ احسن الخالقین ؎

مسہلات ملیّنات

مسہل۔ اُس دوا کو کہتے ہیں۔ جو مادہ کو رگوں اور دور کے اعضاء سے کھینچکر (آنتوں کی راہ سے) نکالتی ہے۔ اور **ملیّن** وہ دوا ہے جو معدہ آنتوں اور ان کے آس پاس سے مادہ کو نکالتی ہے۔ مسہل کیواسطے اوّل منضج دینا شرط ہے لیکن ملیّن میں منضج کی ضرورت نہیں ہے۔ لہذا اکثر ادویہ منضجہ جیسا کہ ظاہر ہے ملین ہیں لیکن اگر ملین دینے میں بھی منضج کی رعایت کریں تو بہت بہتر ؎

ملیّن مبارک اکثر اندرونی اور بیرونی امراض کے واسطے مفید ہے اور اکثر

---

[1] نوع سے خارج ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی ماہیت بدل جائے ؎

مزاجوں کے موافق ہے۔ یہاں تک کہ حاملہ عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو بھی دیتے ہیں بخاروں اور اعضائے شکم کے ورموں کو نہایت مفید ہے۔ تمام مادوں کے موافق ہے اس کا نسخہ یہ ہے۔ املتاس کا گودا بقدر ضرورت لیکر گلاب یا گرم پانی میں ملیں اور چھانکر پلائیں لیکن جس جگہ حرارت ہو کاسنی کے پانی یا دوسرے تخموں کے شیرہ کے ساتھ دینا چاہئے۔ اگر اعضائے شکم میں ورم ہو تو مکوئے سبز کے پانی کے ساتھ دینا چاہئے اور جس جگہ قدرے نفخ ہو شیرۂ بادیان اور گلقند ملا کر پلائیں۔ اور املتاس کی بو دور کرنے کے واسطے بادیان اور گلاب بہترین چیزیں ہیں جب ملین مذکور کو قوی کرنا چاہیں تو شیرخشت اصلی اور ترنجبین اصلی ملا کر دیں۔ اگر عناب سپستاں۔ گل بنفشہ۔ مویز منقے۔ گاؤزباں اور ان کے موافق دواؤں کا جوشاندہ بنائیں اور اس جوشاندہ میں مغز املتاس ملا کر دیں تو نہایت بہتر ہے۔ یہ پہلے ہی کہا گیا ہے کہ جب حرارت زیادہ قوی ہو تو جوشاندہ نہیں دینا چاہئے اور جس شخص کی آنتیں کمزور ہوں اور پیچش ہو جاتی ہو تو مغز املتاس کو بغیر روغن بادام کے ہرگز نہ دیں۔ اسی طرح حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو بغیر روغن بادام کے نہ دیں۔ تاکہ پیچش کا خطرہ نہ رہے لیکن شیرخوار بچوں کے واسطے روغن بادام کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ شیرخوارگی کے زمانہ میں آنتوں کی سطح اس قدر ملائم ہوتی ہے کہ مغز املتاس آنتوں سے نہیں چمٹ سکتا۔ مرد جوان کے واسطے جسکی طبیعت سخت ہو مغز املتاس کی مقدار پونے پانچ تولہ ہے اس سے زیادہ نہیں دینا چاہئے۔ کیونکہ نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے خاصکر معتدل مزاج میں نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے +

فائدہ:۔ اب چونکہ اسہال کے متعلق ابتدائی باتوں کا ذکر کیا جاتا ہے اس واسطے چند باتیں جو اس بارے میں مفید ہیں لکھی جاتی ہیں:۔

جبکہ قولنج وغیرہ میں سخت ضرورت کی وجہ سے مسہل دیا جائے۔ تو ایسے وقت میں منضج کی ضرورت نہیں ہے اور نہ رات کا ہونا یا بادل اور ہوا مانع ہیں۔ ہر ایک مسہل خواہ جوشاندہ ہو اور خواہ خیساندہ۔ اس کے اوپر گرم پانی نہیں دینا چاہئے۔ کیونکہ مسہل کے عمل کو باطل کر دیتا ہے لیکن اگر پیٹ میں درد ہو تو تھوڑا گرم پانی دینا چاہئے اور گولیوں سفوفوں کے مسہل میں گرم پانی دینا ضروری ہے تاکہ گرم پانی عمل میں مدد کرے + اور جب تک مسہل کا عمل ختم نہ ہو جائے سرد پانی دینا منع ہے۔ لیکن اگر پیاس غلبہ کرے تو تازہ پانی گھونٹ گھونٹ پلا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں گرم مزاج کو جو کہ پیاس سے عاجز ہو سرد پانی کا ڈر نہیں ہے۔ بعض مسہل ادویہ میں بھی سرد پانی کا پلانا ضروری سمجھا گیا ہے۔ مثلاً

شربت گل میں اور اس مسہل میں جس میں جما لگوٹا شامل ہو + اسی طرح سفوف اور گولی کے اوپر جو کہ نسوت اور نمک سے بنائی گئی ہوں سرد پانی پلانا بہتر ہے۔ کیونکہ گرم پانی اس ترکیب میں (جیسا قرشی نے لکھا ہے) دواؤں کا عمل باطل کرنے والا ہے۔ جس شخص کو دوا کے پینے سے نفرت ہو۔ اُس کے دونوں بازو باندھ کر اور ناک بند کر کے پلائیں اس کے بعد غرغرے سے منہ کو پاک کریں اور قدرے پودینہ چبائیں لیکن اگر پان کا رواج ہو تو اس کا چبانا سب سے بہتر ہے۔ اسی طرح الائچی کھلانا بھی اچھا ہے۔ لیکن جبکہ کوئی تدبیر نفع نہ دے اور مسہل سے قے ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پہلے قصداً قے کرائیں اور بعد میں دوا پلائیں اس غالب امید ہے کہ قے نہیں ہوگی مسہل پینے کے بعد سونا نہیں چاہئے۔ سردی اور ہوا سے محفوظ جگہ بیٹھیں۔ اور ریشہ خطمی کے جوشاندہ سے آبدست کریں۔ تاکہ مقعد مادہ کے ضرر سے محفوظ رہے۔ آبدست کا پانی نیم گرم ہونا چاہئے۔ جب مسہل عمل نہ کرے تو اس کے اُوپر دوسرا مسہل اُسی روز نہ پلائیں۔ بلکہ شافہ سے مدد کریں۔ لیکن اگر کوئی مزلق دوا جیسا کہ آب آلوبخارا۔ آب املی ہیں قند یا ترنجبین کے ہمراہ دیں تو کچھ ہرج نہیں۔ تاکہ مسہل کے عمل میں مدد کرے۔ علاوہ ازیں مغز املتاس دینا بھی جائز ہے۔ اور مصطگی پانچ ماشہ باریک پیس کر مصری ملا کر گرم پانی کے ساتھ دینا بھی اسہال پر مدد کرتا ہے جبکہ مسہل توی دیا جائے اور عمل نہ کرے اور بیہوشی پیدا ہو جائے۔ تو اُسی وقت فوراً قے کرائیں اگر قے کرنا کافی نہ ہو اور کوئی امر مانع نہ ہو تو باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں تاکہ جلد فائدہ ہو + اور جبکہ مسہل نے اچھی طرح عمل کیا ہو۔ لیکن معدہ اور آنتوں میں حرارت پیدا ہو جائے تو لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول دیں۔ معتدل مزاج کو تخم ریحاں۔ شربت قند اور گلاب میں ملا کر دیں اس کے بعد جب ایک گھنٹہ گذر جائے تو نرم غذا کھلائیں +

ناقص مسہل ناقص فصد کے مانند نہایت ضرر رکھتا ہے۔ اگر قوت کافی ہو تو متواتر مسہل دیں۔ تاکہ مادۂ مقصود کامل طور پر خارج ہو جائے۔ اگر قوت کمزور ہو تو ایک دو روز کا وقفہ دیکر ہلکا مسہل دینا چاہئے تاکہ دستوں کی کثرت سے خراب نہو جائے۔ اور جبکہ اسہال کی زیادتی ہو۔ اور اُن کو بند کرنا مطلوب ہو اور حرارت اور بخار نہ ہو تو ایسی حالت چھاچھ اور چاول سب سے بہتر چیز ہے لیکن اگر بخار ہو تو تخم ریحاں بریاں۔ شیرہ تخم خرفہ بریاں اور تخم بارتنگ دیں اور جو کچھ باب اسہال میں مذکور ہے استعمال کریں +

مسہلات صفرا ء۔ یہ ہیں۔ ہلیلہ زرد۔ املی۔ ترنجبین۔ بنفشہ۔ افسنتین۔ سقمونیا۔ لبلاب۔ آلوبخارا۔ شاہترہ۔ ایلوا۔ گل سرخ۔ شیرخشت۔ ان میں سے بعض

ادویہ کا عمل قوی اور بعض کا ضعیف ہے۔ ان میں سے کوئی ایک دوا تنہا یا مرکب کر کے مریض کی طاقت اور ضرورت کے موافق دیں۔ سقمونیا کو بغیر تشویہ[1] کئے استعمال نہ کریں +

مسہل مرکب ۔ صفرا کے نکالنے کے واسطے مخصوص ہے۔ پوست بلیلہ زرد پونے دو تولہ۔ آلو بخارا پندرہ عدد۔ سپستاں بیس دانہ۔ شاہترہ۔ سنائے مکی ہر ایک دس ماشہ۔ عناب نو دانہ۔ تخم کاسنی سات ماشہ۔ تخم کشوث پانچ ماشہ۔ کا جوشاندہ بنا کر شیرخشت یا ترنجبین (یا دونوں) ضرورت کے موافق ہر ایک تین تولہ سے ساڑھے چار تولہ تک ملا کر دیں۔ ادویہ کے اوزان کا کم و بیش کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ اور جبکہ ان دواؤں سے اچھی طرح دست نہ آئیں تو مغز املتاس ملانا چاہیئے۔ خواہ جوشاندہ بنائیں اور خواہ خیساندہ، اختیار ہے اس جوشاندہ میں روغن بنفشہ یا روغن بادام بقدر تین ماشہ یا اس سے زیادہ ملائیں۔ خصوصاً جبکہ مغز املتاس شامل ہو +

فائدہ ۔ ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ (صفرا، بلغم، سودا) سے دوسری خلط کو نہ نکالے۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا کے نکالنے کے واسطے جو ادویہ مخصوص کی گئی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ادویہ اس خلط کو زیادہ نکالتی ہیں جسکے ساتھ مخصوص ہیں (ورنہ ان کے استعمال سے تمام اخلاط نکلتے ہیں) +

فائدہ :۔ نئے بخار میں دو ہفتہ سے پہلے بلیلہ دینا منع ہے۔ کیونکہ اس سے اسہال کبدی آنے لگتے ہیں لیکن اگر اس کے دینے کی ضرورت پڑے تو اصلاح کر کے دینا چاہیئے۔ اور اس کی بہترین اصلاح یہ ہے کہ روغن بادام سے چرب کریں اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول یا دیگر مزلق (لیس دار پھسلانے والی) اور مقوی جگر دواؤں کیساتھ دیں کوئی ضرر نہیں کرے گا +

مسہلات بلغم :۔ شحم حنظل (اندرائن کا گودا) قنطوریون۔ ماہیزہرج۔ غاریقون۔ حب النیل (کالادانہ) تربد (نسوت) خردل خسکدانہ (تخم کڑ) بسفائج۔ شونیز (کلونجی) شکاعی +

مسہل مرکب :۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔ ایارج فیقرا۔ نسوت سفید۔ حب النیل (کالادانہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون۔ انیسون۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تخم حنظل۔ نمک ہندی ہر ایک چھ رتی۔ سب کو باریک پیس چھان کر آب بادیان سے گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ یہ جوان مرد کے واسطے ایک خوراک ہے +

---

[1] تشویہ بھوننا۔ سقمونیا کے بھوننے کی ایک خاص ترکیب ہے، جو دواسازی میں مذکور ہے +

غاریقونکو کوٹنا نہیں چاہیے کیونکہ اس میں ناخن کے مانند ایک سخت چیز ہوتی ہے۔ اور وہ زہر ہے اگر اس کو کوٹا جائے تو ضرر پہونچاتا ہے۔ لہذا غاریقون بالوں کی چھلنی میں ملیں تاکہ اس کے چھوٹے چھوٹے اجزا نکل جائیں اور ناخن کے مانند زہریلی چیز چھلنی کے اوپر رہ جائے اور استعمال میں نہ آئے (اسی وجہ سے غاریقون کو مُغربل لکھتے ہیں۔ مغربل۔ چھنی ہوئی) ؛

دیگر مسہل بلغم:۔ بلغم کو نکالتا ہے۔ بخاروں میں بھی دے سکتے ہیں۔ پرانی کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ عناب۔ سپستاں۔ ہر ایک بیس دانہ۔ زوفائے خشک۔ نیلوفر بنفشہ۔ پرسیاوشاں۔ بادیاں نیم کوفتہ۔ ہر ایک دس ماشہ۔ مویز منقے سوا چار تولہ۔ انجیر خشک سات دانہ۔ ملٹھی مقشر نیم کوفتہ چودہ ماشہ سبکو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہے چھانکر مغز املتاس۔ ترنجبین۔ گلقند ہر ایک تین تولہ اس میں ملیں اور دوبارہ چھان کر روغن بادام تین ماشہ ملا کر پلائیں ؛

نسخہ سفوف:۔ بلغم کو نکالتا ہے۔ تربد سفید (کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کیا ہوا) دس ماشہ۔ سونٹھ پسی ہوئی تین ماشہ۔ نمک سفید ڈیڑھ ماشہ تینوں کو ملا کر سرد پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر نمک کی بجائے شکر سفید دواؤں کے ہموزن ملائیں تو اختیار ہے۔ اگر اس نسخہ میں مصطگی رومی بڑھائیں تو بھی جائز ہے۔ لیکن جبکہ تربد کے ساتھ نمک شامل نہ ہو تو گرم پانی سے کھلائیں ؛

مسہلات سودا:۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سنائے مکی۔ بادرنجبویہ۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ حجر لاجورد۔ حجر ارمنی۔ آملہ ؛

مسہل مرکب:۔ سودا کے دست لاتا ہے۔ ایارج فیقرا ڈیڑھ تولہ افتیمون تین تولہ۔ لاجورد دھویا ہوا دو تولہ۔ حجر ارمنی پونے تین تولہ۔ سقمونیا۔ شحم حنظل۔ خربق سیاہ ہر ایک سات ماشہ۔ بالچھڑ۔ انیسون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب کرفس (اجمود) کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

دیگر سوداوی بیماروں کے دور کرنے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہلیلہ سیاہ تین تولہ بسفایج نیم کوفتہ ڈیڑھ تولہ افتیمون پونے تین تولہ۔ سنا مکی۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک دس ماشہ انیسون بادیان ہر ایک سات ماشہ۔ خربق سیاہ ایک ماشہ۔ تربد سفید مقشر تین ماشہ۔ سونٹھ ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو جوش دیکر چھانکر غاریقون۔ حجر ارمنی۔ حجر لاجورد۔ نمک سیاہ ہر ایک

ایک ماشہ باریک کوٹ چھان کر جوشاندہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر زیادہ قوی کرنا چاہیں تو قدرے شحم حنظل اور ایلوا اضافہ کریں +

فائدہ :۔ افتیمون کو جوشاندہ میں ڈالنا ہو تو پوٹلی باندھ کر رکھیں اور باقی ادویہ کو جوش دیں۔ جب آگ سے اتارنے کے قریب ہو تو افتیمون کی پوٹلی ڈالدیں اور دو جوش آنے پر اتاریں اور پوٹلی کو اسی میں مل چھان کر پلائیں +

حقنہ اور شافہ اگرچہ دست لانے کے واسطے نہایت موثر ہیں لیکن استعمال حقنہ کا اس ملک میں کم رواج ہے۔ اور اس کے علاوہ ہدایات کے مطابق استعمال بھی نہیں کیا جاتا۔ جس سے ضرر پہونچتا ہے۔ اسواسطے اس مختصر کتاب میں ہم اس کا ذکر نہیں کرتے۔ البتہ شافہ جو کہ حقنہ کا قائم مقام ہے۔ اسکا اختصاراً ذکر کرتے ہیں +

جبکہ مسہل دیا جائے اور عمل نہ کرے تو شافہ سے تحریک کریں۔ اور اسی طرح مرض قولنج میں جب تک شافہ سے دست نہ کرائے جائیں مسہل نہیں دینا چاہیئے۔ ایسے ہی ہر وقت جبکہ قبض محسوس ہو اور ملین یا مسہل کے پینے میں دیر ہو۔ ایسی صورت میں سب سے عمدہ تدبیر شافہ ہے۔ لیکن جب تک ضرورت نہ ہو یہ عمل نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ شافہ کے کثرت استعمال سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس جگہ چند شافوں کے مجرب نسخوں کو لکھتے ہیں +

شافہ: قولنج کو کھولتا ہے۔ اور دست لاتا ہے۔ بخاروں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں گل بنفشہ سات ماشہ۔ گل خطمی دس ماشہ سنائے مکی ڈیڑھ تولہ۔ نمک ہندی تین ماشہ۔ مغز املتاس۔ شکر سرخ ہر ایک تین تولہ اِن دواؤں کی شیاف بنائیں۔ ہر ایک شافہ مریض کی چھہ انگل کے برابر لمبا بنانا چاہیئے۔ تاکہ اس کا اثر قولون تک پہونچے +

دیگر۔ جبکہ مسہل کے بعد دست نہ آئیں یا کم آئیں تو یہ شافہ استعمال کریں۔ گرم مزاجوں کو موافق ہے۔ ترنجبین ڈیڑھ تولہ۔ صابون خطمی۔ نمک طعام ہر ایک سات ماشہ۔ شکر سرخ ڈیڑھ تولہ۔ شافے بناکر استعمال میں لائیں +

دیگر۔ جلد عمل کرتا ہے۔ صابون کا ٹکڑا چھوارے کی گٹھلی کے مانند تراشیں۔ اور استعمال کریں۔ اگر روغن گل سے چرب کرکے استعمال کریں تو بے ضرر ہوگا +

دیگر: یہ شافہ بچوں اور کمزوروں کے واسطے مفید ہے: موم آب نارسیدہ

سات ماشہ۔ نمک۔ بورۂ ارمنی ہر ایک پسنے دو ماشہ۔ دونوں کو باریک پیسکر موم میں گوندھیں۔ اور شافے بنا کر روغن گل سے چرب کر کے استعمال کریں۔ اور جبکہ شافہ جلدی نکل آئے۔ دوبارہ شافہ استعمال کریں +

مُقیات (قے لانے والی دوائیں)

قے لانے والی دواؤں کے ذکر سے پیشتر اون تدابیر کا بیان کیا جاتا ہے جو قے سے پہلے کرنا ضروری ہیں +

جس روز قے کرنا چاہیں۔ اُس سے ایک روز پیشتر نرم غذا ر کھائیں۔ اور اگر حرارت یا کوئی دیگر مانع نہ ہو تو خوشبودار روغن بدن پر ملیں۔ اور جس روز قے کریں مونگ اور چاول کا اوگرا[1] یا اسی قسم کی دوسری نرم غذا کھائیں تھوڑی دیر کے بعد ضرورت کے موافق مقیات پئیں پھر قے کریں۔ لیکن مرطوب مزاج کے واسطے اوگرا پلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اوسکو صرف قے کرنا بہتر ہے۔ اور جس شخص کو آسانی سے قے نہ آئے وہ تین روز حمام میں جائے اور تدہین کرے۔ اور چرب شوربا اور مختلف کھانے کھائے اِسکے بعد حمام یا گرم جگہ میں بیٹھ کر قے کرے۔ بشرطیکہ ہوا سرد ہو۔ لیکن بروقت قے آنکھوں پر گدی رکھ کر پٹی سے باندھے اور سیدھا ہو کر بیٹھے۔ شکم اور کمر کو نرمی سے پکڑیں اور قے لانے کی کوشش کریں۔ بعض کہتے ہیں کہ "کھڑے ہو کر اور سر نیچا کر کے قے کرنا اخلاط کو قعر معدہ سے نکال لیتا ہے اور اس طرح پر قے آسانی سے آتی ہے"

تھوڑا دفعہ دیکر دو دفعہ قے کریں۔ تاکہ معدہ پورے طور پر صاف ہو جائے لیکن قے کرنے کے بعد اگر گرمی کا موسم ہو اور قے کرنیوالا گرم مزاج ہو تو آنکھوں اور مُنہ کو سرد پانی سے دھوئیں۔ گرم پانی اور سکنجبین تندی یا کانجی سے غرغرہ کریں تاکہ حلق کو اس مادہ سے پاک کرے جو اس طرف چڑھ جاتا ہے۔ اور اگر سردی کا موسم اور مزاج سرد ہو تو مُنہ کو گرم پانی سے دھونا چاہیئے۔ اور سکنجبین عسلی سے غرغرہ کریں۔ گرم پانی میں نمک ملا کر غرغرہ کرنا بھی کافی ہے + قے کرنے کے بعد غرغرہ سے فارغ ہو کر عود یعنی اگر پانچ ماشہ یا مصطگی چار

[1] اوگرا۔ پیچ۔ ماش اور چاول کی پیچ +

ماشہ باریک پیسکر شکر ملاکر یا بغیر شکر کے دیں۔ یا آب سیب میں ملا کر چٹائیں۔ علاوہ ازیں مصطگی کی بجائے گلقند اور اطریفل صغیر دینا بھی جائز ہے۔ اگر مقیات کے استعمال سے معدہ میں سوزش پیدا ہو جائے۔ تو مرغ فربہ کا شوربا اس کو زائل کر دیتا ہے۔ اگر ہچکی آنے لگے تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ اور چھینک لائیں۔ اگر سینہ اور پسلوں میں درد اور نفخ پیدا ہو جائے تو روغن گل یا روغن بابونہ وغیرہ ملیں اور گرم پانی سے تکمید کریں +

مذکورہ امور کے علاوہ قے کے فوائد و نقصان اور یہ کہ کسے قے کرانی چاہیئے اور کسے نہیں کرانی چاہیئے۔ ہم نے ان کا بیان بڑی کتابوں اور مفرح القلوب میں کیا ہے۔ اس جگہ صرف اسی قدر بیان پر کفایت کی ہے +

قے کے متعلق جو شرائط اوپر بیان کی گئی ہیں یہ اُس وقت کے واسطے ہیں جبکہ ضرورت شدید نہ ہو کیونکہ ضرورت شدیدہ کے وقت انکا لحاظ نہیں کیا جاتا اور خواہ قے سے پہلے نرم غذا کھلائی جائے یا نہ، قے کرا دی جاتی ہے +

اگر امتلائے معدہ کی وجہ سے قے کرائی جائے تو اسقدر قے کرائیں کہ شکم طعام فاسد سے بالکل صاف ہو جائے۔ اگر زہر کھانیکی وجہ سے قے کی ضرورت ہو تو اِس صورت میں اگرچہ معدہ خالی ہو تو بھی قے کرا دی جائے۔ اور قے سے پہلے دودھ گھی اور انکے مانند دوسری چیزیں جو زہر کے بیان میں لکھی گئی ہیں پلائیں۔ اور قے بار بار کرائیں +

اب ذیل میں تینوں خلط کے موافق مُقی ادویہ لکھی جاتی ہیں +

مُقی صفراء صفراء کو قے کے ذریعہ نکالتی ہے۔ سکنجبین تندی نو ماشہ کو آش جو یا پالک یا خبازی کے پندرہ تولہ پانی میں حل کرکے نیم گرم پئیں اور بعدہٗ قے کریں +

مقی بلغم: بلغم کو نکالتی ہے۔ تخم مولی سات ماشہ۔ تخم سویا تین ماشہ۔ نمک طعام دو ماشہ تمام کو پیسکر شہد میں ملاکر دیں۔ پس اگر خود بخود قے آجائے تو بہتر ہے۔ ورنہ نیم گرم پانی سے مدد کریں +

مقی سودا: سودا کو نکالتی ہے۔ ایک مولی لیکر چیریں اور اس کے اندر خربق سیاہ بھر دیں۔ بعد ازاں اس کو ایک رات سکنجبین میں بھگوئیں پھر مولی کو کھلائیں اور اوپر سے سکنجبین عسلی لوبیا کے پانی میں ملاکر پلائیں۔ اور مدد

کریں۔ تاکہ قے ہو جائے +

مقئی مرکب: صفرا اور بلغم کو نکالتی ہے۔ ملٹھی[1] خراشیدہ نیم نفتہ ۔ تخم سویا ہر ایک پونے دو تولہ۔ تخم خبازی۔ آرش جو ہر ایک ایک تولہ سب کو ایک پیالہ پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ پھر چھانکر شربت افتیمون پونے چار تولہ سے شیریں کریں۔ اور سرکہ انگوری سے ترش کر کے پلائیں اور بدستور قے کرائیں +

فائدہ: جب تک ضرورت شدید نہ ہو خربق سیاہ کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ سمیت رکھتی ہے۔ اور بعض وقت اس سے خناق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایسے ہی ضرورت شدید کے بغیر اُس شخص کو جو کہ عادی نہ ہو قے نہیں کرانا چاہیئے +

مُدرّات (پیشاب لانیوالی دوائیں)

مُدِر:۔ وہ دوا ہے۔ جو مادہ کو پیشاب کے رستے دفع کرتی ہے۔ رگوں کے مادہ کو نکالنے کے واسطے ادرار (پیشاب لانا) بہت مفید ہے۔ لیکن جبکہ مادہ کی زیادتی ہو۔ اُس صورت میں جب تک فصد اور اسہال کے ذریعہ تنقیہ نہ کرلیں۔ ادرار نہ کریں +

اطباء نے مقرر کیا ہے کہ اگر مادہ جگر میں ہو تو دیکھیں کہ وہ محدب جگر کیطرف مائل ہے یا مقعر جگر کی طرف مائل ہے، اگر محدب جگر کی طرف مائل ہو گا تو ادرار بہتر ہے ورنہ اسہال +

یہ بات ظاہر ہے کہ پیشاب کا ادرار دستوں اور پسینہ کو روکتا ہے۔ اور اسی طرح اسہال یا پسینہ پیشاب کو روکتے ہیں کیونکہ مادہ کی توجہ مخالف جانب ہو جاتی ہے۔ اور اس میں شک نہیں کہ ادرار کے ذریعہ صرف رقیق مادہ دفع ہوتا ہے۔ اس واسطے مُدرات کو رطوبی بیماریوں کے علاوہ نہیں دینا چاہیئے یہی وجہ ہے کہ استسقاء (جلندھر) فالج (ادھرنگ) اور وجع المفاصل (گنٹھیا) میں ادرار کو ضروری جانتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ نضج سے پہلے مُدرات کو منع کرتے ہیں +

اس جگہ گرم۔ سرد۔ معتدل مُدرات اور رطوبت خون کی مدرات ادویہ

[1] خراشیدہ۔ چھلا ہوا جسکو مقشر بھی کہتے ہیں +

مفصل لکھی جاتی ہیں۔ انکو ضرورت کے موافق استعمال کریں +

مدرات بارد (سرد)۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ سکنجبین بزوری۔ ماءالقرع (کدو کا پانی) تخم خرفہ۔ گوکھرو۔ کاکنج۔ تربوزہ کا پانی اور ان کے مانند دیگر ادویہ +

مُدرّات حار (گرم) تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ برنجاسف۔ زوفائے خشک۔ کباب۔ اجوائن۔ سُداب۔ تخم گزر۔ اور انکے مانند دیگر ادویہ +

مدرات معتدل: پرسیاوشان۔ تخم خربزہ ہیں۔ علاوہ ازیں مُدرّات حار اور بارد دونوں کو ملا کر مدر معتدل بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ تخم کاسنی اور بادیان ملا کر دیں۔ (یہ مدر معتدل ہے) +

دوائے معتدل جو پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ انیسون۔ بادیان۔ ہر ایک سات ماشہ نیکوب کرکے ایک پیالہ پانی میں جوش دیں۔ جب پینے کے قابل پانی باقی رہے چھانیں اور اس میں تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر ایک دس ماشہ گھوٹ کر شیرہ نکالیں اور قند سفید سے شیریں کر کے پلائیں۔ سرد مادہ کو نکالتا اور بند پیشاب کو کھولتا ہے۔ لیکن اگر انیسون۔ بادیان (دونوں ہموزن) کا سفوف بنائیں اور بقدر سات ماشہ کھا کر اوپر سے تخم کھیرا۔ تخم ککڑی اور تخم خربزہ ہر ایک پانچ ماشہ کا شیرہ پلائیں۔ تو وہی عمل کرتا ہے۔ جو کہ مذکور ہوا +

دوائے مدر۔ جو کہ حیض کو کھولتی ہے۔ سلیخہ۔ کلونجی ہر ایک نو ماشہ۔ جند بیدستر۔ ابہل ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھانکر دو چند شہد (آگ پر پکا کر جھاگ اتار دیں) میں گوندھیں۔ روزانہ صبح کے وقت چار ماشہ سے سات ماشہ تک غلولہ[1] بنا کر کھائیں اور اوپر سے عرق بادیان دس تولہ پئیں۔ بند حیض جاری ہو جاتا ہے اور اگر کم آتا ہو۔ تو بافراغت آتا ہے۔ بشرطیکہ حیض حرارت اور خون کی کمی کی وجہ سے بند نہ ہو۔ ورنہ مُضر ہے +

جوشاندہ جو کہ حیض کو جاری کرتا ہے اور مردوں کی منی کو جو اپنی جگہ سے پھسل کر درمیان میں بند ہو جائے۔ یا اپنی جگہ ٹھہر کر بند ہو جائے باہر نکالتا ہے۔ افسنتین۔ درمنہ ترکی۔ ترمس۔ سداب۔ بادیان۔ تخم کرفس (اجمود) ہر ایک سات ماشہ۔ انجیر پانچ عدد۔ گلقند پونے چار تولہ بدستور جوشاندہ بنائیں اور

---

[1] غلولہ بڑی گولی +

گلقند ملاکر دیں۔ تین روز متواتر دیگر تین روز کا وقفہ دیں اور پھر تین روز دیں۔ تاکہ پورے طور پیدا ادرار کرے۔ لیکن ادرار حیض کیواسطے ایام حیض میں دینا چاہیئے۔ تاکہ خوب اثر کرے +

مقویات اعضاء اربعہ[1]

مقویات اعضائے اربعہ یعنی دماغ۔ دل۔ جگر۔ معدہ کو طاقت دینے والی ادویہ جدا جدا لکھی جاتی ہیں۔ ضرورت کے موافق لیکر استعمال کریں +

مقویات دماغ: موتی۔ آملہ۔ گل بہی۔ گل سیب۔ گل امرود۔ گل سُرخ۔ عرق گلاب۔ نارنج۔ بھلانوہ بندق۔ بالنگو۔ سونٹھ۔ ناگرموتھہ۔ بالچھڑ مشک۔ اگر۔ عنبر۔ غالیہ۔ لونگ۔ کندر۔ روغن عنبھر[2]۔ دماغ حیوانات (جانوروں کے بھیجے) گوشت مرغ۔ گوشت تیتر۔ بھیڑ کا دودھ +

مقویات ومفرحات دل۔ امرود۔ انار شیریں۔ آملہ۔ املی۔ سیب صندل۔ بنسلوچن گل مختوم۔ ریباس۔ بُسّد (مونگے کی جڑ) کہربا۔ کافور۔ گاؤزبان دھنیا خشک۔ گل سُرخ۔ موتی۔ نارنج۔ نیلوفر۔ بلیلہ۔ یاقوت۔ ورق نقرہ ورق طلا۔ قشر اترنج[3] (بجورے کا چھلکا) اسطوخودوس۔ ابریشم۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ بسفائج۔ بالنگو۔ بادرنجبویہ (تلسی) جدوار۔ دارچینی۔ درونج۔ زرنباد (نرکچور) زعفران۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھہ۔ تج۔ شقاقل۔ اگر۔ عنبر۔ فرنجمشک۔ فاوانیا (عود صلیب)۔ الائچی خورد۔ لاجورد۔ نعناع (پودینہ) +

مقویات جگر: کاسنی۔ انار۔ چھڑیلہ۔ اظفار الطیب (نکھ) جائفل۔ حماما[4]۔ حب بلسان۔ دارچینی۔ نانخواہ۔ قرفہ۔ لونگ۔ کشوث۔ مصطگی رومی۔ ناردین (سنبل رومی) +

ضعف جگر زیادہ تر سردی اور تری سے ہوتا ہے۔ اسی واسطے مقوی جگر ادویہ اکثر گرم ہیں +

مقویات معدہ: آملہ۔ اناردانہ۔ بلیلہ۔ سماق۔ بہی۔ بنسلوچن۔ گل سُرخ۔

---

[1] اعضائے اربعہ یعنی چار اعضا۔ [2] روغن عبھر۔ روغن بستان افروز + [3] اترج۔ ترنج۔ [4] حاما کا ہندی مشہور نام نہیں سنا ہے +

ہلیلہ (خصوصاً مربائے ہلیلہ) +
انوخر - پوست ترنج - بالنگو - جائفل - دارچینی - زرنجوبہ - ناگرموتھہ - تج - تیزپات - قرفہ (دارچینی) لونگ - الائچی کلاں - کندر - کردیا (زیرہ رومی) مصطگی - مشک طرامشیع - نعناع (پودینہ) - اگر +

جو دنا مقوی معدہ ہے - مری اور معدہ کو طاقت دیتی ہے - اور جو دو ا ر مسہل ہے - معدہ کو کمزور کرنے والی ہے - مگر ہلیلہ مسہل ہونے کے باوجود مقوی ہے - اور سنا مکی میں اختلاف ہے بعض اطبا کے نزدیک یہ بھی مقوی معدہ ہے +

فائدہ - ہر ایک عضو کی مقوی ادویہ کی فہرست میں اول سرد ادویہ لکھی گئی ہیں - اور اس کے بعد جس جگہ سے گرم دوائیں لکھنی شروع کی ہیں - انکا امتیاز کرنے کی وجہ سے پہلی دوا کو موٹے حروف میں لکھا گیا ہے +

مریضوں کی غذائیں

اسفیدباج (سادہ شوربا) ایک غذا ہے جو گرم مزاجوں کو بھی دیتے ہیں اور اس کا طریقہ یہ ہے - کہ گوشت کو بغیر گرم مصالحہ اور ترشی کے پکائیں - اور شوربا لیکر استعمال کریں +

ماءالشعیر نہایت موافق غذا ہے - گرم بیماریوں میں دے سکتے ہیں کیونکہ یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی - اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو مقشر[1] کو جو گنے پانی میں پکائیں پکانے کا طریقہ مشہور ہے - اگر پہلے جو کو بھون لیا جائے اور اس کے بعد پکائیں تو یہ قبض کرتا ہے اور اسکو ماءالشعیر محمص کہتے ہیں - اور اگر ماءالشعیر میں عناب سپستاں اور انکے مانند دیگر میٹھی چیزیں پکائیں تو اس کو ماءالشعیر مدبر کہتے ہیں - اور جبکہ ماءالشعیر سے تقویت بدنی مطلوب ہو تو اس میں گوشت پکا سکتے ہیں ماءالشعیر اور سکنجبین کو ایک ساتھ معدہ میں جمع نہ کریں (کیونکہ دونوں ملکر فساد پیدا کرتے ہیں - مترجم) +

قریص گوشت ہے جو کہ سرکہ - ترکاریوں اور گرم مصالحہ کے ساتھ پکاتے ہیں +

مصوص قریص کی قسم ہے - کبوتر کے بچہ کے گوشت سے پکایا جاتا ہے -

---

[1] جو مقشر - چھلے ہوئے جو +

زیرباج گوشت کا شوربا ہے سرکہ۔ خشک میووں کے ساتھ پکاتے اور زعفران سے خوشبودار کرتے ہیں۔ اور اس میں زیرہ اور کوئی دوسری شیریں چیز ملاتے ہیں۔ یہ غذا امراض مرکبہ میں مفید ہے ؛

مقالہ ۲۔ امراض ور انکا علاج

اس مقالہ میں چند باب ہیں اور ہر ایک باب چند امراض پر مشتمل ہے

باب اول۔ امراض سر۔ سر کی بیماریاں

صداع۔ دردسر

دردسر اگر خون سے ہو تو قیفال کی فصد یا گدی کی حجامت کریں۔ اور شربت لیموں پلائیں۔ خون نکالنے کے بعد اگر قبض ہو تو نقوع[1] حامض یا ملین[2] مبارک سے قبض رفع کریں۔ اور معدل خون ادویہ کا استعمال کریں +

دردسر اگر صفراء سے ہو۔ تو معدل صفراء ادویہ دیں۔ اور صفرا کا منضج دیکر اور صفرا کا مسہل پلاکر تنقیہ کریں۔ اور صندل سفید کو سبز دھنئے کے پانی میں گھس کر پیشانی پر طلا کریں +

اگر دردسر بلغم سے ہو تو اسکی تعدیل کریں۔ اور بادیان بقدر ضرورت جوش دیکر شہد ملا کر دیں اور سر پر روغن[3] قسط کی مالش کریں۔ اور نضج کرنیکے بعد بلغم کا مسہل پلائیں۔ اور ارنڈ کی جڑ اور سونٹھ کو پانی میں پیسکر پیشانی پر طلا کرنا مفید ہے +

اگر دردسر سودا سے ہو تو اس کی تعدیل کریں۔ اور نضج دیکر مسہل پلائیں۔ روغن بادام۔ روغن بابونہ طلا کریں +

فائدہ: دردسر بادی میں (خواہ کسی خلط سے ہو) یا شوربہ نہایت مفید

[1] نقوع حامض کا نسخہ طب اکبر اور قرابادین قادری میں مذکور ہے۔ [2] ملین مبارک کا نسخہ پچھلے صفوں میں لکھا گیا ہے۔ [3] روغن قسط فالج کے بیان میں لکھا جائیگا +

چیز ہے۔ اور درد سر میں سر کو ہرگز ملنا نہیں چاہیے۔ کیونکہ اگرچہ فوراً آرام معلوم ہوتا ہے۔ لیکن آخر میں نقصان پہونچاتا ہے۔ بلکہ پاؤں کو دبائیں اور کُگی کریں اور تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں کو ملیں تو زیادہ مفید ہے۔ اگر سر کو بغیر ملنے اور دبانے کے ہاتھ سے (سادہ طور پر) پکڑیں تو کچھ حرج نہیں ہے۔ اور تنقیہ کے بعد آہستہ آہستہ ملنا بھی کوئی مضائقہ نہیں رکھتا +

فائدہ:۔ درد سر جو کہ صرف سردی یا گرمی پہونچنے سے بغیر خلط کے پیدا ہو جائے اس کو درد سر سادج کہتے ہیں۔ اس میں تنقیہ کی ضرورت نہیں صرف تعدیل کرنا کافی ہے۔ اگر گرمی سے ہو تو سرد معدل دوائیں پلائیں اور سونگھائیں اور اگر سردی سے ہو تو گرم معدل دوائیں استعمال کریں۔ اگر درد سر بخار کے ساتھ ہو تو بخار کا علاج کریں۔ اسی طرح اگر درد سر کا سبب کوئی دیگر مرض ہو تو اس مرض کا علاج کریں +

درد سر کی ایک قسم ہے جس کو شقیقہ (آدھا سیسی) کہتے ہیں۔ اور وہ آدھے سر میں ہوتا ہے۔ یہ عرصہ تک رہنے والا ہے۔ اس کا علاج سبب کے موافق وہی ہے جو کہ مطلق درد سر میں گذر چکا ہے۔ اور یہ طلا نہایت مفید ہے +

نسخہ طلا: گوند ببول ساڑھے تین ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ زعفران سا ماشہ رتی۔ تینوں کو ایک مسکہ سفیدی بیضۂ مرغ یا گلاب میں گوندھیں۔ اور کاغذ پر طلا کر کے کنپٹی پر چپکائیں۔ خصوصاً اس رگ پر چپکائیں جو بہت کودنے والی ہو۔ اس مرض کا علاج جلد کرنا چاہیے۔ کیونکہ جب یہ مستحکم ہو جاتا ہے تو نہایت تکلیف دیتا ہے اور دقت سے دور ہوتا ہے +

فائدہ: عام آدمی درد سر میں اکثر مخدرات افیون اور اس کے مانند طلا کرتے ہیں۔ اگرچہ ان سے فوری آرام ہوتا ہے۔ لیکن اطبا نے منع کیا ہے کیونکہ بعض وقت ان کے استعمال سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے لیکن اگر انکے استعمال کی ضرورت پیش آئے تو زعفران یا بابونہ سے اصلاح کر کے استعمال کریں۔ کیونکہ یہ دوا افیون کی مصلح ہیں +

جبکہ درد سر میں سر پر گلاب گرائیں تو بہت گرانا چاہیے تاکہ تمام سر تر ہو جائے۔ اگر ایسا نہیں کیا جائیگا تو نقصان دیگا +

درد سر میں جبکہ مریض کی ناک سے خون نکلے تو اس کو بند نہ کریں۔ کیونکہ

یہ اچھی علامت ہے۔لیکن اگر درد سر خون کی وجہ سے ہو اور خون بہت نکلے جس سے ضعف کا خوف ہو تو اسی وقت بند کر سکتے ہیں۔سر کی بیماریوں میں ناک یا کان سے پیپ کا نکلنا اچھا ہے۔(کیونکہ طبیعت اُسکو اکثر بحران کے طریقہ پر دفع کرتی ہے)

سرسام

سرسام ورم ہے جو کہ دماغ کے پردوں اور خاص دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر خون سے ہوگا تو بیمار خنداں (ہنستا ہوا) ہوگا۔اور اگر صفرا سے ہوگا تو بیمار بد خواور غصہ در ہوگا۔ اور اگر بلغم سے ہوگا تو مریض حیران اور سُست ہوگا۔ اور اگر سودا سے ہوگا تو مریض کو وحشت ہوگی۔لیکن سرسام سودا بہت کم پیدا ہوتا ہے۔ اور ہر خلط سے سرسام پیدا ہونے کی وہ علامات شاہد ہونگی جو ہر ایک خلط کے ساتھ مخصوص ہیں ۔

سرسام خونی کو قرانیطس۔صفراوی کو قرانیطس خالص اور بلغمی کو لیثرغس کہتے ہیں۔اور سوداوی کا کوئی مخصوص نام نہیں ہے (مترجم) خونی اور صفراوی میں بخار تیز ہوتا ہے اور بلغمی سوداوی میں کم لیکن بکواس اور بیہوشی سب میں ہوتی ہے ۔

علاج ورم کے مطابق کریں لیکن چونکہ اس میں بخار لازم ہے۔ اس واسطے بخار کے علاج کا بھی خیال رکھیں۔سرسام خونی میں دونوں پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر اور دوسری قسموں میں بغیر پچھنوں کے لگانا نہایت مفید علاج ہے اور نخلخہ کا استعمال بھی بہت جلد فائدہ بخشتا ہے۔ پاؤں کا باندھنا اور ملنا بخارات کے جذب کرنے کے لئے نہایت نافع ہے۔ ان کے علاوہ پاشویہ کُل دماغی امراض کے واسطے مفید ہے۔

غرضیکہ سرسام میں فوراً فصد کرنا چاہیئے۔یہاں تک کہ اگر رات ہو تو دن کا انتظار نہ کریں۔سرسام صفراوی میں بھی فصد کی اجازت ہے۔کیونکہ سرسام پیدا کرنے والا صفرا خون کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔اس کے علاوہ بعض محقق بلغمی اور سوداوی میں بھی اگر کوئی قوی مانع نہ ہو تو فصد تجویز کرتے ہیں۔اور تجربہ سے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔لیکن خون کم نکالنا چاہیئے ۔

فائدہ: ہذیان (بکواس) اور اس کے علاوہ دیگر عوارض جو سرسام کے

واسطے ضروری ہیں۔ کبھی بغیر ورم دماغ کے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسا کہ نوبتی بخاروں اور اس کے علاوہ دیگر امراض میں دیکھے جاتے ہیں کہ مرض کی شدت میں دماغ میں خلل واقع ہوجاتا ہے۔ اور وقفہ کے وقت کچھ نہیں ہوتا اس حالت کو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں۔ کیونکہ ورم دماغ کی حالت میں یہ عوارض اسوقت تک قائم رہتے ہیں جب تک ورم دور نہ ہوجائے۔ سرسام غیر حقیقی کا علاج یہ ہے کہ اُس مرض کا علاج کریں جس سے یہ عارض ہوا ہے۔ اور دماغ کو تقویت دیں +

جمود

جُمُود ایک مرض ہے جو یکبارگی پیدا ہوتا ہے اور آدمی بے حس وحرکت ہوجاتا ہے۔ خواہ سوتا ہو۔ یا بیٹھا ہو یا کھڑا ہو غرضیکہ بیماری کے واقع ہونیکے وقت جس حالت پر ہو اُسی حالت پر رہ جاتا ہے۔ اس مرض کو تشنجُص۔ آخذہ اور مُدرکہ بھی کہتے ہیں +

سبب۔ اس مرض کا سبب مادہ سوداہے۔ جو مؤخر دماغ میں یکبارگی سُدّہ پیدا کر دیتا ہے +

علاج: بیہوشی کی حالت میں شیاف گرم یا سودا نکالنے والا حقنہ استعمال کریں۔ حقنہ کے پانی میں روغن خیری۔ روغن بادام اور سونٹھ ملائیں اور اگر جند بید ستر ملائیں تو نہایت بہتر ہو۔ لیکن ہوش آنے کے وقت منضج سودا دیکر مسہل دیں۔ اور کھانے پینے کے واسطے گرم تر چیزیں استعمال کریں۔ اور گُدی کو موم روغن سے چرب رکھیں۔ اور خون کے غلبہ کی صورت میں فصد کریں۔ اور پنڈلیوں کی حجامت کریں۔ فصد کے واسطے رگ کشادہ کھولیں اور خون کم نکالیں +

سکتہ

سکتہ ایک مرض ہے جس میں حس وحرکت باطل ہوجاتی ہے۔ اور مریض پشت پر مردہ کی مانند پڑا رہتا ہے۔ اور (اس کی بعض قسموں میں) سانس کی آمد ورفت معلوم نہیں ہوتی +

سبب اس مرض کا سبب سدّہ تامہ (پورا سُدہ) ہے۔ جو دماغ کے تینوں بطنوں میں پیدا ہوتا ہے ۱

علاج۔ اگر خون کا غلبہ ہو تو قیفال کی فصد کھولیں۔ ورنہ بلغم نکالنے والا حقنہ اور شافہ استعمال کریں۔ اور سر کے بال مونڈ کر تکمید کریں۔ نفوخ اور سعوط استعمال کریں۔ اگر قے لا سکیں تو نہایت مفید پڑتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کا باندھنا۔ ملنا اور کھجلانا بھی مفید ہے۔ ان کے علاوہ اگر تالو پر پچھنے لگا کر اس پر پارہ یا بچھناک کو باریک پیس کر ملیں تو بہت اچھا ہے۔ افاقہ کے بعد بلغم کی تعدیل کریں۔ اور منضج دیکر مسہل پلائیں +

اِس مرض میں جبکہ سانس کا آنا محسوس نہ ہو۔ مریض کا اچھا ہونا نا ممکن ہے ۱ لیکن جبکہ سانس کا آنا محسوس ہو تو علاج کرنے سے آرام ہونے کی کچھ اُمید کی جا سکتی ہے +

سکتہ اور موت کا فرق:۔ سکتہ اور موت میں یہ فرق ہے کہ سکتہ کی حالت میں مریض کی آنکھوں میں عکس پڑتا ہے۔ لیکن مُردہ کی آنکھوں میں عکس نہیں پڑتا ۱

اگرچہ مریض سکتہ کی شفا یابی کی اُمید نہیں ہوتی تا ہم احتیاطاً تین روز تک دفن نہ کریں۔ کیونکہ مریض اس مدت میں زندہ رہتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ خدا کے فضل سے آرام ہو جائے۔ لیکن اگر بدن سڑ جائے اور پھول جائے یا اُسکی رنگت نیلی ہو جائے تو اُس کے مردہ ہونے میں شک نہیں۔ اُس کو علاج کرنے کا عذاب نہیں دینا چاہیئے +

سُبات۔ گہری نیند کی بیماری

سُبات۔ غیر طبعی نیند ہے جو بہت گہری ہوتی ہے +

سبب۔ سُبات کا سبب دماغ پر رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے۔ خواہ وہ رطوبت سادہ ہو اور خواہ بلغم یا خون سے ہو +

علاج۔ سبب کے موافق تعدیل اور تنقیہ کریں۔ اور سرکہ سونگھائیں۔ اور رطوبت کو خشک کرنے والی دوائیں کھلائیں۔ اطریفل کھلانا سریع الاثر ہے۔ لیکن

[1] دماغ کے بطنوں سے مراد وہ خلائیں جو دماغ کے اندر ہوتی ہیں +

جبکہ سُبات معدہ کے بخارات کی وجہ سے ہو (اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے پہلے تخمہ ہو چکا ہو اور بھوک کی حالت میں مرض میں خفت ہوتی ہو) تو اس کا علاج معدہ کا تنقیہ ہے اور اس کے لئے اطریفل کشنیزی نہایت مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دھنیا خشک کوٹ چھانکر کھانے کے بعد کھانا فائدہ مند ہوتا ہے+

سَہر (بے خوابی)

سبب۔ بے خوابی کا سبب دماغ کی خشکی ہے۔ خواہ خشکی ساذج (سادہ) ہو خواہ مادی بے خوابی پیدا کرنے والا مادہ لامحالہ سوداء اور صفراہی ہوا کرتا ہے۔ ان کے علاوہ بلغم شور بھی ہے+

علاج۔ بے خوابی سادہ میں (جس کے ساتھ صفراء وغیرہ کی زیادتی نہ ہو) کھانے پینے کی چیزوں اور نطول (تریڑہ) سعوط اور تمام معتدل مُرطّب دواؤں سے دماغ کو تری پہونچائیں۔ اور مادی بے خوابی میں (جس کے ساتھ صفراء وغیرہ کی زیادتی ہو) مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اور سرکہ نہیں سونگھنا چاہئے کیونکہ یہ بے خوابی بڑھانے والا ہے۔ نیند لانے والی دوائیں یہ ہیں۔ سویا سبز مریض کے تکیے کے نیچے رکھیں اور بلغمی میں سر کے اوپر بھی لپیٹیں۔ اور ریحاں کو گلاب چھڑک کر سونگھیں۔ اور زیادہ تر لخلخہ استعمال کریں۔ اور افیون کو روغن بنفشہ میں حل کر کے تالو پر ملیں+

فائدہ: جبکہ بے خوابی کا سبب بخار (تپ) یا بخارات گرم ہوں تو سب سے بہتر تدبیر پاشویہ اور سبب کو دور کرنا ہے۔ اور نیز پاؤں کے ملنے اور سر پہ روغنوں کی مالش سے پرہیز کریں+

سُبات سہری۔ (نیند و بیداری)

سُبات سہری۔ یہ مرض سُبات اور سَہر دونوں کے اسباب جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکن بعض اطبا کے نزدیک ایک دماغی ورم ہے۔ جو صفراء اور بلغم کے مرکب ہونے سے پیدا ہوتا ہے+

علامت۔ گاہے لمبی نیند ہوتی ہے اور بدن بھاری اور سُست رہتا ہے۔ اور گاہے بے خوابی زیادہ ہوتی ہے۔ اور جو کہ بعض اطباء سبات سہری

کو ورم کہتے ہیں دوبے خوابی کی حالت میں ہذیان اور آنکھوں کے کھلے رہنے
کو بھی لازم رکھتے ہیں۔ بہرحال اگر نیند غالب ہو تو سُبات سہری کہتے ہیں (یعنی
سُبات کو مقدم رکھتے ہیں۔) اور اگر بے خوابی غالب ہو تو سہر سباتی نام رکھتے
ہیں (یعنی سہر کو مقدم رکھتے ہیں) اور ایسی حالت بہت کم پائی جاتی ہے کہ نیند اور
بے خوابی دونوں برابر ہوں۔ لیکن اگر دونوں برابر پائے جائیں تو اختیار ہے کہ
سُبات کو مقدم رکھیں یا سہر کو۔ کیونکہ اس صورت میں تقدم کی وجہ ہی دور ہو جاتی ہے
علاج۔ جو کچھ سہر اور سُبات میں مذکور ہوا ہے۔ دونوں مادوں کے
مطابق ادویہ بھی مرکب کر کے دیں۔ اور بلغم کی زیادتی کے وقت معمولی گرم شموم
اور صفراء کی زیادتی کے وقت سرد شموم استعمال کریں۔ اسی طرح دوسری تدابیر
کام میں لائیں۔ لیکن جبکہ ورم کی وجہ سے ہو تو سرسام صفرادی و بلغمی کا علاج کریں
لیکن حق بات یہ ہے کہ اگرچہ ورم مرکب سے بھی اس مرض کا پیدا ہونا ممکن ہے
لیکن اس کے واسطے ورم کا ہونا لازمی نہیں ہے +

کابوس۔ نیند میں گھٹنا

کابوس ایک مرض ہے جس میں آدمی خواب میں خیال کرتا ہے کہ کوئی
بھاری چیز اس کے اوپر پڑی ہوئی ہے یا کوئی اُس کو دباتا ہے۔ جس کی وجہ سے
سانس تنگ ہو جاتا ہے۔ اور آواز بدل جاتی ہے +
علاج۔ اگر خون کا غلبہ ہو تو قیفال کی نصد اور پنڈلیوں کی حجامت کریں۔
اور اگر بلغم یا سوداء کا غلبہ ہو تو اُس کا تنقیہ کرنا چاہئے۔ اِس مرض کے علاج
میں غفلت نہ کریں۔ کیونکہ آخر کار اس سے مرگی ہو جاتی ہے +

صرع (مرگی)

صرع (مرگی) یہ ایک مرض ہے۔ جس میں آدمی بے ہوش ہو کر گر پڑتا
ہے مُنہ اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور بیقرار حرکات کرتا ہے +
سر کی گرانی اور زبان کے نیچے کی رگوں کا سبز ہونا اس مرض میں لازمی
ہے۔ اور یہ مرض نوبت (باری) سے ہوتا ہے۔ جبکہ باری جلد جلد آئے تو مہلک ہے
لیکن بچہ کو جو مرگی پیدا ہوتی ہے وہ اکثر ایک روز میں آٹھ سات بار آتی ہے۔

پھر ایسی زائل ہوتی ہے کہ دوبارہ عود نہیں کرتی ۔

علاج: بے ہوشی کے وقت وہ تدابیر کام میں لائیں۔ جو غشی کے واسطے بیان کی گئی ہیں۔ اور کپڑے کی ایک گیند بنا کر مریض کے منہ میں رکھیں تاکہ زبان کو نہ چبائے۔ ہاتھ پاؤں کو باندھ دیں تاکہ اضطراب نہ کرے۔ افاقہ کے وقت خلط کے موافق مادہ کا تنقیہ کریں۔ اور تر میووں۔ بکری کے گوشت دودھ جیسی چیزوں سے پرہیز کریں۔ عود صلیب کو دھاگہ میں [illegible] گلے میں [illegible] نسخہ وجور استعمال کریں (جسکا ذکر اول کتاب میں ہو چکا ہے)۔

صرع اطفال۔ (بچوں کی مرگی)

بچوں کی مرگی کو ام الصبیان اور ریح الصبیان کہتے ہیں۔ اس کا علاج بھی مادہ کے موافق کریں۔ اور بغیر تحقیق کے گرمی یا سردی پہونچانے میں زیادتی نہ کریں۔ دایہ یعنی دودھ پلائی سے بھی پرہیز کرائیں اور اسے جماع سے منع کریں۔ کیونکہ جماع سے دودھ بگڑ جاتا ہے۔ اور دودھ کا بگاڑ بچہ کے واسطے تکلیف کا باعث ہے۔ جبکہ بچہ کو قبض ہو تو شافہ سے قبض کا دور کرنا بہت جلد مفید ہوتا ہے ۔

مالنخولیا

مالنخولیا۔ ایک مرض ہے جس میں آدمی کی غور و فکر کی طاقت یعنے انسان کی سمجھ بگڑ جاتی اور گمان فاسد ہو جاتا ہے۔ اور وضع و روش ایسی ہو جاتی ہے کہ وہ بعض باتوں میں عقل کے خلاف ہوتی ہے۔ حمق۔ رعونت اور شہوت پرستوں کا عشق بھی مالنخولیا کی قسم سے ہیں ۔

علاج۔ خلط کے موافق تنقیہ کریں۔ اور مفرحات کھلائیں۔ نوشدارو نہایت مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد تعدیل کی کوشش کریں۔ اور لطیف غذائیں کھلائیں۔ وقفہ دیکر بار بار تنقیہ کریں۔ تاکہ مادہ پورے طور پر خارج ہو جائے لیکن قوت کا خیال رکھیں ۔ چونکہ سوداوی امراض میں تنقیہ اور تعدیل کا اثر دیر میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس واسطے اس سے ناامید نہ ہوں بلکہ سبب کی تحقیق کے بعد اس کے موافق تدابیر کو ضروری سمجھیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا ۔

عشق کے واسطے بہترین تدبیر اگر ممکن ہو تو معشوق کا وصل ہے - ورنہ اُس طریقہ کی طرف متوجہ ہوں جو مریض کے اندیشہ کو باز رکھنے والا ہو - عشق کے زائل کرنے کے واسطے جماع نہایت مفید ہے - خاصکر اگر معشوق کے ساتھ کی جائے +

جنون (دیوانگی)

جنون (دیوانگی) کی بہت سی قسمیں ہیں - اگر جنون غصہ اور دوسروں کی ایذا رسانی کے ساتھ ہو تو اسے مانیا کہتے ہیں - اور اگر مریض کے اندر مذاق ہنسی کھیل اور ایذا رسانی بھی ساتھ ہو تو داء الکلب کہتے ہیں - اور اگر غصہ ہو اور آدمیوں سے نفرت ہو تو اسے قطرب کہتے ہیں لیکن اُوپر کی قسم کا جنونوں کا مرتبہ مالنخولیا کے مرتبہ سے زیادہ ہی ہے - لیکن بعض اطباء کے نزدیک جنون مالنخولیا کی قسم ہے - لیکن فی الحقیقت جنون مالنخولیا سے علیحدہ ہے کیونکہ اسباب جنون میں خلط غیر طبعی کا جلنا شرط ہے - اور طبعی کے جلنے سے مالنخولیا پیدا ہوتا ہے نہ کہ جنون +

علاج وہی ہے جو کہ مالنخولیا میں بیان ہوا - لیکن جنون میں تری پہونچانے کی زیادہ کوشش کریں - سر پر عورت کا دودھ دوہنا - اور ناک میں گرانا سر اور بدن پر روغن بنفشہ اور روغن بادام کی مالش کرنا - حمام کرنا اور شکم پر گرم پانی کا نطول کرنا مفید ہے - معجون نجاح بھی پورے نضج کے بعد اکثر فائدہ دیتی ہے

سَدر - دُوار

(سدر - آنکھوں میں اندھیرا آجانا + دوار - دوران سر)

جس وقت آدمی اُٹھے یا حرکت کرے اور اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا ہو جائے تو اس کو سَدر کہتے ہیں - اور جب سَدر شدید ہو جائے - سر گھومنے لگے اور تمام چیزیں گھومتی ہوئی نظر آنے لگیں تو دُوار کہتے ہیں - (دوار دوران سر) +

علاج - خلط کے موافق تنقیہ کرنا چاہیے - پس اگر مادہ دماغ میں ہو تو اُس کی علامت یہ ہے کہ دماغ میں ہر وقت تکلیف و آفت رہے گی - اگر مادہ معدہ میں ہو تو اُس کی علامت متلی اور معدہ کی دیگر تکالیف ہیں - غرضیکہ ایسی

طرح جس عضو میں مادہ ہوگا۔ اس کو اُسی عضو کی تکالیف سے جان سکتے ہیں۔
اس صورت میں اُس عضو کا تنقیہ کرنا ضروری ہے۔ اور نیز اُس عضو کی تقویت
کے ساتھ ہی معدہ کی تقویت کرنی چاہئے۔ دُوار جو کہ کمزوری سے ہوتا ہے۔
اسکو لطیف غذائیں اور مناسب مُفرح دوائیں زائل کر دیتی ہیں۔ مرداریدہ
(موتی) کو باریک پیسکر شربت لیموں یا شربت صندل یا شربت انارین میں
ملا کر کھلائیں۔ مفید ہے +

اگر دُوار سر کو سردی لگنے سے ہوا ہو تو سر کو سینکیں اور گرم دواؤں
کا لیپ کریں اور غذاؤں میں گرم مصالحہ ڈالکر کھلائیں +

نسیان (فراموشی)

نسیان (بھول)۔ یہ مرض زیادہ تر دماغ میں بلغم کے غلبہ سے ہوتا ہے۔
علاوہ ازیں سوداء اور مزاج حار ساذج سے بھی ہوتا ہے +

علاج۔ بلغمی اور سوداوی میں نضج کے بعد تنقیہ کریں۔ خصوصاً حب توفایا
اور اس کے مانند اون دواؤں سے تنقیہ کریں جو سر کا تنقیہ کرنے میں معین
ہیں۔ اس کے بعد معجون فلاسفہ۔ مربائے وج۔ مربائے سونٹھ اور کندر کو شکر کے
ہمراہ کھانا مفید ہے۔ اور سرد پانی سے پرہیز کریں۔ سوداوی میں روغنوں سے
تری پہونچانا واجب ہے اور سوء مزاج حار ساذج میں سرد تر دواؤں سے
تعدیل کرنا کافی ہے +

فالج (ادھرنگ)

فالج۔ ایک مرض ہے۔ جس میں آدمی کا آدھا جسم لمبائی میں بے حس
وحرکت ہوجاتا ہے +

یہ مرض زیادہ تر رطوبت بلغم سے ہوتا ہے۔ اور گاہے خون سے بھی
اعصاب (پٹھے) کی جڑوں میں ورم پیدا ہوجانے کے باعث ہوجاتا ہے +

علاج: بلغمی میں چار روز تک کوئی سخت اور تیز دوا نہ دیں۔ اور
غذا سے باز رکھیں۔ لیکن اگر ممکن نہ ہو تو تھوڑا گوشت کا شوربا زیرہ اور دارچینی
کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ اور پانی کے بجائے ماء العسل پر کفایت کریں۔ چار

روز کے بعد بلغم کا منضج دیں۔ اور چنے کا پانی۔ کبوتر بچہ کا گوشت دارچینی اور مرچ سیاہ کے ہمراہ پکا کر دیں۔ پھر نو روز سے چودہ روز تک جبکہ مادہ پک جائے بلغم کا مسہل دیں۔ اس کے بعد روغن قسط اور اسکے مانند گرم روغن کی مالش کریں اور جوارش بلادر۔ تریاق کبیرا اور مثرودیطوس کھلانا بہت مفید ہے تنقیہ کے بعد مشک۔ نکچھکنی۔ مرچ سیاہ اور نوشادر کی ہلاس بنا کر استعمال کریں۔ نہایت سریع الاثر ہے۔ بدن پر گرم پانی نہ پہونچائیں کیونکہ یہ سرد پانی سے بھی زیادہ مضر ہے۔ اگر فالج کے ساتھ خون کا غلبہ بھی ہو تو فصد جائز ہے۔ اور جبکہ فالج کے ساتھ حرارت ہو تو گرم دوائیں نہیں دینی چاہئیں۔ بلکہ پہلے حرارت کو دور کریں۔ اس کے بعد فالج کا علاج کرنا چاہیے۔ اور جبکہ فالج کا سبب عصاب کی جڑ ونکا ورم ہو جو خون سے پیدا ہوگیا ہو تو خون کا تنقیہ کریں اور پھر ورم کا علاج کریں۔

فائدہ۔ جبکہ کسی عضو کی حس وحرکت باطل ہو جائے۔ اور عضو کی نصف لمبائی کی خصوصیت نہ ہو تو اس کو صرف استرخا کہتے ہیں۔ لیکن جمہور اطبا کے نزدیک فالج میں نصف بدن کا استرخا مخصوص ہے۔

خدر (سُن ہری)

خدر۔ ایک مرض ہے جس میں عضو کی حس باطل یا ناقص ہو جاتی ہے۔ (یعنی بالکل یا کسی قدر جاتی رہتی ہے)

علاج۔ اگر خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کریں اور غذا کی مقدار کم کر دیں اگر بلغم کے غلبہ سے ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ اگر خشکی بلغم سے ہو تو اس کی علامت اور علاج تشنج یابس میں دیکھیں۔ اگر ورم کے دباؤ۔ یا عضو کے باندھنے سے ہو تو سبب کو زائل کریں۔

لقوہ (مُنہ کا ٹیڑھا ہونا)

لقوہ۔ اس مرض کا سبب استرخا یا تشنج ہے۔ جو چہرہ کے ایک طرف ہوتا ہے۔ استرخا کی علامات یہ ہیں کہ حواس مکدر ہونگے۔ قوت ذائقہ میں نقصان ہوگا۔ اور نیچے کی پلک اور رخسار لٹک جائیگا۔ اور تشنج کی علامات یہ ہیں۔ پیشانی کی جلد میں تناؤ ہوگا اور منہ میں تھوک کم ہوگا۔

علاج۔ لقوہ استرخائی میں فالج کے مانند اور لقوہ تشنجی میں تشنج کے مانند علاج کریں +

فائدہ۔ جب تک چار روز بلکہ سات روز نہ گزر جائیں کچھ علاج نہ کریں۔ اور غذا سے باز رکھیں۔ بلکہ اگر ممکن ہو تو پانی بھی نہ دیں۔ مریض کو اندھیرے گھر میں بٹھائیں۔ اور آئینۂ چینی اوس کے آگے رکھیں۔ تاکہ تکلف کے ساتھ اس میں اپنا چہرہ ہر وقت دیکھتا رہے۔ جائفل کو منہ میں رکھیں اور پوست کبر کو ماء العسل میں جوشدیکر اُس سے غرغرے کراتے رہیں۔ جبکہ خون کا غلبہ ہو تو فصد بھی جائز ہے۔ لقوہ کے علاج میں دیر نہ کریں۔ کیونکہ تین مہینے گذرنے پر منہ کی کجی دور نہیں ہوتی +

آئینۂ چینی سے مراد وہ آئینہ ہے جو چاندی۔ تانبا اور پیتل سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں منہ تکلیف سے دیکھا جاتا ہے۔ اس واسطے اس میں زیادہ نظر کرنا ٹیڑھے منہ سے سیدھا ہونے کا باعث ہو جاتا ہے +

تشنج

تشنج وہ مرض ہے جس میں عضو سکڑ جاتا ہے۔ (کیونکہ اعصاب اور عضلات کھنچ جاتے ہیں) اگر تشنج بلغم سے ہو تو تشنج رطب[1] یا تشنج امتلائی[2] کہتے ہیں۔ اور اس کی علامت یہ ہے کہ یکبارگی پیدا ہوگا اور بلغم کی علامات ظاہر ہونگی۔ اگر خشکی کی وجہ سے ہو تو تشنج یابس کہتے ہیں (یابس۔ خشک) اس کی علامات یہ ہیں کہ آہستہ آہستہ پیدا ہوگا۔ اور اس کے بعد پیدا ہونے سے پہلے استفراغ یا بیداری یا غم کی زیادتی ہوگی یا کسی گرم بخار میں مبتلا ہونیکا اتفاق پڑا ہوگا۔ اور عضو دبلا ہوگا +

علاج۔ تشنج امتلائی میں فالج کا علاج کریں۔ اور تشنج یبسی (تشنج خشک) میں اُن دواؤں سے اندرونی و بیرونی ترطیب پہونچائیں۔ جن کا ذکر سوء مزاج یابس کے واسطے معدلات میں ہو چکا ہے۔ اور موم روغن۔ روغن بنفشہ اور روغن بادام کو باہم ملاکر مالش کریں۔ اور عورت کے دودھ کا استنشاق کریں۔ (یعنی ناک میں چڑھائیں) +

---

[1] رطب۔ تر۔ رطوبت دار۔ [2] امتلائی۔ مادہ سے بھرا ہوا +

فائدہ۔ جو تشنج بچھو کے ڈنک لگنے یا پٹھے پر قرحہ پیدا ہونے یا آنتوں کے کیڑوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں بچھو کا زہر دور کرنے اور قرحہ کی اصلاح اور کیڑوں کے نکالنے کی کوشش کریں۔ اور جو تشنج مرگی میں ہوتا ہے۔ وہ اسکا عرض[1] ہے جب مرگی زائل ہو جاتی ہے۔ تو تشنج خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر مرگی کے زائل ہونے کے باوجود تشنج رہے تو روغن گل یا کسی دوسرے روغن کی جو موافق ہو نیم گرم مالش کریں +

بعض آدمیوں کا منہ جمہائی کے وقت تشنج کی وجہ سے کھلا ہوا رہ جاتا ہے۔ اسکے واسطے تدہین کافی ہے۔ لیکن اگر تدہین کافی نہ ہو تو تشنج امتلائی کا علاج کریں۔ (اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ منہ میں دونوں ہاتھ کے انگوٹھے ڈالکر اس طرح دبائیں کہ جبڑے نیچے کو کھنچکر جوڑ میں ٹھیک بیٹھ جائے (مترجم) +

تمدد (تناؤ)

تمدّد یعنی عضو کا سیدھا تنا ہوا رہنا۔ اس میں عصب (پٹھہ) دونوں طرف کھنچ جاتا ہے۔ (اور عضو سیدھا تنا ہوا رہتا ہے) +

کزاز

کُزاز۔ تشنج ہے جو جنبر گردن یعنی گردن کی جڑ میں واقع ہوتا ہے۔ اور گردن کو اِدھر اُدھر پھیرنے سے مانع ہوتا ہے۔ (اور گردن اس طرح اکڑ جاتی ہے کہ وہ ہل نہیں سکتی) +

علاج۔ تمدد اور کزاز دونوں کا علاج تشنج کے مانند سبب کے موافق کریں۔ اور انکے علاج میں بغیر سوچے سمجھے جلدی نکریں۔ کیونکہ یہ تشنج سے زیادہ قوی ہیں +

رعشہ (کپکپی)

رعشہ (کپکپی) اگر مادہ بلغم سے ہو تو نسیان اور بلغم کی دیگر علامات ہونگی۔ اس کا علاج بلغم کا تنقیہ ہے۔ اگر کثرت جماع یا شراب کے بکثرت پینے سے ہو تو ان کو چھوڑ دیں۔ رعشہ جماعی میں (جو جماع کی کثرت سے ہوا ہو) تازہ دودھ پینا

[1] عرض وہ حالت ہے جو کسی مرض کی وجہ سے پیدا ہو جائے +

اور بدن پر روغنوں کی مالش کرنا اور بیضۂ نیمبرشت کھانا مفید ہے +

اختلاج (پھڑکنا)

اختلاج (یعنی عضو کا پھڑکنا) اگر ہمیشہ چہرہ میں اختلاج رہے تو اس سے لقوہ کا خوف ہے۔ اور شکم کا اختلاج مرگی کا مقدمہ ہے۔ پہلو کے اختلاج سے سینہ اور پہلو کے ورم کا ڈر ہے۔ تمام بدن کے اختلاج سے سکتہ کا اندیشہ ہے اور عضلۂ شکم کا اختلاج مالنخولیا کا مقدمہ ہے +

علاج۔ نمک کو پوٹلی میں باندھکر توے پر گرم کر کے سینکیں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور جبکہ اختلاج حیض کے بند ہونے اور خون نہ نکلنے کے باعث ہو تو فصد سے فوراً زائل ہو جاتا ہے +

توی (فیجدج)

توی۔ اس کو فیجدج بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حالت ہوتی ہے۔ جس میں اعضاء بھاری ہو جاتے ہیں۔ چہرہ اور آنکھ کی رنگت سُرخ ہو جاتی ہے۔ جمھائی اور انگڑائی بکثرت آتی ہیں۔ اور آدمی اپنے جسم کو اینٹھتا ہے۔ گویا بخار کا مقدمہ ہے۔ حالانکہ بخار نہیں آتا۔ تھوڑی دیر کے بعد یہ حالت دور ہو جاتی ہے۔ اس حالت کا دوبارہ سہ بارہ لوٹ آنا بھی ممکن ہے +

علاج۔ اگر حالت مذکورہ قائم رہے یا بار بار لوٹے تو خون اور صفراء کا تنقیہ کرنا چاہیئے۔ اور غذا کم کھلائیں۔ گرم مزاج کو سرد پانی کے پینے اور اُس سے نہانے سے یکایک نفع ہو جاتا ہے۔ تخم کشنیز کا سفوف کر کے یا خیسانده بنا کر شکر کے ہمراہ دینا مفید ہے +

حسّ دماغ

حس دماغ۔ اس مرض میں دماغ میں بغیر درد کے خارش ہوتی ہے۔

علاج۔ سردی اور تری پہونچانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اسکا سبب صفراوی بخارات ہوتے ہیں لیکن اگر تعدیل کافی نہ ہو تو صفراء کا مسہل دینا چاہیئے۔ اور جبکہ خون کا غلبہ ہو تو فصد کر سکتے ہیں +

عصابہ (بھوؤں کا درد)

عصابہ۔ ایک درد ہے جو کہ بھوؤں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا سبب سادہ گرمی ہوتی ہے جو اس مقام پر پڑتی ہے۔ یہ درد آفتاب کے نکلتے ہی شروع ہوتا ہے اور دوپہر تک بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے بعد زوال آفتاب تک گھٹ جاتا ہے اور تمام رات اس کا کوئی اثر نہیں رہتا دوسرے روز پھر صبح سے شروع ہوتا ہے۔

علاج: کافور روغن گل میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ اور بیرونی طور پر مسامات کھولنے کی کوشش کریں +

اگر عصابہ بدن سے بخارات چڑھنے کے باعث ہو تو مریض چہرہ کے بل پڑا رہیگا اور پیشانی کھنچی ہوئی ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ کسی کھردری چیز سے ناک کے اندر کھجلا کر نکسیر لائیں۔ اگر نکسیر نہ آئے تو قیفال کی فصد کھولیں۔ سرکہ اور کافور سونگھائیں۔ اور ہاتھ پاؤں کو ملیں +

زکام و نزلہ

نزلہ و زکام۔ اگر دماغ کا فضلہ بطریق مرض ناک سے نکلے تو اس کو زکام کہتے ہیں اور اگر حلق کی طرف گرے تو نزلہ نام رکھتے ہیں +

علامات۔ اگر نزلہ زکام گرمی سے ہوں تو فضلہ رقیق ہوگا اور جلن پیدا کریگا۔ اگر سردی سے ہو تو فضلہ غلیظ یا بغیر جلن کے رقیق ہوگا +

علاج۔ مزاج کی تعدیل کریں۔ اور مادی میں مادہ کے موافق تنقیہ کریں زکام میں تنقیہ سے پہلے اُن تمام چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہئے جو مادہ کو نکلنے سے روکتی ہیں۔ اور قبض نہونے دیں اور سر کو ڈھانکے رکھیں۔ خواہ زکام گرم ہو اور خواہ سرد۔ اور خواہ گہری نیند کی حالت ہو۔ پشت پر سونے تشنگی۔ دودھ اور گوشت کے کھانے۔ سر نیچا رکھنے اور سخت حرکت کرنے سے منع کر دینا چاہئے۔ اگر زکام کے ساتھ کھانسی ہو تو اس کی بھی رعایت کریں +

فائدہ۔ ماشری اور باد شنام چہرہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دونوں تنقیہ سے دفع ہوتے ہیں۔ انکو کتاب کے آخر میں امراض متفرقہ میں بیان کیا جائیگا +

باب ۲ - امراض چشم (آنکھ کی بیماریاں)

آنکھ سات طبقوں - تین رطوبتوں اور ایک عصبہ مجوفہ سے مرکب ہے۔ عصبہ مجوفہ نور بصر کا اصلی مقام ہے اور آنکھ کے وسط میں رطوبت جلیدیہ[1] تک پہونچا ہوا ہے۔ شکلیں جو اس رطوبت میں چھپتی ہیں وہ عصبہ مجوفہ میں پہونچتی ہیں اور قوت باصرہ حکیم خدا سے اُن کا ادراک کرتی ہے۔ مگر دو پیش کے دیگر طبقات و رطوبات محافظ اور پناہ کے مانند ہیں +

جن طبقوں سے ہوا لگتی ہے اور چھونے میں آتے ہیں وہ طبقہ ملتحمہ اور طبقہ قرنیہ ہیں، چنانچہ جہاں تک سفیدی ہے وہ "طبقہ ملتحمہ" ہے اور جہاں سے سیاہی شروع ہے یہ "طبقہ قرنیہ" ہے۔ دونوں طبقے باہم ملے ہوئے ہیں۔ ان کے بعد اینچے اور
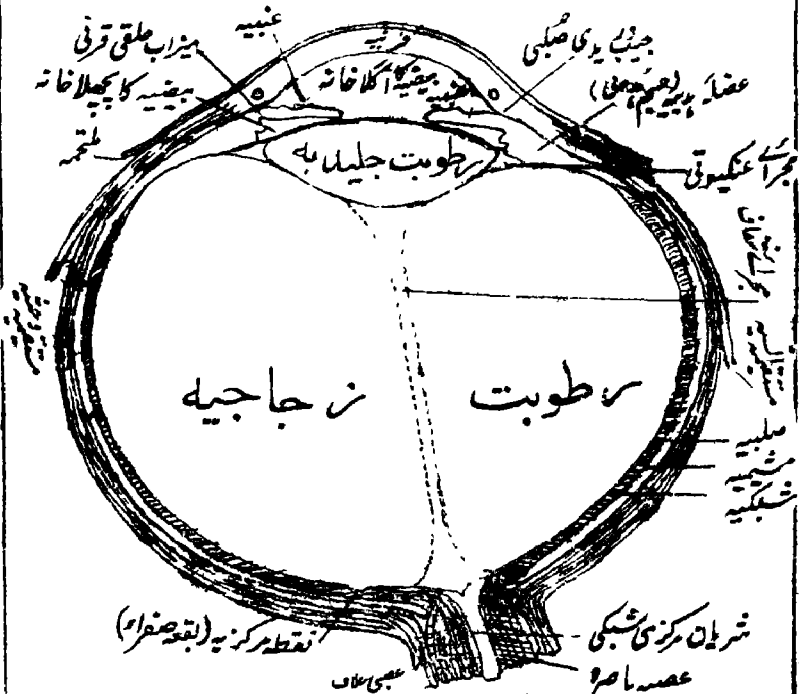
تصویر کرۂ چشم معہ طبقات و رطوبات

[1] یہ غلط ہے۔ عصبہ مجوفہ صرف طبقہ شبکیہ میں ختم ہوگیا ہے۔ رطوبت جلیدیہ سے اس کو کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ کبیر الدین

اندر کو) "طبقہ عنبیہ" ہے یہ طبقہ رنگین ہے۔ اُحدقہ کی رنگت اسی سے ہے ورنہ قرنیہ شفاف اور سفید ہے۔ عنبیہ کے وسط میں سوراخ ہے (جسکو پتلی یا ثقبہ عنبیہ کہتے ہیں) اسی سوراخ سے روشنی نکلتی ہے اور اسی سوراخ سے شکلیں داخل ہو کر جلیدیہ پر منقش ہوتی ہیں علاوہ ازیں نزول الماء کے پیدا ہونے کی جگہ بھی یہی سوراخ ہے۔ عنبیہ کے بعد "رطوبت بیضیہ" اور اس کے بعد "طبقہ عنکبوتیہ" ہے پھر عنکبوتیہ کے پیچھے "رطوبت جلیدیہ" ہے۔ اس کے بعد رطوبت زجاجیہ۔ پھر "طبقہ شبکیہ" پھر "طبقہ مشیمیہ" اور پھر طبقہ صُلبیہ ہے جو کہ کاسہ چشم (خانہ چشم) کے مقعر حصے کو لگتا ہے۔ ہر طبقہ اور رطوبت کے ساتھ اکثر امراض مخصوص ہیں۔ جن امراض کے مخصوص نام رکھے گئے ہیں وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں +

رَمَد (آشوب چشم)

رَمَد۔ "طبقہ ملتحمہ" کا ورم ہے۔ اگر خون سے ہو تو آنکھ میں سُرخی گرانی اور درد ہوگا۔ مَیل بہت آئے گا۔ اگر صفرا سے ہو تو درد اور جلن زیادہ ہوگی۔ میل کم آئے گا۔ اگر بلغم سے ہو تو ورم سفید اور پھولا ہوا نظر آئے گا۔ میل و آنسو زیادہ آئیں گے۔ اگر ورم سودا سے ہو تو ورم سخت ہوگا اور پھولا ہوا نہیں ہوگا۔ میل بالکل نہیں آئے گا۔ لیکن پلکیں آپس میں نہیں مل سکینگی۔ آنکھیں بھاری ہونگی اور درد سر ہوگا۔ اگر رَمَد ریح سے ہو تو بوجھ بالکل نہ ہوگا۔ اور نہ میل آئیگا +

علاج۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ فصد اور مسہل سے پہلے آنکھوں میں دوا نہ لگائیں۔ لیکن جبکہ رمد کا سبب خفیف ہو تو دو تین روز کے بعد بغیر تنقیہ کے دوا لگانا جائز ہے۔ رمد گرم کے واسطے سب سے بہتر طلا حُضض لکی (رسوت) ہے۔ لڑکی والی عورت کے دودھ میں رسوت حل کر کے آنکھ کے اندر باہر لگائیں۔ لیکن جبکہ درد شدید ہو تو قدرے افیون بھی ملا دیں۔ ذرور جاکسو رمد کی تمام قسموں میں نہایت مفید ہے۔ لیکن ابتدائے رمد سے چند

لہ آنکھ کا وہ گول حصہ جو سیاہ نظر آتا ہے ۲ہ اب یہ محقق ہو گیا ہے کہ نزول الماء دراصل جلیدیہ کے مکدر ہو جانیکا نام ہے۔ کوئی پانی پتلی کے اندر جمع نہیں ہوتا ہے۔ ۳ہ رطوبت بیضیہ عنبیہ کے بعد نہیں ہے۔ بلکہ عنبیہ کے سامنے بھی ہے اور پیچھے بھی بلکہ پتلی کے اندر بھی رطوبت بیضیہ ہوتی ہے۔ کبیر الدین +

روز کے بعد استعمال کریں + رمد کی حالت میں گوشت اور جو چیز بادانگیز ہوں اُن سے پرہیز کریں +

نسخہ ذرور چاکسو۔ چاکسو بقدر ضرورت لیکر پوٹلی میں باندھیں اور گدھے کی لید کے ہمراہ پکائیں (بغیر پکائے بھی استعمال کر سکتے ہیں) اسکے بعد پانی سے دھوکر خشک کریں۔ یہ ایک تولہ لے کر مصری۔ مامیران چینی ہر ایک چھ ماشہ کے ہمراہ پیسکر غبار کے مانند باریک کریں۔ اور بطریق ذرور آنکھ میں ڈالیں۔ اگر مامیران چینی کے بجائے گدھی کے دودھ میں مدبر کیا ہوا انزروت ڈالیں تو بھی بہتر ہوتا ہے

فائدہ۔ بچوں کی آنکھ میں جو سخت رمد پیدا ہوتی ہے اُس کا نام درد میخ ہے۔ اس میں گُدّی پر حجامت کرنا اور کنپٹی پر جونکیں لگانا نہایت مفید ہے + ذرور چاکسو بھی مفید ہے +

طرفہ

طرفہ۔ خون کا نقطہ ہے جو کہ ملتحمہ پر پیدا ہوتا ہے +

علاج۔ کبوتر یا بطخ کے بازو کا خون تنہا یا گل ارمنی ملاکر ٹپکائیں۔ اور کندر کو جلاکر اس کا دھواں پہونچائیں۔ لیکن اگر سبب قوی ہو تو پہلے فصد اور حجامت کریں اور مسہل دیں +

ظفرہ (ناخنہ)

نمک لاہوری سے سلائی بناکر صرف اُسی کو دن میں چند بار آنکھ میں پھراتے رہیں۔ لیکن اگر ظفرہ کا مادہ زیادہ ہو تو قیفال کی فصد کھولیں اور حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ اگر ظفرہ موٹا ہو تو دستکاری سے اُٹھائیں۔ اس کام کے واسطے دستکار ہوشیار ہونا چاہیے تاکہ کوئی دوسری تکلیف نہ پیدا ہو جائے +

بیاض (سفیدی)

بیاض۔ سفیدی ہے جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہوتی ہے۔ یہ سفیدی قرنیہ پر بیرونی جسم کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے +

علاج: سمندر جھاگ کو پانی میں پیس کر چند مرتبہ آنکھ میں لگائیں۔ دور ہوجائے گی۔ لیکن اگر مادہ قوی ہو تو دماغ کا تنقیہ کرنا چاہیے اور سفیدی کو نہار منہ زبان سے چاٹنا نہایت مفید ہے۔ (ورنہ بالآخر کحال سے دستکاری کے ذریعہ صاف کرایا جائے)۔

سبل (جالہ)

سبل۔ ایک مرض ہے جس میں آنکھ کی رگیں بتدریج سُرخ اور ممتلی (بھری ہوئی) ہوجاتی ہیں اور آنکھ میں خارش ہوکر آنسو بہنے لگتے ہیں۔ اگر آنسو بہتے رہیں اور پلک تر رہیں تو سبل رطب کہتے ہیں، لیکن اگر تری نہ ہو تو **سبل یابس** نام رکھتے ہیں۔ (رطب۔ تر۔ یابس۔ خشک)۔

علاج۔ تنقیہ کریں۔ اور تنقیہ کے واسطے سب سے بہتر قیفال کی فصد ہے اس کے بعد پیشانی اور گوشہ چشم کی رگوں کی فصد ہے۔ اگر سبل رقیق ہو تو شیاف دینار لگائیں۔ لیکن سبل غلیظ میں شیاف احمر اور باسلیقون لگائیں۔ سبل یابس میں دوا لگانے سے پہلے اور اس کے بعد حمام کرنا ضروری سمجھیں۔ اگر سبل کے ساتھ رمد ہو تو نہ گرم دوا استعمال کریں اور نہ سرد دوا۔ بلکہ مادہ کے نکالنے اور جذب کرنے پر کفایت کریں۔ آنکھ کی پشت پر زردی بیضۂ مُرغ کا لگانا سبل کی دونوں قسموں میں مفید ہے۔ اگر دوا سے زائل نہ ہو تو رگوں کو اٹھا کر کاٹ ڈالیں۔ رگوں کے کاٹنے کا طریقہ کحال (آنکھوں کا علاج کرنے والے) بخوبی جانتے ہیں۔

انتفاخ ملتحمہ (ملتحمہ کا پھولنا)

انتفاخ اور ورم میں یہ فرق ہے کہ ورم کا مادہ عضو کے اجزاء میں سرایت کرتا ہے۔ اور انتفاخ عضو کے خلل (خالی جگہوں) میں پیدا ہوتا ہے۔ بعض اطباء ورم کو بھی مجازاً انتفاخ کہتے ہیں۔

انتفاخ اگر ریح سے ہو تو اُس کی علامت یہ ہے کہ دفعتہً پیدا ہوجاتا ہے اور اس کے پیدا ہونے سے پہلے گوشۂ چشم میں مچھر یا پسّو کے کاٹنے کے مانند جلن ہوتی ہے۔ اگر انتفاخ بلغم سے ہو تو آہستہ آہستہ پیدا ہوتا ہے اور چنداں درد

نہیں ہوتا۔ اور اگر اس کو انگلی سے دبایا جائے تو دبانے کا اثر دیر تک رہتا ہے بشرطیکہ مادہ غلیظ ہو۔ لیکن اگر مادہ رقیق مائی (پانی کے مانند) ہو تو دبانے کا اثر نہیں رہتا +

علاج: مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور رمد بارد (آشوب چشم سرد) کے مانند علاج کریں۔ لیکن انتفاخ ریحی میں تین روز تک دوا نہ کریں کیونکہ اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہے +

حکۃ الملتحمہ (ملتحمہ کی خارش)

حکۃ الملتحمہ (ملتحمہ کی خارش)۔ اس میں پلک بھی سُرخ یا زخمی ہو جاتی ہے
علاج۔ تیز اور نمکین چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ فصد اور مسہل سے تنقیہ کریں۔ اور جست کو بانس پر گھسکر اُس کی سیاہی آنکھ میں لگائیں۔ اور آنکھ اور مُنہ کو گرم پانی سے دھوتے رہیں +

توثۂ ملتحمہ

توثۂ ملتحمہ۔ ایک نرم گوشت ہے جو اکثر ماق اکبر (ٹہاکویہ یعنی ناک کی طرف کا کویہ) کی طرف پیدا ہوتا ہے +
علاج۔ بار بار تنقیہ کریں۔ اس کے بعد دستکاری کریں +

ودقۂ ملتحمہ

ودقۂ ملتحمہ۔ سُرخ یا سیاہ رنگ کی سخت پھنسی ہے جو ملتحمہ پر اکثر کویہ کی طرف پیدا ہوتی ہے +
علاج۔ تنقیہ کریں۔ اکثر ودقہ کا مادّہ خفیف ہوتا ہے۔ اِس صورت میں صرف کپڑے کی گدی گلاب میں بھگو کر رکھنے سے بغیر کسی دوسری تدبیر کے زائل ہو جاتا ہے +

دمعہ (ڈھلکا)

دمعہ (ڈھلکا) اس میں آنسو بہتے رہتے ہیں۔ اگر گرمی سے ہو تو

سرمہ[1] لگائیں۔(جو اس کیلئے مفید ہو) اور اگر سردی سے ہو تو باسلیقون استعمال کریں۔ اگر عضلۂ چشم کی کمزوری سے ہو تو ہلیلۂ زرد کی گٹھلی جلائی ہوئی نمک ہندی۔ مازو تینوں برابر وزن کوٹ چھانکر لگائیں۔ اور جبکہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آنسو نکلیں اور بند ہو جائیں۔ اسکو بوالتین کہتے ہیں۔ اسکا علاج بدن کا تنقیہ کرنا ہے۔ اس کے بعد دواؤں کے ذریعہ آنسو لائیں۔ اور باسلیقون کے مانند محلل دوا لگائیں +

سوزش چشم (آنکھ کی جلن)

سوزش چشم (آنکھ کی جلن) اگر اس کا مادہ گرم ہو تو تنقیہ کریں۔ اور اگر بغیر مادہ کے ہو تو توتیا کو انگور خام میں پرورده کرکے آنکھ میں لگائیں۔ سبز کاسنی کو پیسکر روغنگل کے ہمراہ ضماد کریں۔ اور کافور ڈالنا بھی نہایت مفید ہے +

قذی (کُنک)

قذی (کُنک) یعنی آنکھ میں کسی چیز کا پڑنا۔ جبکہ آنکھ میں کوئی چیز گر پڑے تو آنکھ کو بالکل نہ ملیں۔ کیونکہ اگر وہ چیز سخت ہو گی تو ملنے سے آنکھ میں گھس جائے گی۔ بہتر تدبیر یہ ہے کہ آنکھ کو گرم پانی سے دھوئیں اور عورت کا دودھ ٹپکائیں۔ اگر وہ چیز نظر آئے تو روئی یا کپڑے سے اُٹھائیں۔ لیکن اگر زیادہ اندر ہو اور اس تدبیر سے نہ نکلے تو نشاستہ کو باریک کرکے آنکھ میں بھر دیں اور کچھ دیر بھرا رہنے دیں۔ وہ چیز نشاستہ میں ملکر آنکھ سے علیحدہ ہو جائیگی۔ اس کے بعد روئی سے نکال لیں۔ اگر آنکھ میں گرنے والی چیز کوئی چھوٹا جانور ہو جو اکثر آنکھ میں گر پڑتا ہے اور قرنیہ پہ چپک جاتا ہے۔ اس کے واسطے ملتانی مٹی کو باریک پیسکر آنکھ میں ڈالیں اور ایک ساعت تک باندھے رکھیں۔ تاکہ وہ جانور اُس مٹی سے ملکر حدقہ سے علیحدہ ہو جائے۔ اس کے بعد روئی سے نکال لیں۔ یا انبوبہ (نلکی) سے جس کا سر پہلودار یعنی خمیدہ ہو زور سے پھونکیں (تاکہ جانور اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جائے)۔ آنکھ کو سینکنے کے بعد

---

[1] نسخہ سرمہ۔ شادنج مغسول۔ توتیا۔ مارقشیشا۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مروارید۔ بیخ مرجان۔ ہر ایک دو ماشہ۔ شیاف ماميثا۔ صبر ہر ایک ۶ رتی سرمہ بناکر استعمال کریں +

گرم پانی سے دھوئیں تاکہ جانور نکل آئے۔ اور نلکی دار سلائی سے کھجلائیں تاکہ وہ چیز چپٹی ہوئی نہ رہے جب وہ اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جائے نکال لیں +
اگر شیشہ کا ریزہ یا اس کے مانند کوئی دوسری چیز گھس جائے۔ تو آلہ کے ذریعہ جو کہ اس کام کے واسطے مخصوص ہے۔ جس طرح بھی ہو سکے نکالیں اس کے بعد عورت کا دودھ انڈے کی سفیدی کے ہمراہ ٹپکائیں۔ تاکہ اُس چیز کے گھسنے کی مضرت باقی نہ رہے +

ضربہ چشم (آنکھ کی چوٹ)

ضربہ چشم (آنکھ کی چوٹ)۔ اس سے آنکھ میں سُرخی یا ورم پیدا ہو جاتا ہے۔
علاج۔ فصد کھولیں۔ نقوعِ فواکہ[1] سے دست لائیں۔ اور گدّی پر حجامت کریں۔ تنقیہ کے بعد انڈے کی سفیدی اور زردی روغن گل کے ہمراہ آنکھ پر لگائیں۔ درد کے زائل ہونے کے بعد اگر آنکھ میں نیلاہٹ رہے تو دھنیا، تودینہ سنگ فلفل (پتھر جو مرچ سیاہ کے تھیلوں سے نکلتا ہے) اور ہڑتال طلا کریں تاکہ نیلاہٹ دور ہو جائے۔ اگر تلوار یا پتھر سے ملتحمہ پر تفرق اتصال واقع ہوا ہو تو بھی اس کا علاج تھوڑے عرصہ کے بعد فصد اور تلیین کرنا ہے۔ اس کے علاوہ زردیِ بیضۂ مُرغ لگائیں اور قرحہ کے مطابق زخم کی اصلاح وتدبیر کریں +

قرحہ چشم (آنکھ کا زخم)

زخم تمام طبقوں میں پیدا ہو سکتا ہے۔ سب سے کم خطرناک زخم وہ ہے جو کہ ملتحمہ میں ہو اور اس میں درد کم ہو۔ اور ملتحمہ۔ قرنیہ اور عنبیہ کا قرحہ دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن دیگر طبقوں کے قرحہ میں سوائے درد شدید کے کوئی علامت نہیں ظاہر ہوتی۔ مگر پیپ میں جوش آنے کے بعد قرحہ معلوم ہوتا ہے (یعنی پیپ دیگر طبقوں کو پھاڑ کر باہر نکلتی ہے) +

---

[1] نقوعِ فواکہ۔ میوہ جات کا خیساندہ +

علاج۔ قیفال کی فصد کھولیں اور ہر ہفتہ تھوڑا تھوڑا خون نکالتے رہیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر درد ہو تو عورت کا دودھ ٹپکائیں۔ اگر جلدی پختہ ہو تو دھوئی ہوئی میتھی کا لعاب ٹپکائیں۔ یعنی میتھی کو دو پہر تک پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد بیس گنے دوسرے پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہے تو صاف کر کے استعمال کریں۔ یہی دھوئی ہوئی میتھی کا لعاب ہے۔ پکنے اور پھٹنے کے بعد دودھ کو شہد میں ملا کر ٹپکائیں۔ تاکہ زخم صاف ہو جائے۔ اس کے بعد شیاف کندر استعمال کریں۔ اگر زخم کے بھرنے کے بعد نشان باقی رہے، تو اس کا وہ علاج کریں جو قرص چیچک کے نشانات کو دور کرنیکے واسطے مخصوص ہے۔ پُرانی ہڈی گلاب میں پیس کر لگانا نشان کے دور کرنے کیواسطے مجرب ہے

کمنہ

کمنہ کے دو معنی ہیں (۱) پلک کی گرانی کو کہتے ہیں جو کہ ریح سے ہوتی ہے جب مریض جاگتا ہے تو آنکھ میں ریگ پڑی ہوئی محسوس کرتا ہے (۲) پیپ کو کہتے ہیں جو کہ قرنیہ کے پیچھے جمع ہو جاتی ہے۔ ان کے علاوہ ملتحمہ کی سرخی کو بھی کمنہ کہتے ہیں جس میں بینائی کی کمزوری کی وجہ سے چیزیں غبار آلودہ نظر آتی ہیں +

علاج۔ جو کمنہ پلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ (یعنی پلک کی گرانی) اس کا علاج جدا بیان کیا جائیگا۔ لیکن جو قرنیہ کے ساتھ مخصوص ہے (یعنی پیپ کا اندر بند ہو جانا) اُس کا علاج یہ ہے کہ پیپ کو لعاب میتھی اور لعاب السی اور حمام کی کثرت سے نضج دیں۔ اس کے بعد ریم کے جذب کرنے کے واسطے ازقیشتائی فقتی (ردیا مکھی) باریک پیسکر لگائیں۔ لیکن اگر اس سے آرام نہ ہوا ور بینائی کو مانع ہو تو دستکاری کریں۔ ورنہ دستکاری نہ کریں کیونکہ ممکن ہے کہ دستکاری سے کوئی دوسری تکلیف پیدا ہو جائے۔ اور جو کمنہ ملتحمہ کے ساتھ مخصوص ہے وہ تدسوداوی کے علاج سے دور ہو جاتا ہے میتھی۔ اکلیل الملک اور بابونہ کے جوشاندہ سے آنکھ کی تکمید کرنا بھی مفید ہے +

شبکوری (رتوندھی)

علاج۔ (شبکوری میں شب کے وقت آدمی اندھا ہوتا ہے)۔ شہد کو بادیان سبز کے پانی میں حل کرکے آنکھ میں لگائیں بیل کو بکری کے جگر (اگر بکری پہاڑی ہو تو بہتر ہے) میں چبھو کر آگ پر سینکیں۔ جو رطوبت اس سے ٹپکے آنکھ میں لگائیں۔ نہایت سریع الاثر ہے لیکن اگر مادہ کثیر ہو تو فصد و مسہل سے تنقیہ کریں۔

روزکوری (دنوندھی)

(اس مرض میں دن کے وقت دکھائی نہیں دیتا ہے۔ معمولی تاریکی۔ شام کے وقت اور ابر میں دکھائی دیتا ہے)۔

علاج۔ ہریسہ۔ سلے پائچے۔ گائے کا گوشت اور نان[1] فطیر کھلائیں۔ لڑکی والی عورت کا دودھ سر پر ملیں اور ناک میں ٹپکائیں۔ اور سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھ کھولیں۔ اور شربت عناب پلائیں۔

صداع حدقہ و شقیقۂ عین

صداع حدقہ اور شقیقۂ عین میں آنکھ کی گہرائی میں ٹیسیں اور سوئے کے چبھنے یا دبانے کا سا درد سا معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی ٹھہر جاتا ہے۔ اور آدھاسیسی کے مانند درد اور ٹیسیں پھر لوٹتی ہیں۔ رمد کی کوئی علامت موجود نہیں ہوتی۔

علاج۔ جو کچھ آدھاسیسی کے متعلق لکھا گیا ہے بعینہ وہی علاج کریں۔ اور کنپٹی کی شریان کاٹنے میں جلدی نہ کریں۔ تاکہ کوئی دوسری تکلیف نہ پیدا ہو جائے۔

جحوظ العین (آنکھ کا باہر نکل آنا)

جحوظ العین یعنی بے ورم آنکھ کا باہر نکل آنا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مادہ کا تنقیہ کریں۔ بعد ازاں ہلیلہ آنکھ میں لگائیں۔ غذا کم کھلانا سب سے زیادہ مفید چیز ہے۔

---

[1] نطیری روٹی جس میں خمیر نہ ملایا گیا ہو۔

نتوء القرنیہ (قرنیہ کا اُبھر آنا)

علاج۔ خلط غلیظ کا تنقیہ کریں۔ ذرور اصفر لگائیں۔ اور گرم پانی سے مُنہ دھوئیں اور اس سے انکباب (بھپارہ) کریں۔

قرنیہ کے نتوء اور بُثرہ میں فرق یہ ہے کہ نتوء (اُبھار) سخت ہوتا ہے۔ سلائی کے نیچے نہیں دبتا اور اس میں ڈھلکہ (آنسوؤں کا نکلنا) اور ٹیس بالکل نہیں ہوتیں۔ لیکن اس کے برخلاف بُثرہ نرم اور دبنے والا ہوتا ہے۔ اور اس میں درد بھی ہوتا ہے۔

بثور القرنیہ (قرنیہ کی پھنسیاں)

قرنیہ چار پرتوں سے مرکب ہے۔ کبھی چاروں پرتوں میں پھنسی پیدا ہوتی ہے۔ اور کبھی قرنیہ کے کسی ایک پرت میں ہوتی ہے۔ قرنیہ کے بعض پرت میں پھنسی ہونے سے قرنیہ پھنسی کے مقام پر سفید نظر آتا ہے۔ اور بعض پرت میں پھنسی ہونے سے سیاہ نظر آتا ہے۔ ہم نے اسکی وجہ بڑی بڑی کتابوں میں بیان کی ہے۔

علاج۔ فصد اور مُسہل کریں۔ ابتداء میں روادع (مادہ کو لوٹانے والی ادویہ) استعمال کریں۔ اور انتہاء میں شیاف ابیض کندری اور انحطاط (مرض گھٹنے کے وقت) میں شیاف احمر لین استعمال کریں۔

مور سرج

مور سرج۔ جبکہ قرنیہ پھٹکر اس کے نیچے سے عنبیہ نکل آئے تو عموماً یہی نام رکھتے ہیں۔ خواہ عنبیہ سر مور (چیونٹی کا سر) کے برابر ہو اور خواہ اس سے زیادہ۔ لیکن اس کے علاوہ حجم کے لحاظ سے مختلف نام رکھے گئے ہیں۔ مثلاً راس النملی (چیونٹی کے سر کے برابر) راس الذبابی (مکھی کے سر کے برابر) عنبی (انگور کے برابر) تفاحی (سیب کے برابر) مسماری (میخ کے سر کے برابر) توتی (شہتوت کے مانند) اور فلکی (دکڑے کے مانند)۔

علاج۔ قرنیہ کے پھٹے ہوئے کناروں کے موٹے ہونے سے پہلے

نتوّ (اُبھار جو کہ عنبیہ کے نکلنے سے ہوا ہے) کو لوٹانے کی کوشش کریں۔ اور اُس کو زیادہ پھٹنے سے محفوظ رکھیں۔ اس غرض کے واسطے شادنہ مغسول روپا تمی۔ صدف سوختہ (سیپ جلی ہوئی) تینوں کو باریک پیسکر آنکھ میں ڈالیں۔ اور اگر اکسیر بن ڈالیں تو بہتر ہو۔ اور خانہ چشم کے برابر گول گدی بناکر آنکھ پر رکھیں اور اس کے اوپر سیسے کا ٹکڑا یا سیسے کے برادہ کو تھیلی میں ڈالکر رکھیں۔ لیکن اگر سُرمہ سیاہ کو باریک پیسکر تھیلی میں ڈال کر رکھیں تو بہتر ہو اس کے بعد پٹی سے مضبوط باندھ دیں۔ لیکن جبکہ قرنیہ کے پھٹے ہوئے کنارے موٹے ہو جائیں تو علاج کرنا بے سود ہے۔ اسی واسطے اس کے علاج میں کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ۔

حَوَل (بھینگاپن)

حَوَل یعنی دونوں آنکھ سے ہر چیز کا دو نظر آنا یہ مرض اگر پیدائشی ہو تو علاج سے اچھا نہیں ہو سکتا لیکن جبکہ پیدائشی نہو جیسا کہ بچوں میں مرگی یا بچہ کو ایک پہلو پر سُلانے یا سخت آواز (جسکو سُنکر بچہ یکبارگی جنبش میں آجائے) سے پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ کوئی سُرخ کپڑا اُس طرف لٹکائیں جس طرف کہ آنکھ کو پھرانا چاہیں۔ تاکہ بچہ اُس پر ہر وقت نظر رکھے۔ اور آنکھ اصل حالت پر آجائے ۔

حَوَل جو کہ بڑے آدمیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر عضلہ مُقلہ (عضلہ جو کہ ڈھیلے کو حرکت دیتا ہے) کے تشنج سے ہو تو دیکھیں کہ اس کا سبب یبوست (خشکی) ہے یا امتلاء۔ پس اگر خشکی سے ہے تو اُس کی علامت یہ ہے کہ مریض حَوَل پیدا ہونے سے پہلے امراض حادہ میں مبتلا رہا ہوگا۔ اسکا علاج جیسا کہ تشنج یابس میں بیان ہوا تری پہونچانا ہے۔ گدھی کا دودھ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ آنکھ میں دوہنا نہایت مفید ہے۔ اگر حَوَل امتلاء سے ہو تو اسکا نشان یہ ہے کہ مریض مرگی میں مبتلا رہ چکا ہوگا اس کے سوا تشنج امتلائی کی علامات موجود ہونگی اس کا علاج تنقیہ ہے۔ اور اگر عضلات مُقلہ کے استرخاء سے ہو تو اس کی علامت اور علاج "استرخاء" میں دیکھیں جس کو امراض سر میں بیان کیا گیا ہے اگر طبقات اور رطوبات چشم کے ہٹ جانے سے حَوَل ہو تو آنکھ حرکت اختلاجی

کے ساتھ متحرک رہیگی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں اور مادہ کا مقام معدہ ہو تو اس کا تنقیہ کریں)۔ اور قوت ہضم کو اچھا بنائیں (یعنی ہاضمہ کو قوی کریں)

اتساع و انتشار

اتساع کے معنے کشادہ ہونے کے ہیں۔ خواہ عصبۂ مجوفہ کشادہ ہوجائے خواہ ثقبۂ عنبیہ یعنی پتلی۔ اور انتشار اجزا چشم میں نور کے پراگندہ ہونے کو کہتے ہیں۔ "انتشار" اتساع عصبہ کے واسطے لازمی ہے مگر ثقبۂ عنبیہ کے اتساع یعنے پھیلنے میں انتشار نہیں ہوتا اکثر اوقات عصبہ مجوفہ کی کشادگی کے ساتھ اتساع ثقبہ (پتلی کا پھیلنا) بھی ملا ہوتا ہے۔ غرضیکہ اتساع عصبہ نہایت مشکل سے دور ہونیوالا مرض ہے۔ لیکن اتساع ثقبہ کا سبب کے موافق تدارک کرسکتے ہیں

علاج: سبب کی تحقیق کرکے اس کا تدارک کریں۔ مثلاً اگر چوٹ لگی ہو تو مادہ کا امالہ کریں اور اگر کسی خلط سے ہو تو تنقیہ کریں۔ اگر رطوبت بیضیہ کی زیادتی سے ہو اور یہ زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے۔ یا طبقۂ عنبیہ کے ورم سے ہو تو ان میں بھی تنقیہ کریں۔ اگر عنبیہ کی خشکی سے ہو تو اسکی علامت اور علاج ضعف بصر میں دیکھیں

ضیق ثقبۂ عنبیہ۔ پتلی کا تنگ ہونا

ضیق ثقبۂ عنبیہ۔ اگر پیدایشی ہو تو اچھا ہوتا ہے۔ اور قوت بینائی کا باعث ہوتا ہے۔ اگر عارضی ہو تو ضعف بینائی پیدا کرتا ہے۔ اس صورت میں تحقیق کریں کہ اس کا سبب طبقۂ عنبیہ کی رطوبت یا اس کی خشکی ہے یا رطوبت بیضیہ کی کمی یا ردی مواد ہیں جو ثقبۂ عنبیہ یعنی پتلی میں آگئے ہیں۔ تری اور خشکی کی علامات گزشتہ اسباب سے ظاہر ہوجائیں گی۔ اور قلت بیضیہ کی علامت آنکھ کا چھوٹا ہونا اور چیزوں کا اچھی طرح نظر نہ آنا ہے۔ اور مواد ردیہ کی علامت ثقبہ (پتلی) کا مفقود ہونا یعنی پتلی کا دکھائی نہ دینا ہے

علاج۔ جبکہ مرض عنبیہ کی خشکی اور بیضیہ کی قلت سے ہو تو تری پہونچائیں اور جب عنبیہ میں تری کی زیادتی سے ہو تو تنقیہ کریں۔ مواد ردیہ کی صورت

میں ترطیب (تری پہونچانا) کی رعایت کے ساتھ تنقیہ کریں۔ تاکہ تری پہونچنے کی وجہ سے سخت مواد نکلنے کے قابل ہوجائے +

تخیلات چشم

تخیلات اُن شکلوں اور صورتوں کو کہتے ہیں جو آنکھ کے سامنے مچھر مکھی وغیرہ کے مانند نظر آتی ہیں، اس کے تین سبب ہیں (۱) مقدمہ نزول الماء یعنی موتیا بند کی ابتداء (۲) معدے سے بخارات کا اُٹھنا۔ اور طبقوں اور رطوبتوں کا فساد (۳) قوت بینائی کی حس کا تیز ہونا۔ اگر "تخیلات" نزول الماء (موتیا بند) کا مقدمہ ہوں تو وہ ہر وقت قائم رہینگے۔ اور اُن میں روز بروز ترقی ہوتی جائیگی اور اکثر ایک آنکھ میں ہونگے۔ اس کا علاج معہ دیگر ضروری باتوں کے نزول الماء میں بیان کیا جاویگا +

اگر معدے کے بخارات کی وجہ سے ہوں تو خالی معدہ ہونے کی حالت میں تخیلات کم اور معدہ کے بھرے ہونیکی حالت میں زیادہ ہوجائینگے۔ اور جبکہ طبقات اور رطوبات کے فساد کی وجہ سے ہو تو اُس کی علامت اجزاء چشم کی رنگت اور تقدم امراض چشم ہے۔ اس صورت میں سبب کے موافق مادہ اور اجزاء چشم کا تنقیہ کریں۔ اگر تخیلات بینائی کی حس تیز ہونے کی وجہ سے ہوں تو اسکی علامت یہ ہے۔ کہ بینائی صحیح وسالم ہوگی اور دماغ ذکی (تیز) ہوگا۔ دراصل یہ مرض نہیں ہے۔ بلکہ بینائی اسقدر تیز ہوگئی ہے کہ بدن سے بخارات اور اجسام صغیرہ (چھوٹے جسم) جو کہ ہوا میں واقعی موجود ہیں، نظر آتے ہیں۔ لیکن چونکہ اسکی وجہ سے خلاف عادت چیزوں کے دیکھنے سے پریشانی ہوتی ہے۔ اس واسطے حس کی تیزی کو کم کرنے کے لئے ہر لیسہ اور کلہ پاچہ کھلائیں +

نزول الماء (موتیا بند)

نزول الماء (موتیا بند) یعنی آنکھ میں پانی کا اُترآنا۔ وہ ایک رطوبت ہے جو ثقبہ عنبیہ کے اندر سر سے تھوڑی تھوڑی یا یکبارگی اُتر کر ٹھہر جاتی ہے۔ پس اگر

[1] مگر اب یہ محقق ہوگیا ہے کہ نزول الماء در اصل رطوبت جلیدیہ کا گدلا ہوجانا ہے۔ کبیرالدین +

پانی غلیظ ہو اور تمام ثقبہ کو بند کر دے تو بینائی بالکل زائل ہو جائیگی۔ لیکن اگر ثقبہ کا کچھ حصہ کھلا ہوا رہے تو جسقدر کھلا ہوا ہے اسی قدر نظر آئیگا +

اگر پانی رقیق ہو تو اس صورت میں خواہ وہ تمام ثقبہ کو بند کر دے لیکن رقت کی وجہ سے بینائی کو کامل طور پر نہیں روکتا۔ اس قسم کو "منتشر رقیق" کہتے ہیں +

علامت۔ نزول الماء میں پانی کے کامل طور پر اتر آنے پر پتلی کی حالت تبدیل ہو جائیگی۔ اور بینائی بالکل زائل ہو جائیگی۔ لیکن ابتدا میں "تخیلات" کے ہر وقت قائم رہنے اور روز بروز بڑھنے سے پہچان سکتے ہیں +

علاج۔ ابتدا میں فوراً کنپٹی کی شریان پر اچھی طرح داغ دیں۔ تاکہ شریان جل جائے۔ تین روز کے بعد اسپر حرام مغز کی مالش کریں۔ بعدہٗ روئی کو تلوں کے تیل میں بھگو کر رکھیں۔ جسقدر داغ سے رطوبت بہیگی بہتر ہوگا۔ غلیظ چیزوں کے کھانے اور جماع سے پرہیز کریں۔ جب نزول الماء کو ایک سال گزر جائے اور آنکھ کو ملنے سے پانی پھیلنے لگے تو فصد اور مسہل کے بعد دستکاری کرنا چاہئے۔ تاکہ کوئی دوسری تکلیف نہ پیدا ہو جائے +

فائدہ۔ اگر خیالات کو چھ مہینے گزر جائیں یعنی چھ مہینے سے آنکھوں کے سامنے مچھر وغیرہ دکھلائی دیتے ہوں اور پانی نہ اترے تو ان سے نزول الماء نہیں پیدا ہوتا +

تخم نیل باریک پیسکر ابتدا میں لگانا نزول الماء کو روکتا ہے۔ کان کے پیچھے کی رگ کھولنا بھی نزول کا مانع ہے۔ اگر شریان پر کامل طور پر داغ دیا جائے تو اس سے ضرور نزول الماء بند ہو جاتا ہے۔ لیکن جبکہ کامل طور پر پانی اتر آئے تو دوا اور داغ بے فائدہ ہے۔ البتہ قدح یعنی دستکاری سے فائدہ کی امید ہے اور اس کا طریقہ مشہور ہے۔ اور بعض نزول الماء کے مریض کو دیکھا گیا ہے کہ سر پر سخت چوٹ لگنے سے فوراً بینائی بحال ہو گئی ہے +

پانی کی رنگت اور قوام کے مختلف ہونے کی وجہ سے نزول الماء کی بہت قسمیں ہیں۔ چنانچہ غمامی (ابر کے مانند) زیبقی (پارہ کے مانند) جصی (چونے کے مانند) آسمانجونی (رنگ آسمان کے مانند) منتشر رقیق (پہلے بیان ہو چکا) زجاجی (کانچ کے مانند) اخضر (سبز)۔ ابیض (سفید)۔ بردی (اولے کے مانند) اصفر (زرد)۔ احمر (سرخ) ذہبی (سونے کے مانند)۔ ازرق (کرنجی)۔ اسود

(سیاہ) ان تمام قسموں میں سے کوئی قدح کے قابل نہیں ہے۔ جب تک کہ اُس کی اصلاح نہ کی جائے۔ البتہ سفید صاف جو کہ آنکھ ملنے سے پھیل جائے قدح کے قابل ہے +

سُدّہ عصبہ مجوفہ

سُدّہ عصبہ مجوّفہ۔ جو کہ بغیر نزول الماء کے ہو۔ اُس کی علامت یہ ہے کہ پُتلی کے سالم ہونے کے باوجود بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اور ورم وضغطہ (دباؤ) کی کوئی علامت نظر نہیں آتی +

علاج۔ دماغ کا تنقیہ کریں۔ گوشۂ چشم کی رگ کھولیں۔ کنپٹی پر جونک لگائیں۔ پیروں کو ملیں اور پنڈلیوں پر محاجم[1] ناری استعمال کریں (تاکہ مادہ قدموں کی طرف اُتر آئے) +

زرقہ (گربہ چشمی)

زرقہ (گربہ چشمی) اس میں آنکھوں کی رنگت بلّی کے مانند کرنجی ہو جاتی ہے اگر آنکھیں پیدائشی کرنجی ہوں تو وہ درست نہیں ہو سکتیں۔ لیکن اگر عارضی کرنجی ہوں۔ خواہ بچپن میں ہو گئی ہوں خواہ اس کے بعد۔ تو اسکا تدارک سبب کے موافق کر سکتے ہیں۔ اگر اُس کا سبب رطوبت ہو تو بدن اور آنکھ کا تنقیہ کریں۔ اگر سبب یبوست (خشکی) ہو تو تری پہونچانیکی کوشش کریں خشکی کے زرقہ میں بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے زرقہ اور نزول الماء میں یہ فرق ہے کہ نزول الماء کی ابتداء میں "تخیلات" ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں نہیں ہوتے۔ علاوہ ازیں خشکی کے زرقہ میں آنکھیں دُبلی ہو جاتی ہیں اور عمل قدح سے آرام نہیں ہوتا۔ (عمل قدح وہ عمل ہے جو نزول الماء میں کیا جاتا ہے) +

فائدہ۔ زرقہ جو کہ بچپن میں عارض ہوتا ہے۔ جوانی میں خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔ اس زرقہ کو **برص العین** کہتے ہیں +

---

[1] محاجم ناری۔ سنگھیاں جو آگ سے کھچوائی جائیں +

ضعف بصر (بینائی کی کمزوری)

ضعف بصر۔ اگر خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کھولیں اور خون کو صاف کریں۔ توتیا کو کچے انگوریں پر درد ہ کرکے آنکھوں میں لگائیں۔ اگر بلغم سے ہو تو اُس کا نضج کرکے تنقیہ کریں۔ اور آنکھوں میں باسلیقون لگائیں۔ اگر ضعف بصر کا کوئی دیگر سبب ہو تو اُس کے موافق تدارک کریں۔ اگر حرارت غریزی کی کمزوری سے ضعف بصر ہو جو بوڑھوں میں مخصوص ہے تو یہ لاعلاج ہے۔ لیکن جو کچھ بینائی باقی ہو اُس کی حفاظت کی غرض سے رطوبت کے زائل کرنے کی کوشش کریں اور آنکھوں میں کحل الجواہر[1] لگائیں +

ذہاب بصر از جلوس مظلمہ

ذہاب بصر از جلوس مظلمہ یعنی تاریک جگہ میں زیادہ عرصہ تک بیٹھنے کی وجہ سے بینائی کا زائل ہو جانا +

علاج۔ نور مکدر ہو گیا ہو یا رطوبت بیضیہ سیاہ ہو گئی ہو تو باسلیقون لگائیں۔ لطیف دوائیں اور غذائیں استعمال میں لائیں۔ اگر تاریک جگہ سے دفعتاً نکلنے کی وجہ سے ہو تو چہرہ پر آسمانی رنگ کا برقع لٹکائیں۔ آفتاب کی روشنی نہ دیکھیں۔ اور اچھی غذا کھلائیں +

خفش

خفش۔ اِس میں دن کے وقت بینائی کمزور ہوتی ہے۔ اگر یہ مولودی ہو تو لاعلاج ہے۔ لیکن پلکوں اور طبقوں کے سیاہ کرنیکے واسطے (تاکہ اس سے آنکھوں کو قوت حاصل ہو) روغن بنفشہ کا دُخان یعنی کاجل استعمال کریں +

قمور (چکاچوندھ)

قمور یعنی سستی اور کمزوری جو بینائی میں برف یا روشنی کی طرف زیادہ نظر کرنے سے ہوتی ہے (جسکو چکاچوند کہتے ہیں) +

---

[1] اسکا نسخہ قرابادین قادری میں تحریر ہے +

علاج: چہرہ پر سیاہ کپڑا لٹکائیں۔ پہننے اور بچھانے کے کپڑے تمام سیاہ بنائیں۔ اور آنکھ میں دودھ دُہنا اور بادام تلخ کوٹ کر آنکھ پر رکھنا قمو رنزلی (جو کہ نزلہ کے باعث ہو) کے دور کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے +

سِلّ العین (آنکھ کا دُبلا ہونا)

سِلّ العین یعنی آنکھ کا دُبلا ہونا۔ اس میں ضعف بصر لازمی ہے +
علاج۔ تری پہونچانے کی کوشش کریں۔ اگر سُدہ ہو تو نضج کر کے تنقیہ بھی کریں +

بغض العین۔ روشنی سے نفرت

بغض العین یعنی شعاع کی طرف دیکھنا اچھا نہ لگے۔ یہ اگر روح کے گرم ہونے سے ہو تو اس کا علاج سردی اور تری پہونچانا ہے۔ اگر رمد یا اسکے علاوہ دیگر وجہ سے ہو تو سبب کو دور کریں +

فائدہ۔ آنکھ کا اصل مزاج گرم تر ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو وہ اصلی مزاج نہیں ہے آنکھ کی گرمی کی علامات جلد حرکت کرنا۔ رگوں کا ظاہر ہونا چھونے سے گرم معلوم ہونا۔ اور رنگت کا سُرخ ہونا ہیں۔ اور سردی کی علامات ان علامتوں کے خلاف ہیں اور آنکھ کی تری کی علامات میل اور آنسوؤں کی کثرت اور آنکھ کا بڑا ہونا ہیں۔ اور خشکی کی علامت ان کے خلاف ہے۔ اور سیاہ آنکھ میں تمام رگوں کی آنکھ سے زیادہ گرمی تری ہوتی ہے۔ اسی واسطے نزول الماء اور دوسری وہ بیماریاں سیاہ آنکھ میں زیادہ پیدا ہوتی ہیں جو بخارات سے پیدا ہوتی ہیں +

باب ۳۔ امراض جفن و ہُدب

جَفن (جیم کو زبر) پوشش چشم یعنی پپوٹہ کو کہتے ہیں۔ اور ہُدب (ہاء ہوز کو پیش) پلکوں کے بالوں کو کہتے ہیں +

گُمنہ پلک

گُمنہ پلک کی علامت یہ ہے کہ مریض کو نیند سے بیدار ہونے پر آنکھ میں

رگ پڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد یہ بات دور ہو جاتی ہے +
علاج: تنقیہ عام کرنے کے بعد پلک کے تنقیہ کے واسطے آنکھ میں آنسو لانے والی دوائیں مثلاً شیاف احمر لین اور شیاف احمر حاد لگائیں۔ اور حمام کریں +

استرخاء الجفن (پلک کا ڈھیلا ہو جانا)

علاج: تنقیہ کریں۔ بعد ازاں ایلوا۔ اقاقیا اور مُر مکی کا پلک اور پیشانی پر لیپ لگائیں اگر مرض باقی رہے تو اس کا علاج "تشمیر" یعنی پلک کا کاٹنا ہے پلک کاٹنے کا طریقہ کحالوں کو معلوم ہے۔ اور ناک کے اندر کی رگوں کی فصد مفید ہے

التصاق الجفنین (دونوں پلک کا مل جانا)

التصاق الجفنین۔ رمد یا قرحہ کے بعد یا سبل اور ناخنہ کے کاٹنے کے بعد ہوتا ہے +
علاج۔ سلائی سے دونوں پلکوں کو جدا کریں۔ اگر حدقہ سے چمٹی ہوئی ہوں تو احتیاط سے اٹھائیں۔ کھولنے کے بعد زیرہ اور نمک چبا کر اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں۔ اور روئی کو روغن گل میں تر کر کے دونوں پلکوں کے درمیان رکھیں۔ زردی بیضہ مرغ اور روغن گل پشت چشم پر (پلک کے اوپر) لگائیں +

شترہ

شترہ یعنی پلک کا چھوٹا ہو جانا۔ اس کے اسباب "استرخاء" کے اسباب کے برعکس ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر امور مثلاً گلٹیوں کے کاٹنے وغیرہ سے بھی پیدا ہوتا ہے +
علاج مادی میں تنقیہ کریں۔ اس کے بعد تشنج یبسی ہو یا امتلائی سبب کے موافق تدارک کریں۔ اگر دستکاری کی وجہ سے ہو تو اسکے واسطے دستکاری استعمال کریں +

شرناق

شرناق ایک نرم سی زیادتی ہے جو پلک پر باہر کی طرف پیدا ہوتی ہے

اس کی وجہ سے پلک موٹی ہو جاتی ہے۔ اور آنکھ ہر وقت تر رہتی ہے +
علاج۔ تنقیہ کریں۔ اس کے بعد آنسو لانے والی دوائیں لگائیں۔ اگر آرام نہ ہو اور ضرورت قوی ہو تو دستکاری کریں۔ اور سب سے زیادہ مفید چیز پرہیز ہے یہانتک کہ خنازیر (کنٹھ مالا) اور سرطان بھی مناسب پرہیز سے تحلیل ہو جاتے ہیں

عقدہ

عقدہ (گرہ) ایک سخت زیادتی ہے جو اوپر کی پلک پر پیدا ہوتی ہے +
علاج: قیروطی سے نرم کریں۔ اس کے بعد تحلیل کرنے کے واسطے مرہم داخلیوں لگائیں۔ اگر دستکاری یا تنقیہ کے قابل ہو تو اس کی طرف توجہ کریں +

شعر منقلب۔ شعر زائد (پڑ بال)

پلک کے بال اُلٹے ہو کر آنکھ میں چبھتے ہیں اُن کو شعر منقلب کہتے ہیں۔ اور جو بال اصلی جگہ کے علاوہ بے جگہ اُگ آتے ہیں اُن کو شعر زائد کہتے ہیں (منقلب مڑا ہوا + زائد۔ فاضل) +
علاج۔ تنقیہ کرنے کے بعد زائد بال اُکھیڑ ڈالیں۔ اور اُس جگہ کو نوشادر سے کھجائیں۔ چیونٹی کے انڈے انجیر کا دودھ۔ اور کتے کی چیچڑی کا خون طلا کریں۔ سمندر جھاگ کو لعاب اسبغول میں حل کرکے ملنا بالوں کے اُگنے کی جگہ کو سُن کر دیتا ہے۔ اگر بال اُلٹے ہوں تو اُنکو ڈبق کا شیرہ لگا کر سیدھے بالوں کے ساتھ چپکا دیں تاکہ آنکھ میں نہ چبھیں۔ بالوں کو اُکھیڑنے کے بعد اُنکی جڑ و نکو آلہ سے جو کہ سوئی کے مانند ہوتا ہے داغ دینا آخری علاج ہے۔ علاوہ ازیں خیاط (سینا) اور تشمیر (کاٹنا) بھی ان کا علاج ہے۔ (خیاط۔ پپوٹوں کو سی دینا۔ تشمیر پپوٹوں کو کاٹ دینا) +

انتشار الاہداب (پلکوں کے بال گرنا)

علاج: اگر اسکی وجہ یہ ہو کہ سوداء کے غلبہ کی وجہ سے بالوں کی غذاء فاسد ہو گئی ہو تو خلط فاسد کا تنقیہ کریں۔ اگر اس جگہ کی قوت جاذبہ کے ضعف

---

[1] ایک لیسدار گوند ہے + [2] خیاط اور تشمیر کے طریقے بڑی کتابوں میں تحریر ہیں +

کیوجہ سے ہو (یہ قرانیطس اور گرم بخاروں کے بعد ہوتا ہے) تو تقویت دیں اور تری پہونچائیں۔ باسلیقون اور روشنائی لگائیں۔ کیونکہ یہ دوائیں بہت قوت دینے والی ہیں۔ اگر رطوبت بلغمی کے غلبہ سے ہو تو اس کا تنقیہ کریں۔ اور اسکو خشک کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی دوسرے سبب سے ہو جو بالوں تک غذا کے پہونچنے کو مانع ہو تو اس سبب کو زائل کریں +

بیاض الاہداب (پلک کے بالونکی سفیدی)

علاج۔ بلغم کا تنقیہ کریں برگ لالہ دشتی روغن زیتون میں ملاکر ملیں۔ اور روشنائی سلائی سے پلکوں پر لگائیں +

جرب الاجفان (گکرے)

جرب الاجفان (گکرے) چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو پلک کے اندرونی طرف پیدا ہوجاتی ہیں۔ اور ان میں خارش ہوتی ہے +

علاج۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں اور برود بنفشجی (مرکب دوا ہے) لگائیں +

بَردہ

بَردہ ژالہ (اولے) کی مانند غلیظ رطوبت ہوتی ہے جو اکثر پلک کے باہر جمع ہوکر غلیظ ہوجاتی ہے +

علاج تیروطی اور مرہم داخلیون لگاکر اس کو تلیین اور تحلیل کریں۔ ورنہ دستکاری سے علیحدہ کردیں +

صلابت و غلظت جفن (پلکونکا سخت اور موٹا ہوجانا)

جب پلکیں سخت اور موٹی ہوجاتی ہیں تو آنکھ کا کھولنا اور بند کرنا مشکل ہوجاتا ہے +

علاج۔ سوداء کا تنضیج اور تنقیہ کریں۔ مرخی ادویہ کے انکباب (بھپارہ) سے پلکوں کو نرم اور مادہ کو تحلیل کریں۔ اس مرض کو جسا ء العین بھی کہتے ہیں +

سُلاق (بامھنی)

سُلاق (بامھنی) اس مرض میں پلکیں خصوصًا پلکوں کے کنارے موٹے اور سُرخ ہو جاتے ہیں +

علاج۔ ابتداء میں ماء الفواکہ پلانا کافی ہے۔ اور سماق کو گلاب میں بھگو کر اُس کا پانی ٹپکائیں رات کے وقت خرفہ اور کاسنی کے پتے روغن گل کے ہمراہ لیپ کرنا نہایت بہتر ہے۔ لیکن جبکہ مرض پرانا ہو جائے تو فصد اور مسہل قوی سے تنقیہ کرنا ضروری ہے۔ تنقیہ کے بعد شیاف احمر لین لگائیں +

قمل الاجفان (پلکوں کی جوں)

قمل الاجفان یعنی جوں جو پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بہت چھوٹی کو صیبان (لیکھ) اور بڑی کو قمقام کہتے ہیں اور موٹی کا نام قردہ یعنی چچڑی رکھتے ہیں +

علاج۔ بدن کا تنقیہ کرنے کے بعد پلکوں کو جوں سے صاف کریں۔ اگر ممکن ہو تو پکڑیں ورنہ سویا اور نمک کے جوشاندہ سے دھوئیں۔ اور سلائی کو پارہ میں کچھ دیر رکھیں۔ تاکہ اس میں پارہ کی بو اثر کرے۔ اس کے بعد آہستگی نکالکر سلائی پر ہاتھ پھیریں۔ تاکہ پارہ کا کوئی جزو سلائی پر نہ لگا رہے۔ اس کے بعد سلائی کو پلک میں لگائیں۔ پارہ جوں کو بالخاصیتہ مار ڈالیگا +

شعیرہ (گوہانجنی)

شعیرہ۔ (گوہانجنی) جَو کی شکل کا ورم ہے جو پلک کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے +

علاج۔ تنقیہ کریں۔ ابتداء میں روادع (مادہ کو لوٹانے والی دوائیں) لگائیں۔ اس کے بعد موم گرم اور رداخلیون رکھیں۔ اور اگر آرام نہ ہو تو گوہانجنی کو ناخن سے علیحدہ کریں یا قینچی سے کاٹیں اور کچھ دیر تک خون نکلنے دیں جلدی بند نہ کریں اس کے بعد ذرور اصفر لگائیں +

توثۃ الاجفان

توثۃ الاجفان: شہتوت کی شکل کی زیادتی ہے جو نیچے کی پلک پر اندر کی طرف پیدا ہو جاتی ہے +

علاج: فصد و مسہل کے بعد توثہ کو جڑ سے کاٹ دیں۔ اور کاٹنے کے بعد زیرہ۔ نمک چبا کر اس کا پانی ٹپکائیں +

تحجر جفن (پلک کا پتھر کے مانند سخت ہو جانا)

تحجُّر جفن۔ اس مرض میں بردہ سے زیادہ غلظت ہوتی ہے +

علاج۔ تنقیہ کریں۔ اور قیروطی لگا کر نرم بنائیں۔ اگر تحجُّر دُمل (پھوڑے) کے مشابہ ہو تو اُس کو "گدگد" کہتے ہیں +

قُروح الجفن (پلک کے زخم)

علاج۔ اوّل مسور۔ پوست انار۔ (ناسپال) اور پوست پستہ کو سرکہ میں پیسکر لیپ کریں۔ اور کھرنڈ گرنے کے بعد زردی بیضۂ مُرغ میں زعفران ملا کر لگائیں۔ تاکہ زخم بھر جائے +

تہیج الاجفان (پلکوں کی بھربھراہٹ)

علاج۔ اگر اعضائے شکم کی کمزوری سے ہو۔ جیسا کہ سوء القنیہ وغیرہ میں ہوتا ہے۔ تو اعضائے شکم کو تقویت دیں۔ اور اگر بلغم کی کثرت سے ہو تو اس کا تنقیہ کریں +

ثُولول الجفن (پلک کے مسّے)

علاج۔ سوداء کا تنقیہ کریں۔ اور مسّے پر شونیز (کلونجی) اور نمک سرکہ میں پیسکر طلا کریں۔ اگر اس سے تحلیل نہ ہو تو موچنے سے پکڑ کر ناخن گیر (نہرنا) سے کاٹ ڈالیں۔ اگر خون بہنے لگے تو تھوڑی دیر بہنے دیں۔ اس کے بعد زخم پر پھٹکری پیسکر چھڑکیں +

شری پتی

شری یعنی پتی جو پلک پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ پلک پر خارش اور ورم ہو جاتا ہے۔ کاٹے ہوئے کی مانند ہو جاتی ہے +

علاج۔ نصد کریں اور صفراء کا مسہل دیں۔ اور شادنہ عدسی مغسول لگائیں +

نملۂ پلک

نملۂ پلک۔ چیونٹی کے مانند چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن میں جلن اور کچھ ورم ہوتا ہے۔ اور وہ زخمی ہو کر پھیل جاتی ہیں +

علاج۔ صفراء کا تنقیہ کریں رسوت اور مُر کی طلا کریں +

سعفۂ پلک (پلک کا گنج)

سعفۂ پلک۔ اس میں پلک کے بالوں کی جڑوں میں بھوسی ہو جاتی ہے اور گاہے زخم بھی ہو جاتا ہے +

علاج۔ اگر اس کا رنگ اغبر (خاکی) ہو تو سوداء کا مسہل دیں۔ اور اگر سفید ہو تو بلغم کا مسہل دیں۔ بعدہٗ شیاف احمر لگائیں۔ اگر پرانا ہو تو پچھنے لگائیں یا نشکرسے کھجلائیں۔ تاکہ خون نکلے اس کے بعد سرمۂ روشنائی لگائیں +

سلعۂ پلک (پلک کی رسولی)

سلعۂ پلک (پلک کی رسولی) ایک زائد جسم ہے جو پلک پر پوست اور گوشت سے نکل آتا ہے +

علاج۔ تنقیہ کرنے کے بعد رسولی کو دستکاری سے علیحدہ کر دیں +

زرقت وخضرت جفن

زرقت وخضرت جفن یعنی کبودی (نیلاہٹ) اور سبزی جو پلک پر زخم سے پیدا ہوتی ہے +

علاج۔ اگر زخم باقی ہو تو فصد کریں اور مسہل دیں۔ بعدہٗ صندل اور مردارسنگ گلاب میں پیسکر طلا کریں۔ ورنہ کورا ٹھیکرا دوسرے ٹھیکرے پر پانی کے ہمراہ گھسکر طلا کریں۔ نیلاہٹ کو دور کر دیتا ہے۔

غرب۔ (ناصور گوشۂ چشم)

غرب یعنی ناسور گوشۂ چشم جو ناک کی طرف کے گوشہ میں پیدا ہوتا ہے۔

علاج: فصد و مسہل کے بعد شیاف غرب ٹپکائیں۔ لیکن ٹپکانے سے پہلے زخم کو روئی سے صاف کریں اور خراب گوشت کو دور کر دیں تاکہ فائدہ بخوبی حاصل ہو۔ اگر اس سے آرام نہو تو بطریق معروف داغ دیں۔ داغ دینے کے بعد مرہم اسفیداج لگائیں۔ تاکہ درد کو تسکین دے اور زخم کو بھرے۔ اور جبکہ ناسور بند ہوکر ورم پیدا ہو جائے تو تخم کنوچہ کوٹ کر عورت یا گدھی کے دودھ میں پکائیں۔ اور قدرے زعفران ملاکر لگائیں تاکہ ناسور کا منہ کھل جائے۔

حکّہ آماق و اجفان

حکّہ آماق و اجفان یعنی بلا پھنسیوں کی خارش جو پلک اور آنکھ کے کویوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج: تنقیہ کریں۔ اور کاسنی کو کوٹ کر روغن گل کے ہمراہ لیپ کریں۔ اگر خاص عضو کا تنقیہ مطلوب ہو تو باسلیقوں اور کحل عزیزی لگائیں۔

غُدّہ

غُدّہ۔ جبکہ ناک کی طرف کے کوئے کا گوشت زیادہ بڑھ جاتا ہے تو وہ غدہ کہلاتا ہے۔

علاج۔ تنقیہ کرنے کے بعد زائد گوشت کے زائل کرنیکے واسطے شیاف زنگار یا مرہم زنگار لگائیں۔ اگر آرام نہو تو ظفرہ (ناخونہ) کے مانند کاٹ ڈالیں کاٹنے کے بعد ذرور اصفر لگائیں تاکہ جو کچھ باقی ہو اُسکو زائل کرے۔ کاٹنے کے بعد تکلیف دور کرنے کے واسطے زردیٔ بیضۂ مرغ روغن گل میں ملاکر طلا کریں اور زخم کو بھرنے والے مرہم لگائیں۔

باب ۴ - امراض گوش (کان کی بیماریاں)

گوش (کان) ایک شریف عضو ہے کیونکہ سُننے کا آلہ ہے۔ سُننے کی حس بہترین حواس سے ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے۔ اطبار کا قول ہے کہ امراض مادی میں تنقیہ کرنے سے پہلے کان میں دوا نہ ڈالیں اور دوا نیمگرم ہونی چاہئے۔ کیونکہ سرد بالفعل سے سماعت کے پٹھے کو نقصان پہنچتا ہے ۔

وجع الاذن (کان کا درد)

علاج۔ اگر درد ورم یا زخم کی وجہ سے ہو تو میں اس کا بیان علیحدہ کرونگا۔ اگر سوء مزاج گرم یا سرد کی وجہ سے ہو تو سوء مزاج مادی اور سوء مزاج گرم سادہ میں تنقیہ کرنا چاہئے۔ لیکن سوء مزاج سرد میں تعدیل کافی ہے۔ اور مادی میں بھی تنقیہ کے بعد تعدیل کریں۔ اگر درد کا سبب کان میں کسی کیڑے یا پانی کا داخل ہونا ہو تو جس طرح بھی ہو سکے اُن کے نکالنے کی کوشش کریں۔ تکلیف زدہ کان پر ہاتھ رکھ کر سر کو اُس طرف جھکا کر ایک پاؤں پر کودنے سے پانی اور دیگر سیال چیزیں نکل جاتی ہیں۔ اگر اسفنج کی بتی بنا کر مریض کے کان میں رکھیں اور دیر تک اُسی طرف لیٹے رہیں تو تمام پانی کو جذب کر لیتا ہے ۔

اگر کان میں کیڑوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے درد ہو تو خارش اور دغدغہ (گُدگُدی) ہوگا۔ اور کبھی کبھی کیڑے بھی نکلیں گے ۔

علاج۔ آڑو کے پتّوں کو جوشدہ کر یا اُن کا تازہ پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں یا ایلوا سرکہ میں حل کر کے ڈالیں۔ تا کہ کیڑے مر جائیں۔ اس کے بعد دونوں کی بتی بنا کر سریش میں آلودہ کر کے کان میں رکھیں اور جو کیڑے اُس سے چمٹیں انکو نکالیں۔ اور چونکہ کیڑوں کا باعث قرحہ ہو تو قرحہ کا علاج کریں ۔

ورم گوش (کان کا ورم)

علاج تنقیہ کرنے کے بعد دیکھیں کہ ورم کان کے سوراخ میں ہے یا باہر۔ اگر سوراخ کے اندر ہے تو سُننے میں فتور اور درد شدید پیدا ہوگا۔

بخار رہے۔ تقت رہے گا "نزد" جو کہ ایک مرکب دوا ہے۔ سبز و مغنے کے پانی میں گھس کر کان کے اندر اور باہر طلا کریں۔ اور پستان سے دودھ دوہیں تاکہ درد بند ہو جائے۔ لیکن اگر ان تدابیر سے درد بند نہ ہو تو تخم میتھی یا تخم السی کا لعاب ٹپکائیں۔ تاکہ ورم پک کر پھوٹ جائے۔ بعدہٗ اُس کو صاف کریں +

اگر ورم سوراخ کے باہر ہے تو نظر آئیگا۔ تپ لازم اور درد شدید نہوگا۔ ایسے روادع (مادہ کو لوٹانے والی دوائیں) کا استعمال منع ہے۔ درد کی شدت کے وقت کپڑا گرم پانی میں بھگو کر تکمید کریں۔ نمک گرم سے بھی تکمید کر سکتے ہیں۔ دو روز کے بعد برگ کرنب (کرم کلہ کے پتے) گائے کے پرانے گھی میں پکا کر ورم پر رکھیں۔ تاکہ مادہ کو تحلیل کر دے +

فائدہ۔ مذکورہ بالا بیان ورم گرم کے واسطے مخصوص ہے۔ لیکن ورم سرد خواہ کان کے اندر ہو خواہ باہر۔ قوت سامعہ کو باطل نہیں کرتا۔ اور نہ اس میں درد شدید اور تپ ہوتا ہے۔ البتہ ثقل اور تمدد لازمی ہے۔ اس میں تنقیہ کے بعد روغن ترب ٹپکانا نہایت مفید ہے۔ (روغن ترب۔ مولی کا تیل) +

قرحہ گوش (کان کا زخم)

قرحۂ گوش۔ اس کی علامت ورم کا پہلے ہونا اور پیپ کا نکلنا ہے +

علاج۔ انزروت کو مسکر شہد میں ملائیں اور اس میں بتی تتھیڑ کر کان کے اندر رکھیں۔ تاکہ پیپ سے صاف ہو جائے۔ اس کے بعد انزروت۔ دم الاخوین کندر تینوں کو پیس کر کان میں چھڑکیں۔ یا روغن گل میں ملا کر ٹپکائیں +

طَرش۔ وَقَر۔ صمم (بہراپن)

کم سننے کو طرش بالکل نہ سننے کو وقر اور کان کے بند ہونے کو صمم کہتے ہیں لیکن کبھی یہ الفاظ ایک دوسرے کے مترادف بھی آتے ہیں +

علاج۔ سبب کے موافق تدارک کریں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو ٹھہر ٹھہر کر تنقیہ کریں۔ اگر بہراپن بحران کے روز پیدا ہو تو اس میں علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ اور جو بڑھاپے میں پیدا ہوتا ہے یا پیدائشی ہوتا ہے وہ لاعلاج ہے۔ اگر بچہ کا کان بھاری ہو تو صعتر اور نمک چبا کر ایک قطرہ کان میں ٹپکائیں

مفید ہے +

دخول الحصاة

دخول الحصاة۔ یعنی کان میں کنکری وغیرہ داخل ہوجانا +
علاج۔ روغن نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔ اور چھینک لائیں۔ جب چھینک آنے لگے۔ منہ اور ناک کو پکڑ لیں تاکہ قوت دافعہ کان پر دباؤ ڈال کر اس چیز کو دفع کر دے +
اگر کان میں پانی داخل ہوجائے تو بادیان کی لکڑی ایک بالشت لمبی لیکر اُس کے ایک طرف روئی لپیٹیں اور تیل میں تر کرکے جلائیں۔ اور لکڑی کے دوسرے سرے کو کان میں رکھیں۔ تمام پانی جذب ہو جائیگا۔ پانی جذب کرنے کا ایک اور طریقہ کان کے درد میں بیان ہوچکا ہے +
اگر کان میں کوئی چھوٹا جانور داخل ہوگیا ہو۔ تو اس کے واسطے وہی تدبیر کریں جو کیڑوں کے مارنے اور نکالنے کے واسطے بیان ہوچکی ہیں +

طنین و دَوِی۔ (کان بجنا)

طنین و دوی۔ آواز جو کہ کان کے اندر پیدا ہو۔ اگر وہ سخت اور باریک ہو تو طنین اور اگر نرم اور بھاری ہو تو دَوِی کہتے ہیں +
علاج۔ سبب کی تحقیق کرکے اُس کے مطابق تدارک کریں اگر حس کی تیزی کے باعث ہو تو گلے پاپچے اور ہریسہ کھلائیں +

اِنفجار الاُذن

انفجار الاذن یعنی کان سے خون کا نکلنا۔ اگر امتلاء سے ہو تو فصد کریں اور خون بہت نکالیں اگر سخت چوٹ کی وجہ سے ہو تو فصد سے تھوڑا خون نکالیں بحران دونو صورتوں میں فصد کے بعد ماز و سرکہ میں پکا کر ٹپکائیں۔ تاکہ خون بند ہوجائے ، اگر بحران کے روز کان سے خون نکلے تو اس کو جب تک کہ غشی کا خوف نہ ہو بند نہ کریں۔ اگر حیّۃ زُراقہ (نہایت زہریلا سانپ ہے۔ اس کے کاٹنے سے مسامات بدن سے خون نکلنے لگتا ہے) کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو اسکا علاج آخر کتاب میں لکھا جائیگا +

اِنکسار الاذن (کان کا ٹوٹ جانا)

علاج: فصد اور تلیین کریں۔ ایلوا۔ مغاث۔ اقاقیا۔ راتینج۔ حنا۔ پانچوں دویہ کو پانی میں پیسکر اُس طرف نیم گرم ضماد کریں جس طرف کہ کان ٹوٹ کر جھک گیا ہے تاکہ وہ حالت اصلی پر لوٹ آئے +

انقلاع الاذن (کان کا اکھڑ جانا)

علاج۔ فصد کے بعد تلیین کریں۔ اور کان کو اُسکی جگہ پر رکھ کر گدی اور پٹی سے مضبوط باندھ دیں۔ اگر درد باقی ہو تو بطخ کی چربی آب برگ خطمی اور آب پوست کدو میں ملاکر ملیں +

قلاع الاذن (کان کا پھٹنا)

یہ مرض بچوں میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دونوں کندھوں یا کان کے نیچے حجامت کریں۔ یا جونک لگائیں۔ اور اُس جگہ کو عورت کے دودھ سے دھوئیں مردار سنگ اور کمیلہ کو پیسکر چھڑکیں +

حکۃ الاذن (کان کی خارش)

علاج۔ افسنتین کو سرکہ میں پکا کر صاف کریں اور روغنِ بادام تلخ ملاکر ٹپکائیں +

ہرب الاذن (کان کی نزاکت)

ہرب الاذن (کان کا بھاگنا) یہ ایک مرض ہے جس میں کان سخت آواز کے سُننے سے نفرت کرتا ہے +

علاج۔ مقوی اغذیہ وادویہ کھلائیں اور مقوی شموم سونگھا کر دماغ کو تقویت دیں +

باب ۵ - امراض بینی (ناک کی بیماریاں)

ناک کی جڑ میں دو راستے ہیں - ایک راستہ دماغ میں اور دوسرا راستہ حلق میں جاتا ہے +

خَشَم (سنگھائی نہ دینا)

خَشَم - ایک مرض ہے جس میں قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) بالکل زائل ہو جاتی ہے - اگر اس کا سبب ناک کے راستے میں زائد گوشت کا پیدا ہونا ہو جسکو بواسیر الانف کہتے ہیں تو اس کا بیان جُدا کیا جائے گا - اگر ورم یا کسی خلط کا سُدّہ سبب ہو تو جو علامتیں ہر ایک خلط کے ساتھ مخصوص ہیں وہ ظاہر ہونگی - اگر سوء مزاج سادہ سے ہو تو سرد و گرم کی علامت ظاہر ہے - اور مادہ کا نہ نکلنا بھی اس کی علامت ہے +

علاج - سبب کے موافق تدارک کریں - جو خَشَم امراض حادہ کے بعد خشکی یا تشنج سے پیدا ہوتا ہے وہ تقریباً لا علاج ہے +

فسادشم

فسادشم وہ مرض ہے جس میں قوت شامّہ کے اندر ایسا فتور پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ بو کو غلط اور خلاف واقع محسوس کرتی ہے - یہ فتور تین طرح پر ہوتا ہے - (۱) قوت شامہ تمام قسم کی بو کو ایک ہی بو محسوس کرتی ہے - (۲) ایک چیز سے مختلف قسم کی بو کا ادراک کرتی ہے - (۳) بعض بو محسوس ہوتی ہیں اور بعض نہیں - پھر یہ آخری صورت دو طریقہ پر ہے - ایک یہ کہ صرف خوشبو محسوس ہوتی ہے - دوسرے یہ کہ صرف بدبو محسوس ہوتی ہے +

علاج - دماغ کا تنقیہ کریں - اگر قرحہ ہو تو اس کا تدارک کریں - اور جس جگہ صرف خوشبو محسوس ہو تو جند بید ستر سعوط کریں - اور جبکہ صرف بدبو محسوس ہو تو مشک سعوط کریں - یہ علاج مرض کی ابتداء میں کریں - جبکہ مرض پُرانا ہو جائے تو اول حالت میں مشک اور دوسری حالت میں جند بید ستر استعمال کریں +

بواسیرالانف

بواسیرالانف (ناک کی بواسیر) زائد گوشت کو کہتے ہیں۔ جو ناک کے اندر پیدا ہو جاتا ہے +

علاج۔ فصد کریں۔ جونک لگائیں اور مسہل دیں۔ بعدہٗ زنگار۔ اشنان۔ مُرتینوں ہموزن لیکر مرہم بنائیں۔ اور اس میں بتی لتھیڑ کر ناک میں رکھیں۔ تاکہ زائد گوشت گل جائے۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو نشتر سے کاٹ ڈالیں یا بالوں کے دھاگہ میں گرہ دیکر ناک میں داخل کر کے حلق کی طرف نکالیں اور اسکو بار بار کھینچیں تاکہ زائد گوشت کٹ جائے۔ اس کے بعد مرہم اسفیداج استعمال کریں +

بثورالانف (ناک کی پھنسیاں)

علاج۔ تنقیہ کریں۔ اگر پھنسیاں سخت ہوں تو موم روغن سے نرم کریں اور اگر تحلیل نہ ہوں تو پچھنے لگائیں اور مرہم اکال[1] کے ذریعہ گوشت کو زائل کر دیں۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے کے واسطے مرہم اسفیداج لگائیں +

قروح الانف (ناک کے زخم)

علاج۔ اگر زخم بہتا ہو تو فصد کریں۔ اور مسہل دیں۔ اس کے بعد مردار سنگ روغن گل میں ملا کر لگائیں۔ لیکن اگر زخم خشک ہو تو موم روغن لگانا کافی ہے +

رعاف (نکسیر)

رُعاف (نکسیر) ناک سے خون نکلنے کو کہتے ہیں +

علاج۔ بازو۔ ران۔ خصیوں۔ کانوں اور چھاتیوں کو باندھیں + اور گدی پر حجامت کریں۔ اگر خون دائیں نتھنے سے آئے تو جگر پر اور اگر بائیں نتھنے سے آئے تو تلی پر محجمہ (خالی سینگی) لگائیں۔ گدھے کی تازہ لید کا نچوڑا ہوا پانی ناک میں ٹپکائیں۔ اور مکڑی کے جالے کو سیاہی (دوات کی روشنائی) میں بھگو کر چکی کی گرد میں آلودہ کر کے ناک میں رکھیں۔ اور سریش کو ملتانی مٹی کے ہمراہ

[1] اکال۔ کھا جانے والا۔ گلا دینے والا +

ملا کر سر پر لگانا خون کو بند کر دیتا ہے +

اگر بدن میں خون کی زیادتی ہو تو فصد کھولیں اور حالت کے موافق تھوڑا تھوڑا کر کے یا ایک دفعہ خون نکالیں۔ اور شربت عناب وغیرہ سے خون کو غلیظ بنائیں۔ مسور اور چاول لیموں ملا کر کھلانا خون کو بہت غلیظ کرتا ہے +

فائدہ۔ بخار یا امراض سر میں نکسیر پھوٹے تو تحقیق کریں کہ بحرانی ہے یا غیر بحرانی۔ اگر بحرانی ہو تو ہرگز بند نہ کریں تاکہ کوئی بڑی خرابی نہ پیدا ہو جائے۔ مگر جبکہ غشی کا خوف ہو تو بے شک بند کر سکتے ہیں۔ اگر بحرانی نہ ہو تو ضرورت کے موافق تدارک کریں +

فائدہ۔ جبکہ دماغی بیماریوں میں نکسیر لانے کی ضرورت پیش آئے تو ایک آلہ ہے جو اس کام کے واسطے مخصوص ہے۔ ناک کے اندر جڑ میں خراش کریں۔ نکسیر جاری ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر کندش۔ مویزج اور فرفیون کو باریک پیس کر گائے کے پتے میں گوندھیں اور فتیلہ بنا کر ناک میں رکھیں، تو نکسیر جاری ہو جاتی ہے +

بخر الانف (ناک کی بدبو)

بخر الانف میں ناک سے بدبو آتی ہے +

علاج۔ اگر اس کا سبب پھنسی یا زخم ہو تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا اسکے مطابق علاج کریں۔ اگر کسی دماغی خلط کے سڑنے کی وجہ سے ہو تو دماغ میں فساد موجود ہو گا۔ اگر معدہ کی کسی خلط کے سڑنے کی وجہ سے ہو۔ جس سے بدبودار بخارات اٹھکر ناک کی طرف آتے ہوں تو معدہ کی خرابی شاہد ہو گی ان کا علاج یہ ہے کہ دماغ و معدہ کا تنقیہ کریں اور سکنجبین کو رائی کے جھاگوں میں ملا کر غرغرہ کریں۔ اور خوشبودار دوا ناک میں ڈالیں +

رض الانف (ناک کا کچل جانا)

علاج۔ اگر ورم کا خوف ہو تو فوراً فصد کریں۔ اور ہر حالت میں ناک کی شکل درست کرنے کی کوشش کریں لیکن شکل درست کرتے وقت ایک نلکی کو مرہم سے آلودہ کر کے ناک میں رکھیں تاکہ سانس بند نہ ہو۔ جب ناک کی صورت

درست ہو جائے تو ایلوا۔ مغاث۔ اقاقیا۔ مُرکی چاروں دواؤں کو باریک پیسکر بارتنگ کے پانی میں گوندہیں اور کاغذ پر لگا کر ناک پر چپکائیں +

عُطاس (چھینکوں کا بکثرت آنا)

علاج۔ روغن گل شبو ناک میں ٹپکائیں۔ اور نیمگرم پانی سر پر گرائیں کان میں نیگرم تیل ڈالیں۔ ہاتھ پاؤں۔ آنکھ۔ کان اور تالو کو ملیں۔ اگر بچہ کو یہ مرض ہو تو بکری کا گردہ بھونیں اور اُس سے جو پانی ٹپکے اس کو ناک میں ٹپکائیں +

فائدہ۔ اگر چھینک اعتدال کے ساتھ آئے تو صحت کی علامت ہے۔ لیکن اگر زیادتی کے ساتھ آئیں تو تکلیف کا باعث ہوتی ہیں +

جفاف الانف (ناک کی خشکی)

علاج۔ اگر ناک کی خشکی گرمی سے ہو تو سرد دوائیں استعمال کریں۔ اگر خشکی سے ہو تو تری پہونچانے والی دوائیں استعمال کریں۔ ناک میں پستان سے دودھ دوہنا نہایت مفید ہے۔ اگر نتھنے میں کسی لیسدار خلط کے جمنے کی وجہ سے ہو تو اس خلط کو روغن وغیرہ سے نرم بنائیں +

حکۃ الانف (ناک کی خارش)

علاج۔ اگر ناک کی خارش سرد ہَوا کے پہونچنے سے ہو تو دماغ کے مزاج کی تعدیل کریں۔ اور اطریفل کھلائیں۔ اگر زکام۔ یا نزلہ یا جدری (چیچک) کا مقدمہ ہو تو اصل مرض کا علاج کریں +

فائدہ۔ اگر کوئی چیز ناک میں داخل ہو کر بند ہو جائے تو ناک میں تیل ٹپکائیں اور ہاتھ سے ملیں۔ اس کے بعد چھینک لائیں۔ تاکہ وہ چیز باہر نکل آئے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ ناک میں گری ہوئی چیز حلق کے راستے بغیر تکلیف کے نکل آتی ہے +

باب ۶ - امراض لسان و دہان
زبان اور منہ کی بیماریاں

ورم لسان (زبان کا ورم)

علاج۔ سبب کے موافق تنقیہ کریں۔ اس کے بعد غرغرے کریں۔ خونی اور صفراوی میں ابتدائً تین روز تک کاہو۔ کاسنی۔ خرفہ اور مکو کے شیرہ سے غرغرہ کریں اور تین روز کے بعد گرم کلہ کے پانی اور مکو کے پانی اور لعاب اسی سے غرغرے کریں۔ اور انحطاط[1] کے وقت بابونہ۔ اکلیل الملک۔ بنفشہ کے جوشاندہ میں مغز املتاس ملاکر غرغرے کریں۔ بلغمی میں صرف شہد سے یا اس میں صعتر دیا رج ملاکر اور سوداوی میں انجیر اور میتھی کے جوشاندہ میں روغن بنفشہ اور مغز املتاس حل کرکے غرغرہ کرنا مفید ہے۔ ورم سوداوی میں کاسنی او روضیا منہ میں رکھیں تاکہ گرم دواؤں کے استعمال سے سرطان نہو جائے بلغمی اور سوداوی ورم میں غرغرے کرنے کے واسطے ابتدار۔ انتہا اور انحطاط کی قید نہیں ہے۔ یہ قید صرف ورم گرم کے غرغروں کے لئے ہے۔ اگر ورم کسی زہر کے کھانے کی وجہ سے ہو تو زہر کا علاج کریں +

ثقل اللسان (توتلاپن)

ثقل اللسان (توتلاپن) وہ مرض ہے جس میں الفاظ جیسا کہ چاہیئے زبان سے ادا نہیں ہو سکتے۔ اگر اس کا سبب قوی ہو تو بالکل تلفظ ادا نہیں ہو سکتا +

علاج۔ سبب کو تلاش کرکے اس کا تدارک کریں۔ جبکہ سبب "استرخاء" ہوا اور اس کے ساتھ ہی حواس و دماغ میں فتور و فساد بھی ہو تو دماغ کا تنقیہ کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد وج (بچھ) اور اس کے مانند دواؤں کو زبان پر ملیں

---

[1] انحطاط مرض کا گھٹنا اور کم ہونا +

لیکن اگر دماغ میں کسی طرح کی خرابی نہ ہو تو جو کچھ "باب فالج" میں بیان ہوا اسکے مطابق علاج کریں۔ اور جو توتلا پن بچے کے ٹوٹنے اور تشنج استفراغی کے بعد پیدا ہوتا ہے وہ لا علاج ہے۔ اس کے علاوہ جو سرسام کے بعد پیدا ہوا اور پرانا ہو جائے تو لاعلاج ہے۔ لیکن پرانا ہونے سے پہلے اگر نمک[1] اندرانی اور نوشادر زبان پر ملیں تاکہ لعاب نکلے تو آرام ہو جاتا ہے۔ ثقل اللسان استرخائی میں ٹھوڑی کے نیچے مجمرِ ناری (آگ کی سینگی) لگانا مفید ہے +

عظم اللسان (زبان کا بڑا ہونا)

عظم اللسان زبان کے بڑے ہو جانے کو کہتے ہیں۔ اگر زبان اسقدر بڑی ہو جائے کہ منہ سے باہر نکل پڑے تو ادلاع اللسان بھی کہتے ہیں +

علاج۔ اگر خونی ہو تو فصد کریں اور زبان پر ترشیاں ملیں تاکہ لعاب نکلے۔ اگر بلغمی ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں اور اس کے بعد زبان پر نمک اور سرکہ ملیں +

استرخاء اللسان

علاج۔ استرخاء اللسان کا علاج ثقل اللسان میں بیان ہو چکا ہے +

تشقاق اللسان (زبان کا پھٹنا)

علاج۔ اگر دماغ کی خشکی کے غلبہ سے ہو تو تری پہونچانے والی دوائیں کھلائیں۔ قیروطی اور روغن گل بنفشہ ملیں اور دماغ کی تعدیل کریں۔ کھیرے کو کاٹ کر آپس میں ملیں۔ جو جھاگ نکلیں اُن کو زبان پر ملیں نہایت مفید ہے۔ اگر معدہ کے بخارات سے ہو تو معدہ میں خرابی موجود ہو گی۔ دماغ کی خشکی کے آثار (مثلاً بیخوابی وغیرہ) نہیں پائے جائیں گے۔ اس کا علاج معدہ کا تنقیہ ہے اور سپستان کو منہ میں رکھیں اور جو کچھ خشکی کے متعلق تشقاق اللسان میں ذکر ہوا استعمال کریں +

---

[1] نمک اندرانی۔ لاہوری نمک +
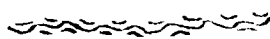
جفاف اللسان (زبان کی خشکی)

علاج۔ اگر گرمی خشکی سے ہو تو تری پہونچانے والی دوا کھلائیں اور مالش کریں۔ اور آب نیلوفر میں بہدانہ بھگو کر لعاب نکالیں اور شکر ملا کر منہ میں رکھیں۔ اگر لیسدار خلط زبان کی سطح پر جمع ہو کر خشک ہو جائے تو چوب بید سکنجبین میں آلودہ کر کے زبان پر ملیں تا کہ خشک شدہ رطوبت جلد دور ہو جائے۔ یہ قسم دراصل خشکی میں شامل نہیں کیونکہ اس میں زبان سالم ہے اس کا خاصّہ ہے کہ لعاب دہن لزج (لیسدار) ہوتا ہے۔ اور سرد دواؤں کے استعمال سے لزوجت بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ سردی سے غلظت بڑھ جاتی ہے +

حرقۃ اللسان (زبان کی جلن)

علاج۔ سرد دواؤں کے ذریعہ سردی پہونچائیں۔ اگر جلن مادی (کسی مادہ کی وجہ سے) ہو تو مسہل دیں۔ کافور[1] کا زبان پر ملنا نہایت مفید ہے۔ لعاب دار سرد دواؤں (لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول وغیرہ) میں سے کسی دوا کے لعاب کو منہ میں کچھ دیر رکھیں اور کلی کر دیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں +

حِکّۃ اللّسان (زبان کی کھجلی)

علاج۔ تنقیہ کرنے کے بعد گرم پانی سے کلّی کریں۔ اس کے بعد شکر سفید ملائے ہوئے دودھ سے اور پھر سرکا اور روغن گل سے کلی کریں۔ زبان کے گرم مادہ کو نکالنے کے واسطے ہلیلہ زرد کا زبان پر ملنا اور چبانا نہایت مفید ہے +

ضفدع اللسان

ضَفدَعُ اللِّسان۔ غدہ کے مانند سخت افزونی (زیادتی) ہوتی ہے۔ جو زبان کے نیچے پیدا ہوتی ہے۔ یہ لیسدار بلغم یا خون سے پیدا ہوتی ہے، خون کے زبان میں آنے کے بعد لطیف اجزا تحلیل ہو کر کثیف اجزار

---

[1] یہاں کافور ریاحی مذکور ہے۔ جس سے مراد بیں کافور ہے +

باقی رہ جاتے ہیں اور یہی مرض کے پیدا کرنے کا باعث بن جاتے ہیں +
علاج - تنقیہ کرنے کے بعد نوشادر - جلائی ہوئی پھٹکری - زنگار اور مُرکی کو سرکہ میں ملا کر ملیں - اگر اس سے دفع نہ ہو تو دستکاری کریں - لیکن کاٹتے وقت اُن دو شریانوں کی حفاظت کریں جو زبان کے نیچے واقع ہیں - (جنکو شریان ضفدعی یا شریان تحت اللسان کہتے ہیں) +
فائدہ - بعض ضفدع کا مادہ پتھر کے مانند سخت ہوتا ہے - جب اسکے اوپر کا پوست چیرا جاتا ہے تو اس میں سے پتھر کے ٹکڑے سے نکلتے ہیں اور مرض دفع ہو جاتا ہے بعض وقت زبان کے نیچے نرم فزونی (زیادتی) پیدا ہوتی ہے - چیرنے پر اس میں سے غلیظ رطوبت نکلتی ہے - اور پھر جمع ہو جاتی ہے - اس کی تدبیر یہ ہے کہ چیرنے کے بعد اُس کے پوست کو قینچی سے بالکل باحتیاط کاٹ ڈالیں - تاکہ شریان کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے +

فساد ذوق

فساد ذوق (یعنی قوت ذائقہ کا بگڑ جانا) وہ مرض ہے - جس میں کسی چیز کے کھاتے وقت قوت ذائقہ میں ایسا مزہ معلوم ہوتا ہے - جو اُس چیز کا مزہ نہیں ہے - اس مرض کا سبب اخلاط میں سے کسی ایک خلط کا غلبہ ہے جس قسم کا مزہ محسوس ہوگا اُسی سے معلوم ہو جائیگا کہ کون خلط غالب ہے - چنانچہ مزہ کی تلخی صفراء کے غلبہ پر - شیرینی خون اور بلغم شیریں پر - ترشی بلغم ترش یا سوداء پر اور نمکینی بلغم شور پر دلالت کریگی +
علاج - جس خلط کا غلبہ ہو فصد یا اسہال کے ذریعہ اس کو خارج کریں اس کے بعد سکنجبین سے غرغرے کریں +

بُطلان ذوق

بُطلان ذوق - وہ مرض ہے جس میں قوت ذائقہ باطل ہو جاتی ہے اور کسی قسم کا مزہ محسوس نہیں ہوتا - اس کے ساتھ ہی بعض وقت زبان کی قوت لامسہ (چھونے والی قوت) بھی باطل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے زبان گرمی سردی کو محسوس نہیں کر سکتی +

اس مرض کا سبب تر مادہ ہوتا ہے جو اس پٹھے کے اندر گھس جاتا ہے جو زبان کے اندر پھیلا ہوا ہے اور جس کا کام مزوں کو محسوس کرنا ہے +

علاج۔ منضج دیکر دماغ کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد اگر حرارت نہ ہو تو عاقر قرحا مویزج اور رائی کے جوشاندہ سے غرغرے کریں۔ لیکن اگر حرارت ہو تو گل سُرخ اور سُماق کے جوشاندہ میں سکنجبین یا کانجی ملا کر غرغرے کریں +

تقشر زبان و دہان

تقشر زبان و دہان۔ اس مرض میں زبان اور منہ سے باریک باریک پوست جُدا ہوتے ہیں۔ جو کپڑے سے ملنے پر زیادہ تر علیحدہ ہوتے ہیں +

علاج۔ نصد کرنے کے بعد صفرا کا مسہل دیں۔ بعد ازاں آس اور گل سُرخ کو سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں +

بثور الفم (منہ کی پھنسیاں)

بُثور الفم (مُنہ کی پھنسیاں) چھوٹی چھوٹی پھنسیاں منہ میں نکل آتی ہیں +

علاج۔ نصد کھولیں۔ اور مسہل دیں۔ بعدازاں سرکہ میں دھنیا۔ مسور۔ برگ مکو رجوش دیکر مضمضہ کریں +

قلاع (مُنہ آنا)

قُلاع (مُنہ آنا) وہ مرض ہے جس میں اندرونی مواد سے مُنہ میں زخم ہو جاتے ہیں +

علاج۔ مادہ کے موافق مسہل دیں۔ اس کے بعد اگر خونی یا صفراوی ہو تو وہ غرغرہ کریں جو کہ بثور الفم میں بیان ہو چکا ہے۔ اور بنسلوچن۔ گلنار اور کافور کو باریک پیسکر زخموں پر چھڑکیں۔ لیکن جبکہ زخم نہایت خراب ہو سرکہ اور نمک سے کلی کریں۔ تاکہ زخم تمام خراب رطوبت سے صاف ہو جائے۔ اگر سرکہ کی تیزی کو برداشت نہ کر سکیں تو اس کے بجائے زعفران ملائیں اور دونوں کو جوش دیکر کلی کریں +

اگر قلاع بلغمی ہو تو ماہیران۔ ہلیلہ اور عاقر قرحا کو سرکہ میں جوش دیکر

مضمضہ (کُلّی) کریں۔ اگر سوداوی ہو تو مہندی کے پتے چبائیں اور گائے کی پنڈلی کا گودا ملیں۔ بعض وقت تقویت کے واسطے مازو۔ دھنیا اور پوست انار کو سرکہ میں جوش دیکر مضمضہ کریں +

فائدہ۔ بچوں کے قلاع کے واسطے تیر خشت کو مکوئے سبز کے پانی میں حل کر کے ملنا اور گاؤ زبان کو جلا کر باریک پیسکر چھڑکنا نہایت مفید ہے +

آکلۃ الفم

آکلۃ الفم۔ یہ قلاع کی نہایت خبیث قسم ہے۔ جو بہت جلد تمام مُنہ میں پھیل جاتا ہے +

علاج۔ ہم نے جو کچھ قلاع میں مسہل دینے اور رطوبت فاسدہ کے صاف کرنے کے واسطے لکھا ہے اِستعمال میں لائیں۔ اور زخم کو پھیلنے سے روکنے کے واسطے فلدفیون یا سورنجان لگائیں۔ تاکہ زخم بالکل صاف ہوجائے۔ جبکہ ان دواؤں سے جلن ہو تو سرد لعابدار دواؤں (بہدانہ۔ اسپغول) یا تازہ دودھ میں شکر سفید ملاکر کُلّی کریں +

کثرت سیلان لعاب دہن

کثرت سیلان لعاب دہن۔ یعنی مُنہ سے رال کا بکثرت بہنا خواہ بیداری میں بہے اور خواہ نیند میں۔ یہ یا تو معدہ کی گرمی اور تری سے ہوتا ہے یا معدہ کی سردی سے ہوتا ہے۔ اگر گرمی سے ہو تو خالی معدہ ہونے کی حالت میں زیادہ لعاب بہیگا۔ اور اگر سردی سے ہو تو معدے کے پُر ہونے کی حالت میں سیلان زیادہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ضعف ہضم۔ منہ کی ترشی۔ اور لعاب کا لیسدار ہونا بھی معدے کی سردی کی علامت ہوگی +

علاج۔ جس خلط کی وجہ سے ہو معدہ کو اُس خلط سے پاک کریں۔ گرم میں کاسنی سبز کو قدرے نیم کوفتہ نمک کے ہمراہ چبائیں اور اس کا پانی نگلجائیں سرد میں کندر اور مصطگی چبائیں +

بخر الفم (منہ کی بدبو)

علاج۔ اگر بدبو کا سبب خاص منہ میں ہو (مثلاً دانتوں کے درمیان میل بھرا ہوا ہو) تو اس کو پاک وصاف کریں۔ اگر دماغ یا معدہ سبب ہو تو ان کا تنقیہ کریں اور حب المسک ہر وقت منہ میں رکھیں۔ روزانہ مسواک کریں۔ روغن گل یا روغن کنجد سے مضمضہ کرنا معمولی بدبو کے دور کرنے کے واسطے مجرب ہے +

ورم الحنک (تالو کا ورم)

ورم الحنک یعنی تالو کا ورم یا خون سے ہوتا ہے یا بلغم سے۔ خونی ورم سرخ اور درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور بلغمی ورم سفید اور بے درد ہوتا ہے +
علاج۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اور جو غرغرے قلاع میں بیان ہو چکے ہیں ان کو خلط کے موافق استعمال کریں +

باب۔ امراض شفت (ہونٹھ کی بیماریاں)

بیاض الشفت (ہونٹھ کی سفیدی)

بیاض الشفت یعنی ہونٹھ کی سفیدی۔ یہ برص کے علاوہ ہے +
علاج۔ بلغم کا تنقیہ کریں۔ غلیظ غذائیں چھوڑ دیں اور روغن چنبیلی یا روغن خیری ناک میں ٹپکائیں +

تشقق و تقشر وجفاف لب

تشقق و تقشر وجفاف لب۔ یعنی ہونٹھوں کا پھٹنا اور چھلکے اترنا اور خشکی۔ ان کا علاج وہی ہے جو کہ ہم منہ کی بیماریوں میں بیان کر چکے ہیں پھٹے ہوئے ہونٹھوں کو ہوا سے محفوظ رکھیں اور مازو۔ سفیدہ کا شغری۔ نشاستہ۔ کتیرا کوٹ چھانکر مرغیوں کی چربی میں ملاکر لیپ لگائیں۔ مجرب ہے۔ ہونٹھوں پر جو

دوا لگائی جائے۔ اُس کے اوپر انڈے کے اندر کی باریک جھلی چپکا دیں +

اختلاج الشفت (ہونٹھوں کا پھڑکنا)

علاج۔ اگر اس کا سبب خون ہو جو کہ ہونٹھوں کی رگوں میں آکر ریاح بن جاتا ہو تو قیفال کی فصد کھولیں اور غذا کم کھلائیں اور مسامات کو کھولیں۔ اگر باد غلیظ (ریاح غلیظ) سبب ہو تو جو کچھ امراض سر میں "اختلاج" کا علاج لکھا گیا ہے وہ استعمال کریں۔ اگر معدہ کی مشارکت سے ہو اور ساتھ ہی متلی اور ہچکی بھی ہو تو یہ قے کا مقدمہ ہوتا ہے۔ قے کرنے سے دفع ہو جائے گا۔ اگر دماغ سبب ہو تو لقوہ اور مرگی کا مقدمہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج پرہیز ہے اور ایسی تدابیر عمل میں لائیں جن سے یہ امراض (لقوہ۔ مرگی) نہ پیدا ہوں +

تقلص الشفت (ہونٹھوں کا چھوٹا ہو جانا اور کھنچ جانا)

علاج۔ اگر تشنج امتلائی سے ہو تو تنقیہ کریں۔ اور گرم روغنوں کی مالش کریں۔ اگر تشنج یابس سے ہو تو یہ لاعلاج ہے۔ اگر یہ مرض بچپن میں ہو تو ہونٹھوں کو کھینچکر سیدھا باندھنے سے درست ہو جانا ممکن ہے +

بواسیر الشفت

بواسیر الشفت (ہونٹھ کی بواسیر)۔ فزونی (زیادتی) ہوتی ہے جو نیچے کے ہونٹھ پر پیدا ہوتی ہے +

علاج۔ خون اور سوداء کا تنقیہ کریں۔ اور مرہم لگا کر بواسیر کو زائل کریں +

ورم الشفت (ہونٹھوں کا ورم)

علاج۔ خلط کے موافق تنقیہ کریں۔ اور مناسب ضماد لگائیں۔ حضض (رسوت) کو کوئے سبز کے پانی میں حل کر کے طلا کرنا نہایت مفید ہے خصوصاً جبکہ ورم گرم کی ابتداء میں کیا جائے +

بثور لب (ہونٹھ کی پھنسیاں) اس کا علاج بھی تنقیہ کرنا ہے +

قروح لب (ہونٹھ کے زخم) اور اس کا علاج مرہم لگا کر کریں
آکلۂ لب (ہونٹھ کا آکلہ) علاج آکلۃ الفم کے مطابق کریں +
فائدہ - جبکہ ہونٹھوں کا مزاج بگڑ جائے (سوء مزاج ہوجائے) اُس کی علامتیں معلوم کرکے تدارک کریں +

باب ۴ - امراض اسنان و لثہ

(دانتوں اور مسوڑھونکی بیماریاں)

وجع السن

وجع السن (دانتوں کا درد) اگر گرمی سے ہو تو یہ اکثر سرد پانی سے ساکن ہوجاتا ہے - اور اگر سردی سے ہو تو گرم پانی سے ٹھہر جاتا ہے +
علاج - اگر سوء مزاج سادہ ہو تو گرم میں سرکہ اور گلاب ملاکر اور سردی میں اُٹنگن کے جوشاندہ سے مضمضہ یعنی کلی کریں - اور مادی میں مادہ کے موافق تنقیہ کریں - اس کے بعد تعدیل کریں - اگر دانتوں کا درد معدے کے پُر ہونے کی حالت میں زیادہ ہوجائے تو یہ معدے کے مادے کے فساد سے ہوتا ہے - معدہ کا تنقیہ کریں اور ہاضمہ کو تقویت دیں اور کھانے میں دھنیا زیادہ ڈالیں - اور اس قسم میں قے سے پرہیز رکھیں - اگر درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہو تو یہ باد (ریاح) سے ہوتا ہے - ریاح کا تنقیہ کریں - بادیان انیسون اور زیرہ کے جوشاندہ سے نیگرم مضمضہ کرنا مفید ہے - اگر کیڑوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو دانتوں میں سوراخ موجود ہوگا - تخم گندنا - اجوائن خراسانی اور تخم پیاز کو موم میں ملاکر آگ پر جلائیں - اور نلکی کے ذریعہ اس کی دھونی دانتوں تک پہونچائیں +
فائدہ - عرق گندہک[1] لگانے سے دانت کا درد فوراً زائل ہوجاتا ہے لیکن اس کو دوسرے دانت پر نہ لگنے دیں ورنہ نقصان پہونچے گا - جو درد سردی سے ہو اُس میں کلّے کو کپڑا گرم کرکے یا نمک اور باجرہ کی پوٹلی باندھکر

[1] جسکا نسخہ لمبا ہے +

گرم کرکے سینکیں۔ اور سونے یا لوہے کی سلائی سے داغ دیں۔ نہایت مفید ہے۔ لیکن داغ کئی مرتبہ دینا چاہیے تاکہ داغ اچھی طرح لگے، درد کے مقام کے سوا داغ کو دوسری جگہ نہ پہونچنے دیں۔ اگر دانتوں کے ہلنے کی وجہ سے درد ہو تو ان کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں لیکن اگر دانت بہت زیادہ ہلتے ہوں تو اسکا علاج اکھیڑنے کے سوا کوئی نہیں ہے۔ لیکن پہلے مسوڑھونکو نرم کریں اس کے بعد اکھیڑیں۔ تاکہ آنکھوں کو نقصان نہ پہونچے +

دوا رجوکہ دانتوں کے درد کو ساکن کرتی ہے۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ قشار کندر (کندر کے ریزے) باریک پیسکر عورت کے دودھ میں گوندھکر لگائیں +

ضرس (دانتوں کا کُند ہونا)

علاج۔ اگر کسی کسیلی اور بہت ترش چیز کے کھانے کی وجہ سے ہو تو گرم مزاج میں خرفہ کے پتے اور اس کی شاخ چبائیں۔ گرم کباب یا گرم روٹی دانتوں میں دبائیں۔ اور سرد مزاج میں مغز بادام تلخ اور مغز ناریل چبائیں اور تلسی کا چبانا اور شہد میں نمک ملاکر ملنا بھی مفید ہے۔ اگر دانت اندرونی سبب سے کند ہوجائیں تو منہ کی ترشی۔ کھٹی ڈکاریں۔ اور تھوک کی زیادتی اس کی علامت ہوگی۔ اس کا علاج بذریعہ قے بلغم کا تنقیہ کرنا ہے قے کو مخصوص کرنے کی وجہ یہ ہے کہ دانتوں میں درد نہ ہونے کی وجہ سے مادہ کے زیادہ کرنے کا خوف نہیں ہے۔ اس کے علاوہ فم معدہ کا مادہ قے اور اسہال کے ذریعہ ہی بہترین طور پر دفع ہوسکتا ہے +

ذہاب ماء الاسنان

ذہاب ماء الاسنان (دانتوں کی چمک کا زائل ہوجانا) اس مرض میں دانت گرم یا سرد غذاء کے کھانے سے تکلیف پاتے ہیں اور انکو چبا نہیں سکتے +

علاج۔ تنقیہ اور تعدیل کریں۔ سردی میں تلی کو بھونکر دانتوں کو سینکیں اور گرم میں روغن گل اور کافور سے مضمضہ یعنی کلی کریں۔ نہایت مفید ہے۔

چونکہ یہ مرض بھی ضرس کی قسم ہے۔ اس واسطے اُسی کے مانند علاج کریں +

تاکُّل وتفتُّت وتثقُّب اسنان

تاکُّل وتفتُّت وتثقُّب اسنان یعنی دانتوں کا کھایا جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا اور سوراخدار ہوجانا +

علاج۔ دماغ کا تنقیہ کریں۔ رسوت۔ مازو اور عاقرقرحا کو باریک پیسکر سنون بنائیں۔ لیکن اگر یہ امراض دانتوں کی اصلی رطوبت کے فنا ہونے کی وجہ سے ہوں تو دانت دُبلے ہونگے اور ذبول (رطوبت غریزی کا تحلیل ہونا) کے اسباب ظاہر ہونگے اور یہ لاعلاج ہے۔ البتہ ذبول کے اثر کو کمزور کرنے کے واسطے تری پہونچانی چاہیئے +

حفر

حفر وہ مرض ہے جس میں دانتوں کی جڑ میں ٹھیکری کے مانند سخت (زرد یا سیاہ یا سبز رنگ) چیز جم جاتی ہے اور صاف نہیں ہوتی اس کو قَلَح بھی کہتے ہیں +

علاج۔ جس مادہ کا غلبہ ہو اُس کا تنقیہ کریں (جمی ہوئی چیز کی رنگت سے معلوم کرسکتے ہیں کہ کس خلط کا غلبہ ہے) اس کے بعد لوہے کے اوزار سے کُھرچ ڈالیں۔ بعدہٗ نمک۔ سمندر جھاگ اور گھونگہ سوختہ کا سنون بناکر ملیں۔ (اگر چاہیں تو اس میں سیپ جلائی ہوئی۔ کانچ باریک پسا ہوا۔ بارہ سنگا کا سینگ جلایا ہوا اضافہ کرسکتے ہیں) تاکہ سوراخ کو دور کرے۔ اور دوسری مرتبہ میل کو جمنے نہ دے +

تغیر رنگ دنداں (دانتونکا رنگ تبدیل ہوجانا)

زرد رنگ صفرا کی سیاہ اور بادنجانی (بینگنی رنگ) سودا کی اور چونے کے مانند سفید رنگ بلغم کی علامت ہے +

علاج۔ جس مادہ کا غلبہ ہو اُس کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد صفراوی

میں مسور کا آٹا سرکہ کے ہمراہ، سوداوی میں بیخ کبر روغن گل کے ہمراہ اور بلغمی میں روغن مصطگی ملنا چاہیئے +

تحرک اسنان (دانتوں کا ہلنا)

علاج- اگر بچوں اور بوڑھوں کے دانت ہلنے لگیں تو یہ اُن کی عمر کا تقاضا ہے اس کے واسطے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر کسی خارجی سبب سے دانت ہلنے لگیں تو سبب کے موافق تدارک کرنا چاہیئے۔ دانت زیادہ تر رطوبت کی زیادتی۔ خون کے جوش اور مسوڑھوں کے خراب ہونے سے ہلا کرتے ہیں۔ اس واسطے قیفال اور چہار رگ کی فصد کھولیں۔ ٹھوڑی کے نیچے حجامت کریں اور مسوڑھوں پر جونکیں لگائیں۔ اور طاقت دینے والے سنون استعمال کریں۔ لیکن جبکہ دوا سے آرام نہ ہو اور اکھیڑنے کی ضرورت پیش آئے تو پہلے مسوڑھوں کو نشتر سے کاٹ ڈالیں۔ پھر برگ ارنڈ۔ انجیر کے دودھ کے ہمراہ دو تین روز تک ملیں تاکہ دانتوں کی جڑ ڈھیلی ہو جائے اس کے بعد اکھیڑیں۔ بغیر تکلیف کے اُکھڑ جائیں گے +

تزایدُ السّن (دانتوں کا موٹا یا لمبا ہو جانا)

علاج- اگر خون کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو اس میں درد ہوگا۔ فصد کھولیں اور مسہل دیں۔ اگر بلغمی ہو تو بغیر درد کے ہوگا۔ اس میں بلغم کا مسہل دینا چاہیئے۔ لیکن جبکہ در اصل دانت بڑھا ہوا نہ ہو بلکہ وہ سخت ہو اس وجہ سے دوسرے دانتوں کے گھسنے کے بعد صرف وہی ایک دانت بڑھا ہوا نظر آئے تو اس کو اوزار سے جو اسی کام کے واسطے مخصوص ہو کاٹ ڈالیں +

حِکّۃ الاسنان (خارش دنداں)

حِکّۃ الاسنان- اس مرض میں دانتوں کے اندر ایسی خارش ہوتی ہے کہ مریض دانتوں کے باہم رگڑنے اور چیزوں کے چبانے سے باز نہیں رہتا +

علاج- مطبوخ افتیمون اور حب ایارج سے بدن اور دماغ کا تنقیہ کریں۔ اور تیز۔ ترش اور شور چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ اور سرکہ میں بیخ

حامض جوشندہ کے مضمضہ کریں +

صریر الاسنان فی النوم (نیند میں دانتوں کا گرنا)

علاج۔ اگر امتلا ہو تو ایارجات اور غرغروں سے دماغ کا تنقیہ کریں۔ اور گردن پر روغن قسط کی مالش کریں۔ ورنہ صرف تعدیل کافی ہے +

فائدہ۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے کلّے پر مکھن اور گائے کی پنڈلی کا گودا ملیں۔ مسوڑھوں پر کتیا کا دودھ ملنے سے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ مجرب ہے۔ اسی طرح شہد کا ملنا مفید ہے۔ عصارۂ عنب الثعلب اور روغن گل باہم ملاکر مسوڑھوں پر ملنے سے درد زائل ہوجاتا ہے۔ جو کہ دانتوں کے اُگنے سے پیدا ہوتا ہے۔ بچے کو کسی سخت چیز کے چبانے سے باز رکھیں۔ کیونکہ چبانے سے دانتوں کا پیدا کرنے والا مادہ تحلیل ہوجاتا ہے +

ورم لثّہ (مسوڑھوں کا ورم)

علاج۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اور اس کے بعد کلی کی دوا استعمال کریں +

لثّہ دامیہ (مسوڑھوں سے خون کا نکلنا)

علاج۔ اگر اس کا سبب مسوڑھوں کی قوت غاذیہ کا ضعف ہو تو مازو مسور جلائی ہوئی۔ بنسلوچن باریک پیسکر ملیں۔ اگر چاہیں تو اس میں آس سماق اور پوست کیکر اضافہ کریں۔ اگر خون کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو فصد کھولیں اور سرد دواؤں سے کلی کریں +

قرحہ و ناصور لثّہ

قرحہ و ناصور لثّہ (مسوڑھوں کا قرحہ و ناصور) جبکہ زخم میں پیپ پیدا ہوجائے تو "قرحہ" کہتے ہیں اور چالیس روز گزرنے کے بعد ناصور نام رکھتے ہیں +

علاج۔ قلاع الفم کے مطابق علاج کریں اور ناصور کو باریک سلائی سے داغ دیں +

نقصان و استرخاء لثہ

نقصان واسترخاء لثہ۔ اس مرض میں مسوڑھوں کا گوشت کم ہونے یا ڈھیلے ہو جانے سے دانت ہلنے لگتے ہیں +

علاج۔ گل سرخ۔ جفت بلوط۔ گلنار۔ حب الآس ہر ایک ایک تولہ خرنوب نبطی۔ سماق۔ عاقر قرحا ہر ایک سوا تولہ سب کو نہایت باریک پیسکر مسوڑھوں پر لگائیں +

گوشت زائد

گوشت زائد لثہ (مسوڑھوں پر زائد گوشت کا پیدا ہونا) یہ مرض زیادہ تر داڑھوں کے مسوڑھوں پر ورم کے بعد پیدا ہوتا ہے +

علاج۔ مرکی کسیس سبز کو باریک پیسکر زائد گوشت پر لگائیں۔ تاکہ اس کو صاف کر دے +

باب ۹۔ حلق۔ لہاۃ۔ مری اور قصبۂ ریہ کی امراض

"حلق" مشہور ہے۔ "لہات" کو ملازہ بھی کہتے ہیں جو "کوے" کے نام سے زیادہ مشہور ہے۔ یہ صنوبری شکل کا جسم ہے جو کہ حلق میں لٹکا ہوا ہے۔ "مری" اُس نالی کا نام ہے جس کے ذریعہ کھانا پانی معدہ میں جاتا ہے "قصبۂ ریہ" اُس نالی کا نام ہے جس کے ذریعہ سانس آتا جاتا ہے +

ورم اللہات (کوے کا ورم)

علاج۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اس کے بعد غرغرے استعمال میں لائیں۔ خونی اور صفراوی میں سرکہ۔ گلاب۔ عصارۂ عنب الثعلب اور ان کے مانند دیگر ادویہ سے اور بلغمی میں کانجی یا سکنجبین میں رائی ملا کر غرغرے کریں

سوداوی میں تازہ دودھ میں مغز املتاس حل کرکے غرغرے کریں۔ اگر چاہیں تو اس میں روغن بادام۔ میتھی کا لعاب اور قدرے نمک اضافہ کریں +

استرخاء اللہات (کوّے کا لٹک جانا)

کوا ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے۔ مریض حلق میں کوئی چیز لٹکی ہوئی معلوم کرتا ہے اس کو سقوط اللہات بھی کہتے ہیں (بار بار کھانسی آتی ہے حلق میں غدغدہ معلوم ہوتا رہتا ہے) +

علاج۔ اگر خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کھولیں اور سرکہ گلاب میں ملا کر غرغرے کریں۔ گل سرخ۔ صندل۔ گلنار۔ کافور باریک پیس کر ملیں۔ اگر بلغمی ہو تو تنقیہ کریں۔ تنقیہ کے بعد ماء العسل سے غرغرے کریں +

اور پھٹکری۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ نوشادر سب کو باریک پیس کر چمچہ میں رکھ کر کوّے پر لگائیں اور اوپر اٹھائیں۔ اور سر پر تالو کے مقام پر سریش پگھلا کر یا سرکہ میں اسپغول یا سفیدی بیضہ مرغ ملا کر لگائیں۔ اس سے کوّا اوپر اُٹھ جاتا ہے۔ مازو سرکہ میں پیس کر بچے کے تالو پر لگانا گرے ہوئے کوّے کو اٹھاتا ہے۔ اسی طرح ملتانی مٹی کو جلا کر سرکہ میں ملا کر تالو کے مقام پر لیپ کرنا مفید ہے۔ جب تک ضرورت سخت نہ ہو کوّے کو لوہے یا دوا سے ہرگز نہیں کاٹنا چاہیئے۔ خصوصاً جڑ سے بالکل نہ کاٹیں کیونکہ جڑ سے کاٹنے کی وجہ سے بعض حروف کا تلفظ ادا ہونا بند ہو جاتا ہے +

خناق۔ ورم حلق

خناق ایک مرض ہے۔ جس میں حلق کے اندر کسی آفت کے پیدا ہونے کی وجہ سے سانس لینے یا کسی چیز کے نگلنے یا دونوں میں فتور پیدا ہو جاتا ہے +

علاج۔ خونی اور صفراوی میں پہلے قیفال یا زبان کے نیچے کی رگ کھولیں اور تھوڑا تھوڑا خون کئی مرتبہ نکالیں۔ لیکن اگر بدن میں خون بہت زیادہ ہو اور ضعف کا اندیشہ نہ ہو تو ضرورت کے موافق ایک ہی مرتبہ معتدل مقدار (نہ کم نہ زیادہ) میں خون نکال سکتے ہیں۔ اس کے بعد اگر ضرورت پیش آئے تو تھوڑا تھوڑا خارج کریں۔ فصد کے بعد اگر قبض ہو تو نرم حقنے یا آب فواکہ اور

ان کے مانند دیگر ادویہ سے دست لائیں۔ تنقیہ کے بعد آب سماق اور دیگر سرد دواؤں سے غرغرے کریں۔ اور تعدیل کے واسطے حرارت کو کم کرنے کے لئے سرد شربت پلائیں۔ اور کھانے کے واسطے صرف آش جو دیں۔ اگر کھانسی نہ ہو تو پینے اور غرغرے کرنے میں ترش چیزیں استعمال کر سکتے ہیں +

جبکہ ورم باہر کی طرف ظاہر ہو جائے تو اس پر حجامت کریں اور جونکیں لگائیں تاکہ خاص عضو سے مادہ نکلے۔ خونی میں پنڈلیوں کی حجامت مفید ہے جب مرض پر تین روز گزر جائیں تو مغز املتاس کو شیر گاؤ میں حل کریں اور صاف کر کے غرغرے کریں۔ اگر طبیب مریض کے پاس اس وقت پہونچے جبکہ وہ کمزور ہو گیا ہو تو بغیر ضرورت کے فصد کرنے میں جلدی نہ کریں۔ اور جبکہ مادہ خناق پک جائے اور خود نہ پھوٹے تو بورہ ارمنی۔ ہینگ۔ ابابیل کی بیٹ تازہ دودھ اور گرم روغنوں میں ملا کر غرغرے کرائیں۔ تاکہ ورم پھوٹ جائے۔ پھوٹنے کے بعد دودھ میں شہد ملا کر غرغرے کریں تاکہ پیپ سے صاف ہو جائے۔ اسوقت مریض کو آب سبوس گندم۔ روغن بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر کھلائیں +

فائدہ۔ گلے کے درد میں گلے کے باہر سرد دوائیں لگانی چاہئے۔ بلکہ تنقیہ کے بعد زفت۔ نطرون اور رائی کو پانی میں پیسکر گلے پر طلا کریں۔ تاکہ مادہ اندر سے باہر کی طرف مائل ہو جائے۔ مری یا قصبہ ریہ کی طرف نہ گرے۔ اسی وجہ سے ٹھوڑی کے نیچے حجامت کرنا مفید ہے +

بلغمی میں بھی حقنہ سے یا دوا پلا کر قبض کو رفع کریں۔ اور مویز کے پانی میں سکنجبین عسلی ملا کر غرغرے کریں۔ اگر مرض سخت ہو تو زبان کے نیچے کی رگ کھولیں۔ گدی پر اور ٹھوڑی کے نیچے حجامت کریں +

سوداوی میں رگ باسلیق کھولیں اور نشتر سے شگاف وسیع دیں تاکہ خون سوداوی غلیظ القوام نکل سکے۔ اور خون ضرورت کے موافق نکالیں۔ حقنے یا مطبوخ افتیمون سے قبض رفع کریں۔ شیر گاؤ میں مغز املتاس حل کر کے غرغرے کریں۔ اور میتھی۔ گل بابونہ۔ برگ کرم کلہ کوٹ چھانکر روغن نرگس اور بطخ کی چربی میں ملائیں۔ اور حلق کے باہر لیپ کریں +

فائدہ۔ خناق کی ایک قسم ہے اُس کو "خناق کلبی" (یعنی کُتے کا خناق) کہتے ہیں۔ یہ خناق کی نہایت سخت قسم ہے۔ مریض کُتے کے مانند مُنہ

کھولے ہوئے اور زبان نکالے ہوئے رہتا ہے۔ اگر اس کا سبب حلق کے عضلات کا ورم ہو تو حسب حاجت تدبیر تدبیر و تنقیہ کریں۔ جیساکہ اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ اور اگر مہروں کے ٹلنے کی وجہ سے ہو تو سبب کو مناسب تدبیر سے دور کریں +

خناق کی ایک قسم "ذبحہ" ہے۔ یہ بھی نہایت سخت قسم ہے۔ اس میں مریض نہ بول سکتا ہے اور نہ کوئی چیز نگل سکتا ہے۔ اگر کوئی چیز تکلیف کے ساتھ پیتا ہے تو وہی ناک کے راستے نکل آتی ہے۔ اس خناق میں جبکہ گلے کے نیچے سُرخی پیدا ہو جائے تو یہ نیک علامت ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ بیان ہو چکا ہے +

فائدہ۔ جبکہ کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو جائے تو گردن کے دوسرے مہرے پر محجمہ (سینگی) رکھ کر چوسیں۔ اس تدبیر سے مری کسی قدر کشادہ ہو جاتی ہے اور رقیق چیز کا نگلنا ممکن ہو جاتا ہے۔ اور جبکہ سانس کی آمد و رفت میں دقت واقع ہو تو حنجرہ کو اس طریقے سے چیریں جو کہ بڑی کتابوں میں بیان کیا گیا ہے +

بثور حلق (حلق کی پھنسیاں)

حلق۔ مری اور قصبۂ ریہ میں پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں گرمی اور جلن ہوتی ہے۔ اگر مری میں پھنسیاں ہونگی تو اس کی علامت یہ ہے کہ غذا کے گزرتے وقت خصوصاً جبکہ غذا ترش و تیز ہو مری کے مقام پر شدید درد ہوگا۔ اور حلق۔ قصبۂ ریہ میں پھنسیاں نکل آئیں تو اس کی علامت یہ ہے کہ گفتگو کرنے اور کسی چیز کے چبانے اور دھوئیں اور گرد و غبار کے پہنچنے سے درد زیادہ ہوگا۔ لیکن غذا کے گزرتے وقت کوئی تکلیف نہیں ہوگی +

علاج۔ نصد کریں اور آب نواکے سے دست لائیں۔ تیز اور سخت غذائیں نہ دیں۔ جب پھنسیاں پختہ ہو کر پھوٹ جائیں تو جیسا کہ خناق میں بیان ہوا صاف کرنے کی کوشش کریں۔ حلق کی پھنسیوں میں وہ غرغرے زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں جو کہ خناق میں مذکور ہوئے +

تعلق علق بحلق (حلق میں جونک کا چمٹ جانا)

اکثر پانیوں میں چھوٹی چھوٹی جونک پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب کوئی شخص پانی پیتا ہے تو جونک پانی کے ہمراہ حلق یا قصبۂ ریہ یا مری میں یا تالو کے رستہ ناک میں آکر چمٹ جاتی ہے۔ بالجملہ جبکہ منہ کے اندر تکلیف ہو لیکن کچھ نظر نہ آئے صرف مریض مغموم اور بے قرار ہو اور بغیر کسی دوسرے سبب کے کبھی کبھی منہ سے رقیق خون بھی نکلے تو اس سے معلوم کر سکتے ہیں کہ سوائے جونک کے کوئی دوسری تکلیف نہیں ہے۔ جبکہ قصبۂ ریہ میں جونک چمٹے گی تو ہر وقت کھانسی آئے گی اور جبکہ تالو کی طرف سے آکر ناک کے رستہ میں چمٹیگی تو دماغ بند ہو جائیگا۔

علاج۔ اگر جونک نظر آتی ہو تو اس کو موچنے سے پکڑ کر نکالیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ موچنے سے پکڑ کر کچھ دیر دبائے رکھیں۔ تاکہ اس کا منہ جو کہ عضو سے چمٹا ہوا ہے سست ہو کر جدا ہو جائے۔ اس کے بعد باہر نکال لیں لیکن اگر جونک اندر ہو اور موچنے سے نہ پکڑ سکیں تو ایک تھیلی میں کیچڑ بھر کر اس کے منہ میں رکھیں چونکہ جونک کیچڑ سے مانوس ہوتی ہے۔ اس واسطے عضو سے علیحدہ ہو کر کیچڑ کی تھیلی سے چمٹ جائیگی۔ اس کے بعد باہر نکال لیں۔ اگر جونک تالو کی طرف سے ناک کے رستے میں چمٹی ہوئی ہو تو کلونجی۔ حصارہ حنظل[1] نوشادر۔ کلونجی کو سرکہ میں پکا کر ناک میں ٹپکائیں۔ جبکہ جونک جدا ہونے کے وقت معدہ میں گر پڑے تو فوراً قے کرائیں۔ ورنہ مسہل دیں تاکہ جونک نکل آئے +

فائدہ۔ پانی کے پیتے وقت یہ احتیاط لازمی ہے کہ بغیر دیکھے اور صاف کئے ہرگز نہ پئیں +

بلع الابرہ (سوئی نگل جانا)

علاج۔ سنگ مقناطیس تین ماشہ کو باریک پیسکر ایک چمچہ شراب انگوری کے ہمراہ نہار منہ کھلائیں۔ ۲ و ۳ گھنٹہ کے بعد مسہل دیں۔ سوئی کے نکلنے کے بعد معدہ کی اصلاح کے واسطے حسب ضرورت مناسب تدابیر

[1] اندرائن +

استعمال میں لائیں +

تشبث شوک (کانٹے کا پھنس جانا)

حلق کے اندر مچھلی وغیرہ کا کانٹا۔ یا روٹی کا لقمہ یا کوئی دوسری چیز پھنسکر رہ جاتی ہے +

علاج۔ اگر پھنسی ہوئی چیز کا نکالنا ممکن ہو تو نکال لیں۔ لیکن اگر پھنسنے والی چیز آم کی گٹھلی کے مانند پھنسنے والی ہو تو گردن اور دونوں مونڈھوں کے درمیان مکّے ماریں تاکہ وہ چیز منہ کے رستے نکل جائے یا معدہ میں گر پڑے۔ اگر کانٹا یا ہڈی پھنسی ہوئی ہو تو ایک بڑا لقمہ کھلائیں تاکہ وہ لقمہ کے ہمراہ معدہ میں چلی جائے۔ اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو ایک خشک انجیر کو دھاگہ سے مضبوط باندھ کر کسی قدر چبا کر نگل جائیں اور دھاگہ کو ہاتھ میں پکڑے رکھیں۔ اس کے بعد یکبارگی انجیر کو کھینچ لیں۔ کانٹا یا ہڈی اس کے ہمراہ نکل آئے گی۔ اگر نکالنے کے بعد گلے میں خراش معلوم ہو، تو لعابدار دواؤں اور حریروں سے اصلاح کریں +

انطباق المری (مری کا بند ہو جانا)

مری کے بند ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ پانی اور شوربے کے مانند ہلکی چیز ہرگز نیچے نہیں اترتی۔ البتہ ثقیل اور بڑا لقمہ بغیر درد کے بخوبی کھایا جاتا ہے +

علاج۔ ایارجات اور غرغروں سے بلغم کا تنقیہ کریں اور انیسون۔ کندر۔ بابچھڑ۔ بہمن۔ مصطگی کا جوشاندہ بنا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پئیں ٹھوڑی کے نیچے مچھم بناری لگائیں یا پچھنے لگا کر جند بیدستر اور سکبینج ملیں +

استرخاء حنجرہ

استرخاء حنجرہ یعنی نرخرہ کا ڈھیلا ہو جانا۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سانس مشکل سے آتا ہے۔ یا بالکل نہیں آتا +

علاج۔ انطباق المری کے مطابق علاج کریں کیونکہ دونوں کا سبب ایک ہے +

حکاک مری (مری کی خارش)

علاج۔ قے کرنے کے بعد پرانے سرکہ سے غرغرے کریں۔ اور دودھ شکر گھی نیم گرم گھونٹ گھونٹ پئیں ؛

اختلاج وارتعاش قصبۂ ریہ

اختلاج کے معنے "پھڑکنا" اور ارتعاش کے معنے "لرزنا" ہیں اختلاج کی علامت یہ ہے کہ گفتگو کرنے میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اور ارتعاش کی علامت یہ ہے کہ گفتگو میں ہمیشہ لرزش ہوتی ہے۔ جیسا کہ بوڑھوں میں ہوجاتی ہے ؛

علاج۔ رعشہ اور اختلاج کے مانند علاج کریں۔ اس جگہ غرغرہ نہایت مفید ہے ؛

غریق

غریق۔ یعنی پانی میں ڈوبا ہوا آدمی اگر پانی سے نکالنے کے بعد بیہوش ہو لیکن سانس کی آمد و رفت باقی ہو تو اس کو الٹا لٹکا کر شکم کو دبائیں تاکہ پانی نکل جائے۔ اس کے بعد ہوش میں لانے کے واسطے مرچ سیاہ۔ اور سونٹھ کو سرکہ میں پکا کر صاف کر کے حلق میں گرائیں۔ پھر پھیپھڑے کی اصلاح کے واسطے چنے کے آٹے اور دودھ سے حریرہ بنا کر دیں ؛

عام آدمیوں کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ "پانی میں ڈوبا ہوا تین روز تک مریض سکتہ کی مانند زندہ رہتا ہے"۔ پس جبکہ پانی میں ڈوبے ہوئے آدمی کا سانس بند ہو تو اس کو قطعی مردہ سمجھنا چاہیئے اور اس کو علاج سے عذاب نہیں دینا چاہیئے ؛

مخنوق بوہق (پھانسی لگنا)

مخنوق بوہق یعنی وہ آدمی جس کا گلا کمند سے گھونٹا گیا ہو یا پھانسی دی گئی ہو۔ ایسے آدمی کا اگر سانس باقی ہو تو فوراً کمند کو کاٹ ڈالیں۔

بعدازاں اگر اس کے مُنہ میں جھاگ نہ ہوں تو قیفال کی فصد کھولیں اور زرم حقنے سے دست لائیں۔ رائی کو باریک پیسکر پیروں پر خوب ملیں۔ جب ہوش میں آجائے تو روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرے کرائیں۔ لیکن اگر مُنہ میں جھاگ ہوں تو اُس کی زندگی کی اُمید نہیں۔ علاج کرنا بیفائدہ ہے +

عُسرالبلع (مشکل سے نگلنا)

جو عُسرالبلع راستے کی تنگی سے ہوتا ہے اسکو "خناق" اور "انطباق مری" کہتے ہیں۔ ان کا بیان گزر چکا۔ لیکن جو مری کے سوء مزاج سے ہو اُس کا علاج یہ ہے کہ سبب کے موافق مزاج کی تعدیل کریں اور دونوں مونڈھوں کے درمیان لیپ لگائیں۔ کیونکہ مری پشت کی طرف اور قصبۂ ریہ سینہ کی طرف نزدیک ہے +

ورم المری (مری کا ورم)

علاج۔ مادہ کے موافق تنقیہ کریں۔ اور مناسب شربت پلا کر تعدیل کریں +

قروح المری (مری کا زخم)

مری کے زخم کی علامت یہ ہے کہ اُس میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ تیز و ترش غذا سے خواہ تھوڑی ہو تکلیف پہونچتی ہے۔ چرب غذاؤں سے تکلیف نہیں ہوتی اگرچہ لقمہ بڑا کھایا جائے۔ مری کے ورم میں ان علامات کے برخلاف ہوتا ہے۔ لہٰذا انہی علامات سے ورم اور قرحہ میں فرق کرسکتے ہیں +

قرحہ اگرچہ ورم مری کے پھوٹنے کے بعد ہوتا ہے۔ لیکن کبھی بغیر ورم کے بھی تیز مادہ سے پیدا ہوجاتا ہے +

علاج۔ اول تین روز تک ماءالعسل یا دودھ و شکر پلائیں تاکہ قرحہ صاف ہوجائے۔ اس کے بعد موم سفید اور روغن گل پگھلا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں +

بُحّۃ الصّوت (آواز کا بیٹھ جانا)

اگر نزلہ کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے تو شربت خشخاش چٹائیں اور جوشاندہ کو کنارے سے غرغرے کرائیں تاکہ مادہ کو روکے۔ اگر سوءِ مزاج سے ہو تو مزاج کے موافق تدارک کریں +

کباب چینی کے چبانے سے آواز صاف ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ چھوارہ۔ انجیر۔ چلغوزہ۔ مغز بادام۔ گنا۔ ماء العسل اور تخم السی۔ ان میں سے ہر ایک کے کھانے سے آواز صاف ہو جاتی ہے +

باب ۱۰ پھیپھڑے اور سینے کے امراض

ربو

رَبُو یعنی "ضیق النفس" (دمہ)۔ اسی کو "بہر" بھی کہتے ہیں بعض اطباء تینوں الفاظ میں فرق کرتے ہیں۔ یہ مرض بہت مدت تک رہنے والا ہے اور بار بار اس کے دورے آتے ہیں اور مشکل سے اچھا ہوتا ہے +

جس قدر جلد اس کا تدارک کیا جائے بہتر ہے۔ اگر بلغم سے ہو تو کھانسی کے ذریعہ بلغم نکلے گا۔ اور سینے میں خرخراہٹ ہوگی +

علاج۔ منضج و مسہل کے بعد صبح و شام اور سونے کے وقت گرم پانی میں شربت زوفا دو تولہ ملا کر پلائیں۔ اور کبھی جوشاندہ تخم مولی شہد کے ہمراہ پلا کرتے ضرور کراتے رہیں۔ پرندوں کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں۔ بلغم کی زیادتی کے وقت تخم السی کو نیم کوب کر کے جوش دیں اور صاف کر کے شہد ملا کر پلائیں۔ فوراً آرام ہوتا ہے۔ گرم زہریلی دوائیں استعمال نہ کریں۔ کیونکہ یہ مرض کے دیر تک قائم رہنے کا باعث ہوتی ہیں۔ سینہ کو بکری کے گردے کی چربی اور روغن السی سے جس میں موم ملا یا گیا ہو چرب رکھیں +

اگر قلب کے بخارات کی وجہ سے ہو تو نبض اور سانس میں تواتر اور عظم ہوگا۔ پیاس لگے گی۔

علاج- بائیں ہاتھ سے باسلیق کی فصد کھولیں۔ لعابات اور ملینات پلائیں۔ ہاتھ پاؤں کو ملیں +

اگر یہ مرض پھیپھڑے کی سادہ گرمی سے ہو تو نبض میں تواتر ہوگا اور پیاس لگے گی اور نبض عظیم نہیں ہوگی +

علاج- سرد ادویہ پلائیں اور سینے پر سرد طلا لگا کر تعدیل کریں +

اگر ربو سینے کے عضلات مسترخی ہونے کی وجہ سے ہو تو نبض لین ہوگی (لین۔ نرم) اور سانس دوہرا آئیگا (جیسا کہ بچوں کو روتے ہوئے آتا ہے)۔ اور جب تک سینہ کو سیدھا نہیں کیا جائیگا۔ سانس نہیں آئیگا +

علاج- روغن نرگس ملیں۔ اور فالج کے مانند علاج کریں۔ بنفشی اور دارچینی کے جوشاندہ میں شہد ملا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں +

اگر پھیپھڑے کی خشکی سے ہو تو آواز باریک ہوگی۔ پیاس لگے گی اور تر چیزوں سے فائدہ معلوم ہوگا +

علاج- تری پہونچائیں۔ اور آبزن کرائیں جو تر دواؤں سے تیار کیا گیا ہو۔ بکری کا دودھ پلائیں نہایت مفید ہے +

اگر سردی سے ہو تو اس کی علامت سردی سے ضرر پانا ہے۔ اور **علاج** گرمی پہونچانا ہے +

اگر باد (ریح) سے ہو جو سانس کے رستوں میں جمع ہو جائے تو گرانی (بوجھ) نہیں ہوگی۔ کھانسی میں بلغم نہیں نکلے گا۔ اور بادی چیزوں کے کھانے سے نقصان پہونچے گا +

علاج- تنقیہ اور تعدیل سے ریح کو خارج کریں۔ سوئے اور بابونہ کو سینہ اور پہلو پر ضماد کریں اور معجون فلاسفہ کھلائیں۔ ریاح کے خارج کرنے کے واسطے نہایت مفید ہیں +

اگر ربو پھیپھڑے یا سینے کے پردوں یا جگر وغیرہ کے ورم سے ہو تو وہ ان امراض کا عرض ہوگا۔ ان امراض کا علاج کریں ربو خود بخود زائل ہو جائے گا +

اگر خناق سے ہو تو اس کا بیان گذر چکا۔ اگر معدے کے امتلاء سے ہو تو معدے کے پُر ہونے کی حالت میں پیدا ہوگا۔ اس کا علاج معدہ کا تنقیہ

ہے۔ غذا کم کھلائیں اور ہاضمہ کو طاقت دیں +

ربو کی ایک نہایت سخت قسم ہے جس میں بیمار جب تک سینے کو سیدھا نہ کرے نہ سانس لے سکتا ہے اور نہ زمین پر پہلو رکھ سکتا ہے۔ اس کو "انتصاب النفس" کہتے ہیں۔ اس کا سبب یا غلیظ مادہ ہوتا ہے یا قصبۂ ریہ کا ورم یا سینے کے عضلات کا استرخا ہوتا ہے۔ ہر ایک کا علاج بیان ہو چکا +

سُعال (کھانسی)

اگر کھانسی پھیپھڑے کے سادہ سوء مزاج سے ہو (خواہ وہ گرم ہو یا سرد یا تر یا خشک) ہر ایک کی علامات بیان ہو چکیں۔ اور اس کا علاج تعدیل کرنا ہے یعنی گرم ہو تو سردی پہونچائیں۔ اور سرد ہو تو گرمی وعلیٰ ہذا القیاس +

اگر خون کی زیادتی سے ہو تو سانس عظیم (بڑا) اور گرم ہوگا۔ چہرے پر سُرخی ہوگی۔ اس کا علاج باسلیق کی فصد کھولنا ہے۔ اگر جگر میں گرمی ہو تو سرد دواؤں سے اسکی تسکین کرنا۔ اور خیساندہ سے دست لانا ہر حال میں مفید ہے +

اگر دماغ سے رقیق مادے کے گرنے کی وجہ سے ہو تو کھانسی خشک ہوگی اور رات کے وقت اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد غلبہ کریگی +

علاج۔ مادہ کو گرنے سے روکیں۔ پوست خشخاش کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔ اور صمغ عربی منہ میں رکھیں +

اگر دماغ سے پھیپھڑے پر مادہ گرنے کی وجہ سے کھانسی ہو۔ اور پھر وہ مادہ پھیپھڑے میں غلیظ ہو جائے تو نہایت زور کی کھانسی سے لیسدار بلغم نکلیگا سینہ بھاری ہوگا اور کھانسی سے پہلے زکام ہوا ہوگا +

علاج۔ زوفا۔ انجیر۔ میتھی۔ اور ملیٹھی کے جوشاندہ میں گلقند عسلی ملا کر پلائیں۔ رب السوس۔ مرچ سیاہ۔ شکر سفید تینوں ہموزن لیکر گولی بنا کر منہ میں رکھکر چوستے رہیں +

اگر پھیپھڑے اور سینہ کی رطوبت سے ہو تو کھانسی میں لیسدار بلغم بہت نکلے گا سینے میں خرخراہٹ ہوگی۔ اس قسم کی کھانسی بوڑھوں اور مرطوب مزاجوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مُرغن حریرے پلائیں۔ ناف اور مقعد پر مکھن ملیں +

اگر کھانسی دوسرے مرض کے تابع (عرض) ہو تو اس مرض کا علاج کریں کھانسی خود بخود زائل ہوجائے گی +

اگر پھیپھڑے میں پھنسیاں پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو نبض سریع ہوگی۔ (جلد جلد چلیگی) پیشاب میں جلن اور سرد چیزوں کے استعمال سے آرام معلوم ہوگا۔

علاج۔ فصد کریں۔ سینہ پر حجامت کریں۔ صفراء کا مسہل دیں۔ اور جو کچھ حلق کی پھنسیوں کے واسطے ذکر ہوا اس کے مطابق علاج کریں ؛

اگر کھانسی معدے کے امتلاء کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ معدہ کا تنقیہ کریں اور غذا کم کھلائیں ؛

اگر پھیپھڑے میں مادہ سوداء کے آنے کی وجہ سے کھانسی ہو تو کھانسی میں سیاہ اور نیلی چیز نکلے گی۔ اور سوداء کے دیگر علامات موجود ہونگے ؛

علاج۔ سبوس گندم کا حریرہ شکر یا شہد ملا کر پلائیں۔ اور منضج کے بعد سوداء کا مسہل دیں۔ اور نخود آب (چنے کا پانی) مُرغ یا بکری کے گوشت کے ہمراہ پکا کر دیں ؛

اگر کھانسی حنجرے میں پانی یا کسی دوسری چیز کے گر جانے کی وجہ سے ہو تو جب تک وہ چیز نہیں نکلے گی کھانسی بند نہیں ہوگی۔ اس کے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض وقت ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ حنجرے میں گرنیوالی چیز بھاری ہوتی ہے اور وہ نکل نہیں سکتی۔ اور مریض کو ہلاک کر ڈالتی ہے۔ اس صورت میں سینہ اور حلق کا ملنا اور قے کرنا مفید ہے۔ ممکن ہے کہ اس تدبیر سے حنجرے اور قصبۂ ریہ سے وہ چیز نکل آئے اور مریض کو نجات ملے ؛

نفث الدم (خون تھوکنا)

نفث الدم (خون تھوکنا) :- خون مُنہ کے اجزاء مسوڑھوں وغیرہ سے آتا ہے۔ یا دماغ سے آکر مُنہ کی طرف خارج ہوتا ہے۔ یا اسکی آمد اندرونی اعضاء مثلاً حنجرہ۔ قصبہ ریہ اور پھیپھڑے وغیرہ سے ہوتی ہے +

اگر خون مُنہ کے اجزاء سے آئے تو تھوک کے ساتھ آئیگا۔ اگر دماغ سے آئے گا تو کھنکھار کے ذریعہ نکلے گا اور اس کے نکلنے کے بعد سر میں ہلکا پن معلوم ہوگا۔ اور دماغ سے آنے کی دیگر علامات موجود ہونگی۔ اگر حنجرے اور قصبۂ ریہ

سے آئے تو کھنکھار سے آئے گا اور کم نکلے گا +

حنجرے کا خون ناب (پاک و صاف) ہوتا ہے اور بغیر کھانسی کے نکلتا ہے
قصبۂ ریہ کا خون جھاگدار ہوتا ہے۔ کھانسی اور درد کے ساتھ نکلتا ہے۔
پھیپھڑے کا خون نہایت سُرخ اور جھاگ دار ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ
بغیر درد کے نکلتا ہے۔ سینے کا خون ٹھہرا ہوا اور قلیل ہوتا ہے۔ اور
شدید کھانسی کے ذریعہ نکلتا ہے۔ زخم کی جگہ دُکھتی ہے۔ پُشت پر سونے
سے کھانسی اور درد کا غلبہ ہوتا ہے۔ اگر خون مری یا معدہ یا جگر یا تلی سے
آئے تو قے کے ذریعہ نکلے گا۔ اور جس عضو سے آئے گا اوس میں تکلیف
موجود ہو گی +

علاج۔ اگر خون منہ کے اجزا مسوڑھوں وغیرہ سے آئے تو قابض
دواؤں مثلاً آس۔ گلنار۔ مازو۔ پھٹکری وغیرہ کے جوشاندہ سے کلی کریں +

اگر جونک کے چمٹنے کی وجہ سے خون آئے تو اس کا علاج بیان ہو چکا +

اگر خون دماغ سے آئے تو رگ قیفال کھولیں۔ گدی پر حجامت کریں
اور مذکورہ جوشاندہ سے کلی کریں +

اگر حنجرہ اور قصبۂ ریہ سے آئے تو مذکورہ جوشاندہ سے کلی کریں اور
قرص نفث الدم منہ میں رکھیں۔ قصبۂ ریہ کے زخم کا علاج مشکل ہے خصوصاً
جبکہ اندرونی جھلی میں زخم ہو +

اگر خون پھیپھڑے سے آئے تو صافن اور باسلیق کی فصد کھولیں۔ پنڈلیوں
پر حجامت کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ ضرورت کے موافق تبدیل کریں۔ اور
بوقت ضرورت سینے پر قابض ادویہ لیپ کریں بشرطیکہ پھیپھڑے میں
ورم نہ ہو +

اگر خون سینے سے آئے تو فصد باسلیق کھولیں۔ قرص نفث الدم تھوڑا
تھوڑا کھلائیں اور نیز سینے پر طلا کریں سینے کا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے۔
اور اس میں پھیپھڑے کے زخم کی بہ نسبت کم خطرہ ہے +

اگر خون مری۔ معدہ یا ان کے علاوہ دیگر اعضا سے آئے تو اسکا علاج
ہر ایک کے مقام پر بیان کیا جائیگا +

فائدہ۔ نفث الدم کی تمام قسموں کے واسطے بہترین دوا شادنج مغسول

ہے۔ اس کو پیسکر بقدر چار ماشہ برگ خرفہ یا برگ بارتنگ کے شیرے کے ہمراہ کھلائیں۔ برگ خرفہ چبانا اور رکھنا بھی مجرب ہے۔ جبکہ پھیپھڑے سے خون[1] نچڑ کر آئے اور کھانسی شدید ہو تو سرکہ اور گلاب سے غرغرے کرائیں اور تھوڑا سا پئیں۔ اگر کھانسی ہو تو صعتر کو شہد میں ملا کر چٹائیں اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر ماشا بھی ملا دیں تو بہتر اور زیادہ قوی ہوگا +

نفث المدّہ (پیپ تھوکنا)

اگر ذات الریہ یا ذات الجنب کے پھوٹنے یا سِل یا معدہ کے دبیلہ کی وجہ سے پیپ آئے۔ تو ہر ایک کا بیان جُدا جُدا کیا جائیگا +

اگر پیپ۔ حلق حنجرے اور منہ کے اجزا رسے آئے تو خناق اور ان مقامات کے دیگر اورام سے ظاہر ہوگا +

اگر ورم سینہ کے پھوٹنے سے پیپ آئے تو اس کا علاج یہ ہے کہ خلط کو لطیف و رقیق کریں جس طرح کہ بلغمی کھانسی میں بیان ہو چکا۔ تاکہ مادہ لطیف ہو کر مترشح ہو سکے۔ موم۔ روغن بابونہ اور مرغیوں کی چربی باہم ملا کر سینہ پر طلا کریں۔ اور کوئی سرد بالفعل اور قابض چیز بالکل نہ دیں۔ زوفا۔ حاشا۔ انجیر بلغمی کا جوشاندہ پلائیں۔ اُن تمام ورموں کے واسطے جو سینہ کے یہ دون پھیپھڑے میں پیدا ہوں اور پھوٹ جائیں نہایت مفید ہے +

فائدہ۔ سینہ کا مادہ پھیپھڑے میں آکر قصبۂ ریہ کے راستہ سے نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دیگر راستہ اُس کے دفع ہونے کے واسطے نہیں ہے جبکہ پیپ پھیپھڑے میں آئے اور سینہ کے جوف میں گر کر جمع ہو جائے تو اسکو "احتقان المدّہ" کہتے ہیں۔ اس کا بیان جدا کیا جائے گا +

ذات الریہ (پھیپھڑے کا ورم)

اگر پھیپھڑے کا ورم حرارت کے باعث ہو۔ اور حرارت کا مادہ خواہ خون ہو یا صفرا یا بلغم شور۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہر وقت تیز بخار رہے گا + ضیق النفس (تنگیٔ نفس) کی شدت ہوگی۔ سینہ میں بوجھ اور درد ہوگا۔ چہرے پر خصوصاً

[1] واللہ اعلم اس سے کیا مقصد ہے +

رخساروں پر سُرخی نظر آئے گی۔ اور پیاس کا غلبہ ہوگا۔ اور مادہ کی کمی بیشی
کے مطابق ان اعراض میں زیادتی یا کمی ہوگی +
علاج۔ رگ باسلیق کھولیں۔ اگر خون کی زیادتی ہو تو پہلے صافن اور
اس کے بعد باسلیق کی فصد کھولیں۔ فصد کے بعد مطبوخ ملین یا نرم حقنے سے
دست کرائیں۔ اگر نزلہ کے سبب سے ہو تو قیفال کی فصد بھی کھولیں +
فائدہ۔ پھیپھڑے پہلو اور انکے متعلقہ اعضاء اور سینہ کی جھلیوں کے
اورام میں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر مرض پر تین روز گزرنے سے پہلے (ابتدار
میں فصد کھولنے کا اتفاق ہو تو مخالف طرف کی فصد کھولیں یعنی اگر ورم بائیں
جانب ہے تو دائیں جانب کی اور اگر دائیں جانب ہے تو بائیں جانب کی فصد
کھولنی چاہیئے۔ لیکن جبکہ مرض پر تین روز گزر جائیں اور مادہ گرنے سے رُک
جائے تو موافق طرف کی فصد کھولیں یعنی اگر ورم دائیں طرف ہے تو دائیں طرف کی
اور بائیں طرف ہے تو بائیں طرف کی فصد کھولیں۔ تاکہ مادہ اسی عضو سے
نکلے جس میں کہ ورم موجود ہے +
اگر پھیپھڑے کے دائیں حصے میں ورم ہو تو بخار کے وقت دائیں طرف کا
رخسارہ زیادہ سُرخ ہوگا۔ اور نیز اس طرف ہر وقت بوجھ معلوم ہوگا۔ اور
اسی پہلو پر سونے سے منہ سے پانی بہت زیادہ نکلے گا اگر بائیں طرف کے حصے
میں ورم ہو تو اس کے خلاف علامات پائی جائیں گی +
اگر مریض برداشت کر سکے تو تینوں روز وقفہ دیکر حسب ضرورت فصد
کھولیں۔ فصد کے بعد دست کرائیں۔ اور مادہ کو باہر کی طرف جذب کرنے کے
واسطے سینہ پر حجامت کریں۔ تنقیہ کے بعد ابتدار میں رواد ع (مادہ کو لوٹانیوالی
ادویہ) اور اس کے بعد محللات (مادہ کو تحلیل کرنے والی ادویہ) ضماد کریں۔
"ضماد شوصہ" درد کے ساکن کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے +
تنبیہ۔ کوئی قابض چیز مثلاً آب کاسنی یا غلیظ چیز مثلاً دیا تو زا (شربت
خشخاش) ہرگز نہ دیں۔ اسی طرح سرد پانی کا دینا منع ہے۔ مگر اس ذات الریہ میں
جو حمرہ[1] کی قسم سے ہو۔ ذات الریہ میں اس بات کی کوشش کریں کہ سینہ رطوبت
سے پاک ہو جائے۔ جبکہ بخار کے واسطے سرد دواؤں کے استعمال کی ضرورت پیش

[1] حمرہ وہ ورم ہے جو صفرا سے ہوتا ہے +

آئے۔ تو صرف مناسب شربت دیں اس کے علاوہ کھیرے کا پانی۔ تربوز کا پانی اور کدو کا پانی دینا بھی جائز ہے۔ کیونکہ ان میں جلا ہے نہ کہ قبض سکنجبین جو کہ بہت ترش نہ ہو دینا نہایت مفید ہے اور جبکہ سانس کے اندر تواتر پیدا ہو جائے۔ یعنی سانس جلد جلد چلنے لگے تو لعاب اسپغول رقیق یا قند کا شربت گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ اور نیم گرم پانی سینہ اور پہلو پر گرائیں تاکہ سانس اعتدال پر آجائے اور درد بند ہو جائے۔ ورم جس عضو میں پیدا ہوا ہو اس کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ یا تحلیل ہو جاتا ہے اور مادہ پختہ ہو کر تھوک کے ذریعہ نکل جاتا ہے یا اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ یا وہ سخت ہو جاتا ہے۔ اورام کے تحلیل ہونے کی علامت یہ ہے کہ اعراض روز بروز ہلکے پڑ جائیں گے۔ اور بلغم تھوکنے میں آسانی ہو جائیگی۔ پیپ پڑنے کی علامت یہ ہے کہ اعراض شدید ہو جائیں گے خصوصاً جس روز کہ مادہ پکنے لگے۔ جب مادہ پک جائیگا تو تپ اور درد ساکن ہو جائیگا لیکن ثقل بڑھ جائیگا۔ پس جس روز ورم پھوٹیگا پھر شدید بخار لرزہ کے ساتھ آئیگا۔ ورم کے سخت ہونے کی علامت یہ ہے کہ اکثر اعراض ہلکے پڑ جائیں گے لیکن ضیق النفس۔ خشک کھانسی۔ اور ثقل بڑھ جائیگا + سخت ہونے کے بعد ورم شاذ و نادر ہی پھوٹتا ہے۔ اگر ورم کے پھوٹنے کے بعد پیپ خوب نکلے تو بہتر ہے۔ ورنہ اون دواؤں سے مدد کریں۔ جو کہ "نفث المدہ" میں بیان ہو چکی ہیں۔ اکثر مرتبہ ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ کسی سخت سبب مثلاً غصہ قے۔ حرکت وغیرہ سے ورم پھوٹ جاتا ہے۔ اور خالص خون یا خون کے ہمراہ کچی پیپ نکلتی ہے اسوقت فوراً فصد کھولیں اور "نفث الدم" کے مانند علاج کریں + اگر ذات الریہ سردی سے ہو تو وہ سادہ بلغم سے ہوتا ہے یا سوداسے۔ بلغمی کی علامات یہ ہیں +

تھوک کی زیادتی ہوگی۔ ورم میں بوجھ زیادہ محسوس ہوگا۔ وقت تنفس کی زیادتی۔ اور چہرہ میں ڈھیلا پن ہوگا تو گرمی کی کوئی علامت نہیں پائی جائے گی +

لیکن بخار تمام اندرونی اعضا کے ورم کے واسطے لازمی ہے۔ صرف اسقدر فرق ہے کہ گرمی کی حالت میں بخار شدید اور سردی کی حالت میں خفیف ہوتا ہے۔ سوداوی کی علامات یہ ہیں کہ خشک کھانسی ہوگی۔ اور دمہ مشکل سے

جذب کی جائیگی۔ کچھ عرصہ گزرنے پر ضیق النفس (تنفس کی تنگی) بڑھ جائیگا اور اگر ورم گرم بالآخر سخت ہوگیا ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ ورم گرم مقدم ہوگا یعنی سخت ہونے سے پہلے ورم گرم ہوا ہوگا +

علاج۔ بلغمی میں ابتداءً ملین دوا دیں اور مادہ کو لوٹانے والی دواؤں کا لیپ لگائیں۔ چند روز کے بعد جبکہ بخار دور ہو جائے جیسا کہ بلغمی کھانسی میں بیان ہوا تو نضج اور تنقیہ کریں +

سوداوی میں لعاب تخم السی۔ لعاب خطمی ہمراہ روغن بادام کے یا لڑکی والی عورت کا دودھ گھونٹ گھونٹ پلائیں اور ورم کو نرم کرنے والی دواؤں کا لیپ لگائیں۔ ورم سوداوی بہت کم اچھا ہوتا ہے +

کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ذات الریہ میں مثانہ کی پتھری کے مانند پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد کھانسی دور ہو جاتی ہے اور کبھی ذات الریہ سے سل کا ہونا بھی ممکن ہے +

سل

سل۔ کے ہمراہ تپ دق ہوتا ہے اور کھانسی میں پیپ نکلتی ہے۔ پیپ بلغم خام کے مشابہ ہوتی ہے۔ اور دونوں میں یہ فرق ہے کہ پیپ پانی میں ڈالنے سے نیچے بیٹھ جاتی ہے اور آگ پر ڈالنے سے بدبو دیتی ہے۔ لیکن بلغم میں یہ بات نہیں ہوتی +

علاج۔ گرچہ یہ مرض لا علاج ہے۔ لیکن اگر علاج بخوبی کیا جائے۔ تو مریض کا دیر تک زندہ رہنا ممکن ہے۔ **شیخ بوعلی سینا** رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ ”ایک عورت جو اس مرض میں مبتلا تھی تیس ۳۰ سال تک زندہ رہی“۔ اور **جالینوس** نے کہا ہے کہ جس شخص کو پھیپھڑے سے خون آیا اور اول روز سے میں نے اس کا علاج کیا وہ ”اچھا ہوگیا“۔

علاج۔ اس مرض کا عام علاج یہ ہے کہ اس کے پیدا ہوتے ہی رگ [illegible] اور ماءالشعیر سرطان کے ہمراہ پکا کر کھلائیں۔ اسکے علاوہ جو [illegible] میں بیان کیا جائے گا استعمال کریں۔ اس مرض میں گلقند کھلانا شیخ بوعلی سینا رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب ہے۔ بشرطیکہ گلقند اسی سال کا بنا ہوا ہو۔

(تازہ ہو) لیکن بہت زیادہ کھلائیں یہاں تک کہ روٹی بھی اسی کے ہمراہ کھلائی جائے۔ بشرطیکہ دست نہ آئیں +

سینہ کے پردوں جھلیوں اور عضلات وغیرہ کا ورم

جو اورام سینے کے پردوں جھلیوں۔ عضلات اور ان کے متعلقات میں پیدا ہوتے ہیں جمہور اطبا نے ان میں سے ہر ایک کا نام بلحاظ محل وقوع اور بلحاظ مفرد و مرکب ہونے کے علیحدہ علیحدہ رکھا ہے۔ چنانچہ۔

اگر ورم اس جھلی میں ہو جو سینہ کی پسلیوں (یعنی پسلیوں) کے اندرونی طرف استر کرتی ہے یا اُس پردہ میں ہو جو آلات غذا، (مری۔ معدہ وغیرہ) اور آلات تنفس (حنجرہ۔ قصبۂ ریہ پھیپھڑہ وغیرہ) درمیان حائل ہے تو **ذات الجنب صحیح** کہتے ہیں۔ اور بعض اطبا اسکو **شوصۂ صحیحہ** بھی کہتے ہیں +

اگر ورم پسلیوں کے اندرونی طرف استر کرنے والی تمام جھلی میں (دائیں بائیں) ہو تو اس کو **خانقہ** کہتے ہیں +

اگر ورم ان عضلات میں پیدا ہو جائے جو کہ پسلیوں کے درمیان ہیں۔ یا اس جھلی میں پیدا ہو جائے جو پسلیوں کو باہر کی طرف سے پوشیدہ کرتی ہے تو اس کو **ذات الجنب غیر خالص۔ ذات الجنب غیر صحیح** اور **ذات الجنب مغالطہ** کہتے ہیں +

اگر ورم اُس پردہ میں پیدا ہو جائے جو کہ چھوٹی پسلیوں کے اندرونی طرف واقع ہے تو **شوصہ** نام رکھتے ہیں۔ اگر ورم اُس پردہ میں پیدا ہو جائے جو کہ معدہ اور جگر کے درمیان حائل ہے تو **برسام** کہتے ہیں۔ معدہ اور جگر کے درمیان کا پردہ اس پردہ کے علاوہ ہے جو آلات غذا، اور آلات تنفس کے درمیان حائل ہے۔ اور جسکو جمہور اطبا **دیافرغما** کہتے ہیں۔ اگرچہ بعض اطبا یہ نام معدہ اور جگر کے درمیان کے پردہ کا رکھتے ہیں +

کبھی ورم اُس جھلی میں ہوتا ہے جو سینہ کو دائیں۔ بائیں دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے یہ جھلی "عظام قص" (سینہ کی ہڈی جس کا آخری سرا غضروف خنجری کہلاتا ہے) کے درمیان سے شروع ہو کر پشت کی طرف مہروں سے اور اوپر ہنسلیوں کے اتصالی مقام سے مل جاتی ہے)۔ اگر ورم اس جھلی کے

اُوس حصے میں ہو جو عظم قص کے ساتھ متصل ہے تو اسکو **ذات الصدر** کہتے ہیں۔ اور اگر اس حصے میں ہو جو مہروں سے ملا ہوا ہے **ذات العرض** نام رکھتے ہیں +

فائدہ۔ شیخ بوعلی سینا رحنے ذات الصدر۔ شوصہ اور برسام میں فرق نہیں کیا اس کے نزدیک تینوں مترادف (ہم معنی) ہیں +

علامات وعلاج۔ ان اورام کی علامات اور علاج حسب مادہ "ذات الریہ" کے مانند ہے۔ اور اسی کے مانند تمام قوانین کی رعایت رکھیں۔ جس جگہ درد کا احساس ہو اُسی جگہ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ ورم فلاں عضو کے اندر ہے +

ذات الصدر میں سینہ پر اور ذات العرض میں دونوں کندھوں کے درمیان لیپ لگانا چاہیے +

ذات الریہ اور ان اورام میں یہ فرق ہے۔ کہ ذات الریہ میں نبض موجی ہوتی ہے اور شدید تنگی تنفس ہوتی ہے۔ اور برسام میں عقل زائل ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے بعض اطبا ربرسام اور سرسام میں امتیاز نہیں کرتے +

اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ورم جگر رباطات کے کھنچ جانے اور سانس میں تنگی پیدا کرنے کی وجہ سے ذات الجنب کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ لہذا دونوں کا فرق بیان کیا جاتا ہے۔ ورم جگر میں (مریض کا) رنگ زرد ہوتا ہے۔ کھانسی لازمی نہیں ہوتی۔ جگر کے مقام پر بوجھ اور درد ہوتا ہے اور پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے۔ لیکن ذات الجنب میں یہ باتیں نہیں ہوتیں +

انتباہ۔ جبکہ یہ اورام پک جائیں۔ تھوک۔ رنگ اور اعتدال قوام سے پختگی کے آثار ظاہر ہوں تو فوراً اس بات کی کوشش کریں کہ مادہ پیپ بننے سے پہلے تھوک کے ذریعہ پاک ہو جائے۔ اس کام کے واسطے گرم پانی اور آش جو رقیق شکر۔ مکھن اور شہد کے ہمراہ دینا مفید ہے۔ اور جس پہلو میں مرض ہو اُسی پہلو پر سوئیں۔ کیونکہ اس حالت میں پہلو کے ساتھ پھیپھڑہ ملکر مادہ کو کامل طور پر جذب کریگا جس کی وجہ سے مادہ کے بخوبی تھوکنے میں مدد ملے گی +

فائدہ۔ ذات الجنب کی دو قسم ہیں۔ (۱) ذات الجنب حقیقی (۲) ذات الجنب غیر حقیقی +

ذات الجنب حقیقی میں ورم ہوتا ہے اور ذات الجنب غیر حقیقی میں پسلیوں کے نواح میں اور جھلیوں کے درمیان غلیظ ریح بند ہو جاتی ہے جو کہ درد پیدا کرتی ہے۔ چونکہ یہ ریح جھلیوں میں بند ہوتی ہے۔ لہذا منتقل ہونیکی وجہ سے ذات الجنب حقیقی سے مشابہ ہوتی ہے۔ دونوں کے درمیان اس بات سے فرق کر سکتے ہیں کہ ریحی میں بوجھ محسوس نہ ہوگا اور نہ بخار ہوگا۔ اس میں صرف محلل ادویہ کا ضماد لگانا کافی ہے۔ کبھی مسہل یا فصد کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ مقابل کے ہاتھ کی رگ اسیلم کھولنا بہت جلد فائدہ دیتا ہے +

احتقان مدّہ در صدر (سینے میں پیپ کا جمع ہو جانا)

اس مرض میں سینہ کی فضاء کے اندر پیپ ہو جاتی ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب پھیپھڑے وغیرہ کا ورم پھوٹتا ہے تو اس سے پیپ نکلکر پھیپھڑے کے باہر فضا میں جمع ہو جاتی ہے، اور غلیظ ہونے کی وجہ سے پھر نہ پھیپھڑے میں آ سکتی ہے اور نہ پیشاب پاخانہ کے راستہ سے نکلتی ہے +

علامت جبکہ پھیپھڑے اور سینے کے دوسرے اعضاء میں ورم پیدا ہو کر اس میں پیپ پڑ جائے اور پیپ باہر نہ نکلے اور ہر وقت بخار رہے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ پیپ ضرور سینہ کے اندر ہی بند ہو کر رہ گئی ہے +

علاج۔ انجیر۔ زوفا۔ پستاں۔ ملٹھی۔ پرسیاوشان۔ مویز منقےٰ کا جوشاندہ بنا کر مصری اور روغن بادام ملا کر پلائیں۔ تاکہ مادہ رقیق ہو جائے اس کے بعد ایسی دوائیں دیں جو تھوک کو آسانی سے خارج کریں۔ اور مُدر ادویہ بھی استعمال کرائی جائیں کیونکہ ممکن ہے کہ مادہ پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے یا پاخانہ کے راستہ نکل جائے۔ پس جبکہ پیشاب کے راستہ خارج ہو تو مثانہ اور گردہ کو صاف کرنے والی دوائیں دیں اور جبکہ پاخانہ کے راستے نکلے تو ملین دیں۔ لیکن اگر دونوں طرف نکلے (اگرچہ ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے) تو کبھی مُدر اور کبھی ملین دوا استعمال کرائیں +

جمود الصدر (سینہ کا جکڑ جانا)

اس مرض کو برد الصدر (سینہ کا ٹھنڈا ہو جانا) بھی کہتے ہیں۔ یہ مدرفی

یا بیرونی طور پر سردی پہونچنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت سینہ کا نہ پھیلنا اور نہ سکڑنا اور وقوع مرض سے پہلے سردی کا پہونچنا ہے +

علاج۔ روغن قسط۔ روغن سوسن کے مانند گرم روغنوں میں جند بیدستر ملا کر مالش کریں۔ اور گرم دواؤں کے جوشاندہ سے تکمید کریں۔ اور گرم دواؤں کا لیپ لگائیں۔ ہینگ کو شراب میں حل کرکے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اور مناسب حریرے اور ماء العسل کھانے کے واسطے دیں +

انتباہ۔ شراب۔ افیون اور سیسہ کے دھوئیں (جو اس کے پگھلاتے وقت نکلتا ہے) سے بھی جمود الصدر پیدا ہو جاتا ہے۔ ان میں سے جس چیز سے جمود الصدر ہو اُسی چیز کے خلاف علاج کریں۔ گرم دواؤں کے جوشاندہ سے تکمید کرنا مفید ہے۔ اگر جمود الصدر افیون سے ہو تو اس کے واسطے روغن زعفران کی مالش کرنا مفید ہے۔ اور اگر سیسہ کے دھوئیں سے ہو تو روغن قسط کی مالش کرنا فائدہ مند ہے۔ سیسہ کو پگھلانے کے وقت جسم کو اوس کے دھوئیں سے محفوظ رکھیں +

باب ۱۱۔ امراض قلب

سوء مزاج قلب

اگر سوء مزاج سادہ ہو تو تعدیل کافی ہے۔ لیکن اگر مادی ہو تو تنقیہ کرنا چاہیے۔ اگر فصد کی ضرورت ہو لیکن کسی وجہ سے نہ کی جا سکے تو فصد کے بجائے دونوں مونڈھوں کے درمیان حجامت کریں۔ تنقیہ اور تعدیل میں سبب کے شدید و خفیف اور مفرد و مرکب ہونے کی رعایت رکھیں نیز پاخانہ کے قبض اور نرمی کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ اور ہر حالت میں تقویت دل کا لحاظ رکھیں۔ اور جبکہ سوء مزاج کے ہمراہ بخار بھی ہو تو اُسکی بھی رعایت کریں۔ سوء مزاج قلب کے علاج میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ زیادہ مدت گذرنے پر مشکل سے دور ہوتا ہے +

خفقان (دل کا دھڑکنا)

خفقان جب قوی ہوتا ہے تو اس سے غشی آنے لگتی ہے۔ خفقان کی دو قسم ہیں (۱) اس کا سبب دل میں ہو (۲) سبب کسی دوسرے عضو میں ہو مثلاً معدہ۔ دماغ۔ جگر۔ امعاء۔ رحم۔ پھیپھڑہ۔ اور جھلیوں میں یا تمام جسم میں سبب ہو اور ان اعضاء کی مشارکت سے دل بھی ایذا پائے اور جو خفقان سانپ بچھو کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہ اسی آخری قسم سے ہے +

علاج۔ جو خفقان دوسرے عضو کی مشارکت سے ہوتا ہے۔ اس کا علاج عضو ماؤف کا علاج ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی تقویت قلب کی رعایت رکھیں۔ لیکن جبکہ خفقان کا سبب خاص دل میں ہو تو مادہ کے موافق تعدیل اور تنقیہ کریں۔ اگر خفقان دل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے ہو تو حس کو مکدر کریں اور اگر استفراغات معتادہ[1] اور غیر معتادہ کی کثرت سے ہو (جس سے ضعف دل ہو کر خفقان پیدا ہو جائے) تو مقوی دوائیں اور غذائیں کھلا کر ضعف کو زائل کریں +

فائدہ۔ جس شخص کو خفقان گرم ہوا اسکو گرم مقام پر نہیں رہنا چاہیے کیونکہ یہ کوتاہی عمر کا باعث ہے۔ اکثر فوائد اور آثار جو مزاجوں کے ساتھ مخصوص ہیں غشی میں بیان کئے جائینگے۔ سنگ یشب فم معدہ پر لٹکانا بالخاصہ خفقان کے واسطے مفید ہے +

غشی (بیہوشی)

جب خفقان کے اسباب شدید غالب ہو جاتے ہیں تو غشی آنے لگتی ہے اور جب غشی کی کثرت ہوتی ہے تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ غشی کی تین قسم ہیں (۱) وہ جو کہ روح کے تحلیل ہونے سے پیدا ہو (۲) وہ جو کہ روح کے گھٹنے سے پیدا ہو (۳) وہ جو کہ روح کے کم پیدا ہونے کی وجہ سے ہو۔ ہر ایک سے کمزوری پیدا ہوتی ہے +

روح کے تحلیل ہونے کا سبب۔ استفراغ۔ خوشی۔ لذت۔ اور درد

[1] معتادہ جس کی عادت پہلے سے ہو۔ اور غیر معتادہ جس کی پہلے سے عادت نہ ہو +

ہے۔ ان میں سے جسکی زیادتی ہوگی وہی روح کے تحلیل ہونیکا باعث ہوگا۔ اور روح کے گھٹنے کا سبب امتلاء کی زیادتی ہے۔ خاصکر جو امتلاء شراب یا غم۔ یا ناگہانی خوف سے ہو۔ اور روح کے کم پیدا ہونے کا سبب دل کے سوء مزاج ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ سے دل کمزور ہوجاتا ہے اور روح کم پیدا ہوتی ہے) یا خراب غذائیں ہوتی ہیں جن میں زیادہ روح پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی +

فائدہ۔ مادہ جو کہ دل میں آتا ہے وہ یا تو دل کی رگوں میں ٹھہرتا ہے یا اُس غلاف میں ٹھہرتا ہے جو دل کے اوپر ہے ان کا مفصل بیان اذن القلب کے ورم میں کیا جائیگا +

علاج۔ غشی کی حالت میں سونگھنے اور حلق میں ٹپکانے کی دوا کے ذریعہ سبب کی مخالفت میں طبیعت اور روح کی مدد کریں۔ یعنی اگر غشی گرمی سے ہو تو صندل اور کافور کے مانند سرد مقوی دوا سونگھائیں اور اگر سردی سے ہو تو مشک۔ زعفران کے مانند گرم مقوی دوا سونگھائیں۔ اسی طرح حلق میں ٹپکانے اور دل پر ضماد کرنے کی دوا میں مزاج کی رعایت رکھیں۔ گرم غشی میں مریض کے سر۔ چہرہ اور سینہ پر گلاب اور سرد پانی کے چھینٹے لگائیں۔ بہت جلد ہوش میں آجائیگا۔ لیکن اگر غشی اسہال کی کثرت یا خون کے زیادہ نکلنے یا انکے مانند کسی دیگر سبب سے ہو (جو کہ سردی پیدا کرنیکا باعث ہوجائے) تو سر۔ چہرہ اور سینہ پر گلاب اور سرد پانی کے چھینٹے نہیں لگانے چاہئیں۔ ایسی صورت میں کباب (خاصکر کباب مرغ) اور گرم روٹی سونگھانا اور ماء اللحم قدرے شراب کے ہمراہ حلق میں ٹپکانا اور منہ معدہ پر گرم روغن کی مالش کرنا کافی ہے +

اگر غشی کا باعث پسینہ کی کثرت ہو تو ہاتھ پاؤں کو گلاب اور سرد پانی سے ملنا مفید ہے (بشرطیکہ پسینہ کی کثرت کی وجہ حرارت ہو جس سے مسامات کھل جاتے ہیں) اور پسینہ روکنے کے واسطے برگ مورد کوٹ چھانکر بدن پر ملنا مفید ہے۔ اس کے علاوہ مازو وغیرہ قابض دوائیں بھی نافع ہیں +

اگر غشی کا باعث درد ہو تو اس کی تسکین کیواسطے فلونیا کھلائیں۔ اگرچہ قولنج ہو + جبکہ غشی کی حالت میں متلی اور ہچکی آئے تو قے کرائیں "قے" غشی کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔ لیکن پسینہ کی کثرت سے جو غشی آئے اس میں قے

ضرر دیتی ہے +
اگر غشی سانپ یا بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو تریاق اور فادزہر کھلائیں +
اگر غشی کا سبب اختناق الرحم ہو تو بدبودار چیزیں سونگھائیں اور خوشبودار چیزیں رحم میں ملیں۔ لیکن اس غشی میں خوشبودار چیزیں نہ سونگھائیں +
غشی کی تمام قسموں میں ہاتھ پاؤں کا ملنا مفید ہے +
مذکورہ بالا تمام تدابیر بے ہوشی کے وقت کی جاتی ہیں لیکن جبکہ غشی سے افاقہ ہو جائے اُس وقت کی تدبیر یہ ہے کہ سبب کو معلوم کرکے اسکا تدارک کریں۔ مثلاً جو غشی سوء مزاج سے ہو اُس میں تعدیل کریں۔ اور جو امتلاء کی وجہ سے ہو اُس میں تنقیہ کریں اور جو استفراغ کی وجہ سے ہو اس میں احتباس[1] کی طرف متوجہ ہوں۔ اور جو کسی دوسرے اعضاء کی مشارکت سے ہو اس میں عضو ماؤف کا علاج کریں +
فائدہ۔ غشی میں زردی رنگ۔ ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا اور ضعف نبض لازمی ہے۔ اگر غشی قوی ہو تو مریض آنکھ بھی نہیں کھول سکتا۔ مریض سکتہ کے برخلاف غشی کا مریض آواز سنتا ہے۔ اسی سے سکتہ اور غشی میں فرق کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ غشی میں جو عوارض لازمی ہیں وہ سکتہ میں نہیں ہوتے انہیں باتوں سے غشی اور سُبات میں بھی فرق کر سکتے ہیں +
اور جو غشی دل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے وہ خفیف سبب سے ظاہر ہوتی ہے اور خفیف ہوتی ہے اور بہت جلد زائل ہو جاتی ہے +
ادویہ جو کہ دل کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں سے جو تقریباً معتدل ہیں۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ سونا۔ چاندی اور گاؤزباں ہیں۔ اور :-
گرم ادویہ۔ درونج۔ جدوار۔ مشک۔ عنبر۔ نرکچور۔ ابریشم۔ زعفران بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ لونگ۔ اگر۔ بادرنجبویہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ برگ ریحان تخم ریحاں۔ الائچی۔ کبابہ۔ پوست ترنج۔ (بجورے کا چھلکا) تیزپات۔ راسن (زنجبیل شامی)۔ اور :-

[1] احتباس مادہ کا روکنا جس طرح استفراغ کے معنے مادہ کا خارج کرنا ہیں +

سرد ادویہ۔ مروارید (موتی) ۔کہربا۔ مونگہ کی جڑ۔ کافور۔ صندل۔ بنسلوچن۔ گلِ مختوم۔ سیب۔ دھنیا۔ اور ::
مرکب ادویہ۔ مفرحات یاقوتیہ اور دوا ءالمسک ہیں۔ تری اور خشکی کے واسطے انہی مذکورہ گرم سرد دواؤں میں سے جو سبب کی ضد ہوں لیکر استعمال کرسکتے ہیں ::
اگرچہ دل کی حرارت قوی ہو لیکن اُس کو سردی پہونچانے میں مبالغہ نہیں کرنا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ قدما نے حرارت دل میں بھی قرص کافور کو زعفران کے ہمراہ تجویز کیا ہے۔ کیونکہ زعفران بدرقہ بھی ہے۔ اس وجہ سے سرد دواؤنکی قوت دل تک جلد پہونچتی ہے۔ اور طبیعت زعفران کی حرارت کو تقویت روح میں صرف کرتی ہے۔ اور دواؤں کی سردی سے دل کی اصلاح کرتی ہے +

ورمِ اُذنی القلب (دل کے کانوں کا ورم)

دل کے اوپر دو زائدے ہیں۔ انکے ذریعہ دل کے اندر نسیم (خالص ہوا) آتی ہے۔ انہیں کو اذنی القلب کہتے ہیں۔ جبکہ مرض کی طوالت سے روح تحلیل ہوجاتی ہے۔ تب جو غذا دل میں پہونچتی ہے وہ اپنی حالت سے متغیر ہوجاتی ہے اور وہ دل کو نہیں لگتی اور ورم پیدا کردیتی ہے۔ اسی واسطے اطبّا کا قول ہے کہ "یہ ورم اکثر سرد ہوتا ہے" کیونکہ جو گرم ورم دل یا اُسکے غلاف یا اُذن (کان) میں ہوتا ہے فی الفور مار ڈالتا ہے۔ اگرچہ ورم سرد جو خاص دل میں ہو وہ بھی ہلک ہے۔ لیکن دل کے غلاف اور کان کے ورم کا اگر جلد علاج کیا جائے تو وہ اچھا ہوجاتا ہے۔ ورنہ مریض روز بروز لاغر ہونے لگتا ہے اور آخر ہلاک ہوجاتا ہے +
علامات۔ سینہ میں فم معدہ کے نزدیک ثقل محسوس ہوتا ہے۔ اور اکثر غشی کے مشابہ ایک حالت پیدا ہوتی ہے۔ اور دل میں انبساط نہیں ہوتا۔ آنکھوں میں بھر بھراہٹ اور چہرہ زرد رنگ ہوتا ہے +
علاج۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ پرسیاوشان۔ سبوس گندم کو پانی میں جوش دیکر سینہ اور فم معدہ پر گرائیں۔ اور محلل ادویہ کا ضماد لگائیں۔ اور

دل کو تقویت دیں +

ورم سرد جو دل کے غلاف میں پیدا ہوتا ہے وہ دل کے ورم گوشت سے خفیف ہوتا ہے۔ اور اس میں غشی بھی خفیف ہوتی ہے +

ضغطۃ القلب (دل کا بھچنا)

اس مرض میں مریض ایسا معلوم کرتا ہے کہ اس کا دل بھچ رہا ہے۔ اور اسی حالت میں غشی آجاتی ہے منہ سے لعاب بہنے لگتا ہے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد آرام ہو جاتا ہے +

علاج۔ جگر کی تعدیل کریں۔ سوداء کا مسہل دیں۔ اور مفرحات کھلا کر دل و دماغ کو قوت دیں۔ تریاق کبیر نہایت مفید ہے +

تقشر قلب (دل کا چھلنا)

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اُسکا دل چھل رہا ہے۔ اور درد کی شدت سے بیہوش ہو جاتا ہے لیکن پھر فوراً ہوش میں آجاتا ہے۔ بیہوشی کے وقت درد کی وجہ سے چہرہ پر شکن پڑ جاتی ہیں۔ اور ضعف ماسکہ کی وجہ سے پسینہ بہت آتا ہے +

علاج۔ سبب کی تحقیق کریں۔ کہ مادہ دماغ سے گرتا ہے یا کسی دوسرے عضو سے آتا ہے۔ اس کے بعد مادہ کے موافق تدارک کریں۔ اور غذا لطیف جیسے انکیموس کھلائیں۔ صفراوی میں صفراء کا تنقیہ کریں اور دموی میں تنقیہ کے بعد شربت خشخاش نہایت مفید ہے +

قذف القلب (دل کا نکلا پڑنا)

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل باہر نکلا پڑتا ہے۔ یہ مرض خون سے ہوتا ہے یا صفراء سے۔ اس وقت میں مادہ کے موافق چہرہ کا رنگ ضرور تبدیل ہوتا ہے +

علاج۔ دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کھولیں۔ اور صفراء کا مسہل دیں۔ گلاب۔ بید مشک اور شربت صندل کی مداومت کریں۔ عمدہ غذا۔ اور

مفرح ادویہ کھلائیں +

جذب القلب (دل کا کھینچنا)

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل نیچے کو کھنچا جارہا ہے۔ اس کا سبب وہ مادہ ہوتا ہے جو جگر کی رباطات میں آکر اُن کو کھینچتا ہے۔ اس کی وجہ سے دل بھی کھنچتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کبھی اس حالت میں دل کے اندر خفیف درد بھی ہوتا ہے۔ اور غشی کے مانند ایک حالت بھی پیدا ہوتی ہے +

علاج۔ خلط کے موافق تنقیہ کریں۔ مرض کے وقت چہرہ کی رنگت سے خلط کو معلوم کر سکتے ہیں +

احتواء الرطوبۃ علی القلب (قلب کا تیرنا)

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اسکا دل پانی میں تیرا ہوا ہے۔ اور پھڑک رہا ہے۔ اس مرض کو متقدمین اطبا نے خفقان کی قسم شمار کیا ہے۔ اس مرض کا سبب رطوبت ہے جو کہ اُس غلاف کے نیچے بند ہو جاتی ہے جو دل پر محیط ہے۔ (یعنی غلاف کے جوف میں رطوبت بھر جاتی ہے) +

علاج۔ ایارجات کھلائیں۔ گل سُرخ۔ بالچھڑ اور زعفران کو بادرنجبویہ کے پانی میں پیس کر دل کے مقام پر ضماد کریں۔ اور ریاضت کرائیں۔ اس مرض میں رطوبت کے تحلیل کرنے کے واسطے سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ مریض کو غصہ دلائیں +

فائدہ۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت مذکور حرارت کی زیادتی سے خشک ہو کر دل سے چپک جاتی ہے۔ اس وقت دل منبسط نہیں ہوتا (یعنی پھیل نہیں سکتا) سانس کا نظام خراب ہو جاتا ہے۔ قوت زائل ہو جاتی ہے اور غصہ آتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ملین ادویہ استعمال کریں۔ اور سینہ پر قیروطی کی مالش کریں۔ تاکہ خشکی دور ہو جائے اس کے بعد رطوبت کا تنقیہ کریں اور ہر حالت میں تقویت قلب کا خیال رکھیں +

دل تمام اعضا میں شریف عضو ہے۔ اس کے امراض کے علاج میں دیر نہیں کرنی چاہئے +

باب ۱۲ - امراض پستان

حکیم مطلق (خدا) نے پستانوں کو ایک خاصیت دی ہے کہ جب اُن میں خون آتا ہے تو وہ سفید دودھ بن جاتا ہے جس طرح کہ خون خصیوں میں آکر منی بن جاتا ہے۔ (پستان اور خصیئے دراصل گلٹیاں ہیں) +

قلت لبن (دودھ کی کمی)

دودھ کی کمی کے تین سبب ہیں (۱) خون کی کمی۔ جو کہ خون کے بکثرت نکلنے سے ہوتی ہے (خواہ خون فصد کے ذریعہ نکالا گیا ہو۔ یا حیض ونفاس کے ذریعہ خارج ہوا ہو) نیز کسی مرض میں مدت تک مبتلا رہنے کی وجہ سے بھی خون میں کمی ہوتی ہے۔ (۲) خون کی زیادتی کیونکہ جب خون پستانوں میں زیادہ آئے گا تو پستان کی قوت ہاضمہ اس کو ہضم نہیں کر سکے گی اور دودھ کم پیدا ہوگا + (۳) سوءِ مزاج سادہ یا مادی سے خون کی خرابی۔ اس سبب کو سوءِ مزاج کی علامتوں سے معلوم کر سکتے ہیں +

علاج۔ جبکہ خون کم ہو تو خون کو بڑھانے والی چیزیں مثلاً دودھ، زردی بیضہ اور گوشت وغیرہ ضرورت کے مطابق کھلائیں۔ خون کی زیادتی میں فصد اور حجامت کریں۔ اور فساد خون میں خون کی اصلاح کریں +

دودھ کی رقت (پتلا پن)۔ زردی۔ اور حرقت (جلن) صفرا سے ہوتی ہے۔ اور دودھ کا بہت سفید مکدر ہونا۔ اور مقدار میں بہت کم ہونا سوداء کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اور جبکہ بلغم صفراء کے ساتھ ملا ہوا ہو تو دودھ نمکین ہوتا ہے +

فائدہ۔ جو چیزیں منی کو بڑھانے والی ہیں وہ دودھ کو بھی بڑھاتی ہیں۔ جبکہ دودھ کی کمی کا باعث خشکی اور لاغری ہو تو جانوروں کا دودھ پلانا مجرب ہے +

کثرت لبن (دودھ کی زیادتی)

اِس کے اسباب اُن اسباب کے برعکس ہوتے ہیں۔ جو دودھ کی کمی میں مذکور ہوئے +

علاج۔ دودھ کو خشک کرنے کی کوشش کریں۔ اور حیض لانے والی دوائیں مفید ہیں۔ لاکھ۔ مردار سنگ دونوں کو روغن گل کے ہمراہ پستان پر لگائیں نافع ہے۔ اسی طرح زیرہ اور مسور کو سرکہ میں پکا کر اور برگ اسپغول کوٹ کر لیپ لگانا مفید ہے۔ لیکن سردی کی زیادتی میں برگ سداب۔ تخم سداب اور تخم کرنب کا لیپ کرنا فائدہ مند ہے +

اورام و تمدد پستان (پستانوں کا ورم اور تناؤ)

علاج۔ اگر مادہ گرم ہو تو سرکہ اور گرم پانی کسی جانور کے مثانہ میں بھر کر تکمید کریں۔ اور برگ مکوئے سبز کوٹ کر تنہا یا روغن گل کے ہمراہ لیپ کریں تین روز کے بعد وہ لیپ لگائیں جس کو تجبن اللبن میں بیان کیا ہے + اگر مادہ سرد ہو تو ترفس کوٹ کر لیپ کریں۔ یا بابونہ کو کوٹ کر آب بادیان میں گوندھ کر لیپ لگائیں۔ اس کے علاوہ اورام مطلق کی دیگر تدابیر کا خیال رکھیں۔

تجبن اللبن (دودھ کا جم جانا)

اس مرض میں پستانوں کے اندر دودھ جم جاتا ہے۔ جسکے جمنے سے اکثر ورم ہو جاتا ہے۔ دودھ جمنے کا سبب یا حرارت کی زیادتی ہوتی ہے۔ جو دودھ کے لطیف حصے کو تحلیل کر کے اس کو غلیظ بنا دیتی ہے۔ یا سردی کی زیادتی ہوتی ہے۔ جو دودھ کو جما دیتی ہے۔ یا اس کا سبب دودھ کا پستان سے زیادہ عرصہ تک نہ نکلنا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ غلیظ ہو کر جم جاتا ہے +

علاج۔ سبب کے موافق تدارک کریں۔ جیسا کہ ورم میں بیان ہو چکا ہے اور جبکہ دودھ کے جمنے کا سبب پستانوں سے دودھ کا نہ نکلنا ہو (خواہ بچہ کے کم چوسنے سے یا اس کے علاوہ کسی دوسرے سبب سے ہو) اس کا علاج یہ ہے کہ پستانوں پر گرم پانی گرائیں۔ اور ان کو آہستہ آہستہ چوسائیں تاکہ تمام

دودھ نکل جائے لیکن جبکہ دودھ کے جمنے کے ساتھ ہی اس میں تعفن بھی ہو اور یہ ورم کی رنگت اور دودھ کے مزے اور رنگ کی خرابی سے معلوم کر سکتے ہیں تو اُس کو پکانے کی تدبیر کریں۔ پکانے کے واسطے تخم السی۔ تخم میتھی۔ تخم خطمی۔ برگ خطمی۔ بابونہ تمام برابر وزن لیکر کوٹ چھانکر چقندر کے پانی یا خالص پانی میں گوندھکر تین روز تک روزانہ ضماد کریں۔ پکنے کے بعد اگر وہ اسے پھوٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ نشتر سے شگافت دیں +

کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ شگاف اس قدر خفیف دیا جاتا ہے کہ وہ پیپ کے مقام تک نہیں پہونچتا۔ اور صرف خون نکلتا ہے۔ جس سے عام آدمی یہ سمجھتے ہیں کہ ورم میں پیپ نہیں پڑی ہے +

ایسے وقت میں ہوشیار جراح کو چاہئے کہ بے خوف ہو کر شگاف کو گہرا کرے تاکہ پیپ باہر نکلے۔ اس کے بعد زخم کا علاج زبان اور مُنہ کے زخم کی مانند کریں کیونکہ نازک زخموں کا علاج یکساں ہے +

اگر پستانوں میں گرہ پڑ جائے تو موم روغن استعمال کریں +

رضّ الثدی (پستانوں کا کچل جانا)

علاج۔ ابتدا میں مونگ کو تنہا یا منقے کی گٹھلیوں کے ہمراہ کوٹ کر برگ مرزو یا آس کے پانی میں گوندھیں اور ضماد کریں۔ اس کے بعد جو مناسب ہو استعمال میں لائیں۔ اگر ورم پیدا ہو جائے تو اُس کا علاج کریں +

فائدہ۔ اس تدبیر سے پستان زیادہ بڑے نہیں ہونے پاتے۔ پھٹکری کو روغن زیتون کے ہمراہ پیسکر سیسہ کی کھرل میں کھرل کریں اور ہمیشہ طلا کریں۔ اس کے علاوہ جو کچھ تعظیم الانثیین میں بیان کیا جائیگا وہی اس کا بھی علاج ہے +

باب ۱۳۔ امراض معدہ

سوء مزاج معدہ

حرارت و برودت کی علامات معلوم ہیں۔ اسی طرح سازج اور مادی کے

آثار بھی ظاہر ہیں۔ سوء مزاج حار ساذج کا خاصہ ہے کہ اس میں لطیف اور قلیل المقدار غذا کھائی جائے تو وہ فاسد ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر غلیظ۔ کثیر المقدار غذا کھائی جائے تو وہ بخوبی ہضم ہو جاتی ہے +

بلغم شور میں پیاس ہوتی ہے۔ اور اس پیاس کا خاصہ ہے کہ یہ گرم پانی کے پینے سے ساکن ہو جاتی ہے + لیکن اس میں سرد پانی سے تسکین نہیں ہوتی۔ اس کے برخلاف جو پیاس صفرا ریا سادہ حرارت سے ہوتی ہے وہ سرد پانی کے پینے سے زائل ہو جاتی ہے +

علاج۔ سوء مزاج ساذج (سادہ) میں تعدیل کریں اور مادی میں مادہ اور ضرورت کے مطابق تنقیہ کریں معدہ سے مادہ کے نکالنے کے واسطے قے نہایت مفید ہے۔ اگر کسی دیگر عضو سے معدہ میں مادہ آتا ہو تو اس عضو کا بھی تنقیہ ضرور کرنا چاہئے +

معدہ پر اکثر دماغ۔ جگر اور تلی سے مادہ گرتا ہے۔ اور یہ نزلہ دماغ اور جگر یا تلی کے سوء مزاج سے معلوم ہو جائیگا۔ نزلۂ دماغ میں قیفال اور جگر کے سوء مزاج میں دائیں باسلیق یا اسلیم کی فصد کھولیں اور جبکہ تلی کا سوء مزاج ہو تو بائیں ہاتھ کی باسلیق یا اسلیم کی فصد کھولیں +

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ مواد سے پاک وصاف اور طاقتور ہوتا ہے لیکن بھوک کے وقت کمزور ہو جاتا ہے اور مواد کو قبول کرتا ہے۔ اور یہ زیادہ تر اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو بھوک کی حالت میں غذا نہ ملنے کی وجہ سے بے قرار اور تقریباً غشی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کا **علاج** یہ ہے کہ صبح کے وقت ترش لقمے کھلائیں اور معدہ کو خالی نہ رکھیں۔ سوء مزاج مادی میں خاصکر جبکہ مادہ معدہ کے طبقات میں گھسا ہوا ہو تو قے لانے کے واسطے سب سے بہتر دوا ایارج فیقرا ہے + خصوصاً جبکہ شربت افسنتین یا ہلیلہ زرد کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ یہ مادہ کو معدہ کی گہرائی سے نکالتی ہے +

درد معدہ

درد کا سبب اگر سوء مزاج ہو تو وہ اوپر بیان ہو چکا۔ اگر ورم یا زخم ہو تو اس کا بیان علیحدہ آئیگا۔ اگر درد کا سبب باد (ریح) ہو تو درد کا بہت آئیں گی

قرا قرا در نفخ شکم ہو گا۔ اور غذا کے قعر معدہ میں جانے کے بعد تلی کی طرف درد ہوگا
علاج۔ سبوس گندم اور نمک یا باجرہ اور نمک سے تکمید کریں +
الائچی کو گلاب میں جوش دیکر پلائیں۔ اور پودینہ چبانے کے واسطے دیں تاکہ ڈکار آئے اور معجون کمونی کھلائیں۔ اگر ریح غلیظ ہو تو مسہل بلغم پلائیں۔ اور ہر حالت میں ہضم کے عمدہ کرنے کی تدبیر کریں۔ اور معدہ پر محجمہ ناری (آگ کی سنگھی) لگانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے +
معدہ کے تمام دردوں میں خواہ وہ کسی سبب سے ہوں سکنجبین پانی یا گلاب میں ملا کر دینا بہت مفید ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درد کا مادہ بلغم رقیق یا بلغم شور ہوتا ہے اور اس کے رفع کرنے کے واسطے سرد دوا دی جاتی ہے۔ اور اُس دوا سے چونکہ مادہ کی لطافت و رقت کم ہو جاتی ہے اس وجہ سے درد میں سکون معلوم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے گرم مادہ کا گمان ہوتا ہے + اسی طرح اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درد گرم مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے اور اُسکے واسطے گرم دوا دی جاتی ہے۔ جس سے تحلیل ابخرہ اور کسر ریاح کی وجہ سے درد میں سکون پیدا ہوتا ہے تو وہم ہوتا ہے کہ درد کا مادہ سرد ہے۔ حالانکہ یہ دونوں مغالطہ ہیں۔ آخر کار ضرر پہونچتا ہے۔ اس واسطے دیگر علامات سے تحقیق کریں کہ مادہ گرم ہے یا سرد۔ اور اس قسم کے جھوٹے فائدوں کا یقین نہ کریں۔ اگر درد کا سبب کوئی ایسی غذا ہو جو اپنی مقدار یا کیفیت لاذعہ[1] سے معدہ کو ایذا پہونچائے تو اوسکا **علاج** یہ ہے کہ غذا کو بذریعہ قے خارج کریں۔ اور جبکہ غذا کی زیادتی سبب مرض ہو تو چند روز غذا کم کھلائیں۔ اور جبکہ غذا کی کیفیت لاذعہ (حدت) سبب ہو تو اچھی کیفیت والی غذا دیں +
اگر درد کا سبب معدہ کی کمزوری ہو تو اُس کی علامت" یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد درد کی زیادتی ہو گی اور قے یا اسہال کے ذریعہ زائل ہو جائیگا۔
علاج۔ مقویات معدہ کھلائیں۔ نوشدارو نہایت مفید ہے۔ اگر معدہ کی کمزوری کا سبب اس کے اندر مواد کا اجتماع ہو تو اُنکا تنقیہ کریں۔ اور قرص کوکب اور قرص انیسون نہایت مفید ہے +
اگر درد کا سبب معدہ کی حس کی تیزی ہو تو اس کی "علامت" یہ ہے کہ

---

[1] لاذعہ لگنے والی۔ حدت و سوزش پیدا کرنے والی +

خفیف سبب مثلاً غذار کے بخارات - غذار کے تناول کرنے - تلی سے معدہ پر سوداء کے گرنے سے درد پیدا ہو جائے گا - اور اس کے باوجود معدہ میں کسی قسم کا فتور نہیں ہوگا +

علاج - حس کو مکدر اور معدہ کو سُن کرنے کے واسطے آب پوست خشخاش پلائیں اور رکھے پائچے کھلائیں +

معدہ کا ایک قسم کا درد ہے جو نہار مُنہ خالی معدہ میں پیدا ہوتا ہے - اور کھانا کھانے سے زائل ہو جاتا ہے اور یہ تین طرح پر ہوتا ہے - اوّل یہ کہ غلیظ ریح خالی معدہ میں غلبہ کرے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ بھوک سے رطوبات تحلیل ہوتی ہیں اور ان سے ریح پیدا ہوتی ہے - دوم یہ کہ صفراء جگر سے معدہ پر خلوء کے سبب گرے - سوم یہ کہ سوداء کسی تیز کیفیت کو لئے ہوئے تلی سے فم معدہ پر حالت خلوء میں معین مقدار سے زیادہ گرے +

ریحی درد ڈکار آنے سے ہلکا پڑ جائے گا - اور دیگر آثار نہیں پائے جائینگے صفراء سوداء کے علامات کئی مرتبہ بیان ہو چکے سوداوی میں فم معدہ میں جلن ہوتی ہے +

علاج - ریحی میں تنقیہ کریں اور تقویت دیں - صفراوی میں تعدیل اور تنقیہ کریں اور دائیں ہاتھ کی رگ اسیلم کھولیں - اور سوداوی میں اگر مادہ کی کثرت ہو تو تنقیہ کریں - اور بائیں ہاتھ کی اسیلم کھولیں - اگر معدہ کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے ہو تو تخدیر[1] اور تغلیظ[2] کریں +

ضعف ہضم - سوء ہضم - تخمہ

تینوں بیماریوں کا سبب ایک ہی ہے - لیکن اگر سبب ضعیف ہے تو ضعف ہضم پیدا ہوتا ہے - اور اگر قوی ہے تو تخمہ اور اگر متوسط ہے تو سوء ہضمی یعنی بدہضمی پیدا ہوتی ہے - ضعف ہضم کی علامت یہ ہے کہ غذا معدہ میں دیر تک رہتی ہے - اس کے بعد بدستور ہضم ہو کر منحدر[3] ہو جاتی ہے سوء ہضم کی علامت یہ ہے کہ غذا انجوبی ہضم نہیں ہوتی اور اس میں خرابی پیدا

---

[1] تخدیر - سُن کرنا +
[2] تغلیظ - غلیظ اور مکدر کرنا +
[3] منحدر ہونا - یعنی غذا کا طبعی راستہ میں چلا جانا (اصلی معنی اترنا) +

ہوجاتی ہے۔ تخمہ وہ ہے کہ قوت ہاضمہ نے غذا میں بالکل تصرف نہ کیا ہو۔
اور وہ بجنسہ قے یا اسہال کے ذریعہ نکل جائے +

علاج۔ سبب کے موافق تدارک کریں۔ جبکہ معدہ کے اندر غذا بارہ
ساعت سے کم یا بائیس ساعت سے زیادہ رہے تو تندرستی نہیں سمجھنی چاہئے +
سکنجبین سفرجلی میں تھوڑی سونٹھ باریک شدہ ملاکر کھلانا معدہ کی تمام
بیماریوں میں جو کہ بہت گرم نہ ہوں مفید ہے۔ ایک سیر سکنجبین میں ایک اوقیہ
(تقریباً اڑھائی تولہ) سونٹھ ملائیں اور ضرورت کے موافق مریض کو کھلائیں +

ہیضہ

ہیضہ ایک مرض ہے جس میں فاسد اور غیر منہضم مواد بدن سے معدہ
میں آتے ہیں اور نہایت شدت کے ساتھ اسہال یا قے کے ذریعہ نکل جاتے ہیں
یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قے نہ آئے اور تمام مادہ اسہال مفرط کی طرف مائل ہو لیکن
اس کے ساتھ متلی ضروری ہوگی۔ (اسہال مفرط۔ کثرت اسہال) +

اگرچہ یہ مرض حاد اور خطرناک ہے لیکن اس میں اسہال کی زیادتی
شدید کمزوری۔ نبض کا ساقط ہونا اور تشنج کا پیدا ہونا کچھ ایسا خطرناک نہیں ہے
اگر علاج اچھی طرح کیا جائے تو یہ عوارض جلد ہی زائل ہوجاتے ہیں۔ خصوصاً
بچوں میں۔ الغرض معالج کو دلیر ہونا چاہئے تاکہ اعراض کی شدت سے خوف
زدہ نہ ہو +

علاج۔ ہیضہ خواہ کسی سبب سے ہو اس بات کی کوشش کریں۔
کہ فاسد مادہ قے یا اسہال کے ذریعہ کامل طور پر خارج ہوجائے۔ اور انکو
جلدی بند نہ کریں۔ بلکہ اگر قے یا اسہال با فراغت نہ آئیں تو مقیات اور مسہلات
مناسبہ کے ذریعہ مدد کریں۔ لیکن اگر کمزوری کا خوف ہو تو مزاج کے مطابق دوا
دیکر بند کردیں۔ پوست لیموں منہ میں رکھنے سے قے اور اسہال بند ہوجاتے
ہیں۔ اور جبکہ پیاس اور حرارت ہو تو تریاق فاروق مفید ہے۔ اور دیگر
گرم دوا ہرگز نہ دیں۔ ہیضہ میں مریض کو حرکت نہ دیں۔ اور کوئی غذا نہ کھلائیں
(مگر بوقت ضرورت شدید کھلا سکتے ہیں) اور حتی الامکان نیند لانے کی کوشش
کریں۔ کیونکہ اس مرض میں مریض کو ساکن رکھنے غذا نہ دینے اور نیند لانے

سے بہتر کوئی تدبیر نہیں ہے۔ نیند لانے کے واسطے تمام تدابیر استعمال میں لائیں۔ شاید کسی تدبیر سے نیند آجائے۔ سکون ہیضہ کے بعد قوت کے بحال کرنے کے واسطے غذا کمتر اور لطیف تر کھلائیں +

فائدہ۔ جب کبھی آخر شب صبح کے قریب قے ہوتی ہے تو اوس سے عام لوگ بہت ڈرتے ہیں اور بلا تحاشہ تریاق فاروق۔ لونگ اور ان کے مانند گرم دوا کھلا دیتے ہیں جس کی وجہ سے مریض بخار اور گرمی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ ہیضہ کی ایک قسم ہے اوس کو "زنگاری" کہتے ہیں۔ اور یہ قے مہلک ہے۔ اس میں غشی اور ضعف لازمی ہے۔ خواہ رات کے وقت آئے اور خواہ دن کے وقت آئے۔ اگر متلی کی حالت میں سرد پانی پیا جائے تو اس کی سمیت کو کم کر دیتا ہے۔ **الغرض** جو قے صبح کے وقت آئے اور اس میں غشی وغیرہ کا کچھ بھی اثر ہو تو تریاق فاروق کھلانا مفید ہے۔ لیکن اگر غشی وغیرہ کچھ نہ ہو تو کوئی دوا نہ دیں۔ لکہ طبیعت کے اوپر چھوڑ دیں اور سہ پہر تک غذا نہ دیں۔ غشی کے وقت روح کیتحہ میں جائفل باریک پیسکر ملائیں۔ اور بدن پر ہمدرم مالش کریں۔ نہایت مفید ہے +

نقصان و بطلان اشتہا (بھوک کی کمی ور بھوک کا نہ لگنا)

دونوں بیماریوں کا سبب ایک ہی ہے۔ لیکن اگر سبب ضعیف ہے تو بھوک میں کمی ہوتی ہے اور اگر سبب زیادہ قوی ہے تو بھوک بالکل نہیں لگتی۔ **اسباب** بہت ہیں (۱) سوء مزاج ساذج گرم یا سرد۔ جو کہ فم معدہ میں پیدا ہو (۲) معدہ میں اخلاط کا جمع ہونا (۳) تمام بدن کا اخلاط خام سے بھرا ہوا ہونا جس کی وجہ سے اعضاء جگر اور معدے سے غذا طلب نہ کریں۔ (۴) مسام کثیف اور جلد سخت ہو جس کی وجہ سے تحلیل نہ ہو سکے (۵) جگر ضعیف ہو یا اس میں یا ماساریقا میں سُدہ پڑ جائے (۶) فم معدہ اور تلی کے درمیانی راستہ میں سُدہ پیدا ہو جائے (۷) فم معدہ کی حس باطل ہو جائے +

علامات۔ سوء مزاج ساذج و مادی وغیرہ کی علامات ظاہر ہیں۔ لیکن جو "نقصان و بطلان اشتہا" اس وجہ سے ہو کہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستہ میں سُدہ پڑ گیا ہو اور اس وجہ سے فم معدہ پر سودا نہ گرتا ہو اور نیز

جو اس وجہ سے ہو کہ دماغی آفت کے باعث فم معدہ پر سوداء نہ گرتا ہو اور نیز دونوں کے درمیان یہ فرق ہے کہ فم معدہ پر سوداء نہ گرنے کی صورت میں ترشی کھانے سے بھوک پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کے برخلاف فم معدہ کی حس باطل ہونے کی صورت میں ترشی کھانے سے کچھ فائدہ نہیں ظاہر ہوتا +

فائدہ۔ جس وقت اعضاء غذا کے محتاج ہوتے ہیں تو وہ رگوں سے چوسنے کے طریقہ پر طلب کرتے ہیں۔ اسی طرح رگیں جگر سے۔ جگر ماساریقا سے اور ماساریقا معدہ سے طلب کرتی ہیں۔ چونکہ فم معدہ ذکی الحس ہے اسواسطے وہ اس چوسنے سے متاثر ہوتا ہے۔ اسی اثناء میں تلی سے فم معدہ پر سوداء گرتا ہے۔ جو کہ اپنے کسیلے پن اور ترشی کی وجہ سے معدہ کو خبردار کرتا۔ اور اُس کے اجزاء کو سکیڑتا ہے۔ اسی حالت کو بھوک کہتے ہیں۔ پس جس وقت ان امور میں سے کسی ایک امر میں فتور پیدا ہوتا ہے، بھوک میں کمی ہوجاتی ہے +

علاج۔ سوء مزاج ساذج میں تعدیل کریں۔ اور مادی میں تنقیہ کریں مسامات کے کثیف ہونے کی صورت میں حمام کرائیں۔ ضعف جگر میں جگر کو تقویت دیں۔ اور جبکہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستہ میں سدہ ہو تو تلی کا تنقیہ کریں اور دیگر تدابیر "عظم طحال" کی استعمال میں لائیں۔ فم معدہ کی حس باطل ہونے کی صورت میں دماغ کی تقویت کریں۔ کیونکہ دماغ سے ایک عصب (پٹھہ) فم معدہ میں آیا ہوا ہے۔ (یہ پٹھہ عصب راجع کی شاخ ہے جو اس کے علاوہ شُش وغیرہ میں بھی جاتا ہے) +

فائدہ:۔ گاہے بھوک کی خرابی کا سبب خون کی کمی۔ ترک عادت۔ غم۔ اور ہَم[1] وغیرہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج مناسب ادویہ کے استعمال سے کرسکتے ہیں اگر آنتوں کے کیڑوں کے باعث بھوک نہ لگتی ہو تو ان کا علاج کریں۔ اسی طرح جو سبب ہو اس کا تدارک کریں +

بھوک لگانے والی دوائیں سکنجبین سفرجلی۔ شربت لیموں سبز پودینہ سرکہ کے ہمراہ۔ پیاز سرکہ کے ہمراہ۔ ماہی شورہ۔ انار ترش۔ شربت پودینہ اور ان کے مانند دیگر ادویہ ہیں +

---

[1] ہَم۔ سوچ و فکر +

فسادِ شہوت بھوک کا بگڑ جانا

فسادِ شہوت وہ مرض ہے۔ جس میں اُن چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے جو نہیں کھائی جاتی ہیں۔ مثلاً مٹی۔ کوئلہ۔ چونہ وغیرہ یہ مرض حاملہ عورتوں میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کو وَحم بھی کہتے ہیں۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو روئی اور کاغذ کھانے کی خواہش رکھتی تھی۔ اسکا سبب معدہ میں خلط فاسد کا جمع ہونا ہے۔ جس کی وجہ سے طبیعت ایسی چیز کی خواہش کرتی ہے جو اس جمع شدہ خلط کی ضد ہوتی ہے +

علاج۔ معدہ کو خلط فاسد سے پاک کریں۔ لیکن حاملہ عورتوں میں ان کی طبیعت پر چھوڑ دیں۔ کیونکہ حمل پر تین ماہ گزرنے کے بعد یہ مرض خود بخود زائل ہو جاتا ہے +

کبوتر کے بچے کی ہڈی بھونکر چبانے اور اس کا پانی نگل جانے سے بُری چیزوں خصوصاً مٹی کھانے کی خواہش دور ہو جاتی ہے۔ خواہ یہ خواہش حاملہ عورتوں کو ہو یا دوسروں کو۔ اسی طرح تیتر۔ تیہو اور چوزوں کی ہڈی بھونکر چبانا اور اس کا پانی نگلنا مفید ہے۔ اجوائن اور زیرہ چبانا اور اس کا پانی نگلنا بھی نافع ہے +

جوع الکلب (کُتّے کی بھوک)

اس مرض میں اسقدر بھوک لگتی ہے کہ مریض خواہ جسقدر بھی کھانا کھائے اس کو سیری نہیں ہوتی۔ اس کا سبب اگر خفیف سوءِ مزاج بارد (سرد) ہو جو کہ فم معدہ میں پیدا ہو کر اُس کو کثیف کر دے تو پیاس کم لگے گی اور ریَغ کی کثرت ہو گی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اجوائن مصطگی۔ زیرہ وغیرہ چبا کر اور فم معدہ پر جائفل۔ یا پچھر لگا کر فم معدہ میں گرمی پہونچائیں۔ اگر سوءِ مزاج کے ساتھ مادہ بلغم ہو تو اولاً حب قوقایا یا حب ایارج سے اس کا تنقیہ کریں +

اگر اس کا سبب سوداء ہو جو تلی سے فم معدہ پر مقدار معمولہ سے زیادہ گرے تو حالت خلو میں فم معدہ کے اندر سخت چُبھن اور جلن پیدا ہو گی۔ اور جب تک غذا نہیں کھائی جائے گی جلن بند نہیں ہو گی۔۔

علاج۔ مطبوخ افتیمون سے سوداء کا تنقیہ کریں دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق یا رگ اسیلم کھولیں۔ اور تلی پر محجمہ ناری (آگ کی سنگھی) لگائیں۔ اگر اس مرض کا سبب حرارت ہو جو معدہ اور تمام بدن میں کسی سبب سے ہو جائے۔ تو سبب پہلے سے موجود ہوگا اس کا **علاج** سبب کا زائل کرنا ہے۔

اگر سبب بلغم ہو جو دماغ سے فم معدہ پر گر کر اُس جگہ ترش ہو جائے تو ترش ڈکاریں آئیں گی اور پہلے سے نزلہ موجود ہوگا اس کا علاج یہ ہے کہ نزلہ کو گرنے سے روکیں +

اگر سبب معدہ اور آنتوں کے کیڑے ہوں۔ تو جو کچھ مریض کھائے گا وہی کو کیڑے چٹ کر جائیں گے۔ جس کی وجہ سے اعضاء تک غذا نہیں پہونچیگی اس کی علامات اور علاج "دیدان" کے بیان میں درج ہیں۔ وہاں دیکھیں +

جُوعُ البقر (بیل کی بھوک)

اس کو یونانی میں بولیموس کہتے ہیں۔ یہ وہ مرض ہے جس میں بھوک بالکل نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ طبیعت ایک لقمہ کھانے سے بھی کراہت کرتی ہے باوجودیکہ تمام اعضاء بھوکے یعنی غذا کے محتاج ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس مرض کا نام "بھوک" کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ورنہ در اصل بھوک سے مراد فم معدہ کا سکڑنا ہے۔ جیسا کہ پیشتر بیان ہو چکا ہے۔ اور اس جگہ اس کے خلاف ہے +

اعضاء کے بھوکے ہونے کی علامت یہ ہے کہ بغیر کسی دیگر سبب یا مرض کے بدن دُبلا اور قوت ساقط ہوگی اور جب یہ مرض دیر تک رہتا ہے تو غشی آنے لگتی ہے +

علاج۔ حالت غشی میں ہوش میں لانے کے واسطے وہ تدابیر استعمال میں لائیں جو کہ "غشی" میں بیان ہو چکی ہیں۔ اس کے بعد سبب کے موافق علاج کریں۔ اور جب تک قوت نہ ہو ہرگز تنقیہ کی جراءت نہ کریں۔ ہر حالت میں معدہ کی تقویت اور تعدیل لازمی سمجھیں +
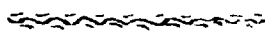
جوع المغشی (غشی لانیوالی بھوک)

اِس مرض میں آدمی بھوک پر صبر نہیں کر سکتا۔ اگر بھوک کے وقت غذا اور نہ ملے تو بے ہوش ہو جاتا ہے +

علاج۔ ہر وقت غذا مہیا رکھیں۔ اور کھٹ مٹے انار یا سیب کے پانی میں روٹی بھگو کر کھلائیں تاکہ فم معدہ کو تقویت حاصل ہو +

عطش مُفرط (پیاس کی شدت)

عطش مفرط کی دو قسم ہیں (۱) صادق (۲) کاذب۔ عطش صادق (سچی پیاس) وہ ہے جس میں حرارت کے بجھانے اور رطوبت کا عوض حاصل کرنے کے واسطے طبیعت پانی کی خواہش کرتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سرد پانی پینے سے پیاس رفع ہو جاتی ہے۔ اور بدن میں گرمی خشکی کے آثار موجود ہوتے ہیں۔ عطش کاذب (جھوٹی پیاس) وہ ہے جس میں معدہ کے اندر بلغم شور یا بلغم جصی یا سودائے احتراقی جمع ہو جاتا ہے۔ پس طبیعت ان مواد کو صاف کرنے کے واسطے پانی کی خواہش کرتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سرد پانی کے پینے سے پیاس رفع نہیں ہوتی۔ اور مادہ کے موافق منہ کا مزہ بدلا ہوا ہوتا ہے۔ اس پیاس کا خاصہ ہے کہ اگر صبر کریں اور پانی نہ پئیں تو پیاس رفع ہو جاتی ہے +

علاج۔ جس جگہ حرارت کے آثار موجود ہوں وہاں تشخیص کریں کہ معدہ جگر، سینہ، پھیپھڑے اور دل میں سے کس عضو میں حرارت موجود ہے۔ یہ معلوم کرنے کے بعد اوسی عضو میں سردی پہونچانے کی کوشش کریں +

پھیپھڑے، سینہ اور دل میں حرارت ہو تو سرد ہوا میں سانس لینا اور سرد مشموم[۱] نہایت مفید ہیں۔ اور معدہ۔ جگر کی حرارت میں سرد پانی پینے سے جلد نفع حاصل ہوتا ہے۔ اسی بات سے فرق کر سکتے ہیں کہ حرارت اعضائے نفس میں ہے یا اعضائے غذا میں ؟

اور جس جگہ پیاس سرد مواد کی وجہ سے ہو تو گرم پانی اور سکنجبین سے قے

---

[۱] مشموم۔ سونگھنے کی چیز +

کرائیں۔عرق بادیان پلائیں اور گوشت مُرغ اور نخود آب کھلائیں۔لہسن شہد کے ہمراہ کھلانا مجرب۔لیکن بلغم شور میں جو کہ حرارت کے سبب سے ہو عرق بادیان کے علاوہ کوئی گرم دوا نہ دیں۔اور جبکہ تھوڑی سی خشکی بھی ہو تو تری پہونچائیں۔روغن بادام سب تری پہونچانے والی دواؤں میں زیادہ مفید ہے۔اور جو پیاس بخار یا ورم جگر کی وجہ سے ہو تو اوس میں بخار یا ورم کا علاج کرنا چاہیئے +

فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بہت خون نکلنے کے بعد صفرا کے غالب ہونیکی وجہ سے اور مچھلی کھانے کے بعد معدہ میں لزوجت (لیس) پیدا ہونے کی وجہ سے بہت خشکی پیدا ہوتی ہے۔اوّل کو سردی پہونچا کر اور دوسری کو اُس تدبیر سے دور کریں جو کہ بلغم کے واسطے بیان ہو چکی ہے +

برف کے پینے سے بھی پیاس پیدا ہوتی ہے (اس میں اطبار کا اختلاف ہے) جو کہ شربت لیموں اور سکنجبین کے پینے سے زائل ہو جاتی ہے۔اسی طرح بہت سی چیزیں ہیں جن کے کھانے سے پیاس لگتی ہے (مثلاً لہسن، پیاز وغیرہ) مزاج کے مطابق اس کی تسکین کر سکتے ہیں +

ورم معدہ

ورم معدہ خواہ کسی مادہ سے ہو اس میں درد اور بخار ہوتا ہے۔اگر مادہ گرم ہو تو بخار اور درد شدید ہوگا۔اور اگر مادہ سرد ہو تو بخار اور درد خفیف ہوگا۔اس کے علاوہ دیگر آثار جو گرم و سرد کے واسطے مخصوص ہیں ظاہر ہونگے +

علاج۔اگر مادہ گرم ہو تو فصد کریں اور طاقت رمسہل اور رتے سے پرہیز رکھیں۔اگر قبض ہو تو مغز املتاس کو کوٹے خشک۔املی۔گل سُرخ کے جوشاندہ کے ہمراہ دیں۔ابتدا میں صندل اور مایشا ضماد کریں اور تین روز کے بعد آرد جو خطمی اور زر ورد کو گلاب میں پیسکر ضماد کریں +

اگر مادہ گرم ہو تو پہلے مادہ کے موافق منضج دیں۔اور درخت انگور کی لکڑیوں کی راکھ۔ناگرموتھہ۔اذخر اور بابچھڑ کو سرکہ میں پیسکر نیم گرم ضماد کریں۔اگر تلیین کی ضرورت ہو تو مغز املتاس کو جوشاندہ ز. فا میں حل کر کے پلائیں +

ورم سوداوی میں سختی ضرور ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ حرارت نہ ہو تو روغن بید انجیر میں مغز املتاس ملاکر تین روز تک دیں۔ نہایت مفید ہے اگر ورم پُرانا ہو تو قرص سنبل دینا چاہیے +

دُبیلہ معدہ

جبکہ معدہ کا ورم تحلیل نہ ہو بلکہ ایک جگہ جمع ہو کر اس میں پیپ پیدا ہوجائے تو دبیلہ کہتے ہیں۔ اگر دبیلہ گرم ورم سے ہو تو خراج بھی نام رکھتے ہیں معدہ کے ورم کے پکنے اور اوس کے پھوٹنے کی وہی علامت ہے جو کہ ذات الجنب اور ذات الریہ میں بیان ہو چکی ہے +

علاج۔ جب مادہ جمع ہو جائے۔ یعنی پکنے کے لئے تیار ہو جائے تو میتھی۔ تخم کنوچہ۔ اور مغز بادام تلخ کو کوٹ کر روغن ارنڈ ملاکر ضماد کریں تاکہ مادہ پک جائے۔ اس کے بعد اگر خود پھوٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ آب گرم یا تازہ دودھ پلائیں اور دبیلہ کو دبائیں تاکہ پھوٹ جائے۔ پھوٹنے کے بعد دودھ اور ماءالعسل یا شکر کا جلاب پلائیں تاکہ پیپ سے پاک کرے۔ اس کے بعد کندر۔ دم الاخوین۔ جلنار۔ کہربا اور گل ارمنی کا سفوف بناکر کھلائیں تاکہ زخم اچھا ہوجائے غذا ماءالشعیر یا حریرہ دے سکتے ہیں +

قروح و بثور معدہ

معدہ کے زخم اور پھنسیوں کی علامت یہ ہے کہ ترش و تیز چیز کے کھاتے وقت درد کی زیادتی ہوگی۔ اور زخم یا پھنسیاں فم معدہ میں ہیں یا قعر معدہ میں۔ یہ بات درد کی جگہ سے معلوم ہو سکتی ہے +

علاج۔ فصد کھولیں۔ اس کے بعد ابتداء میں وہ تدابیر کام میں لائیں جو ورم معدہ میں بیان ہو چکیں اور سیاہ گائے کی ترش چھاچھ کے ہمراہ بنسلوچن۔ گل سرخ اور تخم حماض کا سفوف کھلائیں +

پھنسیوں کو جبکہ پیپ پڑ گئی ہو (جیسا کہ ورم معدہ میں بیان ہوا) اول پیپ سے پاک کریں۔ اس کے بعد ان کو مندمل کرنے کی تدبیر کریں۔ کسی وقت پاک کرنے سے غافل نہ ہوں۔ گاہے پھنسیوں کو پیپ سے پاک

کرنے والی دوا دیں اور گاسے ہے زخم کو بھرنے والی دوا استعمال کریں تلیین کے واسطے مغز املتاس شیرۂ کاسنی کے ہمراہ مفید ہے۔ اگر دست آتے ہوں تو قرص طباشیر قابض اور جو کا ستو کھلائیں +

نفخۂ شکم (اپھارہ)

اس کا سبب یا سوء مزاج بارد (سرد) ہوتا ہے۔ یا فساد طعام اور یا معدہ میں اخلاط کا اجتماع ہوتا ہے۔ اس کی علامت اور علاج ضعف ہضم اور سوء مزاج معدہ میں دیکھیں۔ الائچی کو گلاب میں جوشدیکر پلانا مفید ہے

جُشاء (ڈکار) تثاؤب (جمھائی) تمطّی (انگڑائی)

جشاء (ڈکار) وہ حالت ہے جو معدہ سے منہ کی راہ ریاح خارج ہونیکے وقت ہوتی ہے +

تثاؤب (جمھائی) وہ حالت ہے جس میں آدمی خواہ مخواہ منہ کھولنے پر مجبور ہوتا ہے +

تمطی (انگڑائی) وہ حالت ہے جس میں آدمی اپنے تمام بدن کو کھینچنے پر مجبور ہوتا ہے +

ان تینوں امراض کا سبب بخارات کی زیادتی۔ اور معدہ و بدن میں ریح کی پیدائش ہے +

علاج۔ تنقیہ کریں۔ اور معدہ کو طاقت دیں۔ بادیان کو باریک پیسکر گلقند کے ہمراہ کھلائیں۔ مفید ہے۔ مشک کھلانے سے تمام بدن کی ریح خارج ہوتی ہے۔ اسی طرح مصطگی شہد کے ہمراہ کھلانا مفید ہے +

قے تہوّع (اُبکائی) غثیان (متلی) تقلّب نفس

قے۔ معدہ کی اُس حرکت کا نام ہے جو معدہ کسی چیز کو منہ کے راستے نکالنے کے واسطے کرتا ہے +

تہوع (ابکائی) معدہ کی اُس حرکت کا نام ہے۔ جو معدہ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کرتا ہے لیکن کوئی چیز باہر نہیں نکلتی +

غشیان (متلی) اس حالت کا نام ہے جو قے سے پہلے ہوتی ہے۔ اور اس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ قے ہونے والی ہے ؞

تقلب نفس۔ اگر متلی ہر وقت رہے تو اس کو تقلب نفس کہتے ہیں +

علاج۔ جس خلط کا غلبہ ہو اس کا تنقیہ کریں۔ بذریعہ قے تنقیہ کرنے کے واسطے سکنجبین اور نیم گرم پانی پلا کر قے کرائیں۔ بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو۔ اگر معدہ میں کسی دیگر عضو سے مادہ آتا ہو تو اوس عضو کا تنقیہ اور اصلاح بھی کرنی چاہیے۔ جو قے بحران کے روز ہو اس کو بند نہیں کرنا چاہیے +

ادویہ جو کہ صفراوی قے کو زائل کرتی ہیں۔ آملہ۔ کہربا۔ املی۔ خرفہ۔ بنسلوچن اور جَو کا ستو ہیں۔ ان کو تنہا یا مرکب کرکے دیں +

دواء:۔ جو کہ بلغمی قے کو زائل کرتی اور معدہ کو قوت بخشتی ہے۔ اگر۔ لونگ۔ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ سفوف تین تولہ گلقند میں ملا کر کھلائیں +

ضماد (لیپ) سوداوی قے کو مفید ہے۔ لادن۔ اکلیل الملک۔ چھڑیلہ۔ برگ مورد سبز کو کوٹ چھانکر شراب قابض میں گوندھکر معدہ اور تلی پر لگائیں۔ بلغمی اور سوداوی قے میں قرص ایلاؤس نہایت عمدہ دوا ہے +

مذکورہ ادویہ کے علاوہ ناف کے نزدیک اور دونوں مونڈھوں کے درمیان خالی سینگھیاں کھچوانا۔ ہاتھ پاؤں کا ملنا اور نیند لانا قے دور کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے +

اگر قے فساد غذا کے سبب سے ہو تو غذائے فاسد کو قے یا اسہال کے ذریعہ کامل طور پر خارج کر دینا چاہیے۔ اور اگر ضعف معدہ کے باعث ہو تو معدہ کو قوت دیں اور اگر کیڑوں کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو انکو خارج کریں +

قئ الدم (خون کی قے)

یہ دو قسم ہے۔ اول۔ مری یا معدہ کی کوئی رگ چر جائے یا ٹوٹ جائے یا اوس کا منہ کھل جائے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ مری یا معدہ میں

تکلیف پائی جائے گی۔ اور مری کے زخم کی مخصوص علامت یہ ہے کہ دونوں مونڈھوں کے درمیان درد ہو گا +

علاج۔ رگِ باسلیق کھولیں اور ضرورت کے موافق خون نکالیں اگر خون کی کثرت ہو تو ایک سیر تک خون نکال سکتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کا ملنا پنڈلیوں پر حجامت کرنا۔ خون کو بند کرنے والی دواؤں کا کھلانا مفید ہے اور سنگھاڑے کو گٹھلی سمیت کھلائیں۔ رگوں کے منہ بند کرنے کے واسطے فائدہ مند ہے جبکہ مری سے خون آتا ہو تو دوا کو آہستہ آہستہ دیر تک پئیں۔ قرص گل رگوں کے چر جانے کو فائدہ دیتا ہے۔ اور آب بارتنگ آب خرفہ وغیرہ مفید ہیں +

دوم۔ جگر یا تلی یا سر پر کوئی تکلیف پہونچے اور اس جگہ سے معدہ میں خون گر کر بذریعہ قے نکلے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ جس عضو سے خون گریگا اُسی عضو میں تکلیف پائی جائے گی +

علاج خواہ کسی عضو سے خون گرے۔ سب کا علاج فصد ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی عضو ماؤف کی اصلاح بھی کریں + اور فصد کے ذریعہ خون تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ نکالیں۔ لیکن اگر خون کی کثرت ہو تو ایک ہی مرتبہ زیادہ خون نکال سکتے ہیں + اور اگر قروح معدہ کی وجہ سے خون کی قے آئے تو اس کا علاج بیان ہو چکا +

اگر سینہ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے خون کی قے آئے تو فصد کرنے کے بعد ماش۔ منڈی۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ ایلوا۔ مرکی کو آب مورد میں گوندھکر چوٹ کے مقام پر ضماد لگائیں اور قرص کہربا چار ماشہ تخم خرفہ بریاں کے شیرہ کے ہمراہ دیں۔ ممکن ہے کہ بغیر فصد کے مذکورہ ضماد سے آرام ہو جائے +

جمود الدم واللبن (معدہ میں خون یا دودھ کا جم جانا)

جب خون کسی عضو سے معدہ میں گرے لیکن اس سے دفع نہ ہو تو معدہ کے ضعف حرارت کی وجہ سے جم جاتا ہے۔ اسی طرح جبکہ دودھ پیا جائے تو وہ معدہ کی سردی یا کسی جمانے والی چیز (مثلاً پنیر مایہ وغیرہ) کے استعمال سے جم جاتا ہے۔ ہر ایک کی علامت یہ ہے کہ غشی اور سرد پسینہ آئے گا۔ اور لرزہ کا آنا

بھی ممکن ہے +
علاج۔ سویا اور پودینہ کو جوشدیں اور سکنجبین ملاکر گرماگرم پلائیں۔ تمام حیوانات خصوصاً خرگوش کا پنیر مایہ جمے ہوئے خون اور دودھ کے پگھلانے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ **پنیر مایہ** کی خاصیت ہے کہ یہ رقیق دودھ کو جما دیتا ہے اور جمے ہوئے دودھ کو پگھلاتا ہے +

فائدہ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچوں کے معدہ میں دایہ کے دودھ کی خرابی یا بچوں کے ضعف معدہ کی وجہ سے دودھ جم جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جمے ہوئے دودھ کو پگھلانے کے بعد اُس دایہ کا دودھ پلانا چھوڑ دیں اور اس کی بجائے اونٹنی یا گائے یا بکری کا دودھ پلائیں۔ اور ان جانوروں کو سداب اور قیصوم کھلائیں۔ لیکن اگر دایہ کا دودھ نہ چھڑا سکیں تو اوس کو عمدہ غذا اور کبھی کبھی تریاق فاروق کھلائیں۔ بچہ کو بھی تھوڑا سا تریاق فاروق دیں اور پیٹ بھر کر ہرگز دودھ نہ پلائیں۔ اور اس کے پیٹ کو پوشیدہ رکھیں۔ پودینہ خشک ڈیڑھ تولہ کے کھانے سے جما ہوا دودھ بہت جلد پگھل جاتا ہے +

فُواق (ہچکی)

فواق (ہچکی) معدہ کی حرکت کا نام ہے جس میں معدہ کے اندرونی طبقے کے تمام اجزا ءیکبارگی سکڑتے اور پھیلتے ہیں +

اگر ہچکی زیادہ کھانا کھانے کی وجہ سے ہو تو کھانے کے بعد پیدا ہوگی اس کا علاج یہ ہے کہ فوراً گرم پانی پلاکر غذا کو بذریعہ قے نکال ڈالیں۔ اور ہاضمہ کو تقویت دیں۔ اسکے علاوہ الائچی اور پودینہ کے چبانے سے یا خودبخود بھی ہچکی کا بند ہونا ممکن ہے +

اگر ہچکی کا سبب باد (ریح) ہو تو بدہضمی اور ریاح پیدا کرنے والی غذا کے بعد واقع ہوگی اور ہچکی کی یہ قسم زیادہ تر بچوں کو ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ریاح توڑنے والی دوائیں استعمال کریں +

اگر اس کا سبب کوئی تیز خلط یا تیز دوا ہو تو اس کا **علاج** یہ ہے کہ پہلے سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں۔ اس کے بعد تعدیل کے واسطے سرد تر

لعاب اور شیرے پلائیں۔ آب گرم اور روغن بادام ملا کر گھونٹ گھونٹ پینے اور غذا میں مکھن کے کھانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے +

اگر اس کا سبب رطوبت بلغمی ہو جو کہ سطح معدہ پر چپاں ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ منہ میں پانی بھرا رہے گا۔ ہضم خراب ہو گا۔ اور ترش ڈکاریں آئینگی۔ اسکا **علاج** یہ ہے کہ حب ایارج کھلا کر تنقیہ کریں۔ اگر سبب سوء مزاج سرد سادہ ہو تو اس کی علامت ظاہر ہو گی۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ کھانے پینے اور طلا کرنے سے جس طرح بھی ہو سکے معدہ کو گرمی پہونچائیں۔ ہچکی کی اس قسم اور نیز جو ریح اور رطوبت بلغمی کی وجہ سے ہوتی ہے تینوں کے واسطے سب سے بہتر تدابیر سانس کا بند کرنا۔ غصہ دلانا حرکت کرنا۔ چھینک کو روکنا وغیرہ ہیں جن سے روح کے اندر حرکت پیدا ہوتی ہے +

اگر اس کا سبب ورم جگر یا ورم معدہ ہو تو اس کی علامت اور علاج جگر اور معدہ کے اورام میں تلاش کریں +

فائدہ ہچکی کے اکثر اقسام میں چھینک لانا مفید ہے۔ اسی طرح آب پودینہ آب انار ترش کے ہمراہ پلانا۔ اور سرد پانی زیادہ مقدار میں پینا۔ ریٹھہ کو گلے میں لٹکانا۔ ڈرانا اور دارچینی مصطگی کا جوشاندہ پلانا نافع ہے +

انقلاب المعدہ (معدہ کا لوٹ جانا)

اس مرض میں جو کچھ غذاء کھائی جاتی ہے وہی ہضم ہونے کے بعد بذریعہ قے دفع ہو جاتی ہے +

اس کا **سبب** اوس آنت (اثناء عشری) کی خراش ہوتی ہے۔ جو معدہ کے ساتھ متصل ہے۔ کیونکہ جب غذاء ہضم ہونے کے بعد اس آنت کی طرف حرکت کرتی ہے تو طبیعت اس کی اذیت کے خوف سے واپس لوٹا دیتی ہے اور پھر وہ قے کے ذریعہ دفع ہو جاتی ہے۔ اس کا **علاج** "سحج" کے مانند ہے۔ (سحج امعاء۔ خراش امعاء)

قلق المعدہ (معدہ کی بیقراری)

اس مرض میں معدہ میں بیقراری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریض

اسقدر بیقرار ہوجاتا ہے کہ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا بھوبل پر پڑا ہوا تڑپ رہا ہے۔ اس مرض کو **کرب معدی** بھی کہتے ہیں +

علاج جو خلط سبب ہو اس کا تنقیہ کریں بعد ازاں اس خلط کے مطابق تعدیل کریں +

اختلاج المعدہ (معدہ کی پھڑکن)

اس مرض میں خفقان کے مانند فم معدہ میں حرکت ہوتی ہے +

علاج۔ خلط کے موافق تنقیہ کریں۔ اگر سبب گرم ہو تو اس کو دور کریں +

وجع الفواد (کلیجے کا درد)

یہ نہایت سخت درد ہوتا ہے جو کہ فم معدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض میں ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں اور غشی آجاتی ہے اس کا **علاج** درد معدہ کے مانند کریں +

حُرقت معدہ (معدہ کی جلن)

اگر جلن نان فطیر (چپاتی یا سادہ روٹی) اور کچے پھلوں کے کھانے سے ہو یا معدہ میں رطوبت خام کے بند ہونے کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ پہلے غلیظ اور رطوبت دار چیزیں کھائی ہونگی اور خفیف پیاس ہوگی۔ اگر جلن تلی سے سودا کے گرنے کی وجہ سے ہو تو بھوک کی حالت میں جلن زیادہ ہوگی۔ اور مرغن چیزوں کے کھانے سے بند ہو جائے گی +

علاج۔ جبکہ جلن غلیظ و تر غذاؤں کے کھانے کی وجہ سے ہو تو قے کرائیں زود ہضم غذا کھلائیں اور معدہ کو تقویت دیں۔ اور جبکہ سودا کی وجہ سے ہو تو بائیں طرف کی اسیلم یا باسلیق کی فصد کھولیں۔ اس کے بعد مربائے ہلیلہ اور سکنجبین بزوری استعمال کرائیں +

استرخاء معدہ (معدہ کا ڈھیلا ہوجانا)

اس مرض کی دو قسم ہیں۔ ایک یہ کہ مرض خاص معدہ میں ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہضم خراب ہوگا۔ اور سینہ ابھر آئیگا۔ دوسری قسم یہ ہے کہ وہ رباط ڈھیلے ہوجائیں گے جو معدہ کو دوسرے اعضاء کے ساتھ باندھتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ جس طرف کے رباط ڈھیلے ہوئے ہیں اس کے دوسری طرف معدہ جھک جائیگا + کیونکہ معدہ خیمہ کی مانند چاروں طرف رباط سے بندھا ہوا ہے (جس طرح کہ خیمہ چاروں طرف رسیوں سے بندھا ہوا ہوتا ہے۔) چنانچہ معدہ ایک طرف ہنسلی[1] کے ساتھ دوسری طرف پشت کے ساتھ۔ اور تیسرے دائیں طرف اور چوتھے بائیں طرف بندھا ہوا ہے۔ جس طرف معدہ جھکیگا۔ اوسی طرف بوجھ معلوم ہوگا +

علاج۔ استرخاء اور فالج کے مانند علاج کریں۔ لطیف غذا کھلائیں۔ اور خوشبودار قابض دوائیں استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ "تہلل نسج" میں جو ادویہ بیان کی جائیں گی وہ بھی اس مرض میں استعمال کرسکتے ہیں +

تہلل نسج معدہ (معدہ کی ساخت کا سُست ہوجانا)

یہ معدہ کا نہایت قوی استرخا ہے۔ جو اس کے ہر ایک جزو میں واقع ہوتا ہے یہ مرض معدہ کے تمام امراض میں زیادہ خراب ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہضم بالکل باطل ہوتا ہے خواہ کیسی ہی زود ہضم اور لطیف غذا کھلائی جائے۔ سخت قبض رہتا ہے۔ ورم اور سوء مزاج کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی ہے +

علاج۔ جوارش عود۔ روغن مصطگی استعمال کرائیں تیتر اور لوا کھلائیں پوست سنگدانہ مرغ کو کوٹ چھانکر کھلانا مفید ہے +

---

[1] معدہ ہنسلی اور پشت سے کوئی لگاؤ نہیں رکھتا ہے۔ ہاں اوپر کی طرف جگر سے دائیں طرف طحال سے بندھا ہوا ہے۔ کبیر الدین +

تشنج معدہ (معدہ کا سکڑ جانا)

اگر تشنج خاص معدہ میں ہو تو ہضم خراب ہو گا۔ اور اگر معدہ کے رباطات میں سے پشت کے رباط[1] میں تشنج ہو تو غذا معدہ میں داخل ہوتے ہی آنتوں کی طرف چلی جائے گی۔ اور مریض دائیں یا بائیں طرف جھکا ہوا رہے گا۔ اور اگر ہنسلی کے رباط[2] میں تشنج ہو تو مریض شکم کی طرف جھکا ہوا رہے گا۔ اور پشت کو سیدھا نہیں کر سکے گا +

علاج۔ امتلا اور استفراغ کے علامات معلوم کرنے کے بعد تشنج کے مانند علاج کریں +

جشاء المعدہ (معدہ کا سخت ہو جانا)

یہ مرض اکثر فم معدہ میں ہوتا ہے۔ چونکہ یہ چھونے سے معلوم ہو جاتا ہے اس واسطے اس کی شناخت کے لئے دیگر علامات کی ضرورت نہیں ہے۔ جب یہ سختی زیادہ ہو جاتی ہے تو دیکھنے سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض میں فساد معدہ لازمی ہے +

علاج۔ اگر گرمی کے آثار پائے جائیں۔ تو رگ باسلیق کھولیں۔ موم سفید۔ روغن گل اور روغن بنفشہ کو باہم ملا کر لگائیں۔ اور گوشت کھانے سے منع کر دیں۔ اگر سردی کے آثار پائے جائیں تو بابونہ۔ بابچھڑ۔ بنفشہ۔ اذخر۔ ہیتھی۔ گوگل۔ بادام تلخ اور مرغیوں کی چربی۔ سب کو ملا کر ضماد لگائیں۔ اور جو چیز اخلاط غلیظ کو تحلیل کرے شرباً[3] و حقناً استعمال کرائیں۔ لیکن ساتھ ہی تری پہونچانے کا خیال رکھیں +

فائدہ۔ گاہے ایسا اتفاق ہوتا ہے۔ کہ تلی کی سختی کی وجہ سے معدہ کے اجزاء میں بھی مقابل ہونے کی وجہ سے سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج تلی کی سختی کا علاج ہے +

---

[1] معدہ میں کوئی ایسا رباط نہیں ہے جو پشت سے لگاؤ رکھتا ہو۔ کبیرالدین +

[2] معدہ کا ہنسلی سے کوئی تعلق نہیں ہے +

[3] شرباً۔ پینے کے طور پر اور حقناً حقنے کے طور پر +

جساءۃ عضلات معدہ (معدے کی عضلات کی سختی)

(اس سے مراد شکم کے عضلات ہیں۔ جو معدہ کے سامنے واقع ہیں مترجم) +
یہ سختی دراز ہوتی ہے۔ اور چوہے کی دُم کے مانند ایک طرف سے موٹی اور دوسری طرف پتلی ہوتی ہے۔ چونکہ معدہ میں کسی قسم کی آفت نہیں ہوتی۔ اس واسطے اُس کے تمام افعال کا صحیح و سالم ہونا لازمی ہے +

علاج۔ جساءۃ معدہ کے مانند گرمی۔ سردی کا لحاظ کر کے علاج کریں +

ذَرَب و خلفہ (سنگرہنی۔ دست)

بعض اطبار کے نزدیک دونوں ہم معنے ہیں۔ ان سے مراد معدہ کا فساد ہے۔ جس کے ساتھ ہی دست آتے ہوں +

اگر سبب سوء مزاج ہو خواہ وہ سادج ہو اور خواہ مادی۔ اسکی علامت اور علاج سبب کے موافق ہے جیسا کہ سوء مزاج معدہ میں بیان ہو چکا ہے۔ اور اگر معدہ کی پھنسیوں اور زخموں کی وجہ سے ہو تو اس کا بھی بیان گزر چکا۔ سفوف زلق الامعاء بشوری اور سفوف حب الرمان نہایت مفید ہے۔ اگر نزلہ دماغ سبب ہو تو اس کو اسہال دماغی کہتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بہت دیر تک سونے کے بعد متواتر دست آئینگے اور اس کے بعد دیر تک بند رہینگے۔ اس کا علاج سبب کے موافق جیسا کہ امراض سر میں نزلہ کیواسطے لکھا گیا ہے کر سکتے ہیں۔ اس میں دستوں کو ہرگز بند نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ تمام توجہ تنقیہ۔ تقویت دماغ اور نزلہ کو روکنے کی طرف رکھیں +

اگر غذا کی خرابی کی وجہ سے دست آئیں تو اس کا علاج یہ ہے کہ عمدہ غذا کھلائیں۔ اور ہاضمہ کو تقویت دیں +

اگر دست اِس وجہ سے ہوں کہ رگیں اخلاط سے بھری ہوں تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض دستوں کے باوجود موٹا تازہ اور طاقتور ہوگا اور دست زیادہ رطوبت دار آئینگے۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ فصد کھولیں ورزش اور مالش کرائیں۔ حمام میں پسینہ لائیں۔ اور روزے رکھوائیں +

اگر ضعف جگر سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ بدن روز بروز دُبلا ہوتا

جائیگا اور دست سفید یا سبز آئیگا۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ کھانے اور ضماد کرنے کی دواؤں سے تقویت جگر کے ساتھ ہی معدہ کی تقویت کریں۔ اس کے واسطے سب سے مفید جوارش مصطگی ہے +

کیلوس اگر معدہ سے جگر کی طرف بالکل نہ جائے تو سفید دست آتے ہیں اور اگر ماساریقا کی طرف جائے۔ اور وہاں ٹھہرنے کے بعد واپس لوٹے تو دست سبز آتے ہیں +

ذَرب کی ایک قسم ہے جس کو دَوْر البطن اور اسہال دوری کہتے ہیں۔ اس کے دورے مقرر ہوتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ کسی دیگر عضو سے معدہ میں مادہ گرتا ہے۔ جو کہ دستوں کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔ دست کی رنگت سے خلط کو شناخت کر سکتے ہیں۔ اور کس عضو سے مادہ گرتا ہے؟ اس کی علامت یہ ہے کہ جس عضو سے مادہ گرتا ہوگا اُس میں درد ہوگا جو کہ دست آنے کے بعد بند ہو جائیگا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جس خلط کا غلبہ ہو اس کا تنقیہ کریں +

ذَرب کی ایک قسم ہے۔ جو کہ ماساریقا میں سُدہ پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کی علامت سُدہ جگر ہے اور اس کا **علاج** سُدہ جگر میں بیان کیا جائیگا +

ذَرب کی ایک اور قسم ہے جو معدہ کے خمل یعنی چینٹوں کے زائل ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ جب معدے کے خمل یعنی چینٹیں صاف ہو جاتی ہیں، تو اس میں غذا نہیں ٹھہرتی اور معدہ کے خمل خلط اکال (کھا جانیوالی خلط) یا معدے کے گرم ورم یا گرم زہروں کے کھانے کی وجہ سے زائل ہوتے ہیں +

علاج سبب کو دور کرنے کے بعد سُماق۔ زرورد۔ بنسلوچن۔ سپاری صندل۔ پوست انار جفت (رسوت) تمام ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر بہی کے پانی یا برگ انگور کے پانی میں گوندھ کر ضماد لگائیں۔ جو کا ستو۔ سیب اور روغن بادام کھلائیں۔ تیتر اور چکور غذا میں دیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد دیر تک دائیں پہلو پر لیٹے رہیں اور بالکل حرکت نہ کریں۔ بعض اطبا کا قول ہے کہ "نان سپید (میدہ کی روٹی) اور دودھ سے حریرہ بنا کر کھلانا بالخاصہ معدے کے خمل پیدا کرنے والا ہے" +

اگر ادویہ مسہلہ کے استعمال سے یہ مرض پیدا ہو تو اس کا **علاج** یہ ہے کہ

مناسب تدابیر سے اسہال بند کر دیں اور چھاچھ کو سرد کر کے پلانا نہایت جلد فائدہ کرتا ہے +

تصغرِ معدہ (معدہ کا چھوٹا ہو جانا)

اگر معدہ قدرتاً چھوٹا ہو تو شروع ہی سے زیادہ غذا کھانے سے ضرر پہونچیگا خواہ غذا کیسی ہی لطیف ہو۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایسی غذا کھلائیں جو مقدار میں کم ہو لیکن اُس میں غذائیت زیادہ ہو۔ اگر معدہ تشنج یا ورم کی وجہ سے چھوٹا ہو جائے تو ان امراض کا ازالہ کریں +

باب ۱۴- امراضِ جگر

سوءِ مزاج جگر

سوءِ مزاج خواہ ساذج (سادہ) ہو۔ خواہ مادّی ہر ایک میں جگر کی تکلیف کے ساتھ ہی وہ علامات پائی جائیں گی جو سوءِ مزاج کی ہر ایک قسم کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اس کا علاج سبب کا زائل کرنا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ "سوءِ مزاج جگر کے جملہ اقسام (خواہ گرم ہو خواہ سرد) میں کاسنی نہایت مفید دوا ہے۔" اسی طرح اگر کاسنی کے ہمراہ مغز املتاس ملا کر دیں تو سوءِ مزاج مادی میں نہایت نافع ہے۔ بشرطیکہ تلیین کی ضرورت ہو +

اس جگہ ہر ایک قسم کی ادویہ جو کہ جگر کے ساتھ مخصوص ہیں لکھی جاتی ہیں۔ سبب کے موافق مع رعایت قبض و تلیین ان دواؤں سے لیکر استعمال کر سکتے ہیں +

سرد ادویہ۔ آب کاسنی۔ آب انار۔ شربت صندل۔ سکنجبین۔ آب زرشک۔ چھاچھ سرد۔ اور لعاب اسپغول وغیرہ ہیں۔ انکو علیحدہ علیحدہ یا ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر دست آتے ہوں تو قرص طباشیر قابض ہمراہ رب بہی یا رُب سیب خصوصاً شربت حماض کے ہمراہ استعمال کرنا نہایت

مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو جوشاندہ کہ ہلیلہ مغز املتاس کے ہمراہ فائدہ مند ہے +
سوء مزاج خونی میں تمام تدابیر سے پہلے باسلیق یا ابطی کی فصد کھولیں۔ بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو۔ اور سوء مزاج صفراوی میں سردی زیادہ پہونچائیں۔ اگر مصلحت سمجھیں تو فصد بھی جائز ہے +
سرد ادویہ جگر پر ضماد کرنے سے اوس کی حرارت دور ہو جاتی ہے۔ لیکن سوء مزاج مادی میں تنقیہ سے پہلے ان کے ضماد کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے تاکہ سدہ پیدا نہ کردیں +
گرم ادویہ۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ گلقند عسلی۔ اثاناسیا اور دوا الکرکم ہیں۔ بلغم کے تنقیہ کے واسطے ایارج الاصول اور حب صبر مفید ہیں۔ جوشاندہ زوفا ہمراہ دوا الکرکم بقدر چار ماشہ کے کھلانا جگر کو گرمی پہونچانے اور تقویت دینے کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے۔ اسی نفع کے واسطے معجون فلاسفہ اور اطریفل کبیر استعمال کرا سکتے ہیں۔ تنقیہ میں مبالغہ نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ لاغری کا خوف ہے۔ اگر سوء مزاج بلغمی کے ہمراہ دست آتے ہوں تو تخم ریحان گوند ببول ہر ایک نو ماشہ لیکر دونوں کو بھونکر گلاب میں تر کرکے کھلائیں +
سوء مزاج سوداوی میں مطبوخ افتیمون یا حب افتیمون سے تنقیہ کریں لیکن پہلے تری پہونچائیں۔ تری پہونچانے کے واسطے ماء الجبن پلانا اور جگر پر قیروطی مرطب[1] لگانا نہایت مفید ہے۔ لیکن تری پہونچانے میں مبالغہ نہ کریں۔ کیونکہ استسقاء پیدا ہونے کا خوف ہوتا ہے +
غذاء جو مریض کے حال کے موافق ہو کھلائیں۔ اگر مرض مرکب ہو تو علاج بھی مرکب کریں +

ضعف جگر

ضعف جگر خواہ کسی سبب سے ہو اُس میں اکثر یہ علامات پیدا ہوتی ہیں کہ پاخانہ پیشاب گوشت کے دھوون[2] کے مانند آتا ہے۔ بدن دبلا اور بھوک کم لگتی ہے یا بالکل نہیں لگتی۔ اور داہنے پہلو میں نیچے کی پسلیوں تک کھنچاوٹ

[1] مرطب رطوبت پیدا کرنے والی +
[2] غسالۂ لحم گوشت کا دھوون یعنی وہ پانی جس میں گوشت دھویا گیا ہو +

کے ساتھ خفیف درد ہوتا ہے۔ خاصکر غذا کھانے کے بعد جبکہ کیلوس جگر کیطرف نفوذ کرتا ہے۔ مریض کی رنگت اکثر سبزی یا سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اور گاہے زردی یا کدورت مائل ہوتی ہے +

ہر ایک عضو میں چار قوتیں ہیں (۱) جاذبہ (۲) ماسکہ (۳) ہاضمہ (۴) دافعہ۔ اب ہم جگر کی ہر ایک قوت کے ضعف کی علامات بیان کرتے ہیں +

ضعف جاذبہ سے پاخانہ سفید۔ نرم اور مقدار میں زیادہ آتا ہے اور بدن دُبلا ہوتا ہے +

ضعف ہاضمہ سے بدن ڈھیلا۔ اور چہرہ پر بھربھراہٹ ہوتی ہے پاخانہ گوشت کے دھوون کے مانند آتا ہے اور پیشاب سفید ہوتا ہے +

ضعف ماسکہ سے جگر میں غذا کا ثقل تھوڑی دیر تک محسوس ہوتا ہے اس کے علاوہ وہ تمام باتیں موجود ہوتی ہیں جو کہ ضعف ہاضمہ میں بیان ہوچکی ہیں۔ کیونکہ جب قوت ماسکہ ضعیف ہوجاتی ہے وہ غذا کو اتنی دیر تک جگر میں نہیں ٹھہرا سکتی کہ قوت ہاضمہ اس میں عمل کرسکے۔ پس ضعف ہاضمہ کے واسطے جو باتیں لازمی ہیں وہ ضعف ماسکہ میں بھی پیدا ہونگی +

ضعف دافعہ سے پاخانہ پیشاب کم رنگین ہوتا ہے اور مقدار میں کم آتا ہے۔ بدن ڈھیلا اور قبض رہتا ہے +

چونکہ گاہے ایک قوت کے بعض افعال یا اکثر افعال میں ضعف پیدا ہوتا ہے اسی طرح گاہے جگر کی ایک قوت میں یا سب قوتوں میں ضعف پیدا ہوتا ہے۔ ان باتوں کو مذکورہ بالا علامات سے معلوم کرسکتے ہیں +

جبکہ جگر کی اکثر قوتیں ضعیف ہوجاتی ہیں تو قوت مُمیّزہ (جو کہ خون کو مائیت (پانی) سے علیحدہ کرکے رگوں میں پہونچاتی ہے) ضعیف ہوجاتی ہے۔ اسواسطے خون سے پانی کے علیحدہ نہ ہونے کی وجہ سے پیشاب سُرخ آتا ہے (جس کو پہلے گوشت کا دھوون کہا گیا ہے) +

علاج ۔ اگر ضعف جگر کا سبب سوءمزاج ہو تو اس کی تدبیر بیان ہوچکی اور اگر سُدہ یا ورم یا جگر کا پھٹنا وغیرہ سبب ہو تو اس کا علاج بیان کیا جائیگا اگر کسی دیگر عضو کی مشارکت سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ عضو ماؤف کا علاج کیا جائے + لیکن ساتھ ہی تقویت جگر کی رعایت بھی رکھیں۔ اور

ضعف جگر دور کرنے کے واسطے یہ خاص بات ہے کہ ہر حالت میں ادویہ اور اغذیہ خوشبودار استعمال کی جائیں۔ ضعف دافعہ میں اسیلم کی فصد کھولنا مفید ہے +

سُدّہ جگر

یہ وہ مرض ہے جس میں جگر کی فضاؤں یا جگر کی رگوں میں غلیظ لیسدار خلط بند ہو جاتی ہے **علامات** خون کم پیدا ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ گوشت کے دھوون کے مانند دست آتے ہیں۔ جگر میں بوجھ معلوم ہوتا ہے اگر سُدہ جگر کے محدب (اُبھلے حصے) میں ہو تو بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب رقیق اور کم آتا ہے۔ اور اگر مقعر (نیچے کے حصے) میں ہو تو پاخانہ رطوبت دار اور مقدار میں زیادہ آتا ہے +

سُدہ جگر اور ورم جگر میں یہ فرق ہے کہ ورم میں بخار اور شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور سدہ میں بوجھ زیادہ ہوتا ہے +

علاج۔ اگر سُدہ محدب میں ہو تو مزاج کے موافق مُدِر ادویہ دیں اور اگر مقعر میں ہو تو مزاج کے موافق مسہل دیں اور ضماد لگانے اور غذا دینے میں بھی اسی طرح مزاج کی رعایت رکھیں +

اگر قابض چیزوں کے کھانے سے سُدہ پیدا ہو جائے تو وہ دودھ۔ شکر۔ حریرہ۔ روغن بادام اور مرغ فربہ کے شوربے پلانے سے زائل ہو جاتا ہے۔ اگر جگر کی رگوں کے پیدائشی تنگ ہونے کی وجہ سے سُدہ ہو تو ظاہر ہے کہ اسکے علامات بچپن سے ہی نمودار ہونگے۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ غلیظ چیزوں کے کھانے سے پرہیز کیا جائے اور ہمیشہ مُدِر ادویہ پلائی جائیں +

سُدّہ ماساریقا

اسکی علامت یہ ہے کہ معدہ و شکم میں اور جگر کے مقام میں تمدد (کھچاوٹ) اور ثقل محسوس ہوگا۔ معدہ اور جگر میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی۔ لیکن پاخانہ کیلوسی (سفید اور آش جو کے مانند) آئے گا۔ بدن لاغر ہو جائیگا۔ اس کا **علاج** مقعر جگر کے سُدے کے مانند کریں +

نفخۃ الکبد۔ جگر کا پھول جانا

اسکی علامت یہ ہے کہ دائیں پسلیوں کے نیچے کھنچاوٹ کے ساتھ درد ہوگا۔ ثقل نہیں ہوگا اور نہ بخار ہوگا۔ غذا کے ہضم ہونے کے بعد نفخ زیادہ ہو جائے گا +

علاج۔ کمونی اور شربت دینار کھلائیں۔ نہار منہ حمام کرائیں۔ نمک اور باجرہ کو پوٹلی میں باندھ کر اس سے تکمید کریں۔ حاجت کے موافق مسہل اور مدر استعمال کرائیں۔ اور ریاح کو توڑنے والی غذا کھلائیں +

وجع الکبد۔ درد جگر

اگر درد جگر کا سبب سوء مزاج یا سُدہ یا نفخہ ہو تو انکا بیان ہو چکا اور اگر شرقہ یا ورم یا شق (پھٹنا) یا پتھری اور ریگ ہو تو ان کا بیان کیا جائے گا +

شرقہ

شرقہ اُس مرض کو کہتے ہیں۔ جبکہ نہار منہ یا سخت ریاضت یا حمام سے نکلنے کے فوراً بعد سرد پانی پیا جاتا ہے تو وہ پانی بغیر اعتدال حاصل کئے جگر میں پہونچکر درد پیدا کرتا ہے +

علاج۔ کپڑے کو گرم پانی میں بھگو کر جگر پر رکھیں۔ بابچھڑا اور مصطگی کا غلاف لگائیں۔ اور جگر پر گرم پانی گرائیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہو جائیگا۔ اگر اس مرض کے علاج میں طبیب غلطی کرے تو اس کا انجام استسقاء یا ورم ہوتا ہے +

ورم جگر

ورم جگر خون سے ہو۔ خواہ صفراء سے، اس کی علامت یہ ہے کہ بخار اور پیاس ہوتی ہے۔ جگر میں ثقل۔ درد اور جلن ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ مادہ کے مطابق دیگر علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ اور اس بات کی شناخت

کہ ورم مقعر میں ہے یا محدب میں؟ سُدہ جگر میں بیان ہو چکی۔ انکے علاوہ مقعر جگر کے ورم میں قے۔ غشی اور ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا لازمی ہے اور محدب جگر کے ورم میں شدید کھانسی۔ دمہ۔ پیشاب کا بند ہو جانا۔ ہنسلی کا نیچے کی طرف کھنچ جانا۔ اور ورم کا ہلالی شکل نظر آنا مخصوص علامات ہیں +

علاج۔ خونی میں پہلے باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں اور کئی مرتبہ خون نکالیں۔ فصد کے بعد آب کاسنی۔ آب مکو اور آب انار دین (یعنی شیریں اور ترش انار کا پانی) سکنجبین قندی کے ہمراہ دیں۔ اسکے بعد اگر ورم مقعر میں ہو تو مُدِر ادویہ نہ دیں۔ بلکہ تلیین کے واسطے صرف آب فواکہ استعمال کریں اگر اس سے زیادہ قوی استعمال کرنا چاہیں تو مغز املتاس ہمراہ شیرہ کاسنی۔ آب مکو بہتر چیز ہے۔ اگر ورم محدب میں ہو تو مدر ادویہ استعمال کرائیں۔ لیکن قبض بھی رفع کریں۔ کیونکہ یہ درد کو زیادہ کرنے والا ہے اس صورت میں قبض کو رفع کرنے کے واسطے نہایت خفیف ملین دوا کافی ہے۔ مثلاً لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول۔ ماء الشعیر وغیرہ۔ خونی ورم جگر میں ابتداء میں اور اس کے بعد بھی ایسے ضماد لگائیں۔ جن میں رادع[1] اور محلل دونوں قسم کی ادویہ شامل ہوں۔ صرف اسقدر رعایت کریں کہ ابتداء میں روادع[2] اور انتہا میں محللات زیادہ ہوں۔ اور تزاید میں دونوں برابر ہوں +

ورم صفراوی میں فصد کے علاوہ تمام علاج کریں جو مذکور ہوا۔ لیکن ابتداء میں صرف روادع استعمال کریں۔ مثلاً آرد جو۔ صندل۔ گلاب آب کاسنی۔ اور سرکہ۔ اگر ضرورت ہو تو قدرے کافور بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔

اگر ورم جگر بلغم سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ جگر میں بوجھ زیادہ معلوم ہوگا۔ اور بخار نہیں ہوگا۔ لیکن جبکہ ورم کا باعث بلغم شور ہوگا تو اُس وقت چہرہ۔ زبان اور پاخانہ کی رنگت سفید ہوگی۔ اور درد کم ہوگا

علاج اگر ورم محدب جگر میں ہو تو مدرات اور مقعر جگر میں ہو تو مسہلات استعمال کریں۔ اور مدرات و مسہلات کے بعد تعدیل کریں +

اگر ورم جگر سوداء سے ہو تو مقام جگر میں سختی معلوم ہوگی۔ اسکا علاج یہ ہے کہ منضج پلا کر اور قیروطی کا ضماد کر کے مادہ کو نضج دیں۔ جب سختی دور ہو کر

[1] رادع:۔ مادہ کا لوٹانے والا۔ ایسی دوائیں غلیظ اور سرد ہوتی ہیں + [2] روادع: رادع کی جمع

نرمی پیدا ہو جائے تو سوداء کا مسہل اور مدرادویہ استعمال کریں۔ اگر مناسب ہو تو فصد کریں۔ کیونکہ اس سے بہت جلد فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اونٹنی کا دودھ ایک پیالہ قند سے شیریں کر کے پلائیں۔ نہایت مفید ہے بشرطیکہ حرارت نہ ہو +

اگر ورم جگر ضربہ یا سقطہ سے پیدا ہو جائے۔ تو فصد کریں۔ اور گل ارمنی تین ماشہ پیس کر لعاب اسبغول کے ہمراہ دیں + نیز زرد اور گل ارمنی۔ حب الآس کا سفوف بنا کر کھلانا بھی مفید ہے۔ اور چنے چھلے ہوئے۔ ریوند چینی ہر ایک دس ماشہ مومیائی سات ماشہ کو پیسکر روغن بنفشہ یا کسی دوسرے روغن کے ہمراہ گوندھ کر ضماد کریں۔ اور دیگر تدابیر جن کا ذکر ہو چکا ضرورت کے مطابق استعمال کریں +

ورم عضلات شکم

شکم کے عضلات کا ورم ایک طرف سے موٹا اور دوسری طرف سے باریک ہوتا ہے۔ خواہ طول میں ہو خواہ عرض میں۔ لیکن ورم کی شکل ہلالی ہرگز نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ورم جگر کی شکل ہلالی ہوتی ہے۔ اور اسی سے ورم جگر اور عضلات شکم کے ورم میں فرق کر سکتے ہیں +

علاج - فصد کریں اور مسہل دیں۔ ابتداء میں صرف رواد ع[1] کا ضماد لگائیں اور مادہ کے سخت ہونے کا مطلق خیال نہ کریں۔ اور زمانہ انتہا میں صرف محللات کا ضماد کریں اور قوت کے تحلیل ہونے کا مطلق خیال نہ کریں کیونکہ مرض عضو رئیس میں نہیں ہے جس سے صرف روادع اور محللات کے ضماد کی ممانعت کی جائے + جس وقت ورم پختہ ہو جائے تو بہت جلد نشتر سے شگافتہ دیں۔ ورم کے خود بخود پھوٹنے یا ادویہ منفجرہ[2] کے ذریعہ پھوڑنے کا انتظار نہ کریں۔ کیونکہ دیر ہونے سے عضلہ اور پردہ صفاق کے فاسد ہو جانے اور اندر کی طرف پھوٹنے کا خطرہ ہے +

---

[1] رواد ع وہ سرد اور قابض دوائیں جو مادہ کو لوٹانے والی ہوں۔ جیسے گل سرخ +

[2] ادویہ منفجرہ۔ وہ دوائیں جو پھوڑے کو پھوڑ دیتی ہیں +

دبیلۂ کبد (جگر کا پھوڑا)

دبیلہ کبد کا علاج وہی ہے جو کہ ذات الریہ اور دبیلۂ معدہ میں بیان ہو چکا جبکہ مادہ آنتوں کی طرف مائل ہو تو ہلکا مسہل دیں۔ اور اگر مادہ گردے کی طرف مائل ہو تو مدرات استعمال کرائیں لیکن اگر مادہ فضائے شکم کی طرف متوجہ ہو جائے تو اس سے استسقاء کے پیدا ہو جانے کا خوف ہے۔ اس وقت استسقاء زقی کا علاج کریں اور یہ بہت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے +

تنبیہ۔ جبکہ ورم پختہ ہونے کے بعد دب جائے۔ اعراض خفیف ہو جائیں اور انکے باوجود پاخانہ پیشاب میں پیپ نہ خارج ہو اور اگر خارج بھی ہو تو کمتر تو اس سے سمجھ لینا چاہیے کہ مادہ فضائے شکم میں گر رہا ہے +

سطح جگر کی پھنسیاں

اس کی علامت یہ ہے کہ جلن کے ساتھ سوء مزاج جگر پایا جائیگا۔ اور ممکن ہے کہ جگر کے بیرونی طرف جلد پر بھی پھنسیاں پیدا ہو جائیں نیز گاہ بگاہ پھریری اور لرزہ کا پیدا ہونا بھی ممکن ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ سوء مزاج حار مادی میں بیان ہو چکا +

خفقۃ الکبد (جگر کا تڑپنا)

یہ ایک مرض ہے جس میں جگر حرکت اختلاجی کے ساتھ تڑپتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی جگر میں پھونک مارتا ہے۔ پھر جلد ہی یہ حالت دور ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب سُدّہ جگر ہوتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ سُدّہ کو کھولیں۔ اور دائیں ہاتھ کی رگ اسیلم کی فصد کریں نہایت مفید ہے +

حصاۃ الکبد (جگر کی پتھری)

جگر میں پتھری پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ معدے میں غذا ہضم ہونے کے بعد قے آتی ہے۔ اور جگر میں چبھن اور درد ہوتا ہے۔ اور جگر کے مقام پر چھونے یا دیکھنے سے ورم یا سختی کا محسوس ہونا بھی ممکن ہے۔ علاوہ ازیں ایک

علامت یہ بھی ہے کہ دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کھولیں اور خون کا امتحان کریں تو خون کے نیچے ریگ کے مانند کوئی چیز نظر آئے گی۔ بشرطیکہ رگ کشادہ نشتر سے کھولی جائے اس کا علاج گردہ کی پتھری کے مانند ہے +

تصغرالکبد (جگر کا چھوٹا ہو جانا)

اس کی علامت وہی ہے جو کہ صغر معدہ میں بیان ہو چکی۔ اور اسی کے مانند علاج ہے۔ اور اُسی طرح جگر کا تنقیہ ملینات اور مدرات سے کرنا چاہئے۔ (مثلاً ایارج فیقرا۔ ماءالاصول اور شربت بزوری وغیرہ) +

قیام کبدی (اسہال جگر)

اسہال جگر کی چھ قسم ہیں (۱) قیحی (پیپ کے دست) اس کا سبب دبیلۂ جگر کا پھوٹنا ہے۔ علاج دبیلہ میں گزر چکا +

(۲) غسالی (گوشت کے دھوون جیسے دست) اس کا سبب ضعف جگر ہے۔ ضعف جگر کا بیان گزر چکا۔ اس قسم کے اسہال کو دفع کرنے کے واسطے شیخ بوعلی سینا نے مویز کا کھانا مجرب بتایا ہے +

(۳) دموی یعنی خونی۔ اس کو ذوسنطاریا کبدی کہتے ہیں۔ اسکا سبب اگر امتلاء خون ہو تو بغیر تفرق اتصال کے خون جس وقت بھی آئیگا یک لخت اور مقدار میں زیادہ آئیگا۔ لیکن دیر دیر میں آئیگا۔ علاوہ ازیں امتلاء کی دیگر علامات بھی پائی جائینگی۔ لیکن اگر اس کا سبب تفرق اتصال ہو جو کہ ضربہ[1] سقطہ یا امتلاء وغیرہ سے واقع ہو تو معدہ اور آنتوں کے خالی ہونیکے وقت خون بلا توقف آتا رہے گا اس کے علاوہ دیگر اسباب موجبہ (ضرب و چوٹ وغیرہ) پائے جائیں گے +

علاج۔ امتلاء کی صورت میں اسہال ہرگز بند نکریں۔ البتہ جبکہ ضعف حد درجہ کو پہونچ جائے تو بند کر سکتے ہیں شروع میں فصد کریں اور ہاتھ پاؤں باندھ کر یا اس کے علاوہ دیگر طریقے سے مادہ کے امالہ کی کوشش کریں۔ فصد کے ذریعہ خون کئی مرتبہ مگر کم کم نکالیں۔ اور اگر اسہال بند کرنیکی ضرورت پیش آئے

---

[1] ضربہ سقطہ۔ پور[illegible] +

تو قرص کہربا ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ اور آب بارتنگ کھلائیں۔ غذا کم دیں۔ تفرق اتصال[1] امتلائی کی صورت میں بھی یہی علاج ہے۔ لیکن غیر امتلائی میں سبب کو زائل کریں۔ اور قرص نفث الدم جس میں کہ ریوند ایک جزو کے برابر اضافہ کی گئی ہو کھلائیں۔ اسہال کے بند کرنے اور زخم کے اچھا کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے +

(۴) اسہال جگر صفراوی۔ حرارت جگر کی علامات پائی جائینگی۔ سوء مزاج حار جگر کا علاج کریں۔ اور اسہال کو تنقیہ اور تعدیل سے پیشتر ہرگز بند نہ کریں +

(۵) اسہال جگر صدیدی (زرد آبی[2]) اس کا سبب یہ ہے کہ جگر میں خون اور دیگر اخلاط کا احتراق ہوتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ اوپر قسم صفراوی کا بیان ہو چکا ہے۔ اس میں اسہال کے ہمراہ زرد آب کا نکلنا لازمی ہے + صندل کو گلاب میں گھسکر دل و جگر پر ضماد کریں۔ تاکہ دل و جگر احتراق سے محفوظ رہیں دائیں ہاتھ کی اسلیم کھولنا بھی مفید ہے +

(۶) اسہال جگر خاثری۔ اس میں دُرد یا تلچھٹ کے مشابہ اسہال آتے ہیں (یعنی سیلی پیپ کے مانند غلیظ مادہ خارج ہوتا ہے) اس کا سبب بھی دبیلۂ جگر کا پھوٹنا یا محترقہ جگر کا کھلنا ہوتا ہے جو کہ احتراق شدید سے جگر میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج سبب کے موافق جیسا کہ بیان ہو چکا کر سکتے ہیں +

تنبیہ۔ اگرچہ اسہال[3] کبدی اور اسہال معوی (آنتوں کے دست) میں اون علامات سے جو ہر ایک عضو کے واسطے مخصوص میں فرق کر سکتے ہیں۔ لیکن تاہم جاننا چاہئے کہ اسہال کبدی بدبودار ہوتے ہیں اور اکثر دورسے آتے ہیں خالی معدہ میں کم ہو جاتے ہیں۔ اور بغیر درد ہوتے ہیں دُبلاپن اور کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ لیکن اسہال کبدی جب عرصہ تک آتے رہتے ہیں تو اسہال معوی بھی پیدا کر دیتے ہیں اور اُسوقت سحج (خراش امعاء) کی علامات اسہال کبدی کی علامات سے مرکب ہو جاتی ہیں اِس کا علاج

---

[1] تفرق اتصال امتلائی۔ یعنی جبکہ کثرت خون کی وجہ سے رگیں پھٹ گئی ہوں +

[2] زرد آب یا صدید۔ زخم کا پانی +

[3] اسہال کبدی جس میں جگر کا مادہ خارج ہوتا ہے۔ اور اسہال معوی جس میں آنتوں سے مادہ خارج ہو +

بھی مرکب کرنا چاہئے +

سوء القنیہ

سوء القنیہ مقدمۂ استسقاء ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ چہرہ اور دیگر اعضاء میں بھر بھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج استسقاء کے مانند کیا جائے۔ لیکن چونکہ مرض سوء القنیہ بمقابلہ استسقاء کے ضعیف مرض ہے۔ اس واسطے ادویہ بھی قوی استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ اور سب سے عمدہ تدبیر یہ ہے کہ پیادہ پا مکہ شریف[1] کا سفر کریں۔ مگر جبکہ مرض مستحکم ہو کر استسقاء ہو جائے تو شیر شتر (خصوصاً شیر شتر اعرابی) یا بول شتر سکنجبین ایک دانگ (تقریباً چار رتی) کے ہمراہ پلائیں۔ انار کھلانا نہایت مفید ہے۔ آب سرد سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔ پانی کے عوض صرف عرق کاسنی اور عرق بادیان پلائیں۔ اور جبکہ مرض کا سبب احتباس حیض یا خون بواسیر ہو تو انکو مدرات اور ضمادات سے جاری کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ان تدابیر سے جاری نہ ہو تو خفیف مسہل دینے کے بعد فصد کریں۔ لیکن خون کم نکالیں +

استسقاء۔ جلندھر

استسقاء کی تین قسم ہیں (۱) لحمی (۲) زقی (۳) طبلی +

جبکہ تمام ظاہر بدن پھولا ہوا ہو تو لحمی کہتے ہیں۔ کیونکہ مادہ گوشت میں ہوتا ہے۔ لیکن جبکہ شکم پھولا ہوا ہو خواہ اس کے ہمراہ دیگر اعضاء پھولے ہوئے ہوں یا نہ ہوں۔ تو اگر اس کا مادہ پانی ہو جو شکم کے پردوں کے درمیان جمع ہو گیا ہو تو اس کو زقی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں شکم پانی سے بھری ہوئی مشک کے مانند ہوتا ہے۔ اور اگر شکم کے پھولنے کا سبب ریح ہو تو اس کو طبلی کہتے ہیں کیونکہ اس میں شکم کھنچا ہوا ہوتا ہے۔ اور ہاتھ مارنے سے ڈھول کے مانند آواز آتی ہے +

علاج: پہلے سبب کو زائل کرنے کی کوشش کریں۔ بعد ازاں جگر کی

---

[1] اس سے روحانی و مذہبی پاکیزگی کے علاوہ بدنی ریاضت ہوگی جو ایک مفید چیز ہے +

تسخین[1] و تعدیل کریں۔ اور جبکہ حرارت ہو تو ان ادویہ سے جو کہ جگر گرم کے
واسطے بیان کی گئی ہیں حرارت کو ساکن کریں۔ بعد ازاں اسہال۔ اِدرار
(پیشاب لانا)۔ تعریق (پسینہ لانا)۔ (اگرم و خشک اشیاء میں) دفن کرنے اور
خشک ادویہ کے ضماد سے استسقا کا علاج کریں۔ اور بہت گرم دواؤں
اور آب سرد سے پرہیز لازمی سمجھیں۔ لیکن اگر پانی کے بدون صبر نہ کر سکیں
تو تنگ منہ والے کوزے یا ٹونٹی سے تھوڑا تھوڑا پئیں۔ پانی پکا ہوا خصوصاً
سرکہ کے ہمراہ پکایا ہوا ہونا چاہیے۔ اور اگر پانی کے عوض عرق کاسنی اور
عرق بادیان پلائیں تو نہایت بہتر ہے۔ لیکن وہ بھی کمتر پلانا چاہیئے۔
غرضیکہ تمام دن میں پانی کی مقدار غذا کے سہ چند سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے
اور غذا کی مقدار حالت صحت سے چھٹا حصہ ہونی چاہیئے کھانے کے واسطے
سب سے بہتر چیز انار ہے۔ جسقدر کھا سکے کھائیں۔ اور مرغ یا جوان بکری کا
گوشت چنے کے ہمراہ پکا کر اور سماق سے ترش کر کے دیں۔ اور جب تک
ہو سکے غلہ کی قسم سے کوئی غذا نہ دیں۔ اگر ضرورت پیش آئے تو چاول دینا
جائز ہے۔ اگر روٹی دینا چاہیں تو انیسون۔ بادیان ڈال کر پکائیں اور
کباب یا گوشت کے شوربے کے ہمراہ کھلائیں۔ لیکن اگر مریض کے قوی کمزور
ہوں اور وہ روٹی کھانے کا عادی ہو تو اُس کو خشک روٹی کھلانا بہتر ہے۔ اور
سب سے مفید چیز شیر شتر ہے۔ اگر شتر اعرابی ہو تو نہایت ہی بہتر ہے خصوصاً
جبکہ پانی اور غذا کے عوض یہی استعمال کرایا جائے۔ پہلے روز ۱۲ تولہ پلائیں اسکے
بعد روزانہ تین تولہ بڑہاتے رہیں۔ اور جس مقدار تک طبیعت برداشت
کر سکے بڑہائیں۔ دودھ پینے کے متعلق اس بات کی احتیاط کریں کہ معدہ میں جمنے
نہ پائے۔ پودینہ اور سکنجبین دودھ کے جمنے کو مانع ہیں اس واسطے انکو گاہ بگاہ
استعمال کرتے رہیں۔ اونٹ اور بکری کا پیشاب پلانا بھی بہت مفید ہے +
استسقاء لحمی کے واسطے مسہلات میں سے حب ریوند دیں۔ لیکن اگر اسکے
ہمراہ ... ج میں حرارت ہو تو مطبوخ ہلیلہ اور شربت وردمکرر پلائیں۔ اور استسقاء
زقی اگر بغیر حرارت کے ہو تو معجون کلکلانج حار اور اگر حرارت کے ساتھ ہو تو
معجون کلکلانج بارد کھلائیں۔ ہلیلہ زرد بھی نہایت مفید ہے۔ استسقاء طبلی میں بھی

[1] تسخین گرمی پہونچانا *

مزاج کے مطابق مسہلات مذکورہ دے سکتے ہیں۔ اور تمام اقسام میں تنقیہ کے بعد تقویت جگر کے واسطے قرص انبر باریس وغیرہ اور ادرار کے واسطے قرص مازریون وغیرہ استعمال کرائیں۔ اور خیال رہے کہ کسی ایک مدرر دوا کی مدت تک مداومت نہ کریں۔ بلکہ دو چار روز کے بعد تجدید کرتے رہیں۔ تاکہ طبیعت ایک چیز سے مالوف نہ ہو۔ اور جو دوا بھی استعمال کرائی جائے اس کو خوب باریک پیسکر استعمال کرانا چاہیئے تاکہ جگر کی طرف جلد نفوذ کر جائے ＋

تعریق یعنے پسینہ لانے کا طریقہ یہ ہے کہ بورہٗ ارمنی روغن بابونہ کے ہمراہ ملاکر تمام بدن پر طلا کریں۔ یا نمک باریک پیسکر گائے کی چربی میں ملائیں اور بدن پر ملیں۔ اگر پسینہ زیادہ لانا مطلوب ہو تو خشک[1] حمام میں بٹھائیں اور جو پسینہ آئے اُسکو پونچھتے رہیں۔ اگر نیمگرم تنور میں جس میں مریض بیٹھ سکے بٹھائیں اور جو پسینہ آئے اُس کو صاف کرتے رہیں تو حمام سے بہتر ہوتا ہے ＋

مریض استسقا کو **دفن کرنے کا طریقہ** یہ ہے کہ مریض کو لمبے لمبے لٹا کر نیمگرم ریگ سے (منہ بچا کر) ڈھانک دیں۔ جب ریگ سرد ہو جائے دوسرا ریگ ڈالیں۔ ریگ اِسقدر گرم ہونا چاہیئے کہ مریض برداشت کر سکے یہ عمل بہت جلد شفا بخشتا ہے۔ اگر کوئی ایک عضو پھولا ہوا ہو تو اسکو بھی اسی طرح دفن کریں۔ اسی طرح آفتاب کی طرف پشت کر کے بیٹھنا۔ گرم چشموں یا سمندر کے پانی سے بدن کو دھونا بھی مفید ہے۔ اور اگر نمک کو پانی میں حل کر کے چند روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں تو یہ سمندر کے پانی کے قائم مقام ہو جاتا ہے ＋

ضماد جو کہ پانی کو بدن سے جذب کر کے خشک کر دیتا ہے۔ مینگنی جنگلی کبوتر کی بیٹ۔ علک البطم۔ پرانی چربی ان کو باہم گوندھکر ضماد کریں۔ استسقا لحمی میں تمام بدن پر۔ زقی میں شکم پر۔ اور طبلی میں ہاتھ پاؤں پر ضماد کرنا چاہیئے ＋

جاننا چاہیئے کہ طبلی میں تنقیہ کے بعد اُن دواؤں سے ریاح کے تحلیل کرنے کی کوشش کریں۔ جن کا بیان نفخ معدہ میں ہو چکا ہے۔ اور سداب

---

[1] خشک حمام جس میں بدن پر پانی نہیں ڈالا جاتا ہے۔ بلکہ گرم حمام کی ہوا سے پسینہ خوب آتا ہے ＋

خشک تخم حرمل (اسپند) بادیان۔ تخم کرفس۔ بورۂ ارمنی شکر سُرخ ان سب دواؤں کو کوٹ چھانکر سداب کے پانی میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی شیاف بنائیں اور مقعد میں حمول کریں۔ استسقاء زقی میں بعض اطباء عمل بزل کرتے ہیں۔ اور زرداب نکالتے ہیں۔ لیکن اس میں ہلاکت کا خوف زیادہ ہے +

عمل بزل۔ نالی یا رسلائی سے شکم میں نشتر دیکر پانی خارج کرنے کا نام ہے جیسا کہ آجکل بھی بہت زیادہ مروج ہے +

پانی کو سرکہ کے ہمراہ پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ سو حصہ خالص پانی میں ایک حصہ سرکہ انگوری کہنہ ملاکر پکائیں۔ یہانتک کہ مجموعہ کا تیسرا حصہ باقی رہے۔ اسکے بعد سرد کر کے کام میں لائیں۔ یہ پانی پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ سرکہ مستسقی کی پیاس کے زائل کرنے اور سُدّے کھولنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً گرم استسقاء میں۔ اسی طرح زرنتک بھی بہت مفید ہے، لیکن اگر کھانسی ہو تو ترشی ہرگز نہ دیں اسی طرح تمام عوارض کا بھی خیال رکھنا چاہئے +

استسقاء زقی میں یہ طلاء شکم پر لگانا چاہئے۔ بورۂ ارمنی۔ بیخ سوسن۔ قردمانا[1]۔ (زیرہ کی ایک قسم ہے) مویزج ہر ایک دس ماشہ۔ تخم کرنب دو تولہ۔ بکری کی مینگنی ساڑھے چودہ تولہ۔ جو کا آٹا۔ گائے کا گوبر ہر ایک ساڑھے سترہ تولہ سب کو پیسکر آب بادیان یا آب کاسنی میں گوندھ کر شکم پر طلاء کریں +

استسقاء طبلی جب پُرانا ہو جاتا ہے تو صلابت بڑھ جاتی ہے لیکن اس وقت مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔ سوائے پیٹ کے بڑھنے کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اس وقت اس کا نام جبن رکھا جاتا ہے۔ اس صورت میں ملین دواؤں کا ضماد کریں۔ اور جب سختی میں نرمی پیدا ہو جائے تو بابونہ۔ اکلیل الملک۔ مرزنجوش۔ صعتر۔ تخم سداب۔ جند بیدستر۔ جھاؤ کی راکھ اور نطرون کو کوٹ چھانکر سداب کا پانی اور اونٹ کا پیشاب ملاکر شکم پر ضماد کریں۔ تاکہ مادّہ کو تحلیل کرے۔ اور جس وقت دوا سے آرام نہ ہو تو پانچ جگہ داغ دیں۔ ایک فم معدہ پر۔ دوسرے جگر پر تیسرے

[1] کالی زیری +

تلی پر۔ چوتھے تعر معدہ[ل] پر۔ پانچویں ناف کے اوپر۔ اگر مریض طاقتور ہو تو یہ داغ ایک بارگی دیں۔ ورنہ جُدا جُدا کچھ عرصہ کے وقفہ سے داغ دینا چاہیئے +

باب ۱۵۔ یرقان اور امراض طحال

یرقان۔ کنول باؤ

اس مرض میں تمام بدن کا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے جس میں زرد رنگ ہوتا ہے اُس کو **یرقان اصفر** اور جس میں سیاہ رنگت ہوتی ہے۔ اُسے **یرقان اسود** کہتے ہیں۔ یرقان اصفر اکثر جگر اور پتہ سے اور یرقان اسود اکثر تلی سے پیدا ہوتا ہے۔ ہر ایک قسم علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے +

(۱) **یرقان اصفر**:- (بلحاظ سبب) یہ چودہ قسم کا ہوتا ہے (۱) وہ جو کہ بحران کے روز واقع ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ صفراوی بخاروں میں بحران کے ایام میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ زردی کے ظاہر ہونے کے وقت اگر طبیعت کمزور ہو اور مادہ کو کامل طور پر دفع کرنے سے عاجز ہو تو طبیعت کی امداد کریں۔ ورنہ اُس کو اسکے حال پر چھوڑ دیں۔ مادہ کے ظاہر جلد کی طرف دفع کرنے کے واسطے طبیعت کی مدد اس طرح کر سکتے ہیں کہ مریض کو گرم پانی میں داخل کریں۔ اور سکنجبین کو تنہا یا شیرہ کاسنی کے ہمراہ پلائیں۔ جبکہ طبیعت مادہ کو کامل طور پر ظاہر جلد کیطرف دفع کر دیتی ہے۔ تو ظاہر جلد سے زردی خود بخود زائل ہو جاتی ہے ورنہ جلد کو صاف کرنے والی دوا استعمال کریں +

(۲) وہ جو کہ جگر کے سوء مزاج گرم سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت اور علاج سوء مزاج جگر کے بیان میں دیکھیں۔ یہ قسم اکثر سونوخس (جوش خون کا بخار) کے ساتھ ہوتی ہے +

(۳) وہ جو کہ مرارہ (پتہ) کے سوء مزاج گرم سے پیدا ہو۔ اسکی علامت

[ل] تعر معدہ ناف کے کسی قدر اوپر ہوتا ہے۔ اسلئے پانچواں شمار نہ کیا گیا ہے +

یہ ہے کہ دفعتہً پیدا ہوتا ہے۔ اور پیشاب پہلے سفید اور بعد ازاں زرد ہو جاتا ہے اس کے بعد سیاہ اور غلیظ آنے لگتا ہے۔ سوء مزاج جگر یا سُدّہ جگر کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی۔ بھوک بدستور رہتی ہے۔ **علاج**: سکنجبین ہمراہ شیرہ کاسنی پلائیں۔ اور دیگر تدابیر جو گرمی جگر کے واسطے مفید ہیں استعمال میں لائیں۔ اور تنقیہ کے واسطے جوشاندہ ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ افسنتین۔ آلو بخارا استعمال کریں +

(۴) وہ جو کہ پتہ کے متورم ہونے سے پیدا ہو جائے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ہر وقت بخار رہے گا اور قے اور ابکائیاں آئیں گی۔ زبان کھردری ہوگی۔ اس کا **علاج** ورم جگر کے مانند کریں +

(۵) وہ جو کہ تمام بدن اور رگوں کی گرمی سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ بدن چھونے سے گرم معلوم ہوگا۔ قبض رہے گا۔ بدن پر پھنسیاں نکلینگی اور خارش ہوگی اور گرمی کے تمام آثار پائے جائیں گے۔ **علاج** اگر گرمی سادہ ہو تو تبرید (سردی پہونچانا) کافی ہے۔ لیکن اگر مادی ہو تو ضرورت کے مطابق عام تنقیہ و تعدیل کریں۔ بدن پر روغن بادام وغیرہ کے مانند تر روغن ملیں۔ تری پہونچانے والا آبزن کرائیں +

(۶) یرقان اصفر کی وہ قسم ہے۔ جو مسامات کے بند ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ یرقان کے ظہور سے پہلے موسم گرما میں سفر کیا ہوگا۔ یا بدن پر گرد و غبار زیادہ پہونچا ہوگا۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ حمام وغیرہ میں بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ خطمی۔ بھوس گندم کے جوشاندہ سے غسل کر کے مسامات کو کھولیں +

(۷) وہ ہے جو کہ ورم جگر سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا بیان گزر چکا +

(۸) وہ ہے جو کہ سُدّہ جگر سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کا بیان بھی ہو چکا +

(۹) یرقان اصفر کی وہ قسم ہے جو زہریلے جانوروں کے کاٹنے یا زہریلی ادویہ کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ جو کچھ زہر کے مناسب ہو اُس کے ذریعہ زہر کو دفع کریں۔ گرم زہروں کی صورت میں قرص کافورا ور دیگر سرد ادویہ مفید ہیں۔ اور سرد زہروں کی صورت میں

تریاق فاروق نافع ہے +

(۱۰) وہ ہے جس میں مرارہ یعنی پتہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور ضعف کی وجہ سے صفراء کو جگر سے جذب نہیں کرتا +

اس سبب سے یرقان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ متلی اور قے صفراوی آئے گی۔ قبض رہے گا۔ پاخانہ رنگین یا کم رنگین آئیگا۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ ضعف جگر کا ہے +

(۱۱) یرقان اصفر کی وہ قسم ہے جو کہ جگر اور پتہ کے مابین کی نالی میں سُدہ پڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی علامت وہی ہے جو کہ ضعف مرارہ میں اوپر بیان ہوئی نیز پاخانہ بتدریج سفید آئیگا۔ **علاج** سُدہ جگر کے مانند کریں +

(۱۲) وہ ہے جو کہ پتہ اور آنتوں کے درمیانی راستہ میں سُدہ پیدا ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پاخانہ دفعتہً سفید آنے لگے گا اور قبض رہیگا۔ اس کا **علاج** بھی سُدہ کا کھولنا ہے۔ اور حقنہ کرنا بہت نافع ہے اور ان ہر دو نوع سُدی میں مغز املتاس کرم کلہ کے پانی میں حل کرکے روغن بادام تلخ ملا کر پلانا نہایت مفید ہے +

(۱۳) قسم وہ ہے جو کہ ان دونوں راستوں میں (جو اوپر بیان ہوئے) گوشت یا مسوں کے پیدا ہونے سے ظہور میں آتی ہے۔ اسکی علامت بھی وہی ہے جو کہ قسم سُدی میں بیان ہوئی۔ یہ لا علاج مرض ہے +

(۱۴) وہ قسم ہے جو کہ قولنج بلغمی میں بلغم لزج (یعیدار بلغم) کے اس رگ کے منہ پر جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے جس کے ذریعہ صفراء آنتوں پر گرتا ہے۔ اس کا علاج قولنج کا دور کرنا ہے +

تنبیہ۔ سبب کو دور کرنے کے بعد آنکھوں کی زردی دور کرنے کے واسطے پُرانے سرکہ کا حمام میں استنشاق کریں۔ اور سرکہ۔ گلاب اور انار ترش کا پانی ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور جوشاندہ افسنتین سے غرغرہ کریں +

(۲) **یرقان اَسْوَد**:۔ اسکو یرقان سندھی بھی کہتے ہیں۔ یہ سات قسم کا ہوتا ہے +

اول قسم۔ وہ ہے جو کہ امراض طحال میں بحران کے طریقہ پر طبیعت کے دفع کرنے سے واقع ہوتا ہے۔ اس کے بعد اصل مرض خفیف ہو جاتا ہے +

علاج۔ اگر ضرورت ہو تو ان تدابیر سے جو یرقان اصفر میں بیان ہوئیں طبیعت کی مدد کریں (تاکہ وہ قوت کے ساتھ مادہ کو باہر کی طرف دفع کرسکے) اور روغن بابونہ اور روغن شبت کی مالش بھی مفید ہے ؎

دوسری قسم یرقان سندھی کی وہ ہے جو کہ جگر اور تلی کے درمیانی راستے[1] میں سُدہ پیدا ہونے سے واقع ہوتی ہے +

تیسری قسم وہ ہے جو کہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستے[2] میں سُدہ واقع ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان دونوں قسموں کی علامت یہ ہے کہ یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہوگا۔ جگر میں بوجھ محسوس ہوگا۔ اور اول قسم میں بھوک آہستہ آہستہ بند ہوجائے گی۔ اور دوسری قسم میں تلی میں بوجھ کا محسوس ہونا۔ اور بھوک کا یکبارگی ساقط ہوجانا لازمی ہے۔ دونوں قسم کا علاج یہ ہے کہ مسہلات اور مفتحات کے ذریعہ سُدہ کھولیں یا سلیق یا اسیلم کی فصد کھولنے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے +

چوتھی قسم وہ ہے جو کہ جگر کی شدتِ حرارت کے باعث خون کے محترق ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ اس کی علامات وعلاج سوءِ مزاج حار جگر کے مانند ہے +

پانچویں قسم وہ ہے جو کہ طحال کے ضعف سے پیدا ہوتی ہے۔ خواہ طحال کی قوت جاذبہ ضعیف ہو۔ خواہ قوت ماسکہ۔ لیکن قوت جاذبہ کے ضعف کی علامت یہ ہے کہ بھوک ساقط اور آنکھ کی سفیدی مکدر ہوجائیگی اور ضعف ماسکہ کی علامت یہ ہے کہ بدن میں سودا کی زیادتی کے آثار محسوس ہونے کے باوجود قے اور اسہال میں سودا خارج ہوگا۔ اس کا علاج طحال میں تلاش کریں +

چھٹی قسم وہ ہے جو کہ ورم طحال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا بیان آیندہ کیا جائیگا +

ساتویں قسم وہ ہے جو کہ جگر میں سوءِ مزاج سرد کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے اس کا علاج جگر کے سوءِ مزاج میں دیکھیں +

---

[1] اس راستہ کا وجود اس زمانہ میں ثابت نہیں ہوتا ؎

[2] اس راستہ کا بھی کوئی پتہ نہیں چلتا +

تنبیہ۔ جبکہ یرقان زرد یرقان سیاہ کے ساتھ جمع ہو جائے تو تین روز کے وقفہ سے دونوں ہاتھ کی فصد کھولنی چاہیئے۔ اور صفراء و سوداء کو خارج کرنے والے جوشاندہ سے تلیین کریں۔ اس کے بعد جبکا غلبہ ہو تعدیل اس کی رعایت زیادہ کریں۔ اور جگر، طحال کی اصلاح کی کوشش کریں ٭

سوء مزاج طحال

اگر سوء مزاج گرم ہو تو تلی میں جلن محسوس ہو گی۔ پاخانہ پیشاب سُرخ مائل بہ سیاہی آئینگے اور حرارت کے دیگر آثار پائے جائینگے اور بھوک ساقط ہو جائیگی اور اگر سوء مزاج خشک ہو تو تلی میں سختی خون میں غلظت اور بدن میں دُبلا پن ظاہر ہو گا۔ اور اگر سوء مزاج تر ہو تو بیمار تلی کے مقام پر گرانی محسوس کریگا۔ بدن کا رنگ سیسہ کے مانند ہو جائیگا ٭

علاج: سوء مزاج ساذج میں فقط تعدیل کافی ہے۔ اور مادی میں تنقیہ کے ساتھ تعدیل کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ جگر میں بیان ہو چکا مگر اس جگہ لگانیوالی دوائیں تلی کے مقام پر لگائیں۔ اور بائیں ہاتھ کی فصد کھولیں۔ یہ ادویہ تلی کے سوء مزاج گرم میں نافع ہیں۔ آب مکوئے سبز، آب برگ بید، آب کشوث کو سکنجبین کے ہمراہ پلائیں۔ اور تلیین کے واسطے مطبوخ ہلیلہ۔ مغز املتاس ہے۔ اور حرارت کی شدت کے وقت قرص کافور جس میں اسقولوقندریون ڈالا گیا ہو۔ اور سوء مزاج سرد میں آب کرفس سکنجبین بزوری حار کے ہمراہ اور مثلث[1] تنہا رمنہ پلائیں۔ نیز مولی کا پانی۔ تریاق اربعہ گلقند اور پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری کے ہمراہ دیں ٭

سوء مزاج خشک میں شربت بنفشہ اور ماء الجبن اور انکے مانند جو چیز تری پہونچانے والی ہوں شرباً و ضماداً استعمال کریں۔ اگر سوء مزاج مادی ہو تو پہلے فصد کریں اور سوداء کا مسہل دیں۔ سوء مزاج رطب میں گل سُرخ بیخ کبر۔ زراوند۔ بابچھڑ۔ لک مغسول۔ زرشک باریک کوٹ چھانکر جھاؤ کے پانی میں گوندھ کر قرص بنا کر کھلائیں۔ اور مجففات کا لیپ کریں۔ تلیین کیواسطے

[1] آب انگور تین حصہ۔ آب خالص ایک حصہ دونوں کو جوش دیں یہاں تک کہ ایک تہائی جل جائے اس کے بعد اتار کر کام میں لائیں یہی مثلث کہلاتا ہے ٭

حب ایارج استعمال کریں۔ اور جبکہ مادہ مرکب ہو تو علاج بھی مرکب ہیں اور
جو چیز تلی کے سوء مزاج سرد تر میں تنقیہ کے واسطے مقرر ہے وہ بیخ کبر ہے
اس کے ہموزن افیتمون کوٹ چھانکر شہد کے ہمراہ گوندھ کر بقدر سات ماشہ
کھلائیں اور سوء مزاج سرد خشک کو جسائت اور غلظت طحال کہتے ہیں۔
اسکا بیان علیحدہ آئے گا۔

ورم طحال

اگر ورم طحال گرم ہو تو تپ لازمی ہوگا۔ پس اگر ورم خونی ہوگا تو چوتھے
روز تپ شدید ہو جائیگا۔ اگر ورم صفراوی ہوگا تو تیسرے روز بخار کی زیادتی
ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر ایک قسم کے دیگر امراض بھی ظاہر ہونگے۔ اور اگر ورم بلغمی
ہو تو اُسے **تہبج الطحال** کہتے ہیں اور اگر ورم سوداوی ہو تو اُسے **صلابت**
اور جسأۃ الطحال کہتے ہیں۔ رطوبت و یبوست کی علامات سوء مزاج میں
بیان ہو چکیں +

علاج۔ جو خلط باعث ہو اس کے مطابق تنقیہ و تعدیل کریں۔ ورم گرم
کی صورت میں جو کا آٹا۔ برگ جھاؤ اور برگ کھو سبز کے پانی میں گوندھ کر ضماد
کریں۔ اور ورم بلغمی کی حالت میں انگور کی لکڑی کی راکھ روغن گل کے ہمراہ
ملاکر۔ یا بکری کی مینگی کی راکھ تین حصہ بیخ کبر کی راکھ ایک حصہ سرکہ میں ملاکر
طلا کریں۔ اور ورم سوداوی میں اشق سرکہ میں پگھلا کر یا سداب و پودینہ سرکہ
میں گوندھ کر یا گیہوں کی بھوسی سرکہ میں جوش دیکر اور اس میں اشق ملا کر طلا
کریں۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر جھاؤ کی لکڑی سے برتن بنا کر اسی میں
پانی پئیں اور اُسی میں کھانا کھائیں۔ تو چالیس روز میں ورم طحال تحلیل ہو جاتا
ہے۔ اور اگر برسیاوشان زوفائے خشک اور تخم سنبھالو ہموزن کوٹ
چھانکر شہد میں گوندھکر روزانہ بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ ورم طحال کے تحلیل
کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اسی طرح انجیر اور کبر سرکہ میں بھگو کر کھلانا مفید ہے
اگر مریض طحال روزانہ صبح کے وقت اپنا پیشاب تین مرتبہ ہتھیلی بھر پئے تو نہایت
مفید ہے۔ اور اگر جسأۃ الطحال یعنے ورم سوداوی میں سختی کو مرہموں سے نرم
کرنے کے بعد بائیں اسلیم کی فصد کھولیں۔ تو نہایت مفید ثابت ہوگا۔

تقیح الطحال

جاننا چاہیئے کہ ورم طحال اکثر تحلیل ہو جاتا ہے اور گاہے سخت ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پختہ ہو کر اس میں پیپ پڑ جائے۔ ورم طحال کے مادہ کے پیپ بن جانے کی علامت یہ ہے۔ کہ چبھن کے ساتھ درد ہوگا پیشاب بدبودار آئے گا اور اس میں غیر طبعی اجسام خارج ہونے کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے کہ پیپ معدہ میں گرے اور قے یا پاخانہ کے ذریعہ خارج ہو جاننا چاہیئے کہ طحال کی پیپ میلی ہوتی ہے۔ اس کا **علاج** وہی ہے جو کہ دبیلہ کبد میں بیان ہو چکا۔ اور مدرات کے استعمال میں مزاج کی رعایت ضرور رکھنی چاہیئے۔ اگر پیپ پڑنے کے بعد طحال میں سختی باقی رہے تو وہ ضماد استعمال کریں۔ جو ورم سوداوی میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ہر حالت میں قابضات سے پرہیز کریں۔ اور جس وقت ورم صُلب نرمن ہو جائے اور دوا سے آرام نہو تو اس طریقہ سے داغ دیں۔ کہ مقام طحال کی جلد کو صنارہ سے پکڑ کر اوٹھالیں اور ایک لمبے لوہے کے اوزار سے جس کا سر دو شاخہ ہو داغ دیں اور ایک دوسرے کے قریب دو داغ اور دیں۔ تین مرتبہ چھ داغ ہو جائینگے۔ اگر ایسا آلہ بنایا جائے جس کے چھ سر ہوں تو ایک مرتبہ ہی داغ دیا جا سکتا ہے۔

ضعف طحال

جاننا چاہیئے کہ اگر طحال کی قوت جاذبہ ضعیف ہو تو بھوک ساقط ہو جائیگی اور سوداوی امراض پیدا ہونگے۔ اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو اسہال و قے سوداوی آئیں گی۔ اگر طحال کی قوت ہاضمہ ضعیف ہو تو بھوک زیادہ ہو جائیگی یا اسہال سوداوی آئینگے۔ اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو طحال بڑی ہو جائے گی اور بھوک ساقط ہو جائے گی۔

علاج۔ تقویت کے واسطے افسنتین۔ بالچھڑ۔ جھاؤ۔ قرد مانا۔ کالی زیری۔ شگوفہ اذخر۔ بیخ کبر۔ گل سرخ اور گوگل کو کوٹ چھان کر جھاؤ یا سداب کے پانی میں گوندھیں اور سرکہ اضافہ کر کے ضماد لگائیں۔ اس کے علاوہ طحال کو کھردرے کپڑے سے ملیں اور بغیر پچھنوں کے سینگیاں کھچوائیں۔

سدۂ طحال

اس کی علامت یہ ہے کہ طحال میں ثقل محسوس ہوگا۔ اور ورم کی علامات نہیں پائی جائینگی۔ علاج وہی ہے جو کہ سدۂ جگر میں بیان ہو چکا ہے۔ اس جگہ زیادہ قوی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔ سکنجبین بزوری اور قرص کبر نہایت مفید ہیں +

نفخۃ الطحال۔ طحال کا پھول جانا

یہ مرض طحال کی قوت ہاضمہ اور دافعہ کے ضعف سے پیدا ہوتا ہے۔ علاج طحال کو قوت دیں۔ اور سبوس گندم۔ باجرہ اور نمک کی پوٹلی بنا کر اس سے تکمید کریں۔ پودینہ اور سداب سرکہ اور شہد میں ملا کر ضماد لگائیں۔ مقام طحال پر محاجم ناری (آگ کی سینگیاں) اور سفوف حرف[1] کھلائیں +

حجارۃ الطحال۔ طحال کی پتھری

اس کی علامت یہ ہے کہ پیشاب میں ریگ خارج ہوگی اور تلی میں چبھن محسوس ہوگی۔ اور دیگر اعضاء میں کسی قسم کا مرض نہیں ہوگا۔ علاج انجیر مخلل (سرکہ میں ڈالا ہوا) کھلائیں اور ضماد کریں اور مدرات و کاسرات (توڑنیوالی) جو گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے اور خارج کرنے کے واسطے ہیں استعمال کریں +

باب ۱۶۔ امراض امعاء۔ آنتوں کی بیماریاں

زلق الامعاء

زلق الامعاء وہ مرض ہے جس میں غذا آنتوں سے بہت جلد خارج ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب اگر پھنسیاں ہوں جو کہ آنتوں کی اندرونی سطح پر نکل آتی ہیں تو

[1] حرف۔ ترہ تیزک +

گرمی کی علامات پائی جائیں گی۔ اور غذا جب آنتوں کی طرف آئیگی تو درد معلوم ہوگا۔ اور غذا کے ساتھ رقیق زرداب ملا ہوا نکلیگا۔ اس کا علاج فصد کرنا اور صفراوی مسہل دینا ہے۔ اور شربتاً[1] و حقنتاً سرد ادویہ سے حرارت کی تسکین کریں۔ علاوہ ازیں سفوف زلق الامعاء بتوری نہایت مفید ہے ؛

اگر پھنسیاں آنتوں کی بیرونی سطح پر ہونگی تو لذع و دغدغہ احشاء میں پیدا ہوگا۔ اور درد کبھی ناف کے اوپر اور کبھی ناف کے نیچے اور کبھی پہلو میں معلوم ہوگا۔ اور غذا غیر منہضم برآمد ہوگی۔ اس کا **علاج** سوائے حقنہ کے وہی ہے جوکہ بیان ہوچکا ؛ البتہ اس جگہ سرد ادویہ کا ضماد ناف سے نیچے لگانا چاہئے ؛

اگر زلق الامعاء کا سبب رطوبت ہو جوکہ آنتوں کی اندرونی سطح کو چکنا کردے۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ طعام غیر منہضم کے ساتھ رطوبت بھی خارج ہوگی۔ اس کا علاج اسہال و قے کرانا ہے۔ اسہال لانے کے واسطے حب ایارج نہایت مفید ہے۔ اسی طرح ہر ایک دوا اور ہر ایک تدبیر خشکی پیدا کرنے والی ہونی چاہئے ؛

اگر آنتوں کے سوء مزاج ترسادہ کی وجہ سے زلق الامعاء پیدا ہو تو رطوبت کے آثار پائے جائیں گے۔ لیکن غذا کے ہمراہ کوئی رطوبت نہیں خارج ہوگی۔ **علاج** رطوبت کو خشک کرنے والے سفوف کھلائیں۔ اور شکم پر روغن گل کی مالش کریں ؛

اگر زلق الامعاء کا سبب خلط صفراوی ہو تو اس کی علامات پائی جائینگی ؛

علاج۔ قے و اسہال کے ذریعہ صفراء کا تنقیہ کریں۔ اسہال کے لئے ہلیلہ زرد کا سفوف شکر کے ہمراہ کھلانا نہایت مفید ہے ؛

اگر بلغم و صفراء دونوں سبب ہوں تو دونوں کی علامات پائی جائینگی۔ اور اس کے واقع ہونے سے پیشتر فواکہ کھائے ہونگے ؛

علاج۔ صفراء و بلغم کا تنقیہ کریں۔ یہ سفوف اس قسم کی زلق الامعاء کے لئے نہایت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ حب الرشاد (ہالون) حب الآس۔ سماق۔ مائیں ہر ایک بھنے سات ماشہ۔ تمام کو سوائے حب الرشاد کے کوٹ چھانکر رکھیں۔ اور بقدر سات ماشہ روزانہ کھائیں ؛

---

[1] شربتاً پینے کی صورت میں۔ حقنتاً۔ حقنہ کی شکل میں ؛

اگر زلق الامعاء کا سبب آنتوں کا ضعف ہو جو کہ فالج یا آنتوں کے اعصاب میں استرخا پیدا ہونے کی وجہ سے ہو گیا ہو۔ تو اس کا **علاج** فالج کے مانند کریں +

اگر کسی قوی مسہل کے پینے سے زلق الامعاء ہو گیا ہو تو چہار تخم بھونکر روغن گل سے چرب کرکے دیں۔ اگر حب الرشاد کو چھاچھ میں جوش دیں یہاں تک کہ وہ غلیظ ہو جائے اس کے بعد کھلائیں۔ بہت جلد عمل کرتا ہے +

اسہال دموی۔ خونی دست

اسہال دموی جو کہ خاص امعاء سے آتے ہیں۔ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ اوّل وہ جس میں آنتیں چھل جاتی ہے۔ اسکو سحج کہتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جس میں آنتوں کی رگیں خون سے پُر ہو جاتی ہیں۔ اور ان رگوں میں سے کسی ایک رگ کا منہ بغیر خراش کے کھل جاتا ہے۔ دونوں قسموں کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے +

(۱) **سحج**۔ اس کا سبب اگر صفرا ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ پہلے صفراوی دست آئینگے۔ بعد ازاں صفرا خراطہ[1] کے ہمراہ ملا ہوا آئیگا۔ اسکے بعد خون۔ خراطہ اور دیگر لیسدار رطوبت خارج ہونگی۔ اور حرارت کی دیگر علامات پائی جائینگی۔ **علاج** شروع میں رُبِ انگور خام۔ رُبِ انار اور ان کے مانند قابض و ترش چیزیں دیں۔ اور اگر مادہ کثیر ہو تو اس کا تنقیہ کریں سبب کو دور کرنے کے بعد لعابات و مغریات (لیسدار چیزیں) پلائیں۔ اور شیرۂ تخم خرفہ۔ گل ارمنی کے ہمراہ نہایت مفید ہے +

اسی طرح سفوف مقلیاتا نہایت نافع ہے۔ اور جبکہ قبض زیادہ مطلوب ہو تو تخموں کو بھون لینا چاہیے۔ علاوہ ازیں صرف بارتنگ کھلانا مادہ کو قطع کرنے اور سحج و اسہال کو دور کرنے کے لئے سودمند ہے۔ اور جبکہ درد شدید ہو۔ تو چہار تخم یعنی تخم اسپغول۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ تخم بارتنگ کو گرم پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور روغن گل بقدر پانچ ماشہ ملاکر پلائیں +

اگر سحج کا سبب بلغم ہو تو پہلے اسہال بلغمی آئینگے یہ زیادہ تر نزلہ و زکام کے

---

[1] خراطہ۔ آنتوں کی اندرونی سطح کی جھلیاں اور چھلکے +

بعد پیدا ہوتی ہے۔ **علاج۔** پہلے استفراغ ونزلہ وزکام کو روک کر سبب کو دور کریں۔ اسکے بعد مغریات مثلاً تخم ریحاں وغیرہ کھلائیں۔ اور ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بھونکر کوٹ چھانکر ہموزن شکر سفید ملاکر بقدر سات ماشہ کھلائیں نہایت فائدہ مند ہے +

اگر سحج کا سبب سوداء ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ بیچش دائمی اور سخت بیقراری رہے گی۔ خون خراطہ اور پاخانہ کے ہمراہ سوداء خارج ہوگا۔ **علاج** سبب کو دور کرنے کے بعد طحال کو تقویت پہونچانے کی کوشش کریں۔ اور نرمی پیدا کرنے والے تخم اور سفوف الطین کھلائیں +

اگر سحج کا سبب غلیظ اور خشک پاخانہ ہو جو کہ اپنی خشونت کی وجہ سے آنتوں کو چھیل ڈالے تو اس کی علامت قبض کا مقدم ہونا۔ خشک قابض چیزوں کا کھانا۔ اور خشک پاخانہ کا خارج ہونا ہے۔ **علاج۔** مرطبات و ملینات مثلاً لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول شربت بنفشہ و روغن بادام کے ساتھ اور ان کے مانند دیگر ادویہ استعمال کرائیں۔ اور جبکہ آنتیں پاخانہ سے پاک صاف ہوجائیں لیکن سحج باقی رہے تو مناسب قابض ادویہ استعمال کرانا چاہئے۔ لیکن آنتوں کے تنقیہ سے پیشتر ہرگز قابض ادویہ نہ استعمال کریں۔ کیونکہ سخت مضر ہے +

اگر ادویہ سمیہ مثلاً ہڑتال۔ نوشادر۔ چونہ وغیرہ کھانے سے سحج پیدا ہوجائے تو اس کا **علاج** یہ ہے کہ قے کرائیں۔ تازہ دودھ اور حریرے پلائیں +

اگر ادویہ مسہلہ کے پینے سے سحج ہوجائے تو اس کا علاج مغریات (لعابدار) اور مبردات کے ساتھ کریں۔ چھاچھ جس میں لوہے کو تپا کر بجھایا گیا ہو نہایت فائدہ مند ہے +

اسہال دموی کی دوسری قسم جو کہ آنت کی کسی رگ کا مُنہ کھلنے کی وجہ سے ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ دستوں کے ہمراہ خون آئیگا۔ سحج۔ بواسیر اور اسہال کبدی کی کوئی علامت نہیں پائی جائیگی۔ یہ قسم اکثر بغیر درد کے ہوتی ہے۔ برخلاف ازیں سحج میں اکثر درد لازمی ہوتا ہے +

علاج۔ اگر خون بہت آئے اور بدن میں قوت کافی ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں بعد ازاں اسہال بند کرنے کے لئے قرص کہربا وغیرہ استعمال کرائیں۔ گل ارمنی دو ماشہ شربت حب الآس یا شربت انجبار کے ہمراہ نہایت مفید ہے

اور پوست انار۔ مائیں۔ گل ارمنی تینوں کو ہموزن لیکر کوٹ چھانکر گولیاں بنائیں اور بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ اسہال بند کرنے کے واسطے مجرب ہے۔ شکم پر چار ساعت تک مجمرہ (سنگی) لگائے رکھنا اسہال بند کرنے کے واسطے مخصوص ہے +

تنبیہ۔ اسہال بند کرنے کے لئے حتی الامکان مخدرات استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور اگر مخدرات کی ضرورت واقع ہو تو جب تک بذریعہ شافہ کام نکل سکے ہرگز نہ کھلائیں لیکن اگر کھلانے کی ضرورت پیش آجائے تو اصلاح کرکے کھلائیں جیسا کہ قرابادینوں میں تحریر ہے +

آنتوں سے پیپ نکلنا

اس کا سبب سحج کی حالت میں پیپ پڑنا یا آنت کے ورم کا پھوٹنا ہوتا ہے۔ اس کی علامت سحج یا ورم کا پہلے ہونا ہے۔ **علاج**۔ آنتوں کو پیپ سے صاف کرنے سے پہلے حقنۂ مجلّی[۵۱] کریں۔ بعد ازاں حقنۂ مُدمِل[۵۲] استعمال میں لائیں۔ **حقنۂ مجلّی** پوست انار۔ ساق۔ آس۔ چاول۔ جو تمام کو نیم کوب کرکے پانی میں جوشدیکر چھان لیں۔ اور اس میں قدرے ان بجھا چونہ ملاکر حقنہ کریں۔ **حقنۂ مُدمِل** گوند ببول۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ کاغذ سوختہ۔ تمام کو باریک پیسیں اور شیرۂ بارتنگ و توت خام میں ملاکر حقنہ کریں +

تنبیہ۔ جبکہ پیپ کا سبب سحج ہوا درد ابھی تک باقی ہو۔ تو پہلے سحج کا علاج کریں۔ اس کے بعد قرحہ کی طرف متوجہ ہوں +

زحیر پیچش

اس مرض کو علۃ الدجاجہ (مرغی کی بیماری) بھی کہتے ہیں۔ اس مرض میں تھوڑی تھوڑی رطوبت تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد نکلتی ہے۔ خواہ خون کے ساتھ ملی ہوئی ہو یا نہ۔ اگر اس کا سبب خشک پاخانہ ہوتا ہے۔ جو کہ آنتوں میں بند ہو جاتا ہے۔ اور جسکو طبیعت دفع کرنا چاہتی ہے اور وہ نہیں نکلتا لیکن آنتوں کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ تو اسکو زحیر کاذب یعنی جھوٹی پیچش

---

[۵۱] مجلّی صاف کرنیوالا [۵۲] مُدمِل زخم بھرنے والا +

کہتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اسپغول اور اس کے مانند جو تخم کھلائے جائیں وہ باہر نہیں نکلتے۔ **علاج** شربتوں اور حقنہ لینے کے ذریعہ تلیین کریں اور ممکن ہے کہ صرف گرم پانی پینے سے تلیین ہو جائے۔ لیکن ہرگز کوئی قابض چیز استعمال نہیں کرانی چاہیے۔ کیونکہ ایسی صورت میں قابض چیز کا استعمال مہلک ہے۔ اسی واسطے اطباء نے کہا ہے کہ پیچش میں تحقیق سے پیشتر حابسات نہیں استعمال کرانے چاہئیں۔ اگرچہ پیچش مزمن ہو +

اگر پیچش کا سبب بلغم یا صفراء یا سوداء ہو تو اس کی علامت و علاج سحج میں دیکھیں +

جاننا چاہیے کہ حقنہ و شیاف زحیر میں بہ نسبت مشروبات کے زیادہ مفید ہیں، اگر نیچے کی آنتوں کے ورم گرم کی وجہ سے پیچش پیدا ہو جائے تو اسکی علامت یہ ہے کہ ٹیس ہونگی اور اس میں ثقل محسوس ہوگا۔ اور ممکن ہے کہ بخار اور عسر بول پیدا ہو جائے +

علاج۔ فصد کھولیں اور کمر کے نیچے حجامت کریں (سنگھیاں کھچوائیں) غذا کم کھلائیں اور مطفیات[1] خون استعمال کرائیں۔ جب مادہ رک جائے تو خطمی میتھی۔ بنفشہ۔ بابونہ اور برگ کرم کلہ کے جوشاندہ سے مقعد اور شکم پر نطول کریں۔ اور جس مریض کو قے کرنا آسان ہو اسکو قے کرائیں۔ نہایت مفید ہے +

اگر سردی کی زیادتی مقعد کو پہونچے اور اس سے زحیر ہو جائے تو سردی پہونچنے کے اسباب متقدم ہونگے۔ **علاج**۔ گرم پانی سے تکمید کریں اور روغن قسط وغیرہ کو گرم کرکے اس کی مالش کریں۔ اور گرم اینٹ پر بیٹھنا۔ اور حب الرشاد (ہالون) بریاں بقدر ۷ ماشہ بغیر کوٹے ہوئے نہار منہ کھانا نہایت مفید ہے +

اگر مقعد و آنتوں کو گھوڑے کی سواری یا سخت چیز پر بیٹھنے کی وجہ سے ایذا پہونچے اور پیچش ہو جائے تو موم روغن ملنا مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں زردی بیضہ مرغ روغن گل میں ملا کر لگانا اس قسم میں اور نیز تمام قسموں میں نہایت مفید ہے +

تنبیہ۔ جبکہ خالی معدہ تربتی کھانے سے پیچش ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ مصری کا شربت پلائیں اور زردی بیضہ نیمبرشت۔ گوند ببول اور

[1] مطفی سرد اور حرارت بجھانے والی دوا +

گل ارمنی کے ساتھ کھلائیں +

مغص مروڑ

مغص (مروڑ) آنتوں کے درد کو کہتے ہیں اور یہ قولنج۔ سحج۔ اور بیچش میں لازمی ہے۔ لیکن جبکہ ان امراض کے بغیر آنتوں میں درد ہو تو سبب کے موافق تدارک کریں۔ جیسا کہ ذکر ہو چکا اور آئندہ قولنج اور دیدان کے بیان میں آئیگا۔ اور جو مغص ادویہ مسہلہ کے پینے کے بعد پیدا ہو اس میں گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا کفایت کرتا ہے۔ اور روغن گل کی مالش کریں +

نفخ و قراقر امعاء

اگر نفخ و قراقر امعاء نفاخ غذا کے تناول کرنے یا بہت کھانے یا غذائے ردی الکیفیت مثلاً بھینس کا گوشت کھانے سے ہو۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ عمدہ غذا کھلائیں۔ اور جس غذا کے عادی ہوں اس کو تبدیل کر دیں۔ اور گلقند اور گلاب کھانا مفید ہے +

اگر مقعد اور آنتوں کا ضعف نفخ و قراقر کا سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ غذائے صالح اور معتدل المقدار کھانے کے باوجود نفخ و قراقر ہوگا +

علاج۔ غذا کم کر دیں اور معجون فلافلی اور جوارش کمونی کھلائیں۔ اگر اس کے ساتھ اسہال بھی ہوں تو جوارش خوزی بہت فائدہ مند ہوتی ہے +

قولنج

قولنج ایک شدید درد ہے جو کہ آنتوں میں (خصوصاً قولون نامی آنت میں) پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ بالکل قبض ہوتا ہے۔ اگر قدرے پاخانہ آتا بھی ہے تو نہایت دشواری سے +

اگر قولنج کا سبب بلغم غلیظ ہو تو اس کے واقع ہونے سے پیشتر غلیظ غذاؤں کا کھانا اور قبض شدید کا ہونا شاہد ہوگا۔ اور بیمار کی طبیعت ترش اور شور چیزوں کے کھانے کی خواہش کریگی۔ **علاج**۔ شافہ اور حقنہ سے دست لانے کے بعد تمام بدن کے تنقیہ کے لئے مسہل پلائیں اور جو ادویہ اسہال لانے

کے باوجود معدہ کو قوت دیں اور متلی کو دفع کریں وہ جوارش سفرجلی مسہل اور جوارش شہریاراں ہیں +

تنبیہ قبض دور کرنے سے پیشتر آبزن۔ کماد اور ضماد استعمال نہ کریں اور قبض رفع کرنے کے بعد ایک رات دن غذا نہ دیں۔ اس مرض میں سب سے عمدہ غذا شوربائے نخود آب ہے۔ جو کہ بوڑھے مرغ کے گوشت سے گرم مصالحہ ڈال کر بنایا گیا ہو۔ علاوہ ازیں چکور۔ چڑیا اور جوان بکری کے گوشت سے بھی تیار کر سکتے ہیں اور مریض کو پانی پلانا کم کر دیں اگر پانی کے عوض صرف گلاب وعرق بادیان یا ماء العسل پلائیں تو نہایت بہتر ہے +

اگر قولنج کا سبب ریاح غلیظ ہوں تو وجع مسلّی (سوئے کے چبھنے جیسا درد) ہوگا اور درد پیدا ہونے سے پیشتر فواکہ (انگور خام۔ خیار وغیرہ) اور نفاخ اغذیہ کھائی ہوں گی۔ قراقر ہوگی اور درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہیگا۔ اس کا **علاج** بھی وہی ہے جو کہ اوپر بیان ہو چکا۔ لیکن اس جگہ رفع قبض سے پیشتر تکمید اور تنطیل استعمال کرنے کا کچھ حرج نہیں ہے۔ اور روغن شبت کا ملنا اور جوارش کمونی کا کھانا اور نیز جو کچھ نفخ معدہ میں تحریر ہوا استعمال کرانا مفید ہے اور اگر گرم گرد کے آٹے کی روٹی ایک طرف سے توے پر پکا کر خام طرف سے شکم پر باندھیں تو بہت جلد نفع حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح محجمہ ناری کا استعمال جلد آرام بخشتا ہے۔ (محجمہ ناری۔ آگ کی سینگیاں) +

قولنج ریحی کی ایک قسم ہے جو کہ شکم پر سوداء کے انصباب سے عارض ہوتی ہے۔ جیسا کہ بعض کو مالیخولیائے مراقی میں ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ دفعتہً پیدا ہوتا ہے۔ شکم میں نفخ ہوتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ اور درد شدت کے ساتھ نہیں ہوتا۔ **علاج**۔ سوداء کا تنقیہ کریں۔ اسیلم کی فصد کھولیں اور تدہین کریں +

اگر آنتوں کے ورم کی وجہ سے قولنج پیدا ہو جائے تو ماد ے کے مطابق تنقیہ کریں۔ اور جو کچھ ورم معدہ میں بیان کیا گیا ہے وہ یہاں بھی مفید ہے لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ قولنج میں پیشتر حقنہ سے دست لائیں۔ اوّل ہی مسہل نہ پلائیں۔ آنتوں میں ڈھیلا

ورم بلغمی شاذ ونادر پیدا ہوتا ہے۔ ورم سوداوی میں حقنہ جس کے اندر چربی مُرغ اور روغن ملائے گئے ہوں بہت مفید ہے۔ اگر قولنج کا سبب التوائے[1] امعاء یعنی آنتوں کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ہو تو اس کے پیدا ہونے سے پیشتر سخت حرکت کرنے یا کودنے وغیرہ کا اتفاق پڑا ہوگا۔ **علاج** شکم اور کمر کو ملکر آنتوں کو انکے مقام پر لوٹائیں۔ اور مریض کو پشت پر لٹا کر دونوں ہاتھ پاؤں پکڑ کر ہلائیں (جس طریقہ سے کہ مشہور ہے) خیال رہے کہ عام لوگ آنتوں کے ٹلنے کو ناف ٹلنا کہتے ہیں۔ جبکہ قولنج التوائی فتق وقرد کے سبب سے ہو تو آنتوں کو تدبیر فتق کے ساتھ لوٹائیں اگر قولنج کا سبب پاخانہ ہو جو کہ آنتوں میں بند ہو جائے تو اس کا **علاج** یہ ہے کہ پاخانہ کو مُزلقات کے ذریعہ (جس طرح کہ پیچش میں بیان ہوچکا) دفع کریں۔ اس کے بعد اگر سبب کے باقی رہنے سے دوسری مرتبہ قولنج کے پیدا ہونے کا خوف ہو تو اس کو بھی زائل کریں۔ تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کرے +

اگر قولنج کا سبب آنتوں کے جوف میں صفراء کا اجتماع ہو تو تنقیہ کفایت کرتا ہے۔ اور قولنج کی یہ قسم مادہ صفراوی کی کمی اور لطافت کے سبب شاذ ونادر پیدا ہوتی ہے +

جبکہ قولنج دیگر اعضاء کی مشارکت سے پیدا ہو۔ مثلاً ورم مثانہ۔ ورم گردہ۔ ورم جگر۔ ورم رحم۔ ورم طحال وغیرہ سے تو ان اعضاء کا علاج کرنا چاہئے۔

قولنج کی ایک قسم ہے اس کو ایلاؤس کہتے ہیں۔ اور یہ قولنج کی بدترین قسم ہے۔ اس میں اُبکائی اور قے لازمی ہوتی ہیں۔ جب یہ مرض قوی ہو جاتا ہے تو پاخانہ بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے۔ جو کہ بیان ہوچکا۔ سبب کے موافق تدارک کریں۔ اس مرض کے شروع میں فصد نہایت فائدہ مند ہے۔ خصوصاً اگر ورم پیدا ہونے کا خوف ہو یا پہلے سے ورم موجود ہو +

تنبیہ۔ ادویہ جن کا کھانا قولنج کی جملہ اقسام میں مفید ہے۔ گوشت ہُدہُد (کھٹ بڑہئی) خشک کینچوے۔ بچھو پھونا ہوا۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا ان دواؤں سے زحیر اور سخت درد کو بہت جلد آرام ہوتا ہے +

---

[1] التوا۔ بل پڑنا +

حُصر قبض

حُصر یعنی بغیر درد کے قبض ہونا۔ اس کا علاج تو لنج کے بیان سے ظاہر ہے۔ اور شربتِ بنفشہ اور روغن بادام نہایت مفید ہے +

دیدان۔ پیٹ کے کیڑے

پیٹ کے کیڑے چار طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) ان کو حیات (کینچوے) کہتے ہیں (۲) چوڑے۔ دانۂ کدو کے مشابہ۔ ان کو حب القرع (کدو دانہ) کہتے (۳) گول (۴) چھوٹے چھوٹے۔ سرکہ کے کیڑوں کے مانند۔ ان دونوں قسموں کا کوئی خاص نام نہیں ہے۔ (چوتھی قسم کے کیڑوں کو ہندی میں چرنے یا چنونے کہتے ہیں) +

علامات۔ جملہ اقسام کے کیڑوں میں دن کے وقت لب خشک اور رات کو تر رہینگے اور لعاب بہے گا۔ لیکن حیات چونکہ اوپر کی آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس واسطے انکی خاص علامت یہ ہے۔ کہ فم معدہ میں لذع (سوزش محسوس) ہوگا۔ اور بھوک کی حالت میں انکے اوپر چڑھنے کی حرکت محسوس ہوگی۔ اور حب القرع یعنی کدو دانہ کی خاص علامت یہ ہے کہ بھوک زیادہ لگے گی اور گاہ بگاہ پاخانہ میں یہ خارج ہونگے۔ اور کیڑوں کی تیسری قسم تو لوں اور اعور میں پیدا ہوتی ہے۔ انکی خاص علامت یہ ہے کہ مقعد میں خارش اور دغدغہ محسوس ہوگا + اور چوتھی قسم کے کیڑے معا مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں یہ اکثر بچوں میں ہوتے ہیں +

علاج۔ کیڑوں کو مار کر خارج کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ متواتر تین روز تک تازہ دودھ قند سے شیریں کرکے پلائیں۔ چوتھے روز یہ سفوف بقدر سات ماشہ دودھ میں ملا کر دیں +

نسخہ سفوف۔ برنگ کابلی مقشر۔ سرخس۔ نسوت۔ کمیلہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ترمس۔ قسط تلخ۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم ارمنی تین تولہ نمک ہندی چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کرائیں۔ اس سفوف کے استعمال کرتے وقت ناک کو بند کرلیں تاکہ دوا کی بو کیڑوں کو نہ پہونچے +

یہ بات کسی طرح سمجھ میں نہیں آتی کہ پیٹ کے کیڑوں تک مریض کی ناک

کے ذریعہ سے دوا کی بو کیونکر پہونچ سکتی ہے۔ مترجم +
اگر مریض کا مزاج گرم ہو تو ہرگز گرم دوا نہ دیں۔ اس حالت میں یہ دوا بہت نافع ہے۔: رخت انار ترش کے پوست اور جڑ کو جوش دیکر اور چھانکر پلائیں یہ دوا کیڑوں کو مارکر باہر نکالتی ہے۔ اگر مریض دوا کھانے سے نفرت کرے تو حقنہ کریں اور شیاف کام میں لائیں۔ اور اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو ساق۔ اقاقیا۔ گل مختوم شراب میں ملاکر شکم پر طلا کریں۔ یا بادام تلخ کیلہ۔ ترمس۔ کبرا ور کرم کلہ کو سرکہ میں پیسکر ضماد کریں۔ اور چھوٹے کیڑوں کے خارج کرنے کے واسطے بہترین حیلہ یہ ہے کہ حنا اور موم کو گوندھ کر شافہ بنائیں اور بچہ کی مقعد میں رکھیں، تھوڑی دیر کے بعد چراغ کے سامنے مقعد کے کنارے کھولیں۔ اور جو کیڑا برآمد ہو اس کو پکڑ لیں۔ زیت[1] انفاق نام قسم کے کیڑے خارج کرنے کے واسطے مفید ہے۔ کھائیں یا مقعد پر لگائیں +

باب ۱۷۔ امراض مقعد

بواسیر

بواسیر۔ وہ مرض ہے جس میں مقعد کے کنارے پر مسّے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر ان مسّوں سے خون اور زرد آب بہے تو اس کو بواسیر دامی (بواسیر خونی) کہتے ہیں۔ ورنہ بواسیر عمیا نام رکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مسّے جس چیز سے مشابہ ہوتے ہیں اُسی چیز کے نام کی نسبت سے بواسیر کا نام رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ نخلی (نخل درخت خرما) عِنَبی (عنب۔ انگور) تینی (تین۔ انجیر) توثی (توث یعنی شہتوت) تمری (تمر خرما)۔ توثی (توث۔ توت) +
نخل سے مشابہت اُن مسّوں کو دی گئی ہے جو کہ بہت جڑوں والے ہوتے ہیں۔ اور تمری وغیرہ پھلوں کی مشابہت سے نام رکھے گئے ہیں +
اس مرض کا سبب فساد خون ہے جو کہ غلیظ ہوگیا ہو۔ علاوہ ازیں صفراء سے بھی بواسیر ہوسکتی ہے۔ غرضیکہ بواسیر میں جلن درد۔ اور لذع کا محسوس ہونا

---

[1] زیت انفاق کچے زیتون کا تیل +

خون صفراوی کی علامت ہے۔ اور چبھن کثرت ثقل۔ درد ثقیل (بوجھل درد) اور لذع (سوزش) کا کم ہونا خون غلیظ کی دلیل ہے +

علاج۔ فصد کریں اور ضرورت کے مطابق خون نکالیں۔ اگر فصد سے کوئی امر مانع ہو تو دونوں چوتڑوں کے درمیان حجامت کریں۔ اور قبض نہونے دیں خون کے اصلاح کی کوشش کریں۔ اور اگر خون بہت آئے تو قرص کہربا سے بند کریں۔ لیکن جب تک سیاہ خون آئے اور مریض کی قوت ضعیف ہونیکا خوف نہو تو ہرگز بند نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے خون کے نکلنے سے اکثر امراض سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ اگر مسّے خون سے بھرے ہوئے ہوں اور ان میں درد ہو۔ لیکن خون نہ نکلتا ہو۔ تو خطمی اور سوئے کے جوشاندہ سے تکمید اور روغن شفتالو۔ یا کوہان شتر کی چربی یا گائے کی پنڈلی کے گودے سے تدہین کرنا چاہیئے۔ بعدازاں آب پیاز زہرہ گاؤ اور عرطنیثا[1] باہم ملائیں، اور صوف سے یعنی اُون سے آلودہ کرکے حمول کریں۔ اگر صرف پیاز کو گرم کرکے مسّوں کو سینکیں تو تفتیح رگوں کے منہ کھولنے کے واسطے یہ بھی کافی ہے۔ لیکن زیادہ تر مذکورہ تکمید و تدہین کافی ہوتی ہے۔ اور دیگر مفتحات کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ اور درد کی تسکین کے واسطے مرہم سفیدہ مخصوص ہے۔ اسی طرح زردیٔ بیضۂ مرغ اور روغن گل لگانا تسکین درد کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے۔ اور جس جگہ کہ مسّوں میں درد نہ ہو خواہ اُن کو کاٹ ڈالیں اور خواہ خشک کردیں۔ لیکن مسّوں کا کاٹنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اگر کاٹنے کی ضرورت پیش آجائے تو ایک مسّے کو محفوظ رکھنا چاہیئے تاکہ خطرہ نہ رہے۔ اور گوگل مر۔ شحم حنظل۔ سانپ کی کینچلی۔ کلاہ بادنجان کی دھونی سے مسّے خشک ہوکر گرجاتے ہیں۔ خواہ انکو تنہا تنہا استعمال کیا جائے اور خواہ ملاکر +

بواسیر ریحی

یہ وہ مرض ہے جس میں آنتوں کے اندر غلیظ ریح پیدا ہوکر درد پیدا کرتی ہے۔ وہ ریح کبھی نیچے کی طرف آتی ہے۔ اور کبھی پشت کی طرف جاتی ہے۔ اور رگاہے ہاتھ پاؤں کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے خون کے اسہال آنا

[1] عرطنیثا ایک قسم کی جڑ ہے جس سے اون دھوئی جاتی ہے +

بھی ممکن ہے اس مرض میں شکم کے اندر قراقر ہونا لازمی ہے۔ **علاج** سوداء کا تنقیہ کریں اور ریح شکن دوا استعمال کرائیں۔ پوست بیخ کبر ایک حصہ۔ صعتر فارسی نصف حصہ دونوں کو کوٹ چھانکر بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ اس مرض میں مالش حمام گھوڑے کی سواری اور ورزش نہایت مفید ہے۔ باسلیق کی فصد کھولنا بھی اکثر نفع بخشتا ہے +

ناصور مقعد۔ بھگندر

یہ گہرا اور مشکل سے اچھا ہونے والا قرحہ ہے جو مقعد کے کنارے پر معاء مستقیم کی طرف پیدا ہوتا ہے۔ اور اس سے ہمیشہ زرد آب نکلتی رہتی ہے۔ **علاج** اوّل قرحہ کو نچوڑیں۔ تاکہ زرداب سے صاف ہوجائے۔ اسکے بعد مریض کو پشت پر لٹائیں اور اس کے نیچے تکیہ وغیرہ دیکر سرین کو اونچا کردیں، پھر شیاف غرب کو پانی میں پیسکر دو تین قطرہ ٹپکائیں اور جب تک دواء خشک نہ ہوجائے اسی طرح لٹائے رکھیں۔ اسی طرح صبح و شام کریں۔ اگر ناصور کے اندر فتیلہ جا سکتا ہو تو فتیلہ کو شیاف غرب کی ادویہ سے آلودہ کرکے گوندکیکر کے پانی میں بھگو کر ناصور کے اندر رکھیں۔ اگر سلائی پر روئی لپیٹ کر فتیلہ کے بجائے اسی طریقہ سے استعمال کریں تو بہتر ہوتا ہے۔ اور جبکہ ناصور آنت کے اندر نفوذ کرجائے اور اس کے ذریعہ ریح اور پاخانہ نکلے۔ تو اس کے لئے علاج کی تکلیف نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ اس کے علاج میں خطرہ ہے +

ورم مقعد

اگر ورم مقعد گرم ہو تو اس کے ساتھ درد و جلن ہوگی۔ **علاج**۔ باسلیق کی فصد کھولیں یا کمر کی حجامت کریں۔ اور سفیدی بیضۂ مرغ کو روغن گل کے ہمراہ رانگ یا سیسہ کے ہاون میں کھرل کرکے لگائیں۔ اور اگر درد شدید ہو تو قدرے افیون ٹبہا دیں۔ اور جاننا چاہیئے کہ قے کرانا نہایت مفید ہے۔ خاص بات اس مرض کے علاج میں یہ ہے کہ مناسب کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعہ تعدیل کریں۔ لیکن جبکہ مادہ پختہ ہونے لگے تب اس کے پورے طور پر پختہ ہونے کا انتظار کئے بغیر شگاف دینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر جلدی شگاف نہیں دیا جائیگا

تو مادہ گہرائی تک چلا جائیگا اور ناصور بن جائے گا +
اگر ورم مقعد سرد بلغمی ہو تو ورم ڈھیلا ہو گا۔ اور حرارت کے آثار نہیں پائے جائینگے +
علاج قے کرائیں۔ اور مادہ کو تحلیل کرنے والے مرہم لگائیں۔ اور اگر ورم پختہ ہو جائے تو شگاف دیں اور اگر ورم سخت ہو تو محللات ملینہ چربی بط وغیرہ کے مانند لگائیں +

شقاق مقعد

(شقاق۔ پھٹنا) اس کا علاج وہی ہے جو کہ شقاق لب میں بیان ہوا۔ بہت سرد پانی اور بہت ترش (اور مرچوں) سے پرہیز لازمی ہے۔ اور قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ اسی واسطے اطباء نے کہا ہے کہ اس بیماری میں روزانہ صبح کے وقت شربت بنفشہ کو روغن بادام یا لعاب بہدانہ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے، اور ملین غذا کھلانا چاہیئے +

استرخائے مقعد۔ مقعد کا ڈھیلا ہوجانا

علامت۔ پاخانہ اور ریح بغیر ارادہ خارج ہونگے۔ پس اگر اسکا سبب اندرونی یا خارجی برودت و رطوبت ہو تو برودت و رطوبت کے اسباب کا تقدم اس کا شاہد ہو گا۔ علاوہ ازیں بدن میں سستی ہوگی +
علاج۔ مادۂ مرخیہ[1] کا تنقیہ کریں۔ ان چیزوں کے ذریعہ تعدیل کریں جن کا بیان فالج میں ہو چکا۔ اگر مقعد ورم استرخاء کا سبب ہو تو اس کی علامت اور علاج گزر چکا۔ اگر عصب ٹوٹ پھوٹ گیا ہو خواہ یہ ضربہ و سقطہ سے پیدا ہوا اور خواہ بواسیر کے کاٹنے سے پیدا ہو تو اس سے استرخاء مقعد دفعتہً پیدا ہو جائیگا۔ اور سبب کا تقدم شاہد ہو گا۔ یہ لاعلاج ہے +

خروج المقعد۔ کانچ نکلنا

اگر ورم سبب ہو تو اس کی تدبیر کریں۔ اس میں مقعد مشکل سے نکلتی ہے

[1] مُرخیہ۔ ڈھیلا کرنے والا +

اور شکل سے اندر جاتی ہے۔ اور متورم مقعد کے اندر داخل کرنیکی ترکیب یہ ہے
کہ خطمی اور بنفشہ کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور موم روغن سے چرب کر کے اندر
داخل کر دیں۔ اگر عضلہ مُمسِکہ[1] کے استرخاء سے خروج مقعد ہو تو آسانی سے باہر
نکلتی اور اندر داخل ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ روغن گل خام کو مقعد
پر ملیں اور سفیدہ ارزیز۔ گلنار۔ مازو۔ پھٹکری۔ سرمہ۔ پوست انار کو غبار کے
مانند باریک کریں اور مقعد پر چھڑکیں۔ اس کے بعد گدی رکھ کر پٹی سے
مضبوط باندھ دیں +

قروحُ المقعد۔ مقعد کے زخم

مرہم اسود کو پھیکر لگائیں۔ اور جو چیز زیادہ خشکی پیدا کرنے والی ہو
اُس سے پرہیز کریں۔ درد کی شدت میں افیون ملیں۔ اور دیگر تدبیر و علاج
وہی ہے جو کہ زخموں کے بیان میں لکھی گئی ہے +

خارش مقعد

اگر چھوٹے کیڑوں کے پیدا ہونے کے سبب خاص ہو۔ تو اسکی علامت
اور علاج گزر چکا۔ اگر خارش کا سبب کوئی خلط ہو تو اسکا علاج خلط کے
موافق تنقیہ کرنا ہے۔ اور عصعص[2] کی حجامت ہر حالت میں فائدہ مند ہے
سرکہ و گلاب ملنا نہایت نافع ہے +

باب ۱۸۔ امراض گردہ

سوء مزاج گردہ

اسکی علامت گردہ کے مقام پر تکلیف کا پایا جانا ہے۔ اور گرمی۔ سردی
کے بموجب خواہ سادج ہو خواہ مادی وہی آثار پائے جائینگے جو کہ سوء مزاج جگر

---

[1] عضلہ مُمسِکہ: حلقہ مقعد کا عضلہ جو اسکو بند رکھتا ہے +

[2] عصعص وہ ہڈی جو دونوں سرین کے درمیان مقعد کے قریب ہوتی ہے +

میں بیان ہوئے۔ اور اسی طرح اس کا علاج ہے۔ سوء مزاج گرم میں کافور نہایت مفید ہے۔ لیکن اس کے استعمال میں افراط نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ قاطع باہ اور مُولد حصاۃ (پتھری بنانے والا) ہے +

ہُزال الکلیہ۔ گردہ کی کمزوری

علامت۔ پیشاب سفید اور بکثرت آئیگا۔ بدن دُبلا اور ضعف باہ ہوگا ریڑھ اور سر کے پچھلے حصہ میں خفیف درد ہر وقت ہوگا **علاج** سبب کو دور کریں۔ اس کے بعد مسمناتٙ[ل] کے ذریعہ گردوں کو فربہ کریں۔ جیسا کہ مسمنات کا ذکر آیندہ آئیگا۔ دوا ء الترنجبین اور ادویہ مقوی باہ نہایت مفید ہیں +

ضعف گردہ

علامات۔ کمر میں درد ہوگا۔ خصوصاً جھکنے۔ کھڑا ہونے اور ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر منتقل ہونے کے وقت کمر میں درد ہوگا۔ باہ کمزور ہوگی۔ پیشاب کی حاجت کم ہوگی۔ اور پیشاب ہضم کبدی کے بعد غسالیٙ[ع] اور اس سے پیشتر مائی ہوگا +

علاج۔ اگر ضعف گردہ کا سبب سوء مزاج ہو تو مزاج کے مطابق تعدیل میں کوشش کریں۔ اگر ضعف گردہ کا سبب ہزال گردہ ہو تو اسکا معالجہ کریں۔ اگر جرم گردہ کی سستی اور اس کی نالیوں کی کشادگی سے ضعف گردہ لاحق ہو تو مُدِرّات کا کثرت استعمال یا جماع کی افراط یا ضربہ وسقطہ اسکے شاہد ہونگے +

علاج۔ سبب کو دور کریں اور تقویت کی کوشش کریں۔ اور جو چیز مقوی جگر ہے وہ مقوی گردہ بھی ہے۔ معجون لبوب نہایت مفید ہے۔ اسی طرح اغذیہ مقوی باہ نافع ہیں +
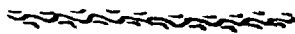
[ل] مُسمّنات۔ فربہ کرنے والی دوائیں۔ مثلاً مغزیات +

[ع] معدہ میں غذا ہضم ہونیکے بعد جگر میں پکتی ہے اسکو ہضم کبدی کہا جاتا ہے۔ اسکے بعد جو پیشاب آئیگا وہ غسالی یعنی گوشت کے دھوون کے مانند سُرخی مائل ہوگا۔ اور اس سے پہلے مائی یعنی پانی جیسا

ریح گردہ

علامات۔ کمر کے ارد گرد بغیر ثقل کے درد اور کھچاوٹ محسوس ہوگی۔ گردہ کی پتھری کی کوئی علامت نہیں پائی جائیگی۔ بھوک کی حالت میں درد خفیف ہوجائے گا +

علاج۔ زیرہ۔ شبت (سویا) تخم سلاب۔ بابونہ۔ سب کو پیسکر گردہ پر ضماد کریں اور شربت بزوری پلائیں۔ اور ریاح شکن ادویہ کا کھانا اور ملنا مفید ہے۔ اور ہاضمہ کو تقویت دیں +

درد گردہ

درد گردہ کا سبب ریح ہو یا ضعف۔ ورم ہو یا پتھری۔ یا زخم جوکہ گردہ میں پیدا ہوگئے ہوں۔ **علاج**۔ ہر حالت میں سبب کا زائل کرنا ہے۔ اور درد گردہ خواہ کسی سبب سے ہو بابونہ۔ سویا۔ خطمی اور برگ کرم کلہ کے جوشاندہ سے آبزن کرنا نہایت مفید ہے +

ورم گردہ

اسکی علامت و علاج مادہ کے مطابق وہی ہے جوکہ ورم جگر میں گزر چکا کمر میں درد کا ہونا اس مرض میں لازمی ہے۔ پس اگر ورم دائیں گردہ میں ہو تو درد قدرے اوپر جگر کے نزدیک محسوس ہوگا۔ اور اگر ورم بائیں گردہ میں ہو تو درد نیچے مثانہ کی طرف ہوگا۔ کیونکہ دایاں گردہ بائیں گردہ کی نسبت بلند ہے +

یہ بالکل خلاف مشاہدہ ہے کہ دایاں گردہ بائیں گردہ سے بلند ہے۔ بلکہ صحیح یہ ہے کہ دایاں گردہ بائیں گردہ سے کسی قدر نیچے ہے۔ دونوں کا مقام کمر ہے۔ مترجم

اگر درد نہایت شدید ہو تو اس بات کی علامت ہے کہ گردہ کے اندر جھلی کے پاس اور اسکے ارد گرد ورم ہے۔ اگر گردہ کی نالیوں میں ورم ہوگا تو عسر بول[1] پیدا ہوجائیگا۔ اگر ورم آنتوں کی طرف ہوگا تو درد گہرائی میں محسوس ہوگا۔ اور ممکن ہے کہ اس سے قولنج پیدا ہوجائے۔ ورم گردہ کے مزمن ہونے کی صورت میں

---

[1] پیشاب کی دقت +

فصد[1] مابض نہایت فائدہ مند ہے +

زخمِ گردہ

علامات۔ پیشاب میں پیپ۔ خون اور چھلکے سے برآمد ہونگے۔ گردہ میں درد ہوگا۔ **علاج**۔ خلط کی تعدیل کریں اور جس طرف کے گردہ میں تکلیف ہو اسی طرف کے ہاتھ کی فصد کھولیں۔ اس مرض میں طاقتور مسہل ہرگز نہ دیں لیکن خفیف ملین دوا جائز ہے۔ تعدیل اور فصد کے بعد حرارت و برودت کے مطابق مدرات دیں بعد ازاں مدملات[2] پلائیں۔ قرص کاکنج اور بنادق البزور نہایت مفید ہیں +

خارش گردہ

علامت۔ مقام گردہ میں خارش اور دغدغہ محسوس ہوگا +

علاج۔ تنقیہ کریں۔ ہفتہ میں دو مرتبہ قے کرائیں اور شربت بنفشہ پلائیں شیاف ابیض روغن بادام میں حل کر کے احلیل میں ٹپکانا اور بنادق البزور کھلانا نہایت مفید ہے +

ذیابیطس

یہ وہ مرض ہے جس میں کہ پانی پیتے ہی پیشاب کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ اس کا **علاج** حرارت و برودت کے مطابق ظاہر ہے۔ حار میں قرص کافور۔ قرص طباشیر اور قرص ذیابیطس مفید ہیں۔ اور بارد میں مثرودیطوس اور معجون ماسک البول نافع ہے +

حصاۃ ورمل گردہ۔ گردہ کی پتھری و ریگ

یہ مرض ایک سال یا ایک ماہ یا اس سے کم و بیش مدت کے بعد بذریعہ نوبت شدید ہوتا ہے۔ **علامت**۔ کمر میں بوجھ اور کھنچاؤ محسوس ہوگا۔ پیشاب زرد یا سُرخ آئیگا اور اس میں کبھی کبھی پتھری خارج ہوگی۔ آنتوں کے بھرے ہونے کی صورت میں درد کا غلبہ ہوگا۔ اور جس جگہ پتھری ہوتی ہے اعراض شدید ہونے

[1] مابض گھٹنے کے پیچھے کا مقام یعنی وہاں کی رگ + [2] مدملات۔ زخم بھرنیوالی دوائیں +

ہیں لیکن ریگ ہونے کی حالت میں اعراض خفیف ہوتے ہیں +
علاج۔ پہلے قے کرائیں۔اس کے بعد مسہل دیں اور پتھری کو توڑنیوالی ادویہ استعمال کرائیں۔اور شدت درد کے وقت اُس آبزن میں بٹھائیں۔جو کہ درد گردہ میں بیان ہوچکا ہے۔معجون عقرب اور معجون حجر الیہود پتھری کو توڑنے کے واسطے نہایت مفید ہیں۔مغلظات کے کھانے سے پرہیز کریں اور ہاضمہ کو تقویت دیں۔اور خالی معدہ ریاضت کرنا۔حمام معتدل میں جانا۔جماع کم کرنا۔کتان کے بستر پر سونا۔اور سرد پانی اثنائے طعام میں اور نہار منہ کبھی کبھی پینا پتھری پیدا ہونے کو مانع ہے +

باب ۱۹۔ امراض مثانہ

ورم مثانہ

ورم گرم۔ اگر ورم گرم ہو تو بیڑو[1] میں ناف کے نیچے درد چبھن کے ساتھ بشدت ہوگا۔تپ گرم اور عسر بول پیدا ہوجائیگا +
علاج۔ ابتدا میں فصد باسلیق اور تین روز کے بعد مابض کی فصد کھولیں اور ملین مبارک آب مکو کے ہمراہ کھلائیں۔شروع میں مدرات تو یہ ہرگز نہ دیں نیز صرف روادعات کا بالکل ضماد نہ کریں۔خصوصاً ورم دموی میں تاکہ مادہ سخت نہ ہوجائے۔اور جبکہ مادہ پختہ ہونے لگے تو اس کے کامل طور پر پکانے۔پھوڑنے پیپ کے صاف کرنے اور زخم کے بھرنیکی کوشش کریں۔جیساکہ اندرونی اعضا کے اورام کے علاج کا قاعدہ ہے +
ورم سرد۔ اگر ورم سرد ہو تو ورم کی سختی و نرمی اور دیگر آثار سے جو بلغم و سودا کے واسطے مخصوص ہیں معلوم کرسکتے ہیں کہ ورم بلغمی ہے۔یا سوداوی
علاج۔ بلغمی میں قے اور تیز حقنہ استعمال کرائیں۔آبزن محلل میں بٹھائیں مدرات حارماء العسل کے ہمراہ دیں اور مغز املتاس پلائیں۔نہایت مفید ہے سوداوی میں ملین چیزوں کا ضماد کریں اور نیز ملین چیزوں کے جوشاندہ سے

[1] پیشاب میں رقت + [2] سرد وقابض ادویہ +

نطول کریں۔ آب کرنب اور آب نخود پلائیں۔ اور تخم خیارین۔ تخم ہلیون۔ انیسون پرسیاوشان اور مغز املتاس سے جلاب بنائیں اور روغن بادام ملاکر پلائیں۔ اور اس بات کا خوب خیال رکھیں کہ ادرار میں بالکل مبالغہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ ضرر پہونچاتا ہے۔ جب ورم میں نرمی پیدا ہوجائے تو صافن یا باسلیق کی فصد نافع ہے +

زخم مثانہ۔ قروح مثانہ

علامت۔ پیشاب میں چھلکے سے نکلینگے۔ نیز پیشاب بشکل اور جلن کیساتھ آئیگا۔ اور بدبودار ہوگا۔ **علاج**۔ وہی ہے جو کہ گردہ کے زخم کا بیان ہوچکا۔ لیکن جبکہ درد شدید ہو تو شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کرکے احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ٹپکائیں اور جبکہ میل بہت آئے صرف ماءالعسل ٹپکانا قرحہ کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے +

تنبیہ۔ یہ بات ظاہر ہے کہ امراض مثانہ میں بذریعہ احلیل (پیشاب کے سوراخ) دوا پہونچانے سے بہت جلد فائدہ حاصل ہوتا ہے اور عورتوں کے امراض مثانہ میں پیشاب کی نالی میں پچکاری کرکے مثانہ تک دوا پہونچاسکتے ہیں +

خارش مثانہ۔ جرب مثانہ

علامت۔ گردہ کے مقام پر درد اور خارش ہوگی۔ پیشاب جلن سے اور بدبودار آئیگا۔ اور ممکن ہے کہ خون کا پیشاب آئے +

علاج۔ تنقیہ اور تعدیل کریں۔ بہ نسبت تنقیہ کے تعدیل کی طرف زیادہ متوجہ ہوں۔ کیونکہ اس جگہ تعدیل سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ برخلاف خارش گردہ کے۔ کہ اس میں تنقیہ زیادہ بہتر ہے + لعاب بہدانہ۔ عورت کا دودھ اور روغن بادام احلیل میں ٹپکانا نہایت مفید ہے۔ اور اگر اسی سے حقنہ کیا جائے تو مثانہ کو نہایت تقویت بخشتا ہے مریض کے لئے سب سے بہتر غذا آش جو۔ پائچے اور بغیر نمک کے چرب شوربے ہیں۔ علاوہ ازیں دودھ چاول شکر کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے +

مثانہ میں خون کا جم جانا جمود دم در مثانہ

یہ مرض بول الدم یا ضربہ وسقطہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ **علامات** غشی آتی ہے۔ بیقراری ہوتی ہے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ نیز بدن میں لرزہ کا پیدا ہونا بھی ممکن ہے ٭

علاج۔ سکنجبین عنصلی تنہا یا اُس میں تھوڑی خاکستر چوب انگور ملا کر پلائیں۔ اس کے علاوہ پنیر مایہ خرگوش۔ خاکستر چوب انگور کے پانی میں ملا کر کھلانا۔ مثانہ پر گرانا۔ اور احلیل میں ٹپکانا نافع ہے۔ لیکن جبکہ ان تدابیر سے جما ہوا خون نہ گھلے تو جو چیز کہ بہت زیادہ پیشاب لانے والی اور پتھری کو توڑنے والی ہو استعمال کرائیں۔ نخود سیاہ اور سداب کا جوشاندہ پلانا۔ اور خاکستر چوب انجیر پانی میں ڈال کر اس کا پانی احلیل میں ٹپکانا مفید ہے۔ اور جبکہ کسی دوا سے آرام نہ ہوا اور ہلاکت کا خوف ہو تو دستکاری کریں۔ اور جمے ہوئے خون کو پتھری کے طریقہ پر گردن مثانہ کو چیر کر نکال ڈالیں۔ اس مرض میں مرغ کو نخود سیاہ اور دارچینی کے ہمراہ پکا کر اس کا شوربا دیں ٭

درد مثانہ۔ وجع المثانہ

درد مثانہ یا تو ورم سے پیدا ہوتا ہے۔ یا قرحہ۔ یا خارش سے۔ ان تینوں کا بیان ہو چکا۔ یا مثانہ کا درد پتھری یا ریح کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ان دونوں کا بیان آئندہ کیا جائیگا۔ یا درد کا سبب سوء مزاج مثانہ ہوتا ہے۔ یا وہ مادہ ہوتا ہے جسکو طبیعت مثانہ کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ ان دونوں کا بیان اِس جگہ کیا جاتا ہے ٭

قسم اول جو کہ سوء مزاج سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر سوء مزاج گرم درد کا سبب ہو تو پیاس لگے گی۔ پیشاب میں جلن ہوگی۔ اور وقوع مرض سے پہلے مدرات اور گرم چیزوں کا کھانا شاہد ہوگا۔ **علاج**۔ ٹھنڈی چیزیں کھلا کر اور لگا کر دونوں طریقے سے تبرید کریں۔ بنادق البزور بارد سے بہت جلد نفع ہوتا ہے اور اگر سوء مزاج سرد ہو تو پیشاب سفید آئیگا اور وقوع مرض سے پیشتر بہت زیادہ سرد دوا (مثلاً کافور) کھانا شاہد ہوگا۔ اور ریاح سرد کے مثانہ میں آنے سے

بھی سوء مزاج ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ **علاج۔** دوا اور غذا سے گرمی پہونچائیں اور نیم گرم پانی مثانہ پر گرائیں۔ نہایت مفید ہے +

قسم دوم۔ درد مثانہ جو کہ طبیعت کے مادہ کو دفع کرنے سے ہوتا ہے اُس کی علامت یہ ہے کہ بحران کے روز ہوگا۔ اور پیشاب درد کے ساتھ آئیگا اس کا علاج یہ ہے کہ ادرار کے لئے طبیعت کی مدد کریں +

خلع مثانہ۔ مثانہ کا ٹل جانا

اس کا سبب ضربہ یا سقطہ (گرنا یا چوٹ لگنا) ہوتا ہے جو کہ پشت پر پہونچے + **علاج۔** خصیۂ خرگوش جلا کر شراب ریحانی میں ملا کر کھلائیں اور حنجرۂ مرغ کو جلا کر نیم گرم پانی کے ساتھ دیں نہایت مفید ہے۔ غالیہ طلا کرنا بھی نافع ہے۔ اگر خلع مثانہ میں عضو میں تمدد پیدا ہو جائے تو احتباس بول ہو جاتا ہے۔ اگر عضلہ میں اتساع پیدا ہو جائے تو سلس البول ہو جاتا ہے۔ تمدد عضلہ کی صورت میں فصد صافن نافع ہے۔ اور جبکہ خلع کے ساتھ دیگر امراض جمع ہو جائیں تو پہلے دیگر امراض کا ازالہ کرنا چاہیئے۔ بعد ازاں خلع کا علاج کریں +

مثانہ کا پھول جانا۔ انتفاخ مثانہ

انتفاخ مثانہ کو تزیح مثانہ بھی کہتے ہیں۔ **علامت۔** مثانہ میں تمدد (تناؤ) ہوگا۔ پس اگر یہ تناؤ بغیر ثقل کے ہو اور نیز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو تو صرف ریح سے سمجھنا چاہیئے۔ لیکن اگر ثقل محسوس ہو اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ ہو تو اس کا سبب ریح کے ساتھ رطوبت سمجھنا چاہیئے۔ **علاج** چند روز تک صرف ماء العسل حار قدرے روغن بیدانجیر کے ہمراہ پلائیں۔ بعد ازاں روغن بیدانجیر نو ماشہ روزانہ کھلائیں۔ اور ریح کو توڑنے والے روغن نلیں اور احلیل میں ٹپکائیں۔ روغن زعفران کا ملنا اور کھانا نہایت مفید ہے جبکہ پیشاب مشکل سے آئے تو خربوزہ کے خشک چھلکے باریک کوٹ چھانکر شکر سفید کے ساتھ کھلائیں۔ اور آبزن میں بٹھائیں۔ اور جبکہ ریح کے ساتھ رطوبت بھی ہو تو متواتر قے کرانا اور تریاق مثرودیطوس اور انجیر کھلانا مفید ہے +

سنگِ مثانہ۔ مثانہ کی پتھری

علامت۔ قضیب کی جڑ میں خارش ہوتی ہے۔ اور پیشاب کرنے کے تھوڑی دیر بعد پھر پیشاب کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ قضیب میں یکبارگی نعوظ کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور ویسے ہی فوراً ساکن ہو جاتا ہے۔ لیکن احتباس بول یا عسر بول اور درد مثانہ بالکل نہیں ہوتا۔ البتہ جبکہ مثانہ کے منہ میں جو کہ پیشاب کے نکلنے کا راستہ ہے پتھری بند ہو جائے تو یہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں + یہ علامات عام ہیں خواہ پتھری مثانہ میں پیدا ہو خواہ گردہ سے مثانہ میں آئے۔ لیکن جبکہ گردہ اور کنج ران میں درد ہوا اور پھر وہ ساکن ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ پتھری گردہ سے مثانہ میں آئی ہے +

علاج۔ جو کچھ گردہ کی پتھری کا علاج بیان ہوا عمل میں لائیں۔ اور اس جگہ زیادہ قوی دوا استعمال کریں۔ روغن عقرب اور روغن خسک اور انکے مانند پیڑو پر ملیں اور احلیل میں ٹپکائیں۔ اور اگر ضرورت پیش آئے تو پتھری کو بذریعہ دستکاری خارج کریں لیکن سوائے سترہ سالہ انیس سالہ مریض کے شگاف دیکر پتھری نکالنا جائز نہیں ہے۔ اور جہانتک ہو سکے اس کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں مریض کی ہلاکت کا خوف ہے +

جبکہ پتھری پیشاب کے مخرج میں بند ہو جائے اور پیشاب مشکل سے آنے لگے تو بیمار کو پشت پر لٹائیں اور اس کے دونوں پاؤں اوپر اٹھا کر پیڑو پر گرم پانی گرائیں۔ اور نیچے سے اوپر تک ملیں۔ اس تدبیر سے پتھری مثانہ کی گردن سے نکلکر جوف مثانہ میں چلی جاتی ہے۔ اور پیشاب کھل جاتا ہے۔ حجر الیہود اصلی پتھری کو توڑ کر خارج کرنے کے لئے مجرب ہے +

حرقتِ بول۔ پیشاب کا جلکر آنا

اگر اس کا سبب جرب گردہ یا جرب مثانہ ہو یا پیپ کا آتی ہو جو کہ گردہ یا مثانہ کے قرحہ سے آتی ہو تو جرب و قرحہ کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر قضیب کا زخم پیشاب کی جلن کا سبب ہو۔ تو اس کا علاج علیحدہ بیان کیا جائیگا + اگر اس کا سبب جگر کی گرمی اور صفرا کی زیادتی ہو تو جگر کی گرمی اور

صفرا کی زیادتی کی علامات پائی جائینگی +

علاج۔ ان چیزوں سے جو کہ جگر کے سوء مزاج گرم میں بیان ہوئیں تبرید کریں۔ لیکن اگر مادہ کی زیادتی کی وجہ سے تعدیل کافی نہ ہو تو مادّہ کا تنقیہ کرنا چاہیئے۔ اور شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حلکر کے روغن گل یا روغن بادام ملاکر احلیل میں ٹپکائیں اور قضیب کو لعاب اسپغول میں رکھیں اگر اس رطوبت کے چھل جانے کی وجہ سے جو کہ پیشاب کی نالی میں لگی ہوتی ہے پیشاب جلکر آئے تو وقوع مرض سے پیشتر گرم مدرات اکثرت جماع اور انکے مانند دیگر امور محللہ واقع ہوئے ہونگے +

علاج۔ سبب کو دور کرنے کے بعد شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے احلیل میں ٹپکائیں۔ اور دیگر لعابات و مغزیات استعمال کریں خواہ انکو پئیں اور خواہ احلیل میں ٹپکائیں +

احتباس بول پیشاب کا بند ہوجانا

اگر پیشاب اس طرح بند ہو کہ بالکل خارج نہ ہو تو اُسر کہتے ہیں۔ ورنہ عُسر نام رکھتے ہیں۔ اس کا سبب اگر گردہ و مثانہ کا ورم یا پتھری ہو۔ یا اس کا سبب خون یا پیپ کا مثانہ میں جم جانا ہو۔ یا ریح مثانہ ہو تو انکا بیان ہوچکا۔ اور اگر پیشاب کی نالی میں زائد گوشت کے پیدا ہونے سے احتباس بول ہوجائے تو دیگر امراض کے آثار نہیں پائے جائینگے۔ یہ لا علاج ہے۔ لیکن کسی قدر فائدہ کے لئے مُرخیات[1] کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں۔ اس قسم میں پیشاب بالکل بند نہیں ہوتا۔ بلکہ تھوڑا تھوڑا تکلیف کے ساتھ آتا رہتا ہے۔ اگر یہ مرض اس عضلہ کے استرخا کی وجہ سے ہو جو کہ گردن مثانہ کو نچوڑ کر پیشاب لاتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ جب مثانہ کو دبایا جائیگا تو پیشاب بآسانی قطرہ قطرہ آئے گا +

علاج۔ پینے اور لگانے کی دوائوں کے ذریعہ گرمی پہونچائیں۔ اور جو روغن فالج میں مذکور ہوئے ان کو ملیں +

اگر مثانہ اور قضیب کی درمیان کی نالی میں لیسدار خلط کے بند ہونے

---

[1] مرخیات۔ وہ دوائیں جو ساخت کو نرم اور ڈھیلا کریں +

سے پیشاب بند ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ پیڑو میں بوجھ محسوس ہوگا اور وقوع مرض سے پیشتر مغلظات کا استعمال کیا ہوگا۔ اور دیگر کسی قسم کی تکلیف نہیں پائی جائے گی +

علاج۔ مدرات قوی پلائیں۔ اور آبزن سے نکلنے کے فوراً بعد روغن خسک یا روغن عقرب احلیل میں ٹپکائیں +

اگر پیشاب کی نالی کی لیسدار رطوبت تیز خلط کے گزرنے سے چھل جائے اور اس کی وجہ سے احتباس بول ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ گرمی کے آثار پائے جائینگے۔ اس قسم میں بھی پیشاب قطعی طور پر نہیں بند ہوتا بلکہ تھوڑا تھوڑا تکلیف کے ساتھ آتا رہتا ہے۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ تری اور سردی پہونچائیں۔ اور نالی کو لیسدار بنانے والی ادویہ استعمال میں لائیں +

اگر مثانہ کی قوت دافعہ کے فوت ہو جانے سے احتباس بول ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض نے کسی تکلیف کے سبب یا کسی شغل کیوجہ سے عرصہ تک پیشاب کو روکے رکھا ہوگا۔ **علاج**۔ آبزن میں بٹھائیں۔ اور اسی میں مثانہ کو ہاتھ سے دبائیں۔ تاکہ پیشاب باہر آئے۔ اور قوت دافعہ کو تقویت پہونچانے کے واسطے روغن بلسان اور روغن قسط پیڑو پر ملیں۔ اور اگر اس تدبیر سے پیشاب نہ کھُلے تو قاثاطیر استعمال میں لائیں جس کا طریقہ معلوم ہے (اور اس کا تعلق علم الجراحت سے ہے) +

اگر پیشاب کی نالی میں زخم یا پھنسی پیدا ہو جائے تو چونکہ پیشاب کے گزرتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ طبیعت پیشاب کے دفع کرنے سے پرہیز کرتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ زخم یا پھنسی کے آثار پائے جائینگے۔ **علاج**۔ زخم کا علاج کریں +

اگر پشت و مثانہ پر چوٹ لگنے سے احتباس بول ہو جائے تو دیکھنا چاہیئے کہ پیشاب بند ہونے کا باعث ورم ہوا ہے یا مثانہ کی لیفوں (عضلی ریشوں) میں تشنج و تہلہل[۵] اس کا سبب ہوا ہے۔ پس اگر ورم ہے تو اس کا علاج کریں۔ اگر تشنج یا تہلہل ہے تو فصد باسلیق کھولیں۔ اور روغن گل کی مالش کریں +

---

[۵] تہلہل۔ ساخت کا ڈھیلا اور بدبودار ہو جانا +

اگر پیشاب کی نالی میں شدید گرمی سے قبض وخشکی بڑھکر احتباس بول ہوجائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ حرارت کے آثار پائے جائینگے۔ اور مرطبات سے نفع حاصل ہوگا۔ اور اگر مثانہ میں پیشاب کم ہوگا تو بالکل نہیں نکلے گا۔ لیکن اگر مثانہ میں کثیر المقدار پیشاب جمع ہوگا۔ تو سہولت سے خارج ہوگا۔ اس کا علاج تری اور سردی پہونچانا ہے +

اگر مثانہ اور مجاری بول[1] کے اعصاب اور رباطات پر بلغم کے انصباب سے تشنج ہوجائے اور اس سے احتباس بول پیدا ہوجائے تو اس کی علامت یہ ہے کہ تشنج کا وجود ہوگا۔ اور اگر کبھی پیشاب آتا ہے تو تھوڑا اور بچکاری کے ساتھ آتا ہے۔ نہ کہ ادرار کے ساتھ۔ برخلاف استرخا کے۔ (کیونکہ استرخا میں پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے) +

علاج۔ تشنج کو زائل کریں جیسا کہ بیان ہوچکا +

اگر خصیوں کے اوپر چڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب بند ہوجائے تو ان کا علاج کریں جیسا کہ آئندہ بیان ہوگا +

اگر مثانہ کی حس کمزور ہوجائے جس سے پیشاب کی سوزش اور تکلیف کا احساس ہی نہ ہو۔ جیسا کہ قدرتی طور پر پیشاب کے اخراج کے وقت ہوا کرتا ہے۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ مریض کو یہ قدرتی احساس ہی ہوا نہ کریگا + اس کا علاج یہ ہے کہ روغن زعفران یا روغن بلسان احلیل میں ٹپکائیں۔ اور خوشبودار چیزیں ضماد کریں۔ ماء الاصول۔ روغن بیدانجیر کے ہمراہ ملائیں اور تریاق کبیر کھلائیں +

اگر امتلاء سبب ہو تو قے کو مقدم رکھیں اور اگر خلع مثانہ[2] سبب ہو تو اس کا علاج گزرچکا۔ اور اگر مثانہ کے قریب کے کسی عضو کا ورم یا کوئی دیگر تکلیف پیشاب بند ہونیکا سبب ہو تو اُس عضو کا علاج کرنا چاہئے + اگر مثانہ کے مقابل کے فقرات (مہرے) ٹل جانے سے احتباس بول ہوجائے تو فقرات کو انکی جگہ لانے کی کوشش کریں + اس کو سلس البول میں مفصلاً لکھا جائیگا +

---

[1] مجاری بول۔ پیشاب کی نالیاں +

[2] خلع مثانہ۔ مثانہ کا اپنی جگہ سے ٹل جانا +

تقطیر البول قطرہ قطرہ پیشاب آنا

اس کے اسباب احتباس بول کے بیان سے معلوم کر سکتے ہیں اور اسی کے مطابق علاج کرنا چاہئے +

سلس البول

سلس البول یعنی پیشاب کا بغیر ارادہ خارج ہونا۔ اسکا سبب اگر استرخائے مثانہ ہو یا سوء مزاج گرم ہو جو کہ مثانہ میں پیدا ہو جائے۔ یا ورم جو کہ مثانہ کے قریب کے عضو میں پیدا ہو جائے یا ضلع مثانہ سلس البول کا سبب ہو تو اسکا علاج احتباس بول سے تلاش کریں۔ اگر مدرات مثلاً شربت خربزہ وغیرہ کے پینے سے سلس البول ہو جائے، تو سبب کو دور کریں۔ اگر مثانہ کے مقابل کے فقرات (مہرے) کا ٹل جانا سلس البول کا سبب ہو تو ضربہ یا سقطہ کے بعد عارض ہوگا۔ پس اگر فقرات اندر کی طرف ٹلے ہیں تو محاجم (سنگیوں) سے چوس کر یا زفت کا ضماد کرکے باہر کی طرف جذب کریں۔ اور اگر فقرات باہر کی طرف ٹلے ہوں تو انکو ہاتھ سے انکے مقام پر لوٹائیں۔ اور جو سلس البول مثانہ کی رباطات کے ٹوٹنے سے عارض ہو وہ لاعلاج ہے +

بول الفراش۔ خواب میں پیشاب نکل جانا

یہ مرض زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ گرمی پہونچائیں اور عضلہ[1] کے استرخاء کو زائل کرنے کی کوشش کریں جیسا کہ احتباس بول میں بیان ہو چکا۔ لیکن اس مرض کے دور کرنے کے لئے بہترین حیلہ یہ ہے کہ سوتے ہوئے کو کئی بار اٹھا کر پیشاب کرائیں۔ اور رات کے وقت کھانا پانی کچھ نہ دیں اور یہ دوا دینا چاہئے +

نسخہ:۔ زیرہ۔ کندر۔ حب الآس ہر ایک ۵ تولہ کوٹ چھانکر ۴ تولہ شہد کے قوام میں ملاکر رکھیں۔ روزانہ ۷ ماشہ کھائیں +

---

[1] یعنی پیشاب روکنے والا عضلہ (ماسکۃ البول) +۔

بول الدم۔خون کا پیشاب

اگر گردہ کی کسی رگ کا منہ کھلنے یا کسی رگ کے پھٹنے سے خون کا پیشاب آئے تو اس کی علامت یہ ہے کہ بغیر درد اور بغیر ریم کی آمیزش کے صاف خون نکلے گا۔پس اگر خون تھوڑا تھوڑا آئے تو وہ رگوں کا منہ کھلنے کے سبب سے ہو گا اور اگر خون زیادہ آئے تو وہ رگوں کے پھٹنے کی وجہ سے آئیگا +

علاج۔ باسلیق اور صافن کی فصد کھولیں۔ قرص کہربا اور قرص بول الدم کھلائیں مقعد اور پیڑو پر حجامت کرائیں۔اور جبکہ خون میں حدت ہو تو مثانہ پر سرد پانی گرائیں اور سرد ادویہ کے ضماد لگائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مثانہ میں خون نہ جم جائے۔شربت عناب کشنیز کے خیساندہ کے ہمراہ پلائیں۔خون کو بند کرتا اور حرارت کو تسکین بخشتا ہے۔

اگر بول الدم کا سبب ضعف گردہ ہو کہ ضعف کی وجہ سے یہ اعضاء خون سے مائیت کو جدا نہ کر سکیں تو اس کی علامت یہ ہے کہ پیشاب گوشت کے دھوون کے مانند (ہلکی سُرخی لئے ہوئے) آئیگا۔پس اگر ضعف گردہ میں ہو تو پیشاب مائل بہ سفیدی اور غلیظ ہو گا۔اور اگر ضعف جگر میں ہو تو پیشاب مائل بہ سفیدی اور رقیق ہو گا + **علاج**۔جگر اور گردہ کو تقویت پہونچائیں۔اگر اعضاء بول کی رگوں کے تآکل [1] کے سبب سے بول الدم ہو تو زخموں کی علامات ظاہر ہونگی اس کا علاج بیان ہو چکا۔اور قرص کا کنج نہایت نافع ہے +

باب ۲۰۔امراض مخصوصہ مردان

ضعف باہ

قوت باہ کا کمال اعضاء رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے۔جاننا چاہئے کہ ضعف باہ دو طرح پر ہے۔اول یہ کہ جماع کی شہوت اور آرزو ضعیف ہو جائے دوسرے یہ کہ آلت مسترخی ہو جائے +

---

[1] تآکل۔گل جانا۔سڑ جانا +

(۱) **ضعف شہوت**۔ شہوت کے ضعیف ہونے کے اسباب کئی طرح کے ہیں۔ اوّل یہ کہ غذا کی کمی کے سبب بدن ضعیف ہو جائے۔ اور اس سبب سے روح ریح اور خون جو کہ شہوت کا مادہ ہیں کم ہو جائیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ضعف قوت اور وقوع مرض سے پیشتر مریض بھوکا رہا ہوگا۔ **علاج**۔ لذیذ غذائیں اور مقوی دوائیں کھلائیں۔ کھیل کود میں مصروف رکھیں اور کسی قسم کا رنج و فکر پاس نہ آنے دیں +

دوسرے یہ کہ غذا کے بخوبی کھانے کے باوجود منی کم پیدا ہو۔ اور اسکے سبب سے ضعف شہوت ہو جائے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ بروقت جماع منی قلیل اور رقیق ہو گی۔ اس کا سبب آلات منی میں سوء مزاج کا واقع ہونا ہے چنانچہ سوء مزاج اگر گرم ہے تو گرم چیزوں سے ضرر اور سرد چیزوں سے نفع حاصل ہوگا۔ اور اگر سوء مزاج سرد ہے تو اس کے برعکس ہو گا +

علاج۔ مزاج کی تعدیل کریں +

تیسرے۔ یہ کہ منی متحرک نہ ہو اور اس کے اندر لذع (حدت و تیزی) و دغدغہ نہ رہے۔ اگرچہ کثرت سے پیدا ہوتی ہو۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب تک منی حرکت نہیں کرتی اور اس سے بخارات نہیں اُٹھتے شہوت نہیں پیدا ہوتی اس کی علامت یہ ہے کہ منی بکثرت اور غلیظ ہو گی۔ اور بدشواری خارج ہو گی۔ نعوظ شروع میں ضعیف ہو گا۔ لیکن دخول کے کچھ دیر بعد قوی ہو جائے گا +

علاج۔ معجون زرعونی۔ معجون لبوب اور معجون بزور و غیرہ کھلا کر گرمی پہونچائیں +

چوتھے یہ کہ عرصہ دراز تک ترک جماع کا اتفاق پڑے اور اس کی وجہ سے ضعف باہ ہو جائے +

علاج۔ طبیعت کو بہ تکلف جماع کی طرف مائل کریں۔ اور حیوانات کو مجامعت کرتے ہوئے دیکھیں اور جماع کے متعلق باتیں سُنیں۔ اور ادویہ مُہیجہ کھائیں اور عاقرقرحا کو روغن بنولہ میں پیسکر پیڑو خصیوں اور قضیب پر طلا کریں

پانچویں یہ کہ دماغ میں کوئی وہم سما جائے۔ مثلاً مفعولہ (یعنی عورت) کا رعب بیٹھ جائے یا اُس سے کراہیت پیدا ہو جائے یا مریض کو یہ خیال ہو جائے کہ مجھکو باندھ دیا گیا ہے یعنی جادو کیا گیا ہے۔ (میں جماع پر قادر نہیں ہو سکونگا)

ان وہمی خیالات سے شہوت کمزور ہو جائے باوجودیکہ اعضا صحیح وسالم اور منی کی کثرت ہو۔ کیونکہ امور نفسیہ (خیالات و جذبات) تمام مؤثرات سے زیادہ قوی ہوتے ہیں +

علاج جس طرح بھی ہو سکے اس قسم کے خیالات و وہم کو دور کریں +

چھٹے یہ کہ دل یا معدہ یا جگر۔ یا دماغ یا گردہ میں کوئی تکلیف یا ضعف پیدا ہو جائے اس کا علاج عضو ماؤف کی اصلاح ہے +

(۲) استرخائے آلت۔ اس کا سبب اگر ضعف بدن یا عرصہ تک ترک جماع ہو تو اس کا علاج قسم اول میں گزر چکا۔ اس کے علاوہ گرم پانی سے عضو پر نطول کریں اس کے بعد بھیڑ کا دودھ ملیں۔ اور پھر زفت کا ضماد کریں۔ یہ علاج ترک جماعی میں لازمی ہے +

اگر بدن کے نچلے حصے میں نفخ و ریح کم پیدا ہو تو معلوم کریں کہ اسکا سبب سردی ہے یا گرمی خشکی۔ اس کے بعد سبب کے موافق تدارک کریں۔ اس قسم میں قوت بدن اور اعضا بدن صحیح وسالم ہوتے ہیں۔ اور نفاخ و ریاح انگیز اشیاء سے نفع معلوم ہوتا ہے +

اگر اعصاب میں انصباب بلغم یا زیادہ سردی پہونچنے سے فالج ہو جائے اور بدیں وجہ آلت بھی مسترخی ہو جائے۔ تو اسکی علامت سبب کا پہلے موجود ہونا ہے۔ علاوہ ازیں منی رقیق ہو گی۔ اور بغیر انتشار کے آسانی سے خارج ہو جا یگی۔ اس کا علاج جو کچھ فالج میں گزر چکا کریں۔ حقنہ۔ حمول اور گرم دواؤں کا ملنا اس قسم میں نہایت مفید ہے +

جبکہ آلت ایسا مسترخی ہو جائے کہ سرد پانی کے لگنے سے نہ سکڑے تو یہ لاعلاج ہے +

اب چند ادویہ جو کہ قضیب کو بڑھانے کے واسطے مخصوص ہیں ذکر کرتا ہوں قضیب کو کھردرے کپڑے سے ملیں تاکہ وہ سرخ ہو جائے اس کے بعد روغن سورنجان یا اس کے مانند دیگر روغن ملیں اور اس کے اوپر زفت طلا کریں۔ اور یہ عمل دوبارہ سہ بارہ کریں۔ قضیب کے بڑھانے کے واسطے مجرب ہے۔ اور اگر آب کرفس سے قضیب کو بار بار چرب کریں اور کینچوے خشک یا جونک خشک کو روغن سوسن میں پیسکر طلا کریں تو یہی عمل کرتا ہے +

سُرعت انزال

اس کا سبب اگر سردی وتری کی وجہ سے ضعف ماسکہ ہو۔ تو اسکی علامت یہ ہے کہ منی رقیق اور سفید ہوگی۔ گرمی کے آثار نہیں پائے جائیں گے +

علاج۔ گرم مسہلات سے تنقیہ کریں۔ اور قے بہت زیادہ مفید ہے معجون خبث الحدید اور شربت فنجنوش کا استعمال نہایت نافع ہے۔ اور اگر شہدانہ کو پانی میں جوش دیکر شہد میں ملا کر دیں تو بہت مفید ہے۔

اور اگر سرعت کا سبب منی کی کثرت اور خون کا غلبہ ہو تو منی بکثرت اور معتدل القوام خارج ہوگی۔ تضیب قوی ہوگا +

علاج۔ فصد اور جماع کرائیں۔ غذا کم کھلائیں۔ ترشیاں اور جو چیزیں منی اور خون کو کم کرنے والی ہوں دیں +

اگر سُرعت انزال کا سبب منی کی حدت ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ منی رقیق۔ زرد رنگ اور جلن دار ہوگی۔ اس کا علاج تبرید ہے اور تخم کاہو استعمال کرنا نہایت مفید ہے +

اگر ضعف اعضاء خصوصاً ضعف اعضائے رئیسہ سُرعت کا سبب ہو۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ سُرعت کے ساتھ ضعف باہ بھی ہوگا۔ اور کسی عضو میں ضعف موجود ہوگا +

علاج۔ ضعف عضو کو تقویت پہونچائیں +

کثرت شہوت

اگر اس کا سبب خون و منی کی کثرت ہو تو بدن کی خوبی اس کی شہادت دیگی۔ اس کا علاج نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس صورت میں علاج ضرر پہونچاتا ہے لیکن اگر ضرورت پیش آئے تو فصد و اسہال کرا کے اور ترشیاں کھلا کر خون و منی کو کم کریں۔ اگر کثرت شہوت کا سبب حدت منی ہو تو تبرید کافی ہے اور عضو پر سرد پانی گرانا نہایت فائدہ مند ہے +

اگر سبب مادہ منی کی کثرت ہو لیکن ساتھ ہی ضعف اور قلت خون ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ منی کثیر۔ رقیق اور سفید ہوگی۔ نفخ بہت

زیادہ رہے گا +

علاج۔ کلونجی۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو کوٹ چھانکر سفوف بناکر کھلائیں+ اور جوارش کمونی نہایت مفید ہے

اگر کثرت شہوت کا سبب اعضاء منی کی قوت ہو لیکن اس کے ساتھ ہی اعضاء رئیسہ میں ضعف ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ اعضائے منی کی قوت کے ساتھ ہی اعضاء رئیسہ میں سے کوئی عضو کمزور ہو گا +

علاج۔ اعضاء منی کی قوت کو شکست اور ہبس کریں اور جو عضو رئیس کمزور ہو اس کو تقویت پہونچائیں +

اگر اوعیۂ[1] منی یا مجاری منی میں پھنسی یا زخم یا خارش ہونے کے سبب سے کثرتِ شہوت ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ جماع کرنے سے شہوت کا غلبہ ہو جائیگا اور انزال جلدی لیکن پوری لذت سے ہو گا۔ اور جبکہ پھنسیاں زخمی ہو کر ان میں درد پیدا ہو جائے اور زخم کی علامات بھی پائی جائیں تو اس کا علاج فصد و اسہال کے ذریعہ مثانہ کے زخموں کے مانند کریں +

اگر مرض مذکور کا سبب بدن میں نفخ کی کثرت ہو۔ جیسا کہ مراق (مالنخولیا مراقی) کے مریضوں میں ہوتا ہے۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ انتشار نہایت شدید ہو گا اور قبل ازیں نفاخ چیزیں کھائی ہونگی +

علاج۔ اگر حرارت غالب ہو تو مبردات استعمال کرائیں۔ اور اگر رطوبت کی زیادتی ہو تو مجففات رطوبت اور محللاتِ ریح دیں۔ اگر سوداء کی زیادتی ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں اور مسہلات سوداء استعمال کرائیں +

سیلانِ منی و مذی و ودی

{ مذی وہ رطوبت ہے جو شہوت کے وقت قدرے قدرے خارج ہوتی ہے اور ودی وہ رطوبت ہے جو پیشاب کے وقت پیشاب کی نالی کو تر اور لیسدار بنادیتی ہے } اگر اسکا سبب منی کی کثرت یا حدت یا اوعیہ منی کا استرخا ہو تو اس کا علاج سرعت انزال میں گزر چکا۔ اگر اوعیہ منی کے عضلہ کا تشنج سبب

[1] اوعیہ منی مثانہ کے تلے دو تھیلیاں ہیں جن میں خصیوں سے منی آکر جمع رہتی ہے اور جماع کے وقت یہاں سے خارج ہوتی ہے +

ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ انتشار کے ساتھ ہی منی جلدی خارج ہوتی ہے اور عضو خاص میں تناؤ ہوتا ہے۔ اس کا **علاج** یہ ہے کہ پیڑو اور خصیوں پر روغن کی مالش کریں اور تشنج کا علاج کریں +

اگر مرض کا سبب ضعف گردہ ہو۔ اور گردہ کی چربی پگھل پگھل کر نکلے تو اس کی علامت یہ ہے کہ جماع کے بعد پیشاب کرنے سے سفید و غلیظ چیز بغیر کودنے اور بغیر لذت کے نکلتی ہے۔ اس میں ضعف گردہ کی علامات پائی جائیں گی +

علاج۔ ضعف گردہ کا علاج کریں +

جاننا چاہیئے کہ اس قسم کو مجازاً سیلان منی میں شمار کرتے ہیں۔ ورنہ فی الحقیقت یہ سیلان شحم گردہ ہے۔ نہ کہ سیلان منی +

اگر مرض مذکور کا سبب جماع کی باتیں سننا اور اسی فکر میں مشغول رہنا ہو۔ جس کے سبب نفس میں خواہش پیدا ہو کر سیلان منی ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ سبب کو دور کریں یعنی شہوت انگیز باتوں کو چھوڑ دیں اس کے بعد دیکھیں اگر سیلان کثرت یا ضعف یا حدت کے ساتھ ہو تو اس کے موافق تدارک کریں +

تنبیہ۔ اسباب مذکورہ سے عورتوں کو بھی سیلان منی ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فم رحم میں استرخا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج قے کرانا اور آبزن قابض میں بٹھانا ہے +

دوا۔ جو کہ ہر قسم کے سیلان کے لئے مفید ہے۔ تخم سداب ساڑھے دس ماشہ۔ تخم سنبھالو۔ بیخ سوسن ہر ایک سات ماشہ گلنار۔ گل سرخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور بقدر سات ماشہ چھاچھ یا آب غورہ کے ہمراہ دیں +

دوائے دیگر۔ سیلان منی و مذی کے لئے نہایت نافع ہے۔ تخم بھنگ بریاں کرکے شہد میں ملا کر کھلائیں +

عورتوں میں جو سفید رطوبت نکلتی ہے صحیح یہ ہے کہ یہ منی نہیں ہوتی بلکہ رحم اور عنق الرحم کی بلغمی رطوبت ہوتی ہے + مترجم +

منی الدم۔ منی کے بجائے خون خارج ہونا

اس کا سبب ضعف خصیہ اور ضعف گردہ ہوتا ہے +

علاج۔ اگر بغیر حرارت ہو تو خصیوں کو روغن مصطگی میں رکھیں اور گردوں کو طاقت دیں +

کثرتِ احتلام

اس کے اسباب علامات اور علاج وہی ہیں۔ جو کہ سیلان منی میں گزر چکے۔ اس کے علاوہ پشت پر گردہ کے مقابل سیسہ کا ٹکڑا باندھنا نہایت زود اثر اور فائدہ مند ہے +

فریسموس

یہ ایک مرض ہے جس میں قضیب ہمیشہ حالت انتشار میں رہتا اور حرکت کرتا رہتا ہے +

علاج۔ اگر غلبۂ خون سے ہو تو اُس کا تنقیہ و تبرید کریں۔ اگر سردی و خشکی سے ہو تو قے کرائیں اور ریاح کو توڑنے والی ادویہ کھائیں اور لگائیں روغن سُداب کا پھویا پشت پر ملنا نہایت مفید ہے +

عَذِیطہ۔ عِذیوط

یہ ایک مرض ہے جس میں بروقت انزال بے اختیار پاخانہ نکل جاتا ہے اسکا سبب اعضائے رئیسہ کا ضعف اور رطوبت کی کثرت ہے +

علاج۔ تقویت پہونچائیں اور اقاقیا۔ رامک۔ گلنار۔ گوند ببول اور کندر کا شافہ بنا کر رکھیں۔ خصوصاً جماع کے وقت۔ اور روغن ناردین سے مقعد کو چرب رکھیں۔ اور مجامعت کے وقت خالی شکم رہیں + (پاخانہ کی ضرورت سے پہلے فراغت حاصل کر لیں) +

اُبنہ

اس کو علۃ المشائخ بھی کہتے ہیں (کیونکہ بعض بوڑھوں کو اس فعل شنیع کی لت پڑ جاتی ہے) اس مرض میں معاء مستقیم کے اندر خارش پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے جماع کرانے کی خواہش ہوتی ہے +

علاج۔ اگر کوئی مادہ ہے تو تنقیہ کریں اگر زنانہ مزاج کا غلبہ ہے تو مارنے بُرا بھلا کہنے سے اس عادت کو دور کریں +

خصیوں کا ورم

اگر اس کا سبب خون ہو تو ورم بڑا۔ بھاری اور گرم ہوگا۔ اور اگر صفراء سے ہوگا تو گرمی شدید ہوگی +

علاج۔ فصد کریں۔ اس کے بعد پشت اور پنڈلیوں پر حجامت کریں اور ابتدائی روادع[1] طلا کریں، اس کے بعد روادع اور محلل اور پھر صرف محلل ضماد کریں۔ جیسا کہ اورام کے علاج کا دستور ہے +

اگر ورم کا سبب بلغم ہوگا تو ورم ڈھیلا اور سفید ہوگا +

علاج۔ قے کرائیں۔ بلغم کا منضج و مسہل پلائیں۔ آرد باقلا اور آرد نخود شہد کے ہمراہ ضماد کریں۔ اگر ورم کا سبب سوداء ہوگا۔ تو ورم سخت اور سیاہی مائل ہوگا +

علاج۔ ادویہ ملینہ (نرم کرنے والی) ضماد کریں۔ بعد ازاں سوداء کا منضج و مسہل پلائیں۔ اگر ورم ریح کے سبب سے ہوگا۔ تو عضو پھولا ہوا رہے گا۔ اور کسی دوسرے مادہ کے آثار نہیں پائے جائیں گے +

علاج۔ تکمید کریں اور جوارش کمونی کھلائیں۔ اگر یہ کافی نہ ہو تو قے و مسہل کرائیں۔ لیکن قے زیرین اعضاء کے امراض میں نہایت مفید اور بے خطر ہے +

تنبیہ۔ جبکہ ورم صرف خصیہ کی تھیلی میں ہو تو اعراض خفیف ہوتے ہیں اور صرف کیسہ میں ورم محسوس ہوتا ہے۔ لیکن جبکہ ورم بیضوں میں ہوتا ہے

---

[1] روادع۔ قابض اور مادہ کو پھیرنے والی دوائیں +

تو بخار۔ پیاس اور اعراض شدید ہوتے ہیں +

خصیوں کا بڑا ہو جانا

خصیوں کا بڑا ہو جانا (عظم الانثیین) فربہی کی قسم سے ہے نہ کہ ورم کی قسم سے +

علاج۔ اجوائن خراسانی۔ شوکران۔ لفاح۔ پوست خشخاش۔ غبار سنگ کارد (سان پتھر) ان جملہ ادویہ کو سبز دھنئے کے پانی میں پیسکر ضماد کریں اور اگر اسی میں گل ارمنی اور سرکہ بڑھا دیں تو بہتر ہے۔ اگر اسی لیپ کو پستانوں پر لگائیں تو انکو بڑا ہونے سے روکتا ہے۔ لیکن غذا کا کم کر دینا شرط ہے +

عاقو نا

یہ ایک مرض ہے جس میں قضیب یا فم رحم میں اختلاج پیدا ہوتا ہے۔ اس کا علاج تنقیہ اور تطفیہ[1] خون ہے۔ اور تنقیہ عام کے بعد مردونکے قضب اور عورتوں کی فرج پر جونک لگائیں۔ اور غذا کی اصلاح کریں +

خصیوں کا درد

اگر اس کا سبب ورم ہو تو اس کا ذکر ہو چکا۔ اگر سبب ریح ہو تو درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوگا۔ گرم روغنوں کی تکمید و تدہین کافی ہے +

اگر سوء مزاج گرم یا سرد ہو تو اس کے واسطے معدلات کھائیں اور لگائیں۔ اگر خصیوں کے درد کا سبب ضربہ یا سقطہ یا چوٹ ہو تو فصد لازمی ہے اور بنفشہ۔ خطمی۔ مکوئے خشک۔ نیلوفر اور کدو کا ضماد نہایت مفید ہے +

خصیوں کا چھوٹا ہو جانا

اس کا سبب سردی ہوتی ہے۔ جو کہ بیضوں کو افسردہ کر دیتی ہے۔ اسکا علاج حمام کرنا۔ ارخا[2] کرنا۔ گرمی پہونچانا ہے +

---

[1] تطفیہ۔ سرد دواؤں سے خون میں ٹھنڈک پہونچانا +

[2] ارخا۔ ڈھیلا کرنا۔ گرمی و تری سے یہ فعل حاصل ہوتا ہے +

ارتفاع الخصیہ خصیہ کا اوپر چڑھ جانا

گاہے ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ تمام خصیہ مراق[1] کی طرف چلا جاتا ہے۔ ظاہر میں بالکل نظر نہیں آتا۔ اور جب ایسا ہوتا ہے۔ تو عسر بول تقطیر البول اور حرکات میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جبکہ خصیہ تھوڑا ہی چڑھتا ہے اُس وقت سوائے خفیف درد کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ بلکہ گاہے درد بھی نہیں ہوتا۔ البتہ جب یہ عرصہ تک رہتا ہے۔ تو آفت پیدا کرتا ہے، اس کا **علاج** حمام کرنا ہے اور خصیہ کو نیچے جذب کرنے کے واسطے روغن فرفیون ملیں۔ اور اگر حمام آبزن کے بعد خصیہ پر بڑی سنگھی (مجحمہ بزرگ) لگا کر آہستہ آہستہ چوسیں تو خصیہ نیچے جذب ہو جاتا ہے +

تنبیہ گاہے قضیب بھی اوپر چڑھ جاتا ہے۔ اور ظاہر میں بالکل اسکا اثر و نشان نہیں رہتا۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو کہ ارتفاع خصیہ کے لئے اوپر بیان ہو چکا +

دَوالی الصَّفَن

یہ وہ مرض ہے جس میں خصیوں کے کیسوں کی رگیں ابھر آتی ہیں۔ جیسا کہ بعض آدمیوں کے پیروں میں رگیں ابھر آتی ہیں۔ اس کا علاج وہی ہے۔ جو کہ پاؤں کی دوالی میں آئیگا۔ اور اگر خصیہ کے کیسہ میں صلابت پیدا ہو جائے تو خصیہ کے ورم صلب کا علاج کرنے سے زائل ہو جائیگا +

اِسترخاء الصفن خصیئے کے کیسوں کا نیچے لٹک جانا

علاج۔ مازو۔ آس۔ گل سرخ۔ گلنار۔ اور انکے مانند قابضات ضماد کریں۔ اور اسی طرح کی ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کریں +

---

[1] یہاں مراق سے مراد شکم کے عضلات وغیرہ ہیں۔ کیونکہ خصیئے پہلے پیٹ کے اندر ہوتے ہیں۔ پھر ایک نالی سے باہر آتے ہیں۔ جو شکم کے عضلات کے درمیان ہوتی ہے +

قضیب خصیہ اور انکے اردگرد کے زخم

یہ زخم دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو کہ بالکل نیا اور تازہ ہو۔ اسکا علاج مردارسنگ اور توتیا سے کریں خواہ ذرور کریں اور خواہ مرہم بناکر استعمال میں لائیں۔ اور اگر خون غالب ہو تو تنقیہ کریں۔ دوسرے یہ کہ زخم پرانا ہوجائے تو اسپر یہ مرہم لگائیں +

نسخہ مرہم۔ دم الاخوین۔ مُرکی ہر ایک نو ماشہ۔ ایلوا۔ مردارسنگ انزروت ہر ایک سات ماشہ پیکر موم سفید نو ماشہ اور روغن گل چار تولہ سے مرہم بناکر استعمال میں لائیں +

تنبیہ۔ جو زخم احلیل میں ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیشاب جلن سے آتا ہے اور قضیب میں زخم کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ اسکا علاج وہی ہے۔ جو کہ قرحہ مثانہ میں بیان ہوچکا +

ورم قضیب

اس کا علاج ورم خصیہ کے مانند کریں +

خارش خصیہ وقضیب

علاج۔ فصد کھولیں اور زانو وران پر حجامت کریں مسہل صفرا استعمال کریں۔ اس کے بعد گرم پانی کا نطول کریں سرکہ اور روغن گل ملیں۔ اور سفیدئی بیضۂ مُرغ کو طلا کریں +

شقاق قضیب

شقاق قضیب کا علاج شقاق مقعد کے مانند کریں +

قضیب کے مسّے اور سخت پھنسیاں

مسّے اور سخت پھنسیاں جو قضیب پر اور اس کے اردگرد پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ کلونجی اور سرکہ مُرغ کی چربی میں ملاکر طلا کریں۔

دیگر علاج سوزنکے مانند کریں +

سُدّہ مجرائی قضیب

اگر اس کا سبب پُھنسی ہو تو پیشاب جلکر اور نہایت مشکل سے آئیگا +

علاج۔ فصد کریں۔ شیرۂ تخم خرفہ۔ شیرۂ تخم خربوزہ پانی میں نکال کر شربت خشخاش ملا کر پلائیں۔ اور اسپغول روغن بنفشہ کے ہمراہ قضیب پر لگائیں۔ اور جب پھنسی پھوٹ جائے تو شیاف ابیض روغن گل و عورت کے دودھ کے ہمراہ احلیل میں ٹپکائیں۔ اور اگر درد شدید ہو تو قدرے افیون بھی ملا دینا چاہئے۔ اگر کوئی لیسدار خلط احلیل میں چپک جائے۔ تو پیشاب بغیر سوزش کے مشکل سے آئیگا۔ اور غلیظ ہوگا +

علاج۔ مدرات استعمال کرائیں۔ اور مرخیات کے جوشاندہ سے نطول کریں + اور مرخیات کے جوشاندہ میں قدرے روغن بابونہ ملاکر پچکاری کریں اگر احلیل (پیشاب کا سوراخ) میں مسّے ہونگے تو پیشاب مشکل سے لیکن بغیر جلن آئیگا۔ اور پیشاب میں بلغم نہیں خارج ہوگا +

علاج۔ اگر مسّے باہر سے قریب ہوں تو ایلوا۔ اور سفیدہ کارزیر (سفیدہ قلعی) روغن گل کے ہمراہ ٹپکائیں۔ اگر درد شدید ہو تو صافن کی فصد کھولیں اور حجامت کریں +

قضیب کا ٹیڑھا ہونا

اس کا سبب پٹھے کا تشنج یا عضلہ کا ورم ہوتا ہے۔ (یہ حالت علی العموم عادتِ جلق اور اغلام سے پیدا ہو جاتی ہے) +

علاج۔ سبب کو زائل کرنے کے بعد عضو کو روغن سوسن۔ روغن نرگس مرغیوں کی چربی وغیرہ کی مالش کرکے نرم کریں۔ اس کے بعد حمام میں ہاتھ سے سیدھا کریں تاکہ سیدھا ہو جائے +

باب ۲۔ امراض صفاق و ثرب و مراق

جاننا چاہئے کہ پوست شکم کو مراق۔ اور مراق کے نیچے کی جھلی کو

صفاق کہتے ہیں اور صفاق کے نیچے ایک غلیظ اور چربی دار پردہ ہے جو کہ احشاء کے ساتھ لگا ہوا ہے (اور امعاء کے سامنے جھالر کے مانند لٹکتا رہتا ہے) اُس کا نام ثرب رکھتے ہیں +

فتق

یہ وہ مرض ہے جس میں کہ صفاق کا سوراخ جو کہ کنج ران کی طرف واقع ہے (اور جس کے اندر خصیہ کے رباطات وغیرہ ہوتے ہیں) خصیہ کی طرف کھل جاتا ہے یا اسی جگہ سے صفاق پھٹ جاتا ہے۔ پس ثرب یا آنت یا ریح یا پانی خصیئے کے کیسہ میں اُتر آتا ہے اس کو مطلقًا **فتق** کہتے ہیں اور جمہور اطبا اس کا نام آدرہ اور قرو بھی رکھتے ہیں۔ اور جبکہ مادہ غلیظ اتر آئے تو اس کو **قرو لحمی** کہتے ہیں۔ میں اس مرض کو پانچ قسموں میں بیان کرتا ہوں +

(۱) **قیلۃ الامعاء**۔ اس کی علامت یہ ہے کہ خصیئے کی تھیلی میں آنت تھوڑی تھوڑی اُترتی ہے اور مشقت سے اوپر جاتی ہے۔ اور لوٹانے وقت قراقر کرتی ہے۔ اس قسم میں گاہے قولنج بھی ہو جاتا ہے +

علاج۔ آہستہ آہستہ ملیں اور آنت کو اس جگہ پر لوٹائیں۔ اگر جلدی نہ لوٹے تو گرم پانی گرائیں اور آبزن میں بٹھائیں پس جس وقت آنت لوٹ جائے تو یہ ضماد خصیوں کنج ران اور پیڑو پر لگائیں +

ضماد مصطگی۔ انزروت۔ کندر۔ جوز السرو (سرو کا پھل) برگ سرو۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مُر مکی۔ دم الاخوین۔ پھٹکری۔ رسوت۔ ابہل۔ ایلوا تمام کو برابر وزن لیکر کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی میں پگھلا کر کپڑے پر لگا کر خصیوں پر چپٹا دیں۔ اور گدی رکھ کر ہموار باندھ دیں۔ تاکہ خوب مضبوط ہو جائے۔ تین روز تک باندھے رکھیں اور مریض کو پشت پر سلائیں۔ تین روز کے بعد اُٹھکر آہستہ آہستہ ٹہلیں۔ اور کھانے پینے وغیرہ کی جو چیز نقصان دینے والی ہو اس سے پرہیز کریں۔ ہمیشہ جوارش کمونی کھائیں۔ اور لنگام سے جو کہ اس کام کے واسطے مخصوص ہے۔ باندھے رکھیں +

(۲) **قیلۃ الثرب**۔ اسکی علامت بھی یہ ہے کہ مشکل سے لوٹتی ہے اس میں قراقر نہیں ہوتی اور اسی بات سے اس میں اور قیلۃ الامعاء میں فرق

کرتے ہیں۔ علاج وہی ہے جو کہ اوپر بیان ہوا +

(۳) **قیلۃ الریح**۔ اسکی علامت یہ ہے کہ آسانی سے اوپر چلی جاتی ہے اور قراقر شدید کرتی ہے +

علاج۔ ریاح کو توڑنے والی چیزیں کھلائیں۔ اور ریاح پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ اور خصیوں کو باندھے رکھیں +

(۴) **قیلۃ الماء**۔ اس کی علامت یہ ہے کہ خصیے کی تھیلی سخت اور پانی سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کسی تدبیر سے اوپر نہیں جاتا +

علاج۔ پانی کو جذب کریں جس طریقہ سے کہ استسقائے زقی میں بیان ہو چکا۔ اگر آرام نہ ہو تو **بزل** کریں۔ جس طریقہ سے کہ مشہور ہے۔ (اور جس کا تعلق علم الجراحت سے ہے) +

(۵) **قرو لحمی** اسکی علامت یہ ہے کہ صرف خصیے کی تھیلی میں غلظت سختی اور تنناؤ محسوس ہوتا ہے لیکن خاص خصیہ کے جرم میں کوئی بات نہیں ہوتی اور اسی سے اس میں اور خصیہ کے ورم صلب میں فرق کرتے ہیں۔ **علاج** مطبوخ افتیمون سے سوار کا تنقیہ کریں اور نیز وہ علاج کریں جو خصیہ کے ورم صلب کیلئے گزر چکا +

فتق مراق البطن فتق الاُربیہ

گاہے ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ صفاق ناف کے اوپر سے یا ناف کے نیچے سے پھٹ جاتی ہے۔ اور مراق صحیح و سالم ہوتا ہے۔ پس جو کچھ صفاق کے نیچے ہوتا ہے صفاق اوپر آجاتا ہے اور مراق کو اس جگہ سے ابھار دیتا ہے۔ (اسکو **فتق البطن** کہتے ہیں۔ بطن شکم) اسی طرح گاہے ایسا ہوتا ہے کہ صفاق کنج ران کے مقام پر پھٹ جاتی ہے۔ اور اس جگہ ابھار پیدا ہو جاتا ہے۔ (اسکو **فتق الاربیہ** کہا جاتا ہے۔ اربیہ۔ کنج ران) فتق البطن والاربیہ زیادہ تر عورتوں کو ہوتا ہے +

علاج۔ پھٹے ہوئے مقام کو بھاری گدیوں اور مضبوط پٹیوں سے باندھیں۔ قابض ادویہ کا ضماد کریں۔ اور پرہیز وہی ہے جو کہ قیلہ میں بیان کیا گیا ہے +

جاننا چاہئے کہ یہ مرض بالکل دور نہیں ہوتا۔ اور اس سے زیادہ اسکا کوئی علاج نہیں ہے کہ مرض کو زیادہ نہ ہونے دیں +

تنبیہ۔ قیل اور فتق کے شروع میں گرم سیخ سے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کو داغ دینا نافع کہتے ہیں۔ اور اسی طرح ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ میں جو موٹی رگ ہے اُس کو بیماری کے مخالف جانب کے ہاتھ میں داغیں بمفید ہے یعنی اگر بیماری دائیں طرف ہے تو بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی رگ کو اور اگر بیماری بائیں طرف ہے تو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی رگ کو داغیں +

نتوءالسّرہ۔ ناف کا ابھر جانا

اگر ناف کاٹنے کی خرابی یا دیگر تکلیف کے سبب یوم پیدائش ہی کو ناف اُبھر جائے تو اس کا علاج اُسی وقت گدّیاں وغیرہ باندھ کر کریں لیکن جبکہ یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہے پھر دور نہیں ہوتا لیکن اگر پیدائش کے علاوہ یہ مرض پیدا ہو تو ناف کے مقام پر صفاق کے پھٹنے سے ہو گا یا رطوبت بلغمی کے اجتماع سے ہو گا جیسا کہ استسقائے زقی میں ہوتا ہے۔ یا ریاح کے اجتماع سے ہو گا۔ جیسا کہ استسقائے طبلی میں ہوتا ہے۔ یا ناف میں جلد کے نیچے زائد گوشت کے پیدا ہونے سے ہو گا۔ گاہے ناف کی جلد کے نیچے کسی رگ کے پھٹنے اور خون جمع ہونے سے ناف اوبھر جاتی ہے +

علامات۔ اگر ناف کے اوبھرنے کا سبب فتق ہے تو وہ دبانے سے اندر کی طرف قراقر کے ساتھ یا بغیر قراقر کے دب جائیگی اگر رطوبت سبب ہو گی تو اس اُبھار میں بوجھ محسوس ہو گا۔ اور ریح کی صورت میں اسکے چھونے سے نرم محسوس ہو گا۔ اور اگر ریح پیدا کرنے والی چیزیں کھائی جائینگی تو یہ زیادہ ہو جائیگا لیکن اگر ریاح کی مسکن ادویہ کھائی جائینگی تو یہ کم ہو جائیگا۔ اور ناف کے نیچے زائد گوشت کے پیدا ہونے کی صورت میں نتوء (ابھار) نہایت سخت ہو گا اور ایک حالت پر رہے گا۔ اور خون کے اجتماع کی صورت میں نتوء کا رنگ بنفشجی یا سیاہ ہو گا +

علاج۔ جو کہ فتق سے ہو گا اُس کا علاج گزر چکا۔ اور جو کہ رطوبت یا ریح سے ہو گا اس کا علاج استسقاء زقی اور استسقاء طبلی کے مانند کریں۔ اور جو کہ زائد گوشت پیدا ہونے کی وجہ سے ہو گا اس کو نہ چھیڑیں۔ یہ لاعلاج ہے کیونکہ اس کا علاج کاٹنے سے ہو سکتا ہے۔ اور کاٹنے میں ہلاکت کا خوف ہے

اور اجتماع خون سے جو نتو رہوتا ہے۔ اس کے اوپر جونک لگائیں۔ اور قابض
ادویہ جو کہ رگوں کے منہ کو بند کر دیں اور جن کا ذکر نکسیر میں ہو چکا ہے۔
ضماد کریں تا کہ پھر دوبارہ نتو ر نہ ہو جائے +

باب ۲۲- امراض مخصوصہ بزنان

عُقر- بانجھ پن

اس کا سبب اگر رحم کا سوء مزاج ہو خواہ وہ گرم ہو یا سرد، تر ہو یا خشک
ساذج ہو یا مادی۔ اُس کا علاج سبب کے موافق کریں۔ رحم کی گرمی کی علامت
یہ ہے کہ خون گرم۔ غلیظ اور سیاہ ہو گا۔ اور سردی کی علامت یہ ہے کہ خون
حیض دیر دیر سے اور بغیر جلن کے آئیگا۔ اور رقیق ہو گا۔ اور خشکی کی علامت
یہ ہے کہ فرج خشک رہے گی اور حیض کمی کے ساتھ آئیگا۔ اور رطوبت کی علامت
سیلان رطوبت رحم ہے۔ ایسی عورت کو اگر حمل رہتا ہے تو تین ماہ سے زائد
عرصہ تک نہیں رہتا۔ اور جو سوء مزاج مادی ہوتا ہے۔ اُسکو بہنے کی والی رطوبت
کے رنگ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ کس خلط سے ہے۔ اگر زیادہ موٹا پا بانجھ پن کا
سبب ہو تو اس کا علاج دُبلا کرنا ہے۔ اگر زیادہ دُبلا پن سبب ہو تو اس کا
علاج موٹا کرنا ہے۔ اگر احتباس حیض سبب ہو تو اسکا علاج حیض کو جاری
کرنا ہے۔ اگر رحم کا ورم یا رحم کی بواسیر یا زخم یا صلابت سبب ہو تو اسکا علاج
سبب کو دفع کرنا ہے + ان میں سے ہر ایک کا اپنے موقعہ پر ذکر کیا گیا ہے
اگر ریاح غلیظ جو کہ رحم میں پیدا ہوتی ہوں بانجھ پن کا سبب ہوں تو اس کی
علامت یہ ہے کہ پیڑو میں نفخ رہے گا۔ اور بر وقت جماع فرج سے آواز ریح
خارج ہو گی +

علاج- ریاح کی توڑنے والی ادویہ استعمال میں لائیں۔ اور پیڑو پر
محجمہ ناری (آگ کی سنگھی) لگائیں۔ اور روغن بیدانجیر بقدر دس ماشہ روزانہ
ماء الاصول کے ہمراہ پلائیں۔ اور پرندوں کا گوشت کھلائیں۔ اگر قرن رحم میں کوئی
تکلیف ورم صلب یا لحم زائد یا مسوں کے مانند پیدا ہو جائے جس سے رحم کا منہ بند

لہ رتق: عورت کی اندام نہانی کا منہ وغیرہ کی وجہ سے بند ہو جانا کہ جماع نہ ہو سکے +

ہوکر بانجھ پن کا سبب ہو جائے تو اس کا علاج سبب کو زائل کرنا ہے جسکی ترکیب آیندہ بیان کی جائیگی + بانجھ پن کی اس قسم کو **انغلاق الرحم** (رحم کا بند ہو جانا) کہتے ہیں۔ اور اگر فم رحم فرج کے مقابل سے منحرک ہو جائے یعنی پھر جائے۔ اور اس سبب سے منی اندر داخل نہ ہوسکے تو اسکی علامت یہ ہے کہ بروقت جماع درد ہوگا۔ اس کا علاج میلان رحم میں بیان کیا جائیگا۔ اگر امور خارجیہ مثلاً عورت کا بعد انزال جلدی اُٹھنا اور سخت حرکت کرنا اور ان کے مانند۔ دوسری باتیں جو کہ رحم سے منی کے پھسلانے کا سبب ہو جائیں تو اس کا علاج سبب کو دور کرنا ہے +

تنبیہ۔ گاہے ایسا ہوتا ہے کہ عقر (بانجھ پن) مرد کی جانب سے ہوتا ہے۔ اس صورت میں مزاج منی کا فساد معلوم کرکے اور عضو کی حقیقت جانکر مرد کا علاج کرنا چاہیئے۔ اور گاہے ایسا ہوتا ہے کہ مرد یا عورت پیدائشی طور پر بالخاصہ بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ جیسا کہ بعض درختوں میں بالکل پھل نہیں لگتے دراصل **عقر حقیقی** (اصلی بانجھ پن) یہی ہے۔ اور یہ لاعلاج ہے۔ غرضیکہ عقر حقیقی مرد کی طرف سے ہے یا عورت کی طرف سے اس بات کے امتحان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مرد و عورت کی منی جدا جدا لیکر پانی میں ڈالیں جس کی منی پانی پر تیرتی رہے اور تہ نشین نہ ہو عقر (بانجھ پن) اسی کی طرف سے سمجھنا چاہیئے +

ادویہ جو کہ بالخاصہ استقرار حمل کے لئے معین ہیں۔ برادہ دندان فیل بقدر ساڑھے چار ماشہ کھلائیں +

دیگر۔ ہاتھی کا پیشاب بروقت جماع یا جماع سے پیشتر پلائیں +

دیگر۔ پنیر مایہ خصوصاً پنیر مایہ خرگوش کا فرزجہ حیض سے فارغ ہوتے ہی استعمال میں لائیں۔ اور پھر عنقریب مجامعت کریں +

کثرتِ اسقاط

اس کا سبب امور خارجیہ ہوتے ہیں یا نفسانیہ یا بدنیہ +

علاج سبب کا ازالہ کافی ہے۔ اور اس کے اسباب کی تفصیل عُقر میں دیکھیں۔ کیونکہ یہ دونوں مرض اکثر متحد الاسباب ہوتے ہیں + (مگر اکثر

اوقات اسقاط کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عورت کمزور ہوتی ہے یا مرد عورت سوزاک وآتشک میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عورت کی قوت قوی کریں۔ اگر سوزاک و آتشک ہو تو اس کا پورا علاج کریں۔ مترجم) +

عسر ولادت (مشکل سے بچہ جننا)

اس کا علاج حسب تقاضائے ہوا وحالات ظاہر ہے لیکن حاملہ کے حق میں خصوصاً اُس حاملہ کے حق میں جو کہ بچہ مشکل سے جنا کرتی ہو نیک مشورہ یہ ہے کہ حسب برداشت طبیعت اور ہضم دودھ پینا شروع کریں۔ جب وضع حمل کے آثار ظاہر ہوں تو حمام میں لے جائیں۔ اور اسکے اوپر گرم پانی گرائیں اور آبزن میں بٹھائیں۔ اور تدہین کریں۔ اور چند قدم پھرائیں۔ اس کے بعد وضع حمل کے واسطے قابلہ (دائی) کی طرف متوجہ ہوں۔ اس سے پیشتر پاخانہ پیشاب سے فارغ ہوجانا چاہیئے۔ اور سرد پانی اور دیگر قسم کی سردی اور ترشیوں سے پرہیز کریں۔ صرف چند روز شوربائے چرب و نرم پر قانع رہیں جب درد اٹھے تو صبر کریں اور سانس کو روکیں۔ آواز نہ نکالیں اور پیروں پر زور لگائیں۔ قابلہ کو چاہیئے کہ وہ روغن بادام یا روغن کتاں اور لعاب تخم کتاں۔ نیم گرم فم رحم پر بکثرت ملے اور اُس میں ٹپکائے تاکہ بچہ بآسانی پیدا ہو +

ادویہ۔ جو کہ عسر ولادت کو آسان بناتی ہیں۔ سنگ مقناطیس کا ایک بڑا ٹکڑا وضع حمل کے وقت حاملہ کے بائیں ہاتھ میں رکھیں +

دیگر۔ کبسند دائیں بازو پر باندھیں +

دیگر۔ دارچینی کھلائیں۔ اگر ہینگ اور جند بیدستر باہم ملاکر استعمال کریں۔ تو بہت جلد اثر کرتا ہے۔ لیکن یہ اُس وقت دیں جبکہ حرارت نہ ہو +

دیگر۔ پوست املتاس ڈیڑھ تولہ کوٹ کر پکائیں اور شربت بنفشہ یا نخود آب ملاکر پلائیں۔ فی الفور جنین اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔ اور خیال رکھیں کہ حاملہ کو عطریات زیادہ نہ سونگھائیں۔ خصوصاً وضع حمل کے وقت اس سے بالکل پرہیز رکھیں +

احتباس مشیمہ و موت جنین

موت جنین یعنی پیٹ میں بچہ مرجانے کی علامت یہ ہے کہ جنین کی حرکت بند ہوجاتی ہے۔حاملہ کے ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں۔اور سانس پے درپے آنے لگتا ہے +

علاج۔ مردہ جنین کے خارج کرنے میں جلدی کریں۔اس کے واسطے مشکطرامشیع۔پرسیاوشان۔ابہل ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ترمس۔پودینہ ہرایک سات ماشہ۔سب کو پانی میں جوش دیں اور پونے چار تولہ مصری ملا کر پلائیں اور نکچھکنی۔کلونجی وغیرہ سونگھاکر چھینک لائیں۔جب چھینک آنے لگے تو منہ اور ناک کو پکڑ لیں۔تاکہ چھینک کی قوت اندر کی طرف پڑے اور مردہ جنین کے اخراج پر مدد کرے۔اور اگر سانپ کی کینچلی۔کبوتر کی بیٹ علیحدہ یا دونوں کو جلائیں اور اس کا دھواں رحم میں پہونچائیں تو مردہ جنین اور مشیمہ بہت جلد خارج ہوتے ہیں۔اگر کسی حیلہ سے خارج نہ ہو تو جنین کو کاٹ کر نکالنا چاہیئے اور کاٹ کر نکالنے کا طریقہ قابلہ جو اس کام کے واسطے مخصوص ہیں جانتی ہیں +

(مشیمہ۔ وہ جھلی ہے جو بحالت حمل رحم سے لگی رہتی ہے۔رحم سے غذا پہلے اس میں آتی ہے۔اس کے بعد بچہ تک پہونچتی ہے۔مترجم)

احتباس نفاس

نفاس وہ خون ہے جو حمل کے بعد چند روز تک حیض کے مانند خارج ہوتا رہتا ہے۔اس کی انتہائی مدت ۴۰ یوم ہے۔مترجم +
اس کا علاج احتباس طمث کے مانند کریں +

ضروری امور

ادویہ۔ جو کہ درد رحم کو جو بعض عورتوں کو ولادت کے بعد پیدا ہوتا ہے تسکین دیتا ہے۔تخم کتاں کو جوشدیکر رحم تک پہونچائیں +

دیگر۔ گدھی کے نیم گرم دودھ سے آبدست کرائیں +

دیگر۔ نچر اور گدھے کے سم کی دھونی دیں +

دیگر۔ آب صعتر پلائیں +

دیگر۔ جوشاندہ خبازی پلائیں اور رحم تک پہونچائیں +

دیگر۔ اگرکسی دواسے آرام نہ ہو تو پوست خشخاش کو پانی میں بھگو کر چھان لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا پلائیں +

تنبیہ۔ کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے، کہ حمل کو ساقط کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ لیکن جب تک ضرورت شدید پیش نہ آئے اسکا ارتکاب نہیں کرنا چاہیئے خصوصًا جنین میں زندگی کے آثار پیدا ہونے کے بعد۔ تدبیر **اسقاط** یہ ہے کہ کاغذ کا فتیلہ بناکر رحم کے منہ میں رکھیں اور اگر اس کو قطران یا آب اندرائن یا جوشاندہ اندرائن میں بھگوکر اور گائے کے پتے سے آلودہ کرکے استعمال میں لائیں تو زیادہ قوی ہوجائیگا +

دیگر ہینگ بھونے دو ماشہ سداب خشک ماڑھے دس ماشہ مرمکی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کرا بہل کے جوشاندہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ غذا نخود آب دینا چاہیئے +

دیگر۔ تریاق اربعہ اس مقصد کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ ازیں جوادویہ اخراج جنین مُردہ اور مشیمہ کے لئے مفید ہیں وہ اسقاط کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔ اسقاط کے وقت پہلے حمام کرانا اور شکم پر روغن بیدانجیر کی مالش کرنا اور روغنی شوربے پینا ضروری ہے۔ بعد ازاں اسقاط کرنے والی ادویہ استعمال میں لائیں۔ اور اسقاط کے بعد رحم میں گوگل اور رائی کی دھونی دیں۔ تاکہ خون بہ جائے اور غلیظ نہ ہونے پائے +

تنبیہ۔ جبکہ یہ چاہیں کہ عورت کو حمل نہ رہے تو اس کی تدبیر یہ ہے کہ جماع کے بعد عورت فورًا اٹھکر سات بار یا نو بار کردے اور انزال کے بعد چھینک لائے۔ حشفہ کو روغن کنجد سے چرب کرکے جماع کرنا منی کو پھسلاتا ہے۔ اور مرچ سیاہ جماع کے بعد حمول کرنا مانع حمل ہے۔ اسی طرح جو ہے کی مینگنی شہد کے ہمراہ فرزجہ کرنا مانع حمل ہے۔ اگر ہاتھی کا گوبر خشک کرکے شہد کے ہمراہ عورت کو کھلائیں تو تمام عمر حمل قرار نہیں پاتا +

رجا - جھوٹا حمل

رجا ایک مرض ہے جو کہ حمل سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس میں اور اصلی حمل میں اس طرح فرق کرتے ہیں کہ وضع حمل کا وقت تجاوز کرنے پر بھی بچہ نہیں ہوتا۔ نیز اصلی حمل کے اور بھی آثار ہوتے ہیں + اسی طرح رجا اور استسقاء میں ایک ماہر طبیب فرق کر سکتا ہے۔ غرضیکہ اس مرض رجا میں جو صلابت ہوتی ہے۔ وہ تمام دیگر مشابہ امراض سے فرق کر دیتی ہے + اس کا سبب اگر رحم کا ورم صلب ہو تو اس کا علاج آگے آتا ہے۔ اگر انصباب خلط یا ریح کی پیدائش سبب ہو تو انکا بیان عُقر میں گزرا۔ اگر اس کا سبب کوئی ناقص صورت ہو یعنی رحم نطفہ عورت کی منی کو (بغیر مرد کی منی کی شمولیت کے) لیلے۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ اسکو ان دواؤں سے گرائیں جو جنین کو گرانے والی ہوں +

کثرتِ حیض

جو خون حیض ایام مقررہ کے علاوہ آتا ہے۔ اُس کو استحاضہ کہتے ہیں۔

(۱) اس کا سبب اگر خون کی زیادتی ہو تو امتلاء کے آثار پائے جائینگے +

علاج۔ فصد کے ذریعہ خون کو کم کریں۔ اور دونوں پستانوں کو باندھ کر نیز انکے نیچے محاجم لگا کر خون کو دوسری طرف مائل کریں۔ فصد کے بعد قبض کے لئے قرص کہربا کھلائیں اور شافۂ ممسک استعمال میں لائیں + (۲) اگر کثرت حیض کا سبب خون کی رقت و حدت ہو تو صفراء کے آثار پائے جائیں گے +

علاج۔ صفراء کا تنقیہ کریں۔ خون کو غلیظ بنائیں اور قرص و شافہ جو کہ دموی میں بیان ہوا استعمال میں لائیں۔ صندل پیڑو کے اوپر طلا کرنا نہایت مفید ہے + (۳) اگر مائیت کی زیادتی کثرت حیض کا سبب ہو تو بلغم کے آثار پائے جائینگے اور خون رقیق و سفید آئیگا +

علاج۔ مائیت کا تنقیہ اور تخفیف کریں + (۴) اگر سودا کی کثرت و حدت ہو تو خون کی سیاہی یا نیلا پن یا سبزی اس کی علامت ہوگی + **علاج**۔ فصد و اسہال کے ذریعہ سوداء کا تنقیہ کریں۔ (۵) اگر بواسیر رحم یا قروح رحم ہوں تو اس کا علاج کریں۔ (۶) اگر عسر ولادت کے باعث رحم کی رگیں پھٹ گئی ہوں

اوراس کے سبب خون کی کثرت ہو تو اس کا علاج قروح وشقاق رحم کے مانند کریں۔ (۷) اگر ازالۂ بکارت خون کا سبب ہو تو اس کا علاج شراب قابض میں بٹھانا۔ قابضات کے جوشاندہ سے فرج کو دھونا اور روغن گل سے چرب کرنا ہے۔ اور درخت انگور کی لکڑی کی راکھ کپڑے پر رکھ کر گدی کے مانند فرج پر باندھیں۔ اور رفاوزہر کو چھاچھ کے ہمراہ پیسکر کھلائیں۔ اور شقاق رحم کا مرہم کے ذریعہ علاج کریں۔

زخم رحم (قروح وجروح رحم)

علامت۔ ہر وقت درد رہیگا۔ صرف پیپ یا پیپ وخون ملکر خارج ہونگے، قرحہ یعنی ریم دار زخم کی صورت میں ریم ضرور خارج ہوتی ہے +

علاج۔ اگر زخم میں پیپ نہ پڑی ہو اور کوئی مانع بھی نہو تو فصد کھولیں غذا کی اصلاح کریں۔ اور قرص کہربا کھلائیں۔ حقنہ اور فرزجہ حابسہ استعمال میں لائیں۔ لیکن اگر زخم میں پیپ پڑ جائے۔ یا ورم پختہ ہو کر پھوٹ جائے تو اسکا نام قرحہ ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ روغن گل روغن بنفشہ اور آب شکر کو باہم ملا کر حقنہ کریں۔ تاکہ قرحہ میل سے صاف ہو جائے۔ بعد ازاں مرہم باسلیقون کو روغن گل کے ہمراہ حقنہ کریں۔ تاکہ زخم کو درست کرے۔ لیکن اگر قرحہ گردن رحم میں ہو تو ادویہ مذکورہ کا فرزجہ کافی ہوتا ہے۔ اور حقنہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور فقط شہد یا شہد اور دودھ کو جوش دیکر اس میں صوف یا روئی آلودہ کرکے حمول کریں۔ تنقیۂ رحم میں نہایت مفید ہے۔ اور شدت درد کے وقت افیون وزعفران عورت کے دودھ میں حلکر کے حمول کریں +

شقاق رحم (رحم کا پھٹ جانا)

علامات۔ بروقت جماع درد زیادہ ہوگا۔ اور ذکر خون آلودہ نکلے گا۔ خصوصاً جبکہ شقاق گردن رحم میں ہو +

علاج۔ مرہم جوکہ شقاق مقعد میں لکھے گئے ہیں استعمال کریں۔ اور مرہم باسلیقون یا بط کی چربی اور روغن بنفشہ بہت مفید ہے +

تنبیہ۔ گاہے بچہ پیدا ہونے یا ازالۂ بکارت کے سبب وہ حجاب (پردہ)

پھٹ جاتا ہے جو کہ مقعد اور فرج کے درمیان واقع ہے۔ اسکا علاج گائے کی پنڈلی کے گودے۔ موم سفید اور بکری کے گردہ کی چربی سے مرہم بناکر کریں اور سنگ جراحت کثیر المقدار ہیکر گدی پر رکھ کر باندھیں تاکہ پھٹی ہوئی جگہ پھر جمٹ جائے اور جو چیز مضر ہو اس سے پرہیز کریں (اگر زیادہ شگاف ہو تو دستکاری سے سلائی کریں۔) +

حکۃ الرحم (خارش رحم)

علامات۔ اسکی علامت ہے کہ باوجود کثرت جماع اس سے عورت آسودہ نہیں ہوتی۔ مترجم +

علاج۔ تنقیہ کرنے کے بعد برگ پودینہ۔ پوست انار مسود چھلی ہوئی کوٹ چھان کر مثلث یا شراب یا سرکہ میں ملاکر اس سے صوف آلودہ کرکے حمول کریں اور روغن گل و روغن بنفشہ ملیں۔ حکۃ القبل (خارش) کا علاج بھی یہی ہے +

بواسیر رحم

یہ بواسیر مقعد کے مانند ہوتی ہے (رحم کے اندر رگوں کے مستے ہوتے ہیں) اور اسی کے مانند اس کا علاج ہے +

بثور رحم (رحم کی پھنسیاں)

رحم کی پھنسیاں چھونے سے معلوم ہوتی ہیں۔ اور ان میں خارش کا ہونا بھی ممکن ہے +

علاج۔ بذریعہ فصد تنقیہ کریں اور تعدیل کریں۔ اور مرہم اسفیداج ملیں۔ بشرطیکہ پھنسیاں رحم کے اندر ہوں تو رحم میں حقنہ کریں +

ثآلیل رحم (رحم کے مسّے)

یہ بھی چھونے سے معلوم ہو جاتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ فصد کریں، اور مسہل سودا دیں اور ربا بونہ۔ اکلیل الملک۔ بیتھی۔ تخم السی کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں اور انہیں ادویہ کے جوشاندہ سے پیشاب سے فارغ

ہونے کے بعد فرج کو دھوئیں ۔

ناصور رحم

ناصور رحم پرانا قرحہ ہوتا ہے لیکن اس کا علاج قروح رحم میں گزرچکا +

سیلان رحم (رحم سے رطوبت بہنا)

علاج۔ مزاج کی گرمی سردی کی رعایت کرکے فصد یا مسہل وتے کے ذریعہ تنقیہ کریں۔ اور رطوبت کو خشک کرنے والی ادویہ اور دیگر تدابیر استعمال میں لائیں +

سیلان منی زنان

عورتوں کے سیلان رطوبت اور سیلان رحم میں یہ فرق ہے کہ رطوبت میں عفونت ہوتی ہے۔ اور منی رطوبت کی بہ نسبت زیادہ سفید اور باقوام ہوتی ہے اس کا علاج وہی ہے جو کہ مردوں کے سیلان منی کا بیان ہوا +

احتباس حیض (حیض کا بند ہوجانا)

اس کا سبب اگر خون کی کمی ہو تو بدن لاغر ہوگا۔ علاوہ ازیں دیگر علامات پائی جائیں گی۔ جو خون کی کمی میں لازمی ہیں +

علاج۔ مقوی غذائیں کھلا کر خون کو بڑھائیں +

اگر سردی پہونچنے یا خلط غلیظ کے ملنے کی وجہ سے خون غلیظ ہو کر احتباس حیض کا سبب ہوجائے تو پہلے سے سردی پہونچنے کے اسباب موجود ہونگے۔ اور نیز سردی کی علامات پائی جائیں گی +

علاج۔ اخلاط غلیظ کا تنقیہ کریں۔ اور ملطفات پلائیں اور انہیں کی دھونی دیں +

اگر رگوں کا منہ بند ہونے سے حیض بند ہوجائے تو معلوم کریں کہ اس کا سبب گرمی ہے یا سردی یا خشکی۔ بعدازاں اس کے موافق تعدیل کریں جیساکہ عقر میں بیان ہوچکا + اور اگر زخم رحم کے بھرنے سے رگوں کے منہ بند ہوگئے

ہوں تو یہ لا علاج ہے۔ لیکن زیادہ تکلیف سے بچنے کے لئے فصد و ریاضت کرائیں اور غذا کم کر دیں + اور اگر رتق سبب ہو تو اس کا ذکر رتق میں آتا ہے اگر موٹاپے کی زیادتی سبب ہو جو کہ رحم کے رستوں کو بند کر دے تو اس کا علاج دُبلا کرنا ہے + اگر رحم کا ٹیڑھا ہونا سبب ہو تو میلان رحم کا علاج کریں +

رتق

یہ وہ مرض ہے جس میں کہ کوئی زائد چیز فم فرج یا فرج و فم رحم کے مابین یا فم رحم پر پیدا ہو جاتی ہے + اول صورت میں دخول قضیب قطعاً نہیں ہو سکتا۔ دوسری صورت میں قضیب کا کامل طور پر دخول نہیں ہو سکتا اور تیسری صورت اگرچہ مانع دخول نہیں ہے۔ لیکن اخراج حیض اور استقرار حمل کے لئے مانع ہوتی ہے۔ اس کا علاج دستکاری ہے +

نتو رحم (رحم کا نکل آنا)

اسکی علامات یہ ہیں کہ پیڑو۔ کمر اور مقعد میں سخت درد محسوس ہوگا۔ کزاز اور رعشہ پیدا ہو جائیگا۔ اور فرج میں ایک نرم جسم محسوس ہوگا +

علاج۔ اول آنتوں کا تنقیہ حقنہ کے ذریعہ کریں۔ اس کے بعد مثانہ کا تنقیہ مدرات پلا کر کریں۔ اس کے بعد روغن چنبیلی یا روغن گل میں قدرے روغن زعفران اور قدرے غالیہ[1] ملائیں اور رحم میں چند قطرے نیم گرم ٹپکائیں اور اس پر مالش بھی کریں۔ اسکے بعد چیت لٹا کر دونوں پاؤں کو اس طرح اٹھائیں کہ کشادہ رہیں۔ اس کے بعد دایہ کو حکم دیں کہ وہ نرم اون سے ایک گکڑی بنا کر قابض ادویہ کے جوشاندہ میں (جو کہ شراب میں پکائی گئی ہوں) بھگوئیں۔ اور پھر اسکو اقاقیا۔ سُک[2] اور رامک[3] باریک شدہ سے آلودہ کر کے اس کے ذریعہ سے رحم کو اٹھائیں اور جگہ پر پہونچائیں۔ اس کے بعد گکڑی کو بھی اسی جگہ رکھ دیں۔ اور پھر دیگر گدیوں سے فرج کو بھر کر پٹی سے اچھی طرح باندھ دیں۔ اسکے بعد پیڑو اور اسکے اردگرد قابضات ضماد کریں اور کمر پر ناف کی طرف بلا پچھنوں کے سنگیاں

---

[1] غالیہ ایک خوشبودار مرکب دوا ہے + [2] سُک۔ رب آملہ +

[3] رامک ایک مرکب خوشبودار دوا ہے +

کھجوائیں اور چوسیں اور تین روز تک اسی صورت پر رہنے دیں اور جو کچھ مضر اور محرک ہو اُس سے پرہیز کریں اور ہمیشہ عطریات سونگھتے رہیں +
تیسرے روز اٹھیں۔ اور اُس گُدڑی کو دور کر کے دوسری گُدڑی رکھیں۔ اور پٹی باندھکر آہستگی چہل قدمی کریں۔ تاکہ اطمینان حاصل ہو جائے +

میلان رحم (رحم کا کسی طرف کو جُھک جانا)

رحم کا جھک جانا انگلیوں کے چھونے سے دایہ کو محسوس ہوتا ہے نیز بوقت جماع درد لازمی ہے۔ اور ایسا بھی ممکن ہے کہ پیچش ہو جائے اور پاخانہ پیشاب بند ہو جائیں +

علاج۔ اگر اس کا سبب رگوں کا خون سے بھرنا اور انکا تننا ہو تو جس طرف رحم جھکا ہوا ہو اُس طرف کی صافن کی فصد کھولیں۔ اگر سردی پہونچنے سے قبض ہو کر میلان رحم کا سبب ہو جائے تو آبزن مرطب میں بٹھائیں اور روغن بابونہ اور بط کی چربی ملیں۔ اگر رحم پر انصباب رطوبت کی وجہ سے رحم کسی طرف جُھک جائے تو ایارجات کو پانی میں حلکر کے اُس کا حقنہ کریں۔ اور اگر سبب کے دور ہونے کے بعد بھی میلان باقی رہے تو قابلہ کو چاہئے کہ انگلی سے درست کر دے۔ لیکن اُنگلی کو قیروطی یا کسی چربی سے چرب کر لینا چاہئے تاکہ رحم کو تکلیف نہ پہونچے +

ورم رحم

اس کا سبب اگر گرم مادہ ہو تو بخار تیز ہوگا۔ نبض اور سانس متواتر چلیگا۔ معدہ و دماغ میں فساد پایا جائیگا۔ اگر ورم رحم کے مقدم حصے میں ہوگا تو پیڑو میں درد محسوس ہوگا اور اگر ورم رحم کے مؤخر حصے میں ہوگا تو درد کمر میں پایا جائیگا۔ لیکن اگر درد دونوں طرف ہوگا تو چوتڑوں میں درد ہوگا +

علاج۔ وہی ہے جو کہ ورم مثانہ میں بیان ہوا۔ اور جبکہ پیپ پڑ کر پھوٹ جائے تو قرحۂ رحم کا علاج کریں +

اگر ورم کا سبب بلغم ہو تو پیڑو میں ثقل کے ساتھ درد ہوگا +

علاج۔ قے کرائیں۔ اور جو کچھ مثانہ کے ورم کا علاج بیان ہوا۔ وہی

علاج کریں +
اگر ورم کا سبب سودا ہو تو سختی معلوم ہوگی۔ اور رحم و قطب کے درمیان درد اور ثقل کی کثرت ہوگی +

علاج۔ فصد کھولیں اور اسہال کے ذریعہ سودا کا تنقیہ کریں۔ اور مراہم چربیاں اور روغنوں کو پچکاری یا حمول کے ذریعہ استعمال میں لائیں۔ اور رات دن میں دو مرتبہ سوئے اور خطمی کے جوشاندہ سے آبزن کریں +

دُبیلۂ رحم

ورم جب پختہ ہو جائے لیکن پھوٹا نہ ہو تو دُبیلہ کہتے ہیں۔ اگر دبیلہ فم رحم میں ہو تو شگاف دیں۔ تاکہ پیپ خارج ہو جائے۔ اگر قعر رحم میں ہو تو مدرات پلائیں۔ اور ادویہ مرخیہ ضماد کریں۔ اور اسی علاج کو جاری رکھیں یہانتک کہ دبیلہ پھوٹ جائے۔ اگر اس کے پھوٹنے میں دیر ہو جائے تو انجیر و خردل کے جوشاندہ سے رحم میں حقنہ کریں۔ اور انہیں دواؤں کے پھوک کو کوٹ کر پیڑو پر ضماد کریں اور دبیلہ کے پھوٹنے کے بعد پیٹ کو صاف کرنے اور زخم کو بھرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ ورم رحم میں بیان ہو چکا +

سرطان رحم

سرطان رحم اکثر ورم گرم رحم کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ صلابت و حرارت ہوگی۔ ٹیسیں پیدا ہونگی اور سینہ تک درد محسوس ہوگا۔ پاؤں کی پشت پر ورم پایا جائیگا۔ اگرچہ سرطان رحم لاعلاج ہے لیکن اس خیال سے کہ وہ زور نہ پکڑ جائے مراہم کے استعمال سے اصلاح کی کوشش کرتے رہیں اور فرزجہ وغیرہ اور مرہم رسل اس کے لئے عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ سودا کے تنقیہ کے لئے گاہ بگاہ فصد و اسہال ضرور کراتے رہنا چاہئے۔ اور بدن میں تری پہونچاتے رہنا نہایت ضروری ہے +

اختناق رحم

یہ مرض مرگی اور غشی کے مشابہ ہوتا ہے۔لیکن اس میں مُنہ سے جھاگ نہیں نکلتے اور نہ اضطراب ہوتا ہے۔لیکن بیہوشی بہت زیادہ ہوتی ہے یہانتک کہ کوئی آواز نہیں سُنی جا سکتی (لیکن بالکل زائل نہیں ہوتی ہے۔ مریضہ جب ہوش میں آتی ہے تو ماجرائے گذشتہ کو بہت زیادہ بیان کرتی ہے)

علاج۔ حالت مرض میں تدبیر وہی ہے۔جو کہ غشی اور مرگی میں بیان ہو چکی لیکن خوشبودار چیزیں بالکل نہ سونگھائیں بلکہ گندہ بہا۔گوگل ناک کے سامنے جلا کر دھونی دیں۔اور رحم میں عطریات ملیں۔اور رگڑ کرائیں۔اور اگر ممکن ہو تو نکاح و جماع کریں۔خصوصاً اگر جماع کا نہ کرنا اور منی کا جمع ہو جانا اختناق رحم کا سبب ہو۔ جبکہ مرض کا سبب احتباس حیض ہو تو فرفیون اور فلفل کا حمول کریں۔اور فاقہ کی صورت میں ضرورت کے مطابق تنقیہ کریں اور تقویت دیں +

رحم میں پانی کا جمع ہو جانا

اس کی علامت یہ ہے کہ حیض بند ہوگا استسقاء زقی کے مشابہ ایک حالت معلوم ہوگی۔اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت رحم سے اوپر آ جاتی ہے۔اسکا علاج تنقیہ کرنا اور مدرات استعمال کرانا ہے۔علاوہ ازیں جو کچھ استسقاء وسیلان رحم کے واسطے لکھا گیا اُسے کام میں لائیں۔بھوکا رکھنا اور ریاضت کرانا نہایت مفید ہے۔اور کہتے ہیں کہ خربق سفید (کٹکی سفید) حمول کرنا بہت اثر رکھتا ہے :

نفخۂ رحم (رحم کا پھولنا)

علامت۔ پیڑو میں درد کے ساتھ نفخ ہوگا۔اور اس پر ہاتھ مارنے سے ڈھول کے مانند آواز آئے گی۔اسی واسطے بعض اطباء نے اسکی تعریف اس طرح کی ہے کہ وہ استسقاء طبلی کے مشابہ ایک حالت ہے ؛

علاج۔ بدن کا تنقیہ کریں۔اور ریاح تسکن ادویہ مثلاً جوارش کمونی

بابونہ۔سویا۔مرزنجوش۔سُداب۔کرفس۔بادیان۔زیرہ۔اجوائن۔پودینہ وغیرہ سے ریاح کو توڑیں۔ خواہ ان ادویہ کو حقنہ۔ فرزجہ کے طور پر استعمال میں لائیں۔ اور خواہ ضماد یا تکمید۔ یا آبزن کرائیں۔ علاوہ ازیں جو کہ طبلی میں لکھا گیا ہے وہ کام میں لائیں +

تنبیہ۔ عذیطہ۔ ابنہ اور عاقوناعورتوں میں بھی ہوتا ہے۔ ان کا علاج بھی وہی ہے جو کہ مردوں کے واسطے لکھا گیا ہے +

باب ۲۳۔ امراض پُشت و دست و پا

حَدَبہ۔ کوب

حدبہ یا کوب وہ مرض ہے جس میں پشت کے مہرے آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں ٹل جاتے ہیں۔ اگر مہرے آگے کی طرف ٹلتے ہیں۔ تو اس کو **حدبۃ المقدم** اور **تقصّع** کہتے ہیں۔ اور جبکہ مہرے دائیں یا بائیں طرف ٹلتے ہیں تو اسکا نام التواء رکھتے ہیں لیکن حَدَبۃُ المُؤخر کا کوئی علیحدہ نام نہیں ہے۔ اور حدبہ حقیقی یہی ہے۔ (اور اسی کو ہندی میں کوبڑ کہتے ہیں) ہر ایک قسم کے حدبہ کے اسباب پانچ ہیں۔ (۱) مہروں کے قریب کے عضلہ کا ورم (۲) غلیظ ریح جو کہ مہروں کے نیچے بند ہو جائے (۳) رطوبت مائی جو کہ مہروں کے رباطات میں گھسکر ان کے اندر استرخاء پیدا کردے (۴) رباطات مذکورہ کا تشنج (۵) ضربہ و سقطہ یعنی ضرب و چوٹ لیکن جبکہ اس کا سبب ریح غلیظ ہوتی ہے تو اس کو **ریاح الافرسہ** کہتے ہیں +

علامات۔ حدبہ ورمی میں وقوع مرض سے بیشتر تیز بخار کے ساتھ زیدہ میں درد پایا جائیگا۔ حدبہ ریحی میں بغیر بخار کے درد ہوگا۔ اور رطوبت مائی کی صورت میں حدبہ کا رنگ سفید ہوگا اور وقوع مرض سے بیشتر تری پیدا کرنے والی تدابیر کام میں لائی گئی ہونگی۔ ضربہ و سقطہ کی علامت ظاہر ہے +

علاج۔ حدبہ ورمی میں فصد و تلیین کریں اور ضرورت کے مطابق ضمادات استعمال میں لائیں۔ اور ورم کی دیگر تمام تدابیر کام میں لائیں اور

حدبہ ریحی میں وہ تدابیر کام میں لائیں جو کہ ریح الکلیہ میں بیان ہوئیں۔اور حدبہ رطوبی کا علاج بھی حدبہ ریحی کے مانند کریں۔اور تشنج کی صورت میں تشنج کا علاج کریں۔اور حدبہ ضربی وسقطی میں مہرہ کو اس کی جگہ پہ لائیں۔اگر اندر گھسا ہوا ہو تو محجمہ بناری (آگ کی سنگھی) سے مہرے کو باہر کی طرف جذب کریں یا اس غرض کے لئے زفت۔گوگل کو قدرے عاقرقرحا کے ہمراہ لیپ کریں۔اگر مہرہ باہر کی طرف نکل گیا ہو تو اس کو ہاتھ سے اندر کی طرف لوٹائیں اور خواہ کچھ ہو مہرے کو اس کے مقام پہ لانے کے بعد محافظت کیواسطے ادویہ قابضہ ضماد کریں +

درد پشت (وجع ظہر)

اس کا سبب اگر پشت کا سوء مزاج سادہ ہو تو سردی معلوم ہوگی اور بغیر ثقل کے درد محسوس ہوگا۔اور گرمی پہونچنے سے آرام حاصل ہوگا +

علاج۔کھانے اور لگانے کی ادویہ کے ذریعہ گرمی پہونچائیں +

اگر پشت میں بلغم کی پیدائش یا اس پہ بلغم کا انصباب (گرنا) درد پشت کا سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ ثقل کے ساتھ درد محسوس ہوگا اور وقوع مرض سے پیشتر بلغم افزا چیزوں کا کھانا بھی شاہد ہوگا۔اور یہ غضب وغصہ اور تکان وغیرہ کے بعد واقع ہوتا ہے جبکہ مادہ میں تحریک ہو کر پشت پہ اس کا انصباب ہوتا ہے +

علاج۔تنقیہ کریں۔اور شیاف استعمال میں لائیں۔لیکن جبکہ بلغم کا انصباب سبب ہو تو محللات کا لیپ لگانا اکثر بغیر تنقیہ کافی ہوتا ہے +

اگر پشت میں ریح کا داخل ہونا درد پشت کا سبب ہو تو اسکی علامت وہی ہے جو کہ انصباب بلغم کی صورت میں بیان ہوئی۔مگر اس میں ثقل نہیں ہوتا۔اور اگر ہوتا ہے تو بہت کم ہوتا ہے۔لیکن درد اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتا رہتا ہے۔اس کا علاج بھی وہی ہے۔کیونکہ اس ریح کی اصلیت بلغم ہی ہے +

اگر درد پشت کا سبب کثرت جماع ہو۔تو اس کا علاج ترک جماع ہے اور پشت پر روغن گل میں سورنجان ملاکر مالش کریں۔اگر یہ علاج کافی نہ ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں +

اگر ضعف گردہ سبب ہو تو اسکی علامت اور علاج بیان ہو چکا۔ اگر رگ پشت خون سے بھر کر درد کا سبب ہو جائے تو پشت کے اوّل مہرے سے لیکر کمر تک درد اور ٹیس ہو گی +

علاج۔ باسلیق اور مابض کی فصد کھولیں۔ اور پینے اور لگانیکی دواؤں سے سردی پہونچائیں + اور اگر رحم کی مشارکت سے ہو جیسا کہ بعض عورتوں کو ایام حیض میں با فراغت حیض نہ آنے کے سبب ہو جاتا ہے تو اس کا علاج ادرار حیض اور پشت پر روغن گل کی مالش کرنا مفید ہے +

وجع خاصرہ (کوکھے کا درد)

اس کے اسباب۔ علامات اور علاج وہی ہیں جو کہ درد پشت میں بیان ہو چکے +

وجع المفاصل (گٹھیا)

وجع المفاصل (گٹھیا) کے لئے ورم کا ہونا لازمی نہیں ہے + جو درد کولھے کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ اسکو **وجع الورک** کہتے ہیں۔ اور جو درد کولھے سے پیدا ہو کر پیر میں نیچے اُتر آتا ہے۔ اُس کو **عرق النسا** کہتے ہیں اور جو درد ٹخنے یا پیر کی انگلیوں کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ اسکو **نقرس** کہتے ہیں اور یہ زیادہ تر پیر کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔ لیکن جو درد ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں ہوتا ہے۔ اس کا کوئی علیحدہ نام نہیں ہے۔ یہ وجع المفاصل ہی کہلاتا ہے۔ چونکہ وجع المفاصل کی تمام قسموں کے اسباب اور علاج ایک ہی ہے۔ اس واسطے تدابیر کلی لکھی جاتی ہیں۔ اور بعض باتیں جو کسی سبب کے ساتھ مخصوص ہیں انکی طرف اشارہ کر دیا جائیگا +

اگر وجع المفاصل کا سبب سوء مزاج سادہ ہو۔ خواہ وہ گرم ہو یا سرد یا خشک۔ اُس کی علامت یہ ہے کہ وہ بتدریج واقع ہو گا۔ ثقل اور ورم بالکل نہیں پایا جائیگا۔ اور ہر ایک کیفیت کے واسطے جو مخصوص آثار ہیں وہ پائے جائیں گے +

علاج۔ پلانے اور لگانے کی دواؤں کے ذریعہ تعدیل کریں۔ لیکن یہ

یاد رکھیں کہ سوء مزاج تر درد کا سبب نہیں ہوتا ہے +
یعنی اگر مزاج میں بلا کسی مادہ کے رطوبت کی زیادتی ہوجائے تو درد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ تنہا رطوبت سے عضو میں تفرق اتصال نہیں واقع ہوتا۔ اور درد دراصل تفرق اتصال سے پیدا ہوتا ہے۔ ہاں اگر اس کے ساتھ کوئی مادہ بھی ہو تو درد کا ہونا ضروری ہے +
اگر خون کی کثرت وجع المفاصل کا سبب ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ عضو سُرخ رہیگا اور اس میں تناؤ اور ٹیس ہونگی +

علاج۔ جس طرف بیماری ہو اس کے دوسری طرف کے ہاتھ میں فصد کریں۔ لیکن جبکہ بیماری دونوں طرف ہو تو دونوں طرف کی فصد کرنا چاہیئے۔ اور اگر بیماری ہاتھ میں ہو تو اکحل کی فصد کریں۔ اور اگر بیماری پاؤں میں ہو تو باسلیق کی فصد کریں۔ اور جو بھی ہو خون خوب نکالیں۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق ملین دوا کھلا کر دست لائیں۔ اور تعدیل کرنے والے شربت پلائیں ابتداً تزاید اور انتہا میں رداعات طلا کریں۔ لیکن فصد کے بعد اور درد کی شدت کے وقت مخدرات بھی بڑہائیں۔ اور انتہا کے قریب مرخیات جیسے بنفشہ خطمی وغیرہ ضماد کریں۔ لیکن انتہا کو پہونچنے کے بعد محللات جیسے اکلیل الملک، بابونہ وغیرہ کو بطور ضماد استعمال میں لائیں۔ یا انکے جوشاندہ سے نطول کریں +
اگر فساد خون صفرا کے ملنے کی وجہ سے ہو۔ تو اس میں صفرا کے آثار مثلاً درد کی شدت اور جلن وغیرہ پائے جائینگے۔ اس کا علاج بھی فصد و تلیین ہے۔ لیکن اس جگہ خون کے زیادہ نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور تنقیہ کے بعد سرد مدرات (جیسے کاسنی تخم خیارین وغیرہ) کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اور اس جگہ محللات کا ضماد بھی بالکل نہیں لگانا چاہیئے۔ سکنجبین دونوں حالتوں میں نہایت مفید دوا ہے۔ لیکن بہت ترش نہیں ہونی چاہیئے +
اگر گٹھیا کا سبب صفرا ہو تو صرف صفرا کے آثار پائے جائینگے +

علاج۔ تلیین اور تعدیل کریں۔ اور قے نہایت مفید ہے۔ اور اس میں فصد کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جاننا چاہیئے کہ صرف صفرا سے وجع المفاصل شاذ و نادر ہی ہوتا ہے +
اگر گٹھیا کا سبب بلغم ہو تو ثقل کی کثرت ہوگی۔ اور برودت کے آثار

پائے جائیں گے +

علاج۔ قے کرائیں۔ اگر یہ کافی نہ ہو تو بار بار منضج و مسہل دیں۔ اور کامل تنقیہ کے بعد گرم مدر ادویہ جیسے بادیان، تخم خربزہ وغیرہ استعمال کرائیں اور اس جگہ کبھی صرف رواد ع اور صرف محلل ادویہ استعمال نہیں کرنی چاہئیں +

اگر سودا سبب ہو تو عضو کی رنگت نیلگوں ہو گی۔ درد اور تناؤ کم ہو گا لیکن ورم میں سختی کی زیادتی ہو گی +

علاج۔ فصد کریں اور کامل نضج کے بعد مسہل سوداء دیں۔ اور نرمی پیدا کرنے والے مرہم استعمال کریں +

تنبیہ۔ جب فصد کھولیں تو نشتر سے کشادہ شگاف دینا چاہیئے پس اگر خون غلیظ اور سیاہ برآمد ہو تو اس کو خوب نکالنا چاہیئے۔ اور اگر سُرخ و صاف آئے تو فوراً بند کر دیں۔ اور مادہ کے لطیف کرنے کی کوشش کریں اس کے بعد فصد کی طرف متوجہ ہوں +

اگر ریح سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو گا۔ اور تناؤ شدید ہو گا +

علاج۔ گلقند۔ گلاب۔ عرق بادیان اور شربت بزوری پلائیں اور روغن گل کی مالش کریں۔ بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور ہضم کو اچھا بنائیں۔ ریح کی ایک قسم ہے جو کہ اپنی تیزی کی شدت کی وجہ سے ہڈیوں تک پہونچ جاتی ہے اور ان کو توڑتی اور فاسد کرتی ہے۔ اس کا نام ریح الشوکہ ہے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ خون کو خارج کریں اور صفراء کا تنقیہ کریں +

تنبیہ۔ گٹھیا جو کہ مواد مرکب سے پیدا ہو اُسکا علاج بھی مرکب کرنا چاہیئے۔ اور جاننا چاہیئے کہ سورنجان وجع المفاصل کی تمام اقسام خصوصاً وجع المفاصل بلغمی میں مفید ہے۔ خواہ کھائیں اور خواہ لگائیں لیکن سورنجان کے ہمراہ زیرہ اور سونٹھ ملا کر کھانا چاہیئے۔ تاکہ معدہ کو نقصان نہ دے۔ اور اس کے کھانے کے اثناء میں جوڑوں کو موم روغن سے چرب رکھیں۔ تاکہ جوڑوں کے عضلات کو کوئی تکلیف نہ پہونچے +

ادویہ۔ جو کہ درد کو تسکین دیتی ہیں۔ سورنجان سفید اور مصری دونوں ہموزن کوٹ چھانکر بقدر دس ماشہ سرد پانی کے ہمراہ کھائیں +

دیگر۔ خشک : ضیا دس ماشہ کو ہیکر ہموزن شکر سفید ملاکر کھلائیں +
دیگر۔ تخم خشخاش سفید سات ماشہ کو شکر سفید ہموزن ملاکر کھلائیں +
دیگر۔ اسپغول کا لعاب گرم پانی میں نکال کر اور روغن گل ملاکر طلا کریں +
دیگر۔ میتھی کو سرکہ کے ہمراہ طلا کریں +
تنبیہ۔ اگر نقرس وغیرہ میں دوا درع اور مخدرادویہ کے استعمال سے دماغ میں خلل پیدا ہوجائے تو اس دوا کو فوراً علیحدہ کر دینا چاہیئے۔ اور اس عضو پر بابونہ اور خطمی کے جوشاندہ سے نطول کریں۔ تاکہ مادہ دماغ سے اپنے مقام پر لوٹ آئے۔ اور جبکہ وجع الورک اور عرق النسا میں دوا سے فائدہ نہ ہو تو وجع الورک میں کولھے پر اور عرق النسا میں ٹخنے پر داغ دینا چاہیئے۔ اور عرق النسا میں عرق النسا رگ کا کھولنا بھی مفید ہے۔ اس رگ کی شناخت یہ ہے کہ گرہ دار ہوتی ہے۔ اسکو داغ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ لوہے کی سیخ کو گرم کریں اور ٹخنہ سے آٹھ انگل اوپر رگ عرق النسا پر عرض میں داغ دیں + اور نیز ایک داغ پاؤں کی پشت پر خنصر اور بنصر کی جڑ پر خط کے مانند دیں۔ چوب چینی کا استعمال بشرطیکہ حفاظت سے کیا جائے جوڑ وغیرہ کے تمام امراض کے دفعیہ میں نہایت مفید ہے +

دوالی (پاؤں کی رگوں کا پھول جانا)

دوالی وہ مرض ہے جس میں پنڈلیوں کی رگیں بڑی اور موٹی ہوجاتی ہیں اس کا علاج سوداء و بلغم کا تنقیہ ہے اور فصد۔ اسہال اور قے کے بعد ان پھولی ہوئی رگوں کی فصد کھولیں۔ تاکہ خاص ان رگوں سے مادہ نکل آئے۔ اور جب مرض میں کچھ خفت معلوم ہو تو سفیدی بیضۂ مرغ پنڈلی پر طلا کریں یا اعتدال کے ساتھ باندھ دیں۔ تاکہ دوسرا مادہ اس جگہ نہ آئے +

داء الفیل (فیلپایہ)

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کا پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مشابہ ہوجاتا ہے اس کا علاج وہی ہے جو کہ دوالی میں بیان ہوا۔ اگر یہ مرض سخت ہو تو اس کو چھیڑنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اسکو اسی حالت پر چھوڑ دیں +

وجع العقب (ایڑی کا درد)

اِس کا سبب اگر زخم ہو تو مرہم لگائیں - اور اگر ضربہ یا سقطہ (چوٹ) ہو تو مامیثا - گلِ ارمنی پانی یا گلاب میں پیسکر ضماد لگائیں - اور سرد پانی کا نطول کریں - علاوہ ازیں حجامت (سنگی) سے فائدہ حاصل ہوسکتا ہے - اور اگر ایڑی کا درد جوتے کے دبا ؤ کے سبب سے ہو تو اس کا علاج بھی یہی ہے + اگر انصباب مواد سے ہو تو مادۂ خون کی صورت میں فصد اور دیگر مادہ کی صورت میں تنقیہ اسہال کرانے چاہئیں - گرم میں روغن گل اور سرد میں روغن بابونہ - روغن فرفیون اور روغن قسط کی مالش کریں +

وجع کف الرجل (تلوے کا درد)

یہ ایک مرض ہے جس میں پاؤں کے تلوے میں درد ہوتا ہے - اور زمین پر پیر رکھنا مشکل ہوتا ہے +

علاج - مسور سرکہ میں پکا کر ضماد کریں - اگر خون غالب ہو تو پہلے فصد کریں +

باب ۲۴ - حمیات - بخار

حمی (بخار) کی تین قسمیں ہیں - حمی یومی (جو ایک دو روز معمولی طور پر رہتا ہے) حمی خلطی - جیسے تپ لرزہ - حمی دقی (دق کا بخار) +

حمیٰ یوم (یک روزہ بخار)

یہ بخار روح سے تعلق رکھتا ہے - اور اکثر ایک روز میں زائل ہو جاتا ہے - اسی واسطے اسکو حمی یوم کہتے ہیں - اس کی بہت سی قسمیں ہیں ہر ایک قسم کا نام سبب کے موافق مخصوص ہے - چنانچہ غمی (غم سے) ہمی (ہَم یعنی سوچ سے) فزعی (خوف سے) فکری (فکر سے) غضبی (غصے سے) فرحی (خوشی سے) سہری (بیداری سے) تشنجی (یبوست بدن سے) تعبی (تکان سے) استفراغی (استفراغ سے) وجعی (درد سے)

غشی (غشی سے) جوعی (بھوک سے) عطشی (پیاس سے) سُدی (سُدے سے)
استحصافی (مسامات کے بند ہونے سے) تخمی (تخمہ یعنی بدہضمی سے) ورمی (ورم سے)
شمسی (دھوپ سے) ناری (آگ سے) غذائی (غذائے گرم سے) دوائی (دوائے
گرم سے) زکامی (زکام سے) نزلی (نزلہ سے) شرابی (شراب سے) زحیری (پیچش
سے) + مذکورہ بالا الفاظ کے معانی ظاہر ہیں +
جب غم ۔ ہم ۔ اور فکر وغیرہ کی افراط ہوتی ہے جو کہ حمی یوم کے اسباب ہیں تو
پہلے روح گرم ہوتی ہے ۔ اس کے بعد بخار آنے لگتا ہے ۔ اور روح نفسانی یا روح
طبعی ۔ یا روح حیوانی میں سے جس کے ساتھ تعلق زیادہ ہوتا ہے ۔ اسی کے ساتھ
بخار کو منسوب کر دیتے ہیں ۔ مثلاً حمی یوم نفسانی ۔ حمی یوم حیوانی ۔ حمی یوم طبعی (چنانچہ
ہم اور فکر وغیرہ سے حمی یوم نفسانی ۔ غضب اور فرح وغیرہ سے حمی یوم حیوانی اور
سدہ و تخمہ وغیرہ سے حمی یوم طبعی پیدا ہوتا ہے +) اور ان روحوں میں سے
جس روح کے اندر زیادہ ضرر پایا جائے اسی سے روح کا تعلق معلوم کر سکتے ہیں +

علامات مطلقاً حمی یوم کی علامت یہ ہے ۔ کہ اسکی حرارت یکساں اور بغیر
تیزی کے ہوتی ہے ۔ اور اسقدر معمولی ہوتی ہے کہ اسکی حرارت اس حرارت کے
مشابہ ہوتی ہے جو کہ ریاضت کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۔ علاوہ ازیں اس میں حمی
خلطی اور حمی دقی کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی ۔ اور اکثر ایک روز میں زائل
ہوجاتی ہے ۔ بشرطیکہ کسی وجہ سے دوسرے بخار کی طرف منتقل نہ ہو ۔ (کا ہے یہ
دو تین بلکہ چار پانچ روز تک رہتا ہے) +

علاج ۔ سبب کو مناسب طریقے سے دور کریں ۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ اس
بخار میں مریض کی غذا بند نہ کریں ۔ البتہ حمی تخمی میں بند کر سکتے ہیں ۔ اسی طرح اس قسم
کے بخار میں استفراغ کرنا منع ہے ۔ لیکن حمی سُدی میں جبکہ سُدہ کا سبب امتلا ہو
اور حمی استحصافی میں جبکہ بدن ممتلی ہو اور حمی تخمی میں جبکہ ہنوز ثقل موجود ہو
اور حمی نزلی میں جبکہ نزلہ حاد ہو استفراغ جائز ہے + پوشیدہ نہ رہے کہ دَلک
(ملنا) ریاضت معتدل اور استحمام حمی استحصافی اور حمی سدی میں نہایت مفید
ہے ۔ حمی استحصافی وہ ہے جس میں مسام بند ہو جاتے ہیں اور بیرونی جلد (بشرہ)
کثیف ہو جاتا ہے ۔ اور حمی سدی وہ ہے جس میں باریک رگوں کے اندر مادہ
بند ہو جاتا ہے + (اگر بڑی رگوں میں مادہ بند ہو جائے تو اس سے حمی خلطی

پیدا ہوتا ہے) حُمی تعشفی وہ ہے جو کہ ریاضت اور حمام وغیرہ کے ترک کرنے سے جو کہ فضلات کے تحلیل کرنے والے ہیں واقع ہوتی ہے۔ خواہ اس سے سُدّہ پڑے یا نہ پڑے + اگرچہ ہیجش کے مانند دیگر امراض بھی ہیں جن میں درد یا استفراغ کی وجہ سے بخار ہوتا ہے۔ لیکن حُمی زحیری (ہیجش والے بخار) کو مخصوص طور پر ذکر کرنے کی وجہ یا تو شاید یہ ہو کہ یہ کثرت سے واقع ہوتا ہے یا اسکا ذکر اتفاقاً ہو گیا ہے +

حُمّیٰ خِلطی عفونتی بخار

چونکہ خلطیں چار ہیں۔ اس واسطے حمی خلطی بھی چار قسموں میں منقسم ہے +

(۱) دموی (خونی) یہ دو طرح پر ہے۔ اول یہ کہ صرف خون گرم ہو کر اور مقدار میں زیادہ ہو کر بخار پیدا کرے۔ لیکن اس کے اندر تعفن نہ ہو۔ اس بخار کا نام سوناخس ہے۔ دوسرے یہ کہ خون متعفن ہو کر بخار پیدا کرے۔ اسکا نام مُطبِقہ ہے +

علامات۔ خون کے غلبہ یا اُس کے تعفن کا ہونا لازمی ہے۔ اور سوناخس کی بہ نسبت تمام اعراض کا غلبہ ہوگا +

علاج۔ جس طرح بھی ممکن اور آسان ہو خون کو خارج کریں۔ اور ضرورت کے مطابق لطفیہ (ٹھنڈک پہونچانا) اور تصفیہ کی کوشش کریں۔ لیکن تبرید میں زیادتی نہ کریں۔ کیونکہ لیثرغس (ورم بلغمی دماغ) پیدا ہونیکا خوف ہے۔ اور سوناخس میں جسقدر خون خارج کیا جائے بہتر ہے۔ لیکن حمی مطبقہ میں بقدر مناسب خون خارج کرنا چاہئے + پس اگر خون میں رقت ہو تو شربت عناب پلاکر خون کو غلیظ بنائیں۔ اور اگر غلیظ ہو تو سکنجبین سادہ پلاکر خون کو لطیف کریں۔ اور ملین ادویہ کھلائیں۔ اور جبکہ بحران کے بعد مادہ رگوں میں باقی ہو تو سبز کاسنی کا پانی بقدر چھ تولہ لیکر جوش دیں اور جھاگ اتار دیں بعد ازاں بقدر ساڑھے چار تولہ سکنجبین ملاکر پلائیں۔ لیکن جبکہ کھانسی ہو تو ترشی دینا مُضر ہے۔ اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول ملانا چاہئے۔ اور شربت بنفشہ پلانا چاہئے۔ اگر ترشیوں کے عوض کوئی دوسری چیز دیں جو کہ بخار کو بھی آرام دے اور کھانسی کو بھی مُضر نہ ہو تو بہتر ہوتا ہے۔ اس بخار میں عناب کا خیسانده یا جوشانده

بنا کر اس کا پانی بار بار پلائیں اور اس پر مداومت کریں نہایت مفید ہے۔ خصوصًا اُس صورت میں جبکہ تغلیظ مادہ منظور ہو۔ (کیونکہ عناب اخلاط کو غلیظ و گاڑھا بناتا ہے) اور صرف اسپغول تصفیہ خون کے لئے کافی ہے۔ آب آلو بخارا بھی بہت مفید ہے۔ اور کھانسی کو بھی زیادہ مُضر نہیں ہے +

(۲) **تپ صفراوی** مفرد و مرکب۔ صفرا کی علامات شروع کتاب میں بیان ہو چکیں۔ اب جاننا چاہیئے کہ اگر صفرا رگوں کے اندر متعفن ہو بخار لازمی ہوتا ہے۔ اور ایک روز کے بعد شدید ہوتا ہے۔ اس کو غِب لازم کہتے ہیں لیکن اگر صفرا دل اور معدہ کے قرب و جوار کی رگوں میں متعفن ہو تو عوارض زیادہ شدید ہونگے اسکو تپ محرقہ کہتے ہیں۔ اور اگر صفرا رگوں کے باہر متعفن ہو تو غِب دائرہ نام رکھتے ہیں پس جبکہ مادہ صفرا خالص ہو تو غب خالص کہتے ہیں اور جبکہ صفرا بلغم کے ساتھ مرکب ہو اور ترکیب ایسی ہو کہ دونوں کے درمیان امتیاز نہ ہوسکے تو غب غیر خالص نام رکھتے ہیں۔ لیکن اگر ترکیب بہ شدت نہ ہو تو شطر الغب کہتے ہیں +

غب خالصہ دائرہ کا خاصہ ہے کہ ایک روز آتا ہے اور ایک روز نہیں مگر جبکہ دو غب جمع ہو جاتے ہیں اُس وقت بخار روزانہ آتا ہے۔ اور غب غیر خالصہ دائرہ کا خاصہ یہ ہے کہ ایک روز شدت کے ساتھ آتا ہے اور دوسرے روز تھوڑا سا تغیر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن شطر الغب جسکے دونوں مادے رگوں کے باہر متعفن ہوں۔ اُسکا خاصہ یہ ہے کہ ایک روز تپ بلغمی کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ اور دوسرے روز بلغمی اور صفراوی دونوں کے آثار پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ بلغمی بخار کی نوبت روزانہ ہوتی ہے اور صفراوی بخار کی نوبت ایک روز درمیان میں چھوڑ کر آتی ہے۔ اور اگر شطر الغب کے دونوں مادے رگوں کے اندر متعفن ہوں۔ تو دونوں مادّوں کے آثار لازمی ہونگے۔ اور ایک روز درمیان میں تغیر زائد پیدا ہوگا۔ اور اگر صفرا رگوں کے اندر اور بلغم رگوں کے باہر متعفن ہو تو صفراوی بخار لازمی ہوگا اور بلغمی بھی روزانہ آئیگا۔ اس صورت میں بھی ایک روز درمیان میں چھوڑ کر بخار کا شدید ہونا لازمی ہے۔ ان تینوں قسم کو **شطر الغب غیر خالصہ** کہتے ہیں۔ اور اگر صفرا رگوں کے باہر۔ اور بلغم رگوں کے اندر متعفن ہو تو بلغمی بخار لازمی ہوگا۔ اور صفراوی

بخار ایک روز کے بعد آئیگا۔ اور اُس روز عوارض نہایت شدید ہونگے۔ اس قسم کو شطر الغب خالص کہتے ہیں +

تنبیہ۔ غب خالص لازم ایک ہفتہ اور غب خالص دائرہ دو ہفتہ سے زائد عرصہ تک نہیں رہتے بشرطیکہ بیمار یا طبیب سے کوئی خرابی نہ واقع ہو +

علاج۔ سردی اور تری پہونچائیں اور اگر قبض ہو تو تنقیہ کریں۔ لیکن معلوم ہونا چاہیئے کہ جبکہ مادّہ رگوں کے اندر متعفن ہو تو تبرید (سردی پہونچانا) میں زیادتی نہیں کرنی چاہیئے۔ اور مادہ کو نضج دینے کی زیادہ رعایت کریں۔ مگر محرقہ صفراوی میں تبرید کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ تاکہ دق نہ ہو جائے۔ لیکن تپ محرقہ میں جبکہ مادّہ حرارت پر غالب ہو تو اُس وقت تبرید کی رعایت رکھتے ہوئے نضج اور تنقیہ کو مقدم رکھیں اور تنقیہ کے بعد تبرید میں زیادتی کریں۔ اور اس بخار میں اگر خون کا غلبہ محسوس ہو اور پیشاب سرخ اور غلیظ آئے تو فصد کرنا جائز ہے۔ خصوصاً اُس وقت جبکہ مادہ رگوں کے اندر ہو۔ جس حرارت کے ساتھ دموی بخار میں فصد کرتے ہیں۔ اس جگہ نہیں کرسکتے۔ اور خون بھی کم نکالنا چاہیئے۔ صفراوی بخار میں نضج صفرا اور ممانعت فصد کے متعلق جو کچھ بیان ہوا ہے یہ اس وقت کے لئے ہے جبکہ صفرا خالص ہو اور خون کا غلبہ نہ ہو +

جاننا چاہیئے کہ نوبتی بخاروں میں اگر ممکن ہو تو نوبت کے روز غذا نہیں دینا چاہیئے۔ اور جبکہ سردی اور لرزہ شروع ہونے لگے۔ تو سکنجبین گرم پانی میں ملاکر پلائیں تاکہ صفرا، بذریعہ قے خارج ہو جائے اور اگر خارج نہ ہوگا تو اُبکائیوں کی قوت سے تحلیل ہو جائیگا اور لرزہ ساکن ہو جائیگا۔ اور جب بخار کم ہو جائے تو پاشویہ کریں اور پیروں کو ملیں۔ تاکہ جو حرارت باقی ہو وہ سر سے نیچے اُتر آئے۔ اس وقت سکنجبین پلانا بھی مفید ہے۔ اور جس طرف مادہ کا میلان پایا جائے۔ اُسی طرف سے مادہ کا استفراغ کریں۔ مثلاً اگر متلی ہو اور کوئی امر مانع نہ ہو تو قے کرائیں۔ اور اگر آنتوں کے اندر قراقر ہو تو مسہل دیں۔ اگر پیشاب کی حاجت ہو لیکن بافراغت نہ آئے تو مدرات (پیشاب لانے والی ادویہ) پلائیں۔ اور اگر جلد پہ تری ہو لیکن پسینہ اچھی طرح نہ آئے تو پسینہ لانے کی کوشش کریں۔ لیکن جبکہ مادّہ کا میلان کسی طرف بھی نہ ہو

تو اسہال نہایت موافق ہیں۔ اور گرم بخاروں میں بہتر یہ ہے کہ نہ منجبین نہ دیں۔ مگر ہمراہ آلو بخارا یا املی کے دے سکتے ہیں۔ اور جب تک آب فواکہ (میووں کے پانی) سے کام نکلے کوئی دوسری چیز سوائے ملین مبارک[۱] کے نہیں دینی چاہئے۔ اور جبکہ بخار کا مادہ خالص نہ ہو تو نضج سے پیشتر مسہل نہ دیں بلکہ ملین بھی نہ دیں۔ مگر مادہ کے جوش کی صورت میں دے سکتے ہیں۔ اور جبکہ بلغم کی زیادتی ہو تو تبرید کم کریں۔ مگر بلغم شور کی صورت میں سوائے تبرید کے کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ غرضیکہ بخار کے علاج میں دیری نہ کریں جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ کس قسم کا بخار ہے۔ اور کس مادہ سے پیدا ہوا ہے۔ مرکب بخار میں قرص گل بہت مفید ہے۔ اور سکنجبین گلقند کے ہمراہ کھلانا نافع ہے +

تپ محرقہ میں پسینہ کی زیادتی۔ نکسیر۔ سبات۔ سانس کی تنگی۔ شہوت کلبی۔ متواتر چھینکوں کا آنا۔ غشی اور ان کے مانند دیگر عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک کا علاج انکے بیان میں لکھا گیا ہے۔ لیکن انکے علاج کے ساتھ ہی بخار کی رعایت بھی کرنی چاہئے۔ اور دیگر قوانین کی محافظت بھی کریں۔ جو بخار کے علاج میں ضروری ہیں +

لیفوریا۔ صفراوی بخار کی ایک قسم ہے۔ جس میں بدن کے اندر گرمی اور باہر سردی محسوس ہوتی ہے۔ اسکا نام لیفوریا ہے۔ اور اسکی علامت یہ ہے کہ بخار ہر وقت رہتا ہے لیکن غب کی نوبت کے مانند تیسرے روز شدید ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں صفرا کے دیگر آثار پائے جائینگے اور اندر گرمی۔ باہر سردی محسوس ہوگی +

علاج۔ غب غیر خالصہ کے مانند علاج کریں۔ اور سکنجبین گلقند کے ہمراہ استعمال کرائیں مفید ہے +

حمّی غشیہ۔ صفراوی بخار کی ایک اور قسم ہے جس میں غشی پیدا ہوتی ہے اور اس کو حمّی غشیہ کہتے ہیں۔ اس کا علاج غشی کے مانند کریں۔ اور نوبت کے وقت روٹی کو آب لیموں میں بھگو کر چند لقمے کھلائیں +

(۳) **حمّی بلغمی**۔ اگر اس کا مادہ رگوں کے اندر متعفن ہو تو لثقہ کہتے ہیں۔ لیکن اگر یہ مادہ بلغم شور اور دل و معدہ کے نواح کی رگوں میں متعفن ہو تو اسکو

[۱] یعنی مغز املتاس۔ املی۔ اور آب کاسنی سبز +

بھی **تپ محرقہ** کہتے ہیں۔ محرقہ صفراوی اور محرقہ بلغمی میں اُن علامات سے جو صفرا
وبلغم کے واسطے مخصوص ہیں فرق کرسکتے ہیں +
اگر حُمّیٰ بلغمی کا مادہ رگوں کے باہر متعفن ہو تو اُس کو **حُمّیٰ نائبہ** اور **حُمّیٰ
مواظبہ** کہتے ہیں۔ حُمّیٰ لثقہ لازمی ہوتا ہے اور بغیر لرزہ کے ہوتا ہے اگرچہ
اس میں حرارت کسی نہ کسی وقت ضرور ہلکی ہوتی ہے۔ لیکن تخفیف محسوس نہیں
ہوتی تپ نائبہ ہر روز ایک مرتبہ دو مرتبہ کم ہوتی ہے۔ اور بلغم کے دیگر آثار
پائے جاتے ہیں۔ مگر بلغم شور کی صورت میں اُس کے اندر گرمی زیادہ پیدا ہوجاتی
ہے لیکن خواہ کچھ ہو اس کی گرمی صفراء کی گرمی سے بہرحال کم ہوتی ہے +
بلغم شور کی علامت یہ ہے کہ بخار پھریری سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے
ہمراہ سردی اور لرزہ کم ہوتا ہے۔ اور بلغم زجاجی کی علامت یہ ہے کہ لرزہ شدید
ہوتا ہے۔ بلغم حامض میں سردی ہوتی ہے۔ بلغم شیریں میں سردی کم ہوتی ہے
اور اکثر چند روز تک پھریری سردی اور لرزہ بالکل نہیں ہوتا +
علاج۔ ایک ہفتہ تک سکنجبین عسلی اور ماء العسل جس میں زوفا پکایا
گیا ہو۔ اور آش جو جس میں قدرے بادیان اور نخود پکائے گئے ہوں استعمال کرائیں
اور یا سکنجبین اور گلقند گلاب کے ہمراہ کھلائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نوبت کے
شروع ہونے کے وقت سکنجبین اور گرم پانی بہت زیادہ مقدار میں پلا کر قے
کرائیں۔ جو کچھ قے میں بآسانی نکلے بہتر ہے۔ ورنہ مبالغہ نہیں کرنا چاہیئے۔ اور گاہ
بگاہ انیسون گلقند کے ہمراہ کھلانا اور پودینہ و مصطگی چبانا لازمی سمجھیں۔ اور کامل
نضج کے بعد مسہل دےسکتے ہیں۔ اور اگر قبض رہتا ہو تو روزانہ رات کے وقت
بقدر ضرورت دوائے تربد کھلانا اور صبح کو بقدر ڈیڑھ تولہ گلقند کھلا کر اوپر سے
بقدر تین تولہ سکنجبین عسلی پلانا نافع ہے۔ بشرطیکہ قبض کو رفع کرنا مطلوب ہو +
اگر پیشاب غلیظ اور رنگین ہو تو فصد جائز ہے۔ اور ضعف دماغ کی
حالت میں سکنجبین استعمال نہیں کرانی چاہیئے۔ استفراغ کے بعد قرص گل کھلانا
نہایت مفید ہے۔ اور اگر اجوائن کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور بقدر دس
ماشہ کھلائیں تو تپ بلغمی کہنہ جس میں سخت لرزہ آتا ہو اور دیر میں گرمی
پیدا ہوتی ہو دفع ہوجاتی ہے۔ غاریقون چار ماشہ شہد کے ہمراہ کھلانا بھی یہی
عمل کرتا ہے۔ اور لثقہ میں منضجات اور ملطفات کے دینے میں اسقدر دلیری نہیں

کرنی چاہئے۔ جسقدر کہ نائبہ میں کر سکتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ تپ کے ہمراہ دردسر یا ضعف دماغ بھی ہو +

انقیالوس۔ تپ بلغمی کی ایک قسم ہے۔ جس میں اندر سردی اور باہر گرمی ہوتی ہے اسکو **حمی انقیالوس** کہتے ہیں اور اسی کی ایک قسم ہے جس میں اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی ہے۔ اسکو **حمی لیفوریا** کہتے ہیں۔ اور یہ قسم زیادہ تر نائبہ میں پیدا ہوتی ہے۔ انکے علاج کا طریقہ وہی ہے جو کہ بیان ہوچکا +

تنبیہ۔ کبھی تپ لیفوریا صفراوی ہوتی ہے جیسا کہ تپ صفراوی میں بیان ہوچکا ہے۔ تپ بلغمی کی ایک اور قسم ہے جس میں ظاہر و باطن ایک ساتھ گرمی و سردی محسوس ہوتی ہے۔ اور ایک دوسری قسم ہے جس میں اندر سردی ہوتی ہے اور بیرونی جسم حالت اصلی پر ہوتا ہے۔ اور لرزہ دوروں کے ساتھ بغیر حرارت کے آتا ہے۔ اِن دونوں قسموں کا کوئی نام نہیں ہے۔ ایک اور قسم ہے۔ جس میں تپ دن کے وقت آتا ہے اور رات کے وقت اتر جاتا ہے۔ اس کو **تپ نہاری** کہتے ہیں (نہار۔ دن) ایک اور قسم ہے جس میں تپ رات کے وقت آتا ہے لیکن دن کو اتر جاتا ہے۔ اِس کو **تپ لیلی** کہتے ہیں۔ ان تمام کا علاج یہ ہے کہ خلط کو لطیف بنائیں اور اس کے علاوہ دیگر تدابیر کام میں لائیں جنکا بیان ہوچکا +

(۴) **حمی سوداوی**۔ اس کا مادہ بھی اگر رگونکے اندر متعفن ہو تو **ربع لازم** کہتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ بخار ہر وقت رہے گا۔ لیکن دوروز درمیان میں خفیف رہ کر شدید ہو جائیگا۔ اور اگر رگوں کے باہر مادہ متعفن ہو تو **ربع دائرہ** کہتے ہیں۔ اسکی نوبت درمیان میں دو روز کا وقفہ دیکر آتی ہے۔ چونکہ جس روز بخار چڑھتا ہے اُس روز سے لیکر جس روز بخار اُترتا ہے اُس روز تک چار روز ہوتے ہیں۔ اسی واسطے اس بخار کا نام **حمی ربع** (چوتھیہ بخار) رکھا گیا ہے۔ اس بخار کی دیگر قسموں کے نام بھی بخار کے چڑھنے اور اترنے کے دنوں کی تعداد کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں مثلاً خمس (پانچویں روز کا) سدس (چھٹے روز کا) سبع (ساتویں روز کا) ثمن (آٹھویں روز کا) تسع (نویں روز کا) عشر (دسویں روز کا) اگرچہ اس سے زیادہ قسمیں بھی دیکھی گئی ہیں لیکن ربع دوسروں سے زیادہ کثیر الوقوع ہے +

حمی ربع کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ سودائے طبعی کی عفونت سے پیدا ہو۔ اس میں نبض صغیر ہوگی اور بخار پیدا ہونے سے پہلے سوداء پیدا کرنے والی چیزیں کھانے کا اتفاق ہوا ہوگا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ حمی ربع سودائے غیر طبعی سے پیدا ہوا اور چونکہ یہ تحقیق شدہ امر ہے کہ جب کوئی خلط جل جاتی ہے تو وہی سودائے غیر طبعی ہو جاتی ہے۔ پس حمی ربع یا دموی ہوتا ہے یا صفراوی۔ یا بلغمی۔ یا سوداوی + اور جس خلط کے آثار پائے جائینگے اُسی سے بخار کو شناخت کر سکتے ہیں۔ ربع صفراوی میں حرارت تیز ہوتی ہے اور جلدی سے دور ہو جاتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ تپ ربع امراض مزمنہ سے ہے اور اکثر عرصہ تک رہتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ پانچ چھ نوبت کے بعد دور ہو گیا اور پھر دوبارہ لوٹ آئے +

علاج۔ حمی ربع کی جملہ اقسام میں مشترک تدبیر یہ ہے کہ نوبت کے روز خصوصاً جبکہ بخار کی نوبت کا پہلا دن ہو۔ غذا اور پانی بند کر دیں۔ خصوصاً سرد پانی بالکل نہ دیں۔ اور تر میوے۔ ریاح انگیز گرم خشک اور جلد متعفن ہونے والی چیزوں مثلاً دودھ۔ دہی۔ انگور وغیرہ) کھانے سے پرہیز کرائیں۔ اور حتی المقدور نضج کی کوشش کریں۔ اور بطور غذا اور بطور دوا کے مرطب (تری پہونچانے والی) چیزیں کھلائیں۔ نضج کے بعد خلط کے موافق بار بار تنقیہ کریں۔ اور ربع دموی (خونی) میں دو تین نوبت گزرنے کے بعد فصد کریں۔ دیگر اقسام میں بھی نضج کے بعد جائز ہے مگر صفراوی میں فصد جائز نہیں ہے۔ اور جبکہ خون سُرخ اور صاف خارج ہو تو نہیں نکالنا چاہیئے + اور چونکہ یہ بخار عرصہ تک رہتا ہے۔ اسواسطے قوت کی رعایت رکھنی چاہیئے۔ اور سخت پرہیز نہیں کرانا چاہیئے (کہ وہ کمزور ہو جائے) اور ہر ماہ کے شروع میں فصد اسلیم کرنا اور تھوڑا سا خون نکالنا اور نوبت کے روز بخار آنے سے تین گھڑی پیشتر تلی پر مجمہ لگا کر خوب چوسنا بہت نافع ہے +

تنبیہ۔ مرکب بخار بہت ہیں۔ لیکن شطر الغب اور غب غیر خالصہ کے علاوہ کسی کا مخصوص نام نہیں ہے۔ انہی میں سے بخار کی وہ قسمیں ہیں جو کہ بلا انتظام ہوتی ہیں۔ انکو **مختلط** کہتے ہیں۔ مرکب بخاروں کی ترکیب تین طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ تپ ہنوز بدن میں موجود ہو کہ دوسری تپ چڑھ جائے۔ اس ترکیب کو **مداخلہ** کہتے ہیں۔ دوسری یہ کہ جب ایک تپ اترے تو دوسری قسم کی تپ

چڑھ جائے۔ اس ترکیب کو **مبادلہ** کہتے ہیں۔ تیسری یہ کہ دو تپ ایک ساتھ چڑھیں۔ خواہ وہ ایک ساتھ اتریں یا نہ اتریں اس ترکیب کو **مشارکہ اور مشابکہ** کہتے ہیں۔ انکا علاج غور و خوض کے ساتھ تحقیق کر کے کریں۔ اور جو غالب ہو زیادہ تر اسی کے ازالہ کی کوشش کریں +

حمی دق۔ تپ دق

دق وہ بخار ہے جس میں حرارت غریبہ اعضائے اصلی خصوصاً دل میں پیدا ہوتی ہے اور بدن کی رطوبات طبعی کو فنا کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یہ تپ جب تک ابتدا میں ہوتی ہے۔ اسکو صرف **دق** کہتے ہیں۔ لیکن جب دوسرے درجہ پر پہونچ جاتی ہے اور اعضاء کو پگھلانے لگتی ہے تو **ذبول** نام رکھتے ہیں (ذبول۔ پگھلنا) اور جب اس درجہ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے۔ اور بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں تو **مُفتّت** اور **مُحتشف** کہتے ہیں (مفتت۔ ریزہ۔ ریزہ کرنے والا) اس وقت تدارک مشکل ہے +

علامت۔ دق مفرد کی علامت یہ ہے کہ خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے جو کہ کھانا کھانے کے بعد تیز ہو جاتا ہے۔ اور نبض صُلب (سخت) ضعیف اور متواتر ہوتی ہے۔ لیکن کھانا کھانے کے بعد قوی اور عظیم ہو جاتی ہے اور پیشاب میں کوئی چیز نکلتی ہے +

علاج۔ غذا۔ مکان۔ ہوا اور دوا کے ذریعہ ضرورت کے مطابق سردی اور تری پہونچائیں۔ اور گدھی کا دودھ۔ چھاچھ اس بخار میں نہایت مفید ہے بشرطیکہ اس کے ہمراہ دیگر قسم کا بخار مرکب نہ ہو۔ اور انکے پینے کا طریقہ بڑی کتابوں میں مذکور ہے۔ اس مرض میں حتی الامکان ترطیب کی رعایت کرتے ہوئے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچانے کی کوشش کرتے رہیں۔ لیکن اگر ناممکن ہو تو اس بات کی ضرور احتیاط کریں کہ دست نہ آنے لگیں۔ اور ضعف کی حالت میں ماء اللحم سب سے بہتر چیز ہے +

جاننا چاہئے کہ دق کے مشابہ ایک مرض ہے جسکو اطباء **دق الشیخوخت** اور **دق الہرم** کہتے ہیں۔ (شیخوخت۔ ہرم۔ بڑھاپا) اس میں جوان آدمی کی حالت بوڑھے ہونے کے مانند بلکہ بوڑھوں کی حالت سے بھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے

اور اس میں حرارت نہیں ہوتی۔ یہ مرض زیادہ تر بوڑھوں کو ہوتا ہے۔ اور جوانوں کو کم اور بچوں کو بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اسکا سبب دل کا سرد ہونا ہے جو کہ بخاروں میں تبرید کی زیادتی یا ریاضت کے بعد سرد پانی پینے یا کسی دوسرے سبب سے ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ گرم تر چیزوں سے دل کے مزاج کی تعدیل کریں۔ لیکن اس میں زیادتی نہ کریں۔ گاہ بگاہ شہد چاٹنا مفید ہے۔ اور مرض مستحکم ہوجائے تو پھر مشکل سے دور ہوتا ہے۔ لیکن علاج ضرور کرتے رہیں۔ تاکہ مریض جلدی ہلاک نہ ہوجائے۔ ورق طلا مفید ہیں۔ خصوصاً شہد کے ہمراہ اس کے علاوہ جُلّاب[1]۔ ماء اللحم اور زردی بیضۂ مرغ بھی مفید ہیں

حمی جُدری وحصبہ (چیچک اور خسرے کا بخار)

علامت۔ مریض زیادہ بیقرار ہوگا۔ ناک میں خارش۔ اور آنکھوں میں آنسو ہونگے سوتا ہوا ڈر کر جاگ اٹھے گا۔ آنکھیں سُرخ اور سر میں درد اور بوجھ ہوگا۔ نیز بدن بھاری ہوگا خسرہ میں چیچک کے بخار کی بہ نسبت زیادہ بیقراری ہوتی ہے۔ لیکن درد کم کم ہوتا ہے +

علاج۔ چیچک اور خسرے کے نکلنے سے پہلے خون کو کم کریں اور تلیین دیں + اور شربت عناب کی مداومت کریں۔ لیکن چیچک اور خسرے کے نکلنے کے بعد بالکل تنقیہ نہیں کرنا چاہیے۔ اور تمام کوشش انکے پورے طور پر نکلنے کی کرنی چاہیے چنانچہ اس غرض کے واسطے نرم اور گرم کپڑا پہنائیں اور سرد پانی گھونٹ پلائیں اور خاکشی کو بستر پر چھڑک دیں۔ اور اسی کو پانی میں جوش دیکر مریض کو کپڑا اوڑھا کر بھپارہ دیں +

حمی وبائی۔ (وبائی بخار)

یہ ایک مہلک بخار ہے جو کہ وبا کے وقت پیدا ہوتا ہے +

علاج۔ جب تک طاعون کی گلٹی نہ نکلے تنقیہ اور تلطیفہ کی کوشش کریں دل و دماغ کو قوت دیں اور گلٹی نکلنے کے بعد اُس کا علاج کریں۔ جیسا کہ بیان کیا جائیگا +

[1] جلاب۔ شربت شہد یا شربت شکر +

باب ۲۵ - اورام و بثور - پھوڑے پھنسیاں

چھوٹے ورم کو پھنسی (بثور) کہتے ہیں - اور ورم کی بہت قسمیں ہیں ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ نام ہے - جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے +

فلغمونی - ورم دموی

یہ ورم خونی - غلیظ - اور بہت بڑا ہوتا ہے اس میں درد اور ٹیسیں سخت ہوتی ہیں - اس کا علاج یہ ہے کہ فصد کھولیں اور ابتداء میں رداد ع مثلاً صندل - سپاری - گل ارمنی - مامیثا - اقاقیا - گلسرخ - کاسنی اور انکے مانند دیگر ادویہ کا ضماد لگائیں - اور تزاید میں (جبکہ وہ بڑھ رہا ہو) قدرے مرخیات مثلاً آرد جو - کشنیز سبز - خطمی - خبازی وغیرہ رداد ع کے ساتھ ملا کر ضماد کریں - اور انتہاء میں مرخیات و محللات مثلاً آرد باقلا - خطمی - خبازی - بابونہ - تخم کنوچہ اور انکے مانند دیگر ادویہ کا لیپ لگائیں - اور انحطاط میں صرف محللات مثلاً بابونہ اکلیل الملک - تخم کتان - میتھی اور انکے مانند دیگر ادویہ کا استعمال کریں اور بیکہ مادہ تحلیل نہ ہوا ور جمع ہونے لگے (پیپ پڑنے لگے) تو اس کو پکانے والی چیزیں جیسے تخم کنوچہ - تخم السی - انجیر اور انکے مانند دیگر ادویہ کا ضماد کریں تاکہ پختہ ہو جائے - پس اگر ورم خود پھوٹ جائے تو بہت بہتر - ورنہ اسپر پھوڑنے والی چیزیں مثلاً کبوتر کی بیٹ اور اشق لگائیں یا نشتر سے شگاف دیں - اور فصد کے بعد اگر تلیین کی ضرورت پیش آئے تو آب نواکہ یا ملین مبارک سے تلیین کرا سکتے ہیں - (جن کے نسخے پہلے گزر چکے) +

تنبیہ - جو قاعدہ بیان کیا گیا ہے اس کا لحاظ اورام کی تمام قسموں میں کرنا چاہئے - لیکن پس گوش اور کنج ران کے ورموں میں رداد ع کا استعمال جائز نہیں ہے - کیونکہ یہ ورم اُس مادہ سے ہوتے ہیں جن کو اعضاء رئیسہ ان مقامات کی طرف دفع کرتے ہیں رداد ع کے استعمال کرنے سے پھر انہیں کی طرف مادہ کے لوٹ جانے کا خطرہ ہے +
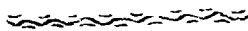
شفاقلوس

یہ نہایت خبیث اور عظیم ورم ہوتا ہے۔ جوکہ اپنی خباثت کیوجہ سے عضو کو مردہ بناتا اور اُس کو سیاہ فاسار کردیتا ہے +

علاج۔ عضو کے سیاہ ہونے سے پیشتر گہرے پچھنے لگائیں اور خاص اسی عضو سے خون نکالیں۔ خون نکالنے کے بعد مٹر کا آٹا سکنجبین میں ملاکر طلا کریں۔ لیکن جبکہ عضو سیاہ ہونا شروع ہو تو اُس کو فوراً بلا تاخیر کاٹ ڈالیں۔ تاکہ دوسرے اعضاء تک فساد اثر نہ کرنے پائے۔ اسی واسطے اس مرض میں فصد جائز نہیں ہے۔ اگر عضو کاٹنے کے قابل نہ ہو تو اس کے اردگرد داغ دیں۔ اور جب تک شفاقلوس ابتدائی حالت میں ہوتا ہے۔ اُسکو غانغرانا بھی کہتے ہیں +

حُمرہ (سرخ بادہ)

یہ صفراوی ورم ہے۔ فارسی میں اسکو **سُرخ بادہ** کہتے ہیں۔ پس اگر اسکا مادہ صفرائے خالص ہو تو **حمرۂ خالصہ** نام رکھتے ہیں۔ اور یہ زرد رنگ۔ یہ چمکتا ہوا اور جلن دار ہوتا ہے ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف جلد پھیل جاتا ہے لیکن اگر صفراء خون کے ساتھ مرکب ہو تو سُرخ اور بغیر جلن کے ہوتا ہے اور ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف جلدی نہیں پھیلتا +

علاج۔ صفرائے خالص کی صورت میں صفراء کا تنقیہ کریں۔ اور ہر وقت سرد و ترا دویہ لگائیں۔ اور صفراء خالص کی صورت میں پہلے فصد کریں۔ بعدازاں صفراء کا تنقیہ کریں۔ اور فلغمونی کے قاعدے کے مطابق اوقات کے اعتبار سے ضماد لگائیں +

جمرہ شب چراغ

اس کو فارسی میں **آتشک** کہتے ہیں۔ یہ سُرخ رنگ کے چھوڑے چھوڑے دانے ہوتے ہیں۔ جن میں درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آگ رکھی ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام جمرہ (انگارا) اور آتشک رکھا گیا ہے +

علاج۔صفرا کا تنقیہ کریں۔اور اگر خون غالب ہو تو فصد بھی کریں بعض اطباء کی رائے یہ ہے کہ خون اسقدر نکالیں کہ غشی آجائے۔اور سرکہ کی تلچھٹ کو گرم زمین پر ڈالیں تاکہ اس میں جوش آجائے۔اس کے بعد اُٹھائیں اور کافور ملا کر طلا کریں۔جمرہ کے واسطے یہ مخصوص طلا ہے۔اگر اس میں گل ارمنی یا ملتانی مٹی بھی ملا لیں تو بہتر ہوتا ہے +

نملہ

یہ ایک یا چند پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں نہایت سخت جلن اور خارش ہوتی ہے۔اس میں چیونٹی کے کاٹنے کے مانند جلن ہوتی ہے۔اسی واسطے اسکا نام نملہ رکھا گیا ہے (نمل بمعنے چیونٹی) یہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ پھرتی ہے پس اگر اس کا مادہ صفرائے خالص ہے تو **نملہ ساذجہ** کہتے ہیں۔اور یہ صرف ظاہر جلد پر ہوتا ہے۔ا خون کے ساتھ صفرا ملا ہوا ہو تو **نملہ متاکلہ** کہتے ہیں یہ گوشت و پوست دونوں میں اثر کئے ہوئے ہوتا ہے +

علاج۔سبب کے موافق علاج کریں۔اور حمرہ میں جو طلا مفید ہیں۔اس جگہ بھی نافع ہیں۔اور نملہ کے اردگرد دوا سرد کا ضماد لگائیں۔اور اگر زخم ہو جائے تو مرہم سفیدہ سے اُس کا تدارک کریں +

جاورسیہ

یہ باجرہ کے مانند چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔جن کا سر سفید اور جڑ سرخ ہوتی ہے اور یہ بدن پر متفرق طور پر نکلتی ہیں +

علاج۔صفرا اور بلغم کا تنقیہ کریں۔پوست انار گلاب میں پیسکر قدرے سرکہ ملا کر طلا کریں۔اور اگر ضرورت پیش آئے تو فصد بھی جائز ہے +

نار فارسی۔چھاجن

یہ رقیق پانی سے بھرے ہوئے دانے ہوتے ہیں۔جن میں جلن اور خارش بہت زیادہ ہوتی ہے نکلنے کے بعد ان پر بہت جلد کھرنڈ جم جاتا ہے۔اور جس جگہ

دانہ نکلتا ہوتا ہے۔ اُس کے نکلنے سے پیشتر اس مقام پر سُرخ طاؤسی لکیریں نمودار ہوتی ہیں۔ اور اسکو بھی آتشک کہتے ہیں۔ اور بعض اسکا نام مجمرہ رکھتے ہیں +

علاج۔ فصد کھولیں۔ اور صفراء کا تنقیہ کریں۔ اور مردار سنگ کو گلاب میں یا مازو کو سرکہ میں پیسکر ضماد کریں +

نفاطات۔ آبلے

بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں جو کہ اُن آبلوں کے مشابہ ہوتی ہیں جو کہ جلنے سے پڑتے ہیں۔ ان میں اکثر رقیق پانی بھرا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن گاہے ان میں رقیق خون اور گاہے سوائے ریح غلیظ کے کچھ بھی نہیں ہوتا ہے اور اس حالت میں **نفاخات** بھی کہتے ہیں +

علاج۔ فصد کھولیں خون کو غلیظ بنائیں۔ اور جبکہ آبلے اپنے کمال کو پہونچ جائیں تو اُنکو سونے کی سوئی سے چھید دیں۔ اور سرد ادویہ طلا کریں +

شریٰ۔ پتی

سُرخی مائل چپٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن میں سے بعض چھوٹی اور بعض بڑی ہوتی ہیں۔ اور اکثر دفعتہً نکل آتی ہیں۔ اور ان میں خارش اور بیقراری ہوتی ہیں۔ اگر اسنے رطوبت نکلے تو دُلم کہتے ہیں۔ یہ اکثر دموی (خونی) ہوتی ہیں اور گاہے بلغمی بھی ہوتی ہیں ہر ایک کی علامات ظاہر ہیں +

علاج۔ شری دموی میں فصد کھولیں اور دست لائیں۔ سرکہ گلاب اور روغن گل تینوں کو باہم ملا کر طلا کریں۔ اور شریٰ بلغمی میں تنقیہ و تقطیع بلغم کریں شریٰ بلغمی کو بعض اطبا بنات اللیل بھی کہتے ہیں۔ اور یہ وہ ہے جو کہ رات کو غلبہ کرتی ہے اور دن میں غائب ہو جاتی ہے + (بنات اللیل رات کی لڑکیاں)

ماشرا

ماشرا وہ ورم ہے جو کہ صفرا اور خون سے چہرہ میں پیدا ہوتا ہے +

علامات۔ چہرہ نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ اور اُس میں درد اور تپیں ہوتی ہیں۔ سر۔ کان۔ ناک۔ رخسارہ اور پیشانی پھولے ہوئے ہوتے ہیں +

علاج۔ بذریعہ فصد خون بہت نکالیں۔ اس کے بعد تلیین کرائیں۔ اور تلیین کے وقت حلق اور سینہ پر سرد ادویہ کا ضماد لگائیں۔ تاکہ مادہ چہرہ سے سینہ کی طرف نہ گرے۔ اور عناب بیس دانہ کو جوشدیکر سکنجبین ملاکر پلائیں نہایت مفید ہے +

طاعون

طاعون ایک ورم ہے جو اکثر ایام وبار میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں نہایت سخت جلن لازمی ہوتی ہے۔ اس کا رنگ سُرخ یا زرد یا نیلگوں یا سبز یا سیاہ ہوتا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک علی الترتیب بدتر ہے +

علاج۔ دل و دماغ کی تبرید و تقویت خوب اچھی طرح کریں۔ اور خاص ورم کو چھوڑ کر اس کے اردگرد سرد طلا لگائیں + اور خاص ورم پر کرے پچھنے لگائیں اور گرم پانی سے دھوئیں تاکہ خون بہت خارج ہو اور جبکہ بدن میں خون کی زیادتی ہو تو فصد کرنا بھی جائز ہے۔ خاصکر جبکہ فصد سے پہلے ورم پر پچھنے لگائے گئے ہوں +

اورام مغابن (گلیٹوں کا ورم)

بغل میں یا کان کے پیچھے یا کنج ران کی گلیٹوں میں جو (عام طور پر) ورم پیدا ہوتا ہے۔ یہ سمیت سے خالی ہوتا ہے۔ اور وہ اگر کسی عضو کے زخم کی وجہ ہو جیسا کہ پاؤں کے زخم کی وجہ سے کنج ران میں ورم ہو جاتا ہے تو اس کے واسطے جلد وار طلا کرتا کافی ہے۔ اور تنقیہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر یہ ورم اُس مادہ سے ہو جس کو اعضاء رئیسہ نے دفع کیا ہو تو اس پر ادویۂ مرخیہ ضماد کریں۔ اور دیگر ورموں کے مانند ابتدا میں بالکل رداوع ضماد نہ کریں۔ اور جب مادہ پکنے کی طرف مائل ہو تو اُس کے پکانے اور پھوڑنے کی کوشش کریں +

آکلہ۔ بادخورہ

آکلہ کا خاصہ ہے کہ اپنے اردگرد کے گوشت میں بہت جلد دوڑ جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی عضو میں صبح کے وقت نمودار ہوتا ہے تو شام کے وقت التماس کے

فلوس کے برابر پھیل جاتا ہے +

علاج- داغ دیں- اور گل ارمنی سرکہ کے ہمراہ اس کے اردگرد طلا کریں بدن کے تنقیہ میں مبالغہ کریں اور سرکہ اور ربانی یا شراب سے زخم کو دھوئیں اگر اس علاج سے آرام نہ ہو تو آکلہ پر روغن کنجد سے داغ دیں جسکی ترکیب یہ ہے کہ روغن کنجد کو اچھی طرح گرم کریں اور آکلہ کے اردگرد آٹے سے حلقہ بنا کر اُس کے درمیان گرم کیا ہوا روغن چھوڑ دیں +

دُمّل- دنبل

دُمّل مشہور ورم ہے- اس کا علاج یہ ہے کہ خون اور دیگر اخلاط کا تنقیہ کریں- اور حدت خون میں تسکین کے لئے سکنجبین استعمال کرائیں اور ابتدار سے تین روز تک روادع اور چوتھے روز اسپغول کو انڈے کی سفیدی میں گوندھکر ضماد کریں- جب مادّہ جمع ہونے لگے تو اُس کو پکائیں- اس کے بعد شگاف دیں اور جب ریم سے پاک وصاف ہو جائے تو زخم کو بھرنے کی کوشش کریں- ورم کو پکانے کے لئے علک[1] باریک پیسکر اس کا ضماد کریں یا گیہوں کے آٹے میں قدرے نمک- روغن السی اور شہد ملاکر لگائیں- اور ورم کو پھوڑنے کے لئے خمیرہ[2] ترش میں تخم کنوچہ- کبوتر کی بیٹ- ان بجھا چونہ انڈے کی زردی اور شہد ملاکر ضماد کریں- لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ دوا سے پھوڑنے کی بہ نسبت نشتر سے شگاف دینا بہتر ہے +

تنبیہ- جس روز دُمّل ظاہر ہو اگر اسی روز چونہ- روغن کنجی یا انڈے کی سفیدی میں ملاکر طلا کریں تو وہ بڑھنے سے رُک جائے گا +

دبیلہ- ٹھنڈا پھوڑا

یہ ایک ورم ہے جو کہ دُمل سے زیادہ بڑا ہوتا ہے لیکن اس میں درد نہیں ہوتا- اور یہ بدن کے اندر اور باہر دونوں جگہوں میں نکلتا ہے- اور جاننا چاہیئے کہ اس کا مادہ مختلف رنگوں سے رنگین ہوتا ہے- اور نیز اس کا

---

[1] علک ایک قسم کا گوند ہے +

[2] گیہوں کا گوندھا ہوا آٹا جبکہ وہ کچھ دیر تک رکھا رہنے سے ترش ہو جائے +

قوام بھی مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے اندر سے سیاہ مٹی۔ چھوٹے چھوٹے ٹھیکرے اور ناخن کے ریزوں اور ہڑتال و چونہ کے مانند چیزیں نکلتی ہیں +

علاج۔ تنقیہ اور تلطیف کے بعد مرہم داخلیون ضماد کریں اور نضج کے بعد شگاف دیں۔ اور مادہ کو کئی مرتبہ تھوڑا تھوڑا کرکے نکالیں۔ کیونکہ مادہ کے یکبارگی نکالنے سے اکثر غشی آجاتی ہے۔ ریم سے پاک صاف کرنے کے بعد زخم کے اندر پرانی روئی بھر دیں۔ تاکہ باقی ماندہ ریم کو جذب کرے۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے کی کوشش کریں۔ اور دبیلہ جو کہ اعضائے باطنی میں پیدا ہوتا ہے اس کا ذکر اسی عضو کی بیماریوں میں لکھا گیا ہے جن میں کہ وہ پیدا ہوتا ہے +

خراج۔ پھوڑا

خراج بھی ایک بڑا ورم ہے جو کہ پک جاتا ہے۔ اسکی تدبیر وہی ہے جو کہ دبیلہ میں بیان ہو چکی +

تنبیہ۔ ورم جب تک پختہ نہ ہو اس کو شگاف نہ دیں اور شگاف دینے کا مقام سب سے بہتر وہ ہوتا ہے جو کہ بلند اور نرم ہو اور نیز شگاف نیچے کی طرف دیں تاکہ مادہ اچھی طرح خارج ہو +

اوذیما۔ بھربھراہٹ

یہ سفید رنگ کا نرم ورم ہوتا ہے جس میں حرارت اور درد نہیں ہوتا۔ اسکو ورم رخو بھی کہتے ہیں۔ (اور تہبیج بھی)۔

علاج۔ مزاج کی اصلاح اور بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور نطرون کو خاکستر انگور کے پانی میں ملاکر قدرے سرکہ اضافہ کرکے ضماد کریں + اس کے علاوہ ایلوا۔ سرکہ اور گلاب کے ہمراہ طلا کرنا بھی کافی ہے +

نفخہ۔ ورم ریحی

یہ ورم ہلکا ہوتا ہے اور دبانے کے بعد پھر سابقہ حالت پر (ہوا سے بھری ہوئی مشک کے مانند) ہو جاتا ہے +

علاج۔ ریاح انگیز اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور ریاح شکن ادویہ کھلائیں۔ باجرہ کی پوٹلی بنا کر اس سے سینکیں۔ اور جو طلاء ادویہ میں ذکر ہوا ہے اس کو لگائیں +

سَلعَہ۔ رسولی

یہ غلیظ اور نرم ورم ہوتا ہے۔ جو کہ حرکت دینے سے جلد کے نیچے اپنے مقام پر حرکت کرتا ہے۔ اور اسکی بہت قسمیں ہیں۔ چنانچہ شحمیہ (چربی والا) عسلیہ (شہد والا) اور ہالیہ۔ (حریرے کے مانند) شیرازیہ (حلوے کے مانند یعنی کاٹنے سے انکے اندر مختلف حالت کے مواد ظاہر ہوتے ہیں) +

علاج۔ بلغم کا تنقیہ کریں اور مرہم داخلیون لگائیں۔ اگر اس سے تحلیل نہ ہو تو ادویہ مُعَفِّنَہ لگائیں تاکہ اس کو گلا دیں۔ یا جلد کو چیر کر رسولی کو باحتیاط نکال لیں +

غدد و عُقد۔ گلٹیاں اور گانٹھیں

یہ سخت جسم ہوتے ہیں جو کہ ظاہر بدن پر پیدا ہوتے ہیں (طبعی حالت میں بدن کے اندر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں۔ اور وہ پھول کر بڑھ جاتی ہیں) ان میں اور رسولی میں یہ فرق ہے کہ یہ سخت ہوتے ہیں اور بڑے نہیں ہوتے ہیں۔ اگر مادہ کی کثرت ہو تو ایک گلٹی کے پہلو میں دوسری گلٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کے برخلاف رسولی بڑی ہوتی ہے اور کسی صورت میں بھی اس سختی نہیں ہوتی +

علاج۔ مرہم داخلیون لگائیں۔ اور اس کے اوپر سیسہ کا بھاری ٹکڑا باندھیں +

فوجشلا

ورم ہے جو کہ گلٹی دار اعضاء میں پیدا ہوتا ہے اور طاعون کی قسم سے نہیں ہوتا۔ اس کا علاج وہی ہے جو کہ اورام مغابن میں گزر چکا۔ (بقول) سمرقندی کان کے پیچھے کی بڑھی ہوئی گلٹی کا نام فوجشلا ہے) +

خنازیر۔ کنٹھ مالا

خنازیر رسولی کے مانند زیادتی ہے۔ اور زنجیر اُسی کے مانند وبانے ... ب جاتا ہے۔ مگر یہ رسولی کی بہ نسبت سخت ہوتا ہے۔ اور زیادہ تر نرم گوشت خصوصاً گردن اور بغل میں پیدا ہوتا ہے۔ (صحیح یہ ہے کہ گردن کی طبعی گلٹیاں خنازیری مادہ سے بڑھ جاتی ہیں) +

علاج۔ بلغم کا تنقیہ کریں اور مرہم داخلیوں لگائیں تنقیہ کے لئے سب سے بہتر چیز حب خیرزان۔ حب واصلی اور اطریفل غددی ہے +

سقیروس۔ سخت ورم

وہ سخت ورم جو انگلیوں سے بآسانی نہ دبے۔ اسکی وجہ گاہے سوداء اور گاہے بلغم ہوتی ہے۔ مترجم +

علاج۔ سوداء کا تنقیہ کریں۔ مرہم داخلیون لگائیں۔ گاہے بلغم سے اور گاہے بلغم و سوداء کی ترکیب سے ہوتا ہے۔ اس صورت میں سوداوی کی بہ نسبت سختی کم ہوتی ہے۔ اس وقت حسب خلط تنقیہ کریں + ان ورموں میں سے بعض ورم ذی حس اور بعض عدیم الحس ہوتے ہیں۔ جو ذی حس ہوتے ہیں۔ اُن میں درد ہوتا ہے۔ اور ان کو **سقیروس غیر خالص** کہتے ہیں۔ اس کا تدارک کرسکتے ہیں لیکن جو سقیروس عدیم الحس ہوتا ہے وہ لا علاج ہے +

سرطان

(سرطان۔ کیکڑا) یہ سوداوی ورم ہے۔ جو کہ سخت۔ سیاہ رنگ اور گول شکل کا ہوتا ہے۔ درمیان سے موٹا اور عضو میں گہرائی تک ہوتا ہے۔ اور اس کے اردگرد سُرخ و سبز رگیں پھیلی رہتی ہیں۔ ورم کی تمام شکل سرطان (کیکڑے) کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسی مشابہت کی وجہ سے سرطان نام رکھا گیا ہے +

علاج۔ چند مرتبہ سوداء کا تنقیہ کریں۔ اور مزاج جگر کی اصلاح کریں۔

ابتدا میں ورم پر دافع ضماد کریں۔ اور جب سرطان زخمی ہو جائے یعنی پھوٹ پڑے تو زخم کو بھرنے والی۔ درد کو تسکین دینے والی اور اسکو زیادہ بڑھنے سے روکنے والی ادویہ استعمال کریں۔ مثلاً سفیدہ کاشغری توتیائے مغسول۔ مردارسنگ گل ارمنی۔ نشاستہ وغیرہ روغن گل کے ہمراہ ۔

عرق مدنی۔ رشتہ۔ نہروا

(ایک دانہ آبلہ کی مانند بنتا ہے۔ جس سے ایک ایک کیڑا۔ تاگے کے مانند بتدریج باہر آتا ہے) مترجم)

علاج۔ ابتدا میں فصد کھولیں۔ خاص ورم پر جونک لگائیں۔ اور سودا کا تنقیہ کریں۔ اور تری پہونچائیں۔ ایلوے کو مینڈھ ی کے پتے اور سنر کاسنی کے پانی میں پیسکر طلا کریں۔ ایلوا اس مرض کے دفع کرنے کے لئے مخصوص ہے اول روز پونے دو ماشہ ایلوا لیکر کاسنی کے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں صبح کے وقت شکر سفید ملا کر یا اس کے بغیر ملائے پلائیں۔ اسی طرح دوسرے روز ساڑھے تین ماشہ۔ تیسرے روز سوا پانچ ماشہ استعمال کرائیں جب نہروا نکلنے لگے تو اس کو سیسہ کے ٹکڑے پر لپیٹ دیں تاکہ اپنے بھاری پن کی وجہ سے نکلتا رہے اور ورم کے اوپر گرم روغن ملیں اور گرم پانی۔ بکری یا گائے کے مثانہ میں بھرکر تکمید کریں۔ اور نہروا کو ٹوٹنے سے بچائیں۔ اگر ٹوٹ جائے تو ورم پر طول میں شگاف دیں تاکہ تمام فاسد مادہ خارج ہو جائے۔ اس کے بعد زخم کو بھرنے کی کوشش کریں معجون قنبیل بالخاصیۃ اس بیماری کے واسطے مفید ہے ۔

جذام۔ کوڑھ

جذام ایک بیماری ہے جس میں اعضاء کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ ناک چوڑی ہو جاتی ہے۔ اور آواز بیٹھ جاتی ہے اور اس مرض کا خاصہ ہے کہ مریض کا ٹھنہ شیر کے مانند ہو جاتا ہے۔ اسی واسطے اس کو داء الاسد (شیر کی بیماری) بھی کہتے ہیں ۔

علاج- بذریعہ فصد اور متعدد مسہلوں کے بدن کا تنقیہ کریں۔ ہمیشہ حمام کرائیں۔ اور غذا ء سعوط۔ اور مالش کے ذریعہ بدن میں تری پہونچائیں اس مرض میں سب سے بہتر غذا بھیڑ کا دودھ ہے۔ اگر صرف اسی پہ قناعت کریں تو بہتر ہے۔ ورنہ روٹی بھی اس کے ہمراہ کھا سکتے ہیں۔ اور سوداء کو بڑھانے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اس مرض کے معالجہ میں ملول و رنجیدہ خاطر نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ عرصہ میں زائل ہوتا ہے +

سعفہ۔ گنج

گنج زخم ہوتے ہیں۔ جو کہ زیادہ تر سر میں پیدا ہوتے ہیں۔ اگر تر ہو (یعنی رطوبت دار ہو) اور اس سے زرد آب بہتا ہو تو اسکو **سعفہ رطب** (تر گنج) اور شیرینج کہتے ہیں۔ اور اگر خشک ہو اور اس سے سفید **چھلکے** جھڑتے ہوں تو **سعفۂ یابسہ** (خشک گنج) کہتے ہیں +

علاج- اگر گنج تر ہو تو فصد کریں اور اس کے بعد ہلیلہ اور شاہترہ کے جوشاندہ سے تنقیہ کریں اور خون کو صاف کرنے کی کوشش کریں۔ اور ہلدی۔ پوست انار۔ مرداسنگ۔ حنا کو باریک پیسکر سرکہ اور روغن گل میں ملاکر طلا کریں۔ اور خشک گنج کی حالت میں سوداء کا تنقیہ کریں اور مزاج میں کھانے یا لگانے یا سعوط کرنے کے ذریعہ سے تری پہونچائیں +

سعفۂ رطب کی ایک قسم ہے۔ اس کو **شہدیہ** (شہد کے چھتہ جیسا سوراخدار) کہتے ہیں اور اسی کی ایک قسم کا نام **رُؤس الاِبَرہ** ہے (جس میں سر کے بال سوئی کی طرح کھڑے رہتے ہیں) اور اس کی ایک قسم ہے اُس کو **عُجَر** کہتے ہیں یہ دنبل کے مشابہ ہوتا ہے۔ ابتداء میں سخت ہوتا ہے۔ اور اس میں پیپ نہیں پڑتی (عجر۔ گانٹھ) علاوہ ازیں سعفۂ رطب کی ایک قسم کا نام **تینی** ہے (جس کے اندر انجیر کے سے دانے اور اوپر سُرخی ہوتی ہے) اور ایک قسم کا نام **سعفۂ حمراء** ہے۔ سعفۂ حمراء کی علامت یہ ہے کہ جب سر مونڈا جاتا ہے تو سر کی جلد سُرخ ہو جاتی ہے + تمام کا علاج خلط فاسد کا تنقیہ اور خون کی اصلاح کرنا ہے +

جَرب - خارش

جرب کو فارسی میں گر کہتے ہیں - اور یہ پھنسیوں والی خارش ہوتی ہے۔ پس اگر خارش خشک ہو تو جرب یابس (خشک خارش) کہتے ہیں - اور اگر تر ہو اور اس سے زرد آب بہے تو جرب رطب (ترخارش) کہتے ہیں۔ خشک خارش میں اندرونی و بیرونی طریقوں سے تری پہونچائیں۔ جب تری پیدا ہو جائے تو بار بار تنقیہ کریں - اور گرم پانی سے غسل کرائیں - روغن گل سرکہ کے ہمراہ ملنا مجرب ہے - اور تر خارش میں پہلے فصد کریں - بعد ازاں خلط کے مطابق مسہل دیں اور گرم ادویہ بالکل طلانہ کریں + (گندھک کا کھانا اور لگانا خارش کے لئے مجرب ہے۔ ضماد جرب گندھک والا آجکل معمول ہے - مترجم) +

حِکّہ - سادہ خارش

حکّہ بغیر پھنسیوں کی خارش کو کہتے ہیں - اس کا علاج وہی ہے جو کہ خشک خارش میں بیان ہو چکا - اور حکّہ جو کہ اعضاء مخصوصہ میں پیدا ہوتا ہے وہ ہر ایک عضو میں بیان ہو چکا - فرج اور مقعد کی خارش کے لئے تخم السی کو شہد کے ہمراہ جوش دیکر کپڑے کو اس سے آلودہ کر کے حمول کریں نہایت مفید ہے +

تنبیہ - جرب و حکّہ اور ریتی جو کہ بچوں کو پیدا ہوتی ہیں - ان کا علاج یہ ہے کہ محجمہ (سنگھی) یا جونکوں کے ذریعہ خون خارج کرنیکے بعد گل سُرخ - بنفشہ - نیلوفر اور جَو مقشر کے جوشاندہ سے بدن کو دھوئیں - اور بچہ کے بدن پر تیل کی مالش کریں اور دودھ پلائی دایہ کے علاج کی طرف متوجہ ہوں +

حصف - گرمی دانے

یہ چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں ہوتی ہیں - جن میں شدید خارش اور چبھن ہوتی ہے - ان کو بثور شوکی (خار دار پھنسیاں) بھی کہتے ہیں - اس کا علاج یہ ہے کہ فصد و اسہال صفراء کے بعد نمک اور مہندی سرکہ میں ملاکر مالش کریں +

قوبا۔ داد

قوبا کو فارسی میں کریون اور ہندی میں داد کہتے ہیں۔ یہ پھیلی ہوئی حلقہ دار خشونت ہوتی ہے۔ جو کہ خارش سے پیدا ہوتی ہے +

علاج۔ اگر داد نیا ہے اور اُس نے ابھی تک گوشت میں اثر نہیں کیا تو رسوت یا ہلیلہ کو سرکہ میں پیسکر طلا کرنا کافی ہے۔ اگر گوشت کے اندر تھوڑا سا اثر بھی ہوگیا ہے تو اس پر جونکیں لگائیں۔ اور اشق یا مُر سرکہ کے ہمراہ پیسکر طلا کریں لیکن اگر گوشت کے اندر بہت زیادہ اثر کیا ہوا ہے۔ اور داد غلیظ ہوگیا ہے تو پہلے فصد کریں۔ سوداء کا مسہل دیں اور حمام کرائیں۔ اسکے بعد خاص داد کے مقام سے خون نکالیں اور قوی ادویہ مثلاً ہڑتال۔ اشق۔ خردل۔ گوگل و پھٹکری روغن گندم اور سرکہ کے ہمراہ طلا کریں +

تنبیہ۔ جب داد زائل ہوجائے تو اس پر کچھ عرصہ تک دویہ رادعہ طلا کرتے رہیں تاکہ جلد عود نہ کر آئے۔ بچوں کے داد پر نہار منہ لعاب دہن لگائیں اور جو داد دوا سے اچھا نہ ہو اس کو چیریں۔ اس کے بعد تیز دوا لگائیں۔ تاکہ گوشت فاسد کو زائل کر دے۔ بعد ازاں زخم کو بھرنے کی کوشش کریں +

بثور لبنی۔ مہاسے

یہ سفید پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو کہ ناک اور پیشانی پر نکل آتی ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دودھ کا نقطہ ہے۔ اور اسی مشابہت کیوجہ سے بثور لبنی کہتے ہیں۔ (لبن۔ دودھ) (یہ عام طور پر مردوں کو ایام جوانی میں نکلتے ہیں) +

علاج۔ بلغم سے بدن کا تنقیہ کریں۔ اور انگور کی لکڑی کی راکھ کو سرکہ میں ملا کر طلا کریں +

بنات اللیل

یہ سخت پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو کہ رات کے وقت سردی کے موسم میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور ان میں خارش ہوتی ہے +

علاج۔ تنقیہ کے بعد ان طریقوں سے مسامات کو کھولیں جو کہ جرب دچکّہ

میں بیان ہو چکے۔ آب کرفس اور سرکہ کی تلچھٹ کا ملنا بھی مفید ہے۔

ثآلیل۔ مسّے

یہ نہایت سخت پھنسیاں ہوتی ہیں۔ انکو ہندی میں مسّے کہتے ہیں۔ اگر مسّے کا سر گول اور جڑ باریک ہو تو مِسماری کہتے ہیں۔ (مسمار گلدار میخ) اور اگر مسّہ دراز اور ٹیڑھا ہو تو قرون (سینگھ) نام رکھتے ہیں۔ اور اگر مسّے میں سے چرک و ریم نکلے تو طرسیوس کہتے ہیں۔ اور جو مسّے پیشانی اور چہرہ پر نکلتے ہیں وہ اگر چپڑے اور زرد ہوں تو عدسیہ (مسور جیسے) اور اگر دراز مائل بسرخی ہوں تو حنطیہ (گیہوں جیسے) کہتے ہیں +

علاج۔ تنقیہ کے بعد سرکہ میں نمک ملا کر ملیں۔ اور روغن گل اور مرغ کی چربی سے چرب رکھیں ÷

بلخیہ۔ لاہوری پھوڑا

یہ زخم ہوتا ہے جس پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں اور کھرنڈ جما رہتا ہے۔ اور اس سے زرد آب نکلتی رہتی ہے۔ اور اس میں اکثر خفقان وغشی ہوتی ہے (دہلی اور لاہور میں یہ کثیر الوقوع ہے) +

علاج۔ تنقیہ کے بعد گل ارمنی سرکہ میں حل کر کے عرصہ تک طلا کرتے رہیں۔ تاکہ زخم خشک ہو جائے اور اچھا گوشت پیدا ہو جائے ؛

(یہ نسخہ اس کے لئے مجرب ہے :۔ گندھک زرد و ہبرگ حنا و خشک کمیلہ ان پھاپھڑہ ہر ایک ہموزن سب کو سفوف کر کے چنبیلی کے تیل میں ملا کر بطور ضماد کے لگائیں دوسرے تیسرے روز اسی کے اوپر لگایا کریں۔ دھونے کی چنداں ضرورت نہیں۔ مترجم) +

بُطم

یہ ایک سیاہ رنگ کی پھنسی ہے جو کہ پنڈلیوں پر پیدا ہوتی ہے اور زخمی ہو کر ان سے سیاہی مائل پانی بہتا رہتا ہے ÷

علاج۔ فصد کھولیں کئی بار ستے کرائیں۔ اس کے بعد خاص عضو سے

جونکوں یا پچھنوں کے ذریعہ خون نکالیں۔ بعدہٗ مہندی سوختہ اور مامیران کوٹ چھانکر سرکہ اور روغن زیت میں مرہم بنائیں۔ اور استعمال میں لائیں +

تُوتہ

توتہ (دونوں "ت") ایک زخمی پھنسی ہوتی ہے جو کہ رخسارے میں جلد کے اندر گہرائی میں یا مقعد و فرج میں نکلتی ہے +

علاج۔ تنقیہ کے بعد مرہم زنگار لگائیں۔ گوشت فاسد کے دور ہونے کے بعد مرہم احمر سے زخم کو مندمل کریں +

داحس۔ انگل بیڑا

یہ گرم ورم ہوتا ہے جو کہ ناخن کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے۔ ٹیسیں اور درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ اور سخت تمدد ہوتا ہے۔ بعض وقت بخار بھی ہوجاتا ہے

علاج۔ فصد و اسہال کے بعد مزاج کی تعدیل کریں۔ ابتدا میں اسپغول سرکہ میں ملاکر اور برف سے ٹھنڈا کرکے لگائیں۔ اور شدت درد کے وقت اجوائن خراسانی اور افیون سرکہ میں ملاکر طلا کریں۔ پس اگر اس تدبیر سے درد ساکن نہو تو انگلی کو گرم تیل میں ڈالیں۔ تاکہ مادّہ تحلیل ہوجائے۔ اگر اس سے بھی تحلیل نہو تو تخم السی اور تخم کنوچہ کا لیپ لگائیں تاکہ ورم پک جائے۔ اس کے بعد نشتر سے شگاف دیں۔ اور زخم کی بھرنے والی دوائیں استعمال کریں +

ابورسما (جلد کے نیچے خون کا جمع ہوجانا)

"ابورسما"[1] کو اُمّ الدم بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ مرض ہے جس میں ضربہ یا سقطہ کی وجہ سے جلد کے نیچے کی کوئی شریان پھٹ جاتی ہے۔ اور اس سے خون اور ریح ہوائی جو کہ شریان کے اندر ہوتی ہے نکلکر جلد کے نیچے جمع ہوجاتی ہے + (لیکن صحیح یہ ہے کہ اس میں شریان پھٹتی نہیں ہے۔ بلکہ وہ پھیل کر تھیلی کے مانند ہوجاتی ہے۔ جس میں خون برابر آتا رہتا ہے۔ مترجم) اس کا خاصہ ہے کہ شریان کے انبساط کے وقت ورم دب جاتا ہے اور انقباض کے وقت اُبھر آتا ہے۔ (صحیح یہ ہے کہ

---

[1] ابورسما۔ یہ لفظ صحیح انورسما (ن کے ساتھ) ہے +

جب شریان پھیلتی ہے۔ تو ورم بھی پھیلتا ہے۔ اور جب وہ سکڑتی ہے تو ورم بھی کم ہوتا ہے۔ یعنی اس میں نبض کی سی حرکت ہوتی رہتی ہے۔ مترجم) اور خون کی رنگت کے مطابق ورم کی رنگت بنفسجی اور بینگنی ہوتی ہے +

علاج۔ شاہ بلوط اور مازو کے مانند قابض ادویہ لگائیں۔ اور محرکات خون سے پرہیز کریں +

بثور غریبہ

بثور غریبہ کی بہت سی قسمیں ہیں۔ چنانچہ ایک قسم **ذات الاصل** ہے۔ یہ چھوٹی سفید رنگ کی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جن کی جڑ سخت ہوتی ہے اور یہ مشکل سے پکتی ہیں۔ انکے سر سے تھوڑی تھوڑی پیپ نکلتی رہتی ہے۔ دوسری قسم شیلم ہے۔ یہ سخت ہوتی ہیں اور چہرہ میں نکلتی ہیں۔ اور ان کے ارد گرد ایک رم کے حلقہ میں (ہتھیلی کے گڑھے کے برابر) سرخی ہوتی ہے۔ تیسری قسم کا نام **بثور الاصداغ** (کنپٹی کے دانے) ہے۔ یہ چھوٹے دمل کے مشابہ بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو کہ کنپٹی پر نکلتی ہیں۔ ان کے چیرنے پر غلیظ خون کے سوا کچھ نہیں نکلتا چوتھی قسم بثور القفاء (گدی کے دانے) ہے۔ یہ بثور الاصداغ کے مشابہ ہوتی ہیں۔ سر اور گردن کے پیچھے (گدی پر) پیدا ہوتی ہیں۔ ان میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور تعداد میں بکثرت ہوتی ہیں۔ پانچویں قسم بثور غریبہ کی وہ ہے جو کہ چھوٹی سخت اور سرخ ہوتی ہیں۔ لیکن ان میں درد نہیں ہوتا۔ نکلنے کے بعد عرصہ تک قائم رہتی ہیں۔ اس کے بعد غائب ہو جاتی ہیں۔ پھر دوسری جگہ نکل آتی ہیں +

علاج۔ مادہ کے مطابق تنقیہ کریں۔ اور پھر ضماد لگائیں۔ اور بثور القفاء میں روغن بنفشہ عورت کے دودھ کے ہمراہ ناک میں ٹپکائیں اور سر پر ملیں +

آبلۂ فرنگ۔ آتشک

آبلۂ فرنگ بھی بثور غریبہ کی قسم سے ہے +

علاج۔ خلط کے مطابق تنقیہ کریں +

آتشک جو ہماری زبان میں آجکل مستعمل ہے۔ اسکو آبلہ فرنگ اس لئے

کہتے ہیں کہ یہ ہمارے ملک میں فرنگستان (یورپ) سے پہونچا ہے۔ اگرچہ فرنگستان میں یہ مرض نئی دنیا (امریکہ) سے آیا ہے۔ مترجم) +

حصبہ و جدری۔ خسرہ اور چیچک

حَصبہ (خسرہ) باجرہ کے برابر سُرخ رنگ کی پُھنسیاں ہوتی ہیں۔ ان کے ہمراہ بخار ہوتا ہے اور یہ مشہور مرض ہے۔ جُدری (چیچک) دانہ مسور کے برابر بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ اور ان کے ہمراہ بخار بھی ہوتا ہے۔ ان کو آبلہ نغز کان بھی کہتے ہیں + حمیقا بڑی اور سفید پھنسیاں ہوتی ہیں جو جسم پر متفرق طور پر نکلتی ہیں اور ان کے ہمراہ بخار نہیں ہوتا عقل و ہوش صحیح و سالم ہوتے ہیں۔ یہ چیچک کی قسم ہے جو کہ خطرناک نہیں ہے۔ اس کو خارک خشخشک۔ اور باد آبلہ بھی کہتے ہیں +

علاج۔ بخاروں کے بیان میں دیکھیں۔ اور آبلہ کے پکانے خشک کرنے کھرنڈ اتارنے اور نشان زائل کرنے کی تدابیر طب اکبر کے مطابق کریں +

باب ۲۶۔ امراض رنگ و جلد

برص ابیض۔ پھلبھری

یہ گہری سفیدی ہوتی ہے۔ جو کہ ظاہر جلد پر پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ سفیدی بدن پر عام ہو تو اسے برص منتشر (پھیلا ہوا برص) کہتے ہیں +

بہق ابیض۔ چھیپ

یہ ہلکی سفیدی ہوتی ہے۔ جو کہ ظاہر جلد پر پیدا ہوتی ہے + برص اور بہق میں یہ فرق ہے۔ کہ برص چیکدار ہوتا ہے۔ اور جسقدر عرصہ تک رہیگا۔ جلد کے اندر سرایت کرتا جائیگا۔ چنانچہ برص کے مستحکم ہونے کے بعد اگر سوئی چبھوئی جائے تو خون نہیں نکلتا۔ لیکن بہق اکثر گول ہوتا ہے۔ اور دو نقطہ پیدا ہوتا ہے اور خواہ کسی قدر پرانا ہو جائے لیکن سوئی چبھونے سے خون ہی نکلتا ہے +

(۳) بہق اسود

(سیاہ چھیپ) اور برص اسود اس کو قوبائے متقشر بھی کہتے ہیں اگرچہ پوست ان دونوں میں جُدا ہوتا ہے۔ لیکن بہق اسود کا پوست رقیق ہوتا اور برص اسود کا پوست مچھلی کے چھلکوں کے مانند غلیظ ہوتا ہے۔

علاج برص ابیض اور بہق ابیض میں بلغم کا تنقیہ کریں اور برص اسود اور بہق اسود میں سودا کا تنقیہ کریں۔ پھر تری پہونچائیں۔ تنقیہ کے بعد ترمس۔ تخم مولی۔ سرکہ میں پیسکر طلا کرنا بہق سفید کے لئے مفید ہے۔ اور خربق سیاہ سرکہ میں پیسکر طلا کرنا بہق اسود اور برص اسود کے لئے نافع ہے۔ اور برص سفید کے لئے سیاہ سانپ کا طلا کرنا بالخاصہ نفع بخش ہے۔

کلف۔ نمش۔ برش

کلف (جھائیں) مشہور ہے۔ اور چہرہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ کلف اور بہق سیاہ میں یہ فرق ہے کہ کلف صاف ہوتا ہے۔ اور بہق سیاہ کھُردرا ہوتا ہے۔

نمش (لسن) سرخی مائل داغ ہے۔ جوکہ بدن میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر چہرہ پر ظاہر ہوتا ہے۔

برش سیاہی مائل نقطے ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی زیادہ تر چہرہ پر ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ جو کچھ مذکور ہوا جمہور اطباء کے قول کے مطابق ہے۔

علاج - ریوند چینی شہد میں ملاکر ضماد کریں یا ہڑتال زرد کو سبز دھنئے کے پانی میں پیسکر طلا کریں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو تنقیہ کریں۔ اسکے بعد طلا استعمال میں لائیں۔ لیکن طلا کرنے سے پہلے گرم پانی سے اچھی طرح ٹکور یعنی تکمید کریں۔ اور طلا بھی گرم کرکے لگائیں۔

خیلان۔ تل

"خیلان" خال کی جمع ہے (خال بمعنی تل) یہ چھوٹے چھوٹے نقطے ہیں جنکی رنگت سیاہ یا نیلگوں ہوتی ہے۔ اور بدن سے ابھرے ہوتے ہیں۔ ان کا علاج کلف کے مانند کریں۔ (اکثر مقامات کے خال باعث زینت سمجھے جاتے

ہیں + اور علاج کرنا ایک مصیبت کا مول لینا ہے) مترجم +

خُضرت - سبزی جلد

اس میں چوٹ لگنے سے جلد کے نیچے خون جم جاتا ہے +

علاج - چوٹ کے درد کو ساکن کرنے کے بعد برگ کرم کلہ یا پودینہ ضماد کریں +

وَشم - گدوانا

کسی عضو کی جلد میں سوئی چبھو چبھو کر سرمہ یا نیل بھر دیتے ہیں جس سے جلد کی رنگت سیاہ یا نیلگوں ہو جاتی ہے - یہی وشم (گدوانا) کہلاتا ہے - چنانچہ دہقانی (ہندوانی) عورتوں میں اس کا رواج ہے - جو نشانات گدوانے سے پڑتے ہیں اُن کے زائل کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اس جگہ نطرون اور گرم پانی ملیں - اس کے بعد علک البطم شہد میں ملا کر ضماد کریں - چند مرتبہ اسی طرح کریں تاکہ نشان بالکل زائل ہو جائے - لیکن اگر اس تدبیر سے دور نہ ہو تو اس مقام پر بھلانوے کا شہد لگا کر زخمی کریں +

بادشنام

یہ میلی سی سُرخی ہوتی ہے جو خاصکر چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر نمودار ہوتی ہے - یہ مرض زیادہ تر سردی کے موسم میں ہوتا ہے +

علاج - فصد کریں - بذریعہ مطبوخ ہلیلہ اسہال کرائیں - اگر زخم بھی ہو تو مرہم احمر لگائیں - اور خاص عضو سے پچھنے یا جونکوں کے ذریعہ خون نکالیں اور صابون طلا کریں - خشک ہونے کے بعد گرم پانی سے دھوئیں + اور پھر طلا کریں اور دوبارہ دھوئیں - نہایت مفید ہے +

فسادلون - بدن کا رنگ بگڑ جانا

دھوپ میں پھرنے یا کمزوری کی وجہ سے یا زیرہ اور اجوائن کے کھانے یا غلبۂ اخلاط کے سبب سے بدن کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے +

علاج سبب کو دور کریں۔ اور تنقیہ کریں۔ اور ضرورت کے مطابق اصلاح کریں اور کمزوری کی صورت میں تقویت پہونچائیں۔ اور آرد باقلا لگا کر منہ دھونا مفید ہے +

حزاز۔ بفا۔ سر کی بھوسی

حزاز کو ابریہ بھی کہتے ہیں +

علاج روغن بنفشہ اور روغن کدو سر پر ملیں۔ اور چقندر کے پانی میں نمک ڈال کر سر دھوئیں۔ اگر اس تدبیر سے زائل نہ ہو تو بلغم۔ خون اور سوداء کا تنقیہ کریں +

ہاتھ پاؤں چہرہ اور ہونٹھ کا پھٹنا

(شقوق اطراف و وجہ و شفت) اگر یہ مرض بیرونی سبب مثلاً گرمی یا سردی سے ہو تو قیروطی لگائیں۔ اور اگر کسی اندرونی سبب سے ہو تو تری پہونچائیں اور سبب کے موافق تنقیہ کریں +

جلد کی خشکی اور بھوسی اوترنا

جلد کی خشکی (تقشف) کی صورت میں جلد کھردری ہوتی ہے۔ اور تقشر (بھوسی اُترنا) کی حالت میں بدن سے چھلکے چھلکے اُترتے ہیں +

علاج۔ بدن کا تنقیہ کریں۔ اور تری پہونچانیوالی روغنوں کی مالش کریں +

سحوج جلد۔ جلد کا چھل جانا

مردار سنگ گلاب میں پیسکر طلا کریں۔ لیکن اگر سحج اسقدر قوی ہو کہ اس سے ورم کا خوف ہو تو فصد کھولیں۔ اور کپڑا بھگو کر اوپر رکھیں۔ بشرطیکہ سحج عضلہ کے کناروں میں نہ ہو۔ ورنہ کپڑا نہ بھگوئیں +

باب ۲۷۔ بال کے امراض

داء الثعلب۔ داء الحیۃ۔ بالچر

داء الثعلب۔ وہ مرض ہے جس میں صرف بال گرتے ہیں اور داء الحیہ وہ ہے جس میں بال اور جلد دونوں گرتے ہیں۔ دونوں مرضوں میں جلد میں فساد ضروری ہے +

علاج: جس خلط کے غلبہ کے آثار پائے جائیں اسکا تنقیہ کریں +

انتشار و تساقط شعر - بالوں کا گرنا

اس مرض میں جلد میں کسی قسم کا فساد ظاہر ہوکے بغیر بال گرتے ہیں +

علاج - سبب کے موافق کریں +

جبکہ سر کے بال گریں اور سر کی جلد بہت نرم ہو جائے تو اسکو **علت النعامہ** کہتے ہیں - نعامہ شتر مرغ کا نام ہے یہ مرض شتر مرغ کو زیادہ ہوتا ہے اسکا **علاج** یہ ہے کہ سر کو جلد جلد مونڈیں اور سر پر مدت تک روغن آس اور روغن آملہ لگاتے رہیں +

صلع - چندلا

اس مرض میں صرف سر کے درمیانی (اور اگلے) حصے کے بال گرجاتے ہیں (یہ عام طور پر بوڑھوں کو ہوتا ہے، اور گاہے قبل از وقت بطور مرض کے بھی ہوجاتا ہے - مترجم) +

علاج - وہی ہے جو کہ انتشار شعر کا بیان ہوا ہے + لیکن اگر یہ مرض بوڑھاپے میں ہو تو لاعلاج ہے +

تشقق شعر - بالونکا چرجانا

علاج - روغن بنفشہ روغن کدو وغیرہ لگا کر تری پہونچائیں +

نوست - سر کی چکنائی

اس مرض میں سر چکنا رہتا ہے - (گویا اس میں بگڑا ہوا تیل لگا یا گیا ہے)

علاج - اطریفلات کھلا کر تنقیہ کریں +

شیب - بالوں کا سفید ہونا

اس سے مراد بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہو جانا ہے - بالونکے سفید ہونے کا اصلی وقت کہولت (ادھیڑ عمر) ہے +

علاج - روزانہ صبح کے وقت ایک عدد مربائے ہلیلہ کھلائیں - اور ہر مہینے میں ایک ہفتہ اطریفل صغیر استعمال کریں - دو ماہ کے بعد بلغم کا مسہل دیں - ترشیوں کے کھانے اور فصد اور جماع سے پرہیز رکھیں +

بالوں کی خوبصورتی کی تدابیر

بالوں کی حفاظت کیلئے روغن لادن اور روغن مورد ملیں + بالونکے

لمبا کرنے کے لئے سر کو آملہ کے پانی سے دھوئیں اور برگ آس گلسرخ کو باریک کوٹ چھانکر آملہ کے پانی میں گوندھکر سر میں لگائیں + بالوں کے اُگانیکے لئے خاکستر قیصوم۔ سمندر جھاگ کو روغن زیت کہنہ میں گوندھکر ملنا مفید ہے۔ اور جو کچھ داء الثعلب اور داء الحیہ میں بیان ہوا اس کا استعمال نافع ہے + بال مونڈنے کے لئے چونہ اور ہڑتال مشہور ہیں۔ لیکن پیڑو کے بال (مردوں میں) استرہ سے مونڈنا بہتر ہے۔ چونہ سے مونڈنے میں نقصان ہے + بالونکی پیدایش بند کرنیکے لئے اجوائن خراسانی۔ افیون اور شوکران سرکہ میں ملا کر لگائیں نیز اس غرض کے لئے مازو۔ کچھوے کا خون اور چیونٹیوں کے انڈے لگانا بھی مفید ہے۔ بالوں کو گھونگھر یالے بنانے کے لئے برگ بیر۔ مازو اور میتھی کو پانی میں بھگو کر اس پانی سے بالوں کو دھوئیں + **بالوں کو باریک کرنیکے لئے** ہلدی جلا کر چونہ میں ملائیں۔ اور اس کا غلولہ بنا کر بالوں پر پھرائیں۔ دن میں چند مرتبہ کریں۔ اور غلولہ کو ایک مقام پر نہ لگائیں تاکہ بال نہ منڈ جائیں + بالونکو سیدھا کرنے کے لئے تاکہ بال نہ الجھیں تیل اور پانی ملاکر نیم گرم لگائیں + بالونکو سیاہ کرنیکے لئے بالونکو گرم پانی سے دھوکر مردار سنگ۔ چونہ بجھا ہوا اور ملتانی مٹی تینوں ہموزن لیکر پانی میں پیسکر سر پر لگائیں۔ اور اوپر ارنڈ کے پتے باندھیں۔ ایک پہر کے بعد کھولیں۔ اور گرم پانی سے دھوئیں اور روغن لادن۔ یا روغن گل اور اس کے سوا جو روغن بھی میسر آئے اس سے بالونکو چرب کریں + **بالونکی رنگت اشقر** (سرخی مائل زرد) کرنیکے لئے مہندی شراب اور مانجیٹھ گوندھکر ان میں پھٹکری اور ہڑتال ملا کر ملیں + اشقر سرخی اور زردی کا درمیانی رنگ ہے + **بالوں کو سرخ کرنے کے لئے** ناگرموتھہ اور گندش کے جوشاندہ سے دھوئیں + **بالوں کے سفید کرنے کے لئے** بنوماش کرباریک پیسکر سرکہ ملا کر ضماد کریں +

باب ۲۸۔ امراض ناخن

برص الاظفار۔ ناخنوں کا سفید ہوجانا

میتھی اور السی کو کوٹ کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔ اگر فائدہ نہو تو تنقیہ کریں +

صُفرۃ الاظفار۔ ناخنوں کا زرد ہو جانا

تخم جرجیر سرکہ میں پیسکر طلا کریں۔ اور صفراء کو بدن سے کم کریں +

وجع الاظفار۔ ناخنوں کا درد

برگ مورد، برگ سرو۔ کوٹ کر ضماد کریں +

تعقف الاظفار۔ ناخون کا ٹیڑھا ہو جانا

یہ وہ مرض ہے جس میں ناخنوں کی جڑ میں غلظت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکو جذام الاظفار یعنی ناخنوں کا کوڑھ بھی کہتے ہیں +

علاج۔ سوداء کا تنقیہ کریں اور مرہم داخلیون اور دیگر قیروطیات لگائیں +

تشقق الاظفار۔ ناخنوں کا پھٹنا

اگر ناخن لمبائی میں پھٹے تو اس کا نام اسنان الاظفار (ناخون کے دانت) کہتے ہیں +

علاج۔ سوداء کا تنقیہ کریں اور بدن میں تری پہونچائیں۔ بط کی چربی مرغ کی چربی۔ اور میتھی کا لعاب لگائیں +

تقلع الاظفار۔ ناخنوں کا اکھڑ جانا

(۱) اس کا سبب اگر استرخاء ہو تو بے درد ہوگا + علاج یہ ہے کہ بلغم کا تنقیہ کریں۔ (۲) اگر اس کا سبب خون کی حدت ہو تو اس میں درد ہوگا +

علاج۔ رگ صافن کی فصد اور پنڈلیوں کی حجامت کریں + اگر مرض ہاتھ کے ناخنوں میں ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں۔ اور جبکہ مرض پیر کے ناخنوں میں ہو تو شربت عناب سے خون کی تسکین کریں +

اِنتفاخ و حِکّۃ الاظفار

یعنی ناخون کا پھولنا اور ان کی خارش + اس کا علاج یہ ہے کہ دریا کے پانی سے دھوئیں اور انجیر کوٹ کر ضماد کریں +

رَضّ الاظفار۔ ناخن کا کچل جانا

ابتداء میں درد کی تسکین کے لئے برگ آس اور برگ انار کوٹ کر ضماد کریں۔ اس کے بعد گیہوں کا آٹا اور روغن زیتون لگائیں +

ظفرۂ طلقیہ

یہ وہ مرض ہے کہ ناخن ابرک (طلق) کے مانند سفید اور چمکدار ہوجاتا ہے اور بہت جلد ٹوٹ جاتا ہے +

علاج۔ ماء الاصول گلقند اور سکنجبین۔ روغن بادام کے ہمراہ دیں نضج مادہ کے بعد مطبوخ افتیمون پلائیں۔ اور زوفائے رطب۔ بادام شیریں اور بکری کی چربی لگائیں +

ناخون کے نیچے خون کا مردہ ہوجانا

علاج۔ آرد گندم اور زفت لگائیں۔ اور شراب مثلث سے اکثر اوقات دھوئیں۔ کبھی کبھی تخم جرجیر اور سرکہ طلا کریں۔ اور دن میں چند مرتبہ انگلی منہ میں ڈالکر چوسیں۔ نہایت مفید ہے +

ناخن کا اکھیڑنا

اگر ناخن کو کسی سبب سے اکھیڑنا چاہیں تو ہڑتال۔ جاؤشیر اور روغن بادام تلخ ضماد کریں۔ لیکن اگر ضماد کرنے سے پیشتر مرہم داخلیون لگا یا جائے تو بہت جلد اثر ہوتا ہے +

امراض متفرقہ

قمل و صئبان۔ جوئیں۔ اور لیکیں

بعض وقت بدن میں جوؤں کی کثرت ہو جاتی ہے (لیکیں۔ جوؤں کے انڈے ہوتے ہیں) انکا علاج یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ کریں۔ آب شور سے نہائیں اور جلد جلد لباس تبدیل کریں (اور اتارے ہوئے کپڑوں کو الگ رکھیں) جوں کی ایک خاص قسم ہے کہ اس کو قمقام (جم جوں) کہتے ہیں۔ یہ مسامات میں اس طرح چپاں رہتی ہے کہ بال کی جڑ معلوم ہوتی ہے۔ اور جب اسکو گرمی پہونچتی ہے تو اس جگہ سے حرکت کرتی ہے۔ یہ دوا تمام کے لئے مفید ہے۔ گوہ کی مینگنی اور نوشادر کو سرکہ میں حل کر کے ملیں +

دیگر۔ قسط تلخ۔ زراوند طویل۔ ہڑتال سرکہ ملاکر کھرل کر کے لگائیں یترجم۔

کثرت عرق - پسینہ کی کثرت

اگر اس کا سبب اخلاط سے امتلائے بدن ہو تو انکا تنقیہ کریں۔ اور اگر غذا سے امتلاء بدن ہو تو غذا کم کر دیں۔ اور بھوکا رکھیں۔ اگر سبب کمزوری ہو تو تقویت دیں اور مازو باریک پیس کر ملیں۔ اور برگ مورد جلا کر بدن کو اس کی دھونی پہونچائیں۔ اغذیہ غلیظہ کھلائیں۔ کپڑا زیادہ نہ پہنائیں ہوا معتدل میں بٹھائیں (جس میں کسی قدر خنکی ہو) اور پسینہ نہ پونچھیں۔ ان تدابیر سے پسینہ بند ہو جاتا ہے۔ روغن جو کہ پسینہ کو بند کرنے کے باوجود مقوی ہے اور غشی کو روکتا ہے۔ آب سیب۔ آب گلاب روغن گل یا روغن کنجد۔ سب برابر وزن یکجا باہم ملائیں اور نرم آگ پر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کام میں لائیں +

تنبیہ - بحران کے روز جو پسینہ کی کثرت ہوتی ہے اس کو بند نہیں کرنا چاہئے + ہاں جبکہ ضعف کا خوف ہو تو بند کر سکتے ہیں +

عرق الدم[لہ] - خون کا پسینہ

فصد کھولیں اسہال کرائیں۔ اور خون کی حدت کو تسکین دیں۔ اسکے بعد بدن پر قابضات طلا کر کے مسامات کو بند کر دیں +

ہزال و سمن مفرط - دُبلا پن اور موٹا پن

لاغری اور فربہی جب بکثرت ہوتی ہے تو مرض میں شمار ہوتی ہے۔ فربہ کرنیکی تدبیر یہ ہے کہ اول سبب کو دور کریں۔ اس کے بعد فربہ کرنے والی ادویہ اور اغذیہ کھلائیں۔ یہ دوا عجیب ہے۔ **نسخہ** - تودری سفید تودری سرخ۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق حبۃ الخضرا تمام کو برابر وزن لیکر باریک کوٹیں کوٹیں اور روغن گاؤ ملا کر شکر کے قوام میں گوندھیں۔ صبح و شام بقدر قوت کھائیں اور مرطب۔ مغلظ اور حبۃ الکیموس غذا کھلائیں +

دُبلا کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اسہال اور ادرار کرائیں۔ غذا کم کر دیں۔ روغن شبت اور روغن قسط ملیں۔ اطریفلات اور معجون کموتی کھلائیں۔ پیاسا

لہ میں نے ایسے مریض کو دیکھا ہے جسکے خونی پسینے سے بدن کے کپڑے سرخ ہو جاتے تھے کبیرالدین

رکھیں - زمین پر سلائیں اور یہ دوا نافع ہے۔ **نسخہ** - لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے تین ماشہ نہار منہ سرکہ کے ہمراہ کھلائیں - ایک ہفتہ یا اس سے زائد مدت تک کھلاتے رہیں۔ بدن لاغر ہوجائیگا +

سر اور پیشانی کی جلد کا تشنج

اگر یہ تشنج عارضی ہوگا تو تدہین (روغن ملنے) سے دور ہوجائیگا - ورنہ ممکن ہے کہ تنقیہ کی ضرورت پیش آئے +

تعظم الراس - سر کا بڑا ہوجانا

(اسکو کھوپری کا استسقاء کہنا چاہئے - دماغی جھلیونکی فضاؤں میں رطوبت جمع ہوجاتی ہے - زیادہ تر یہ بچوں کو ہوتا ہے +) اس کا علاج یہ ہے کہ چمڑے کی ایک ٹوپی ایسی بنائیں جو سر پر چست آئے اور اس کو اوڑھائیں اور اکثر قدموں اور پنڈلیوں کو ملتے رہیں۔ غذا کم کردیں۔ (ادرار اور اسہال سے رطوبت بدنی کم کریں) +

انگلیوں کا پھول جانا اور ان کی خارش

(انتفاخ وحکۃ اصابع) موسم سرما میں انگلیاں پھول جاتی ہیں اور ان میں خارش ہونے لگتی ہے - اس کا علاج یہ ہے - کہ انگلیوں کو آب شور سے دھوئیں (خواہ وہ پانی کھاری کنوئیں کا ہو یا سمندر کا - یا نمک اور پانی کو جوش دیکر اوسے کام میں لائیں) یا چقندر یا شلجم کے جوشاندے سے دھوئیں +

تقرح قطاۃ - سرین کا زخمی ہوجانا

(سرین زخمی اور سرخ ہوجاتے ہیں - اس کی وجہ عام طور پر یہ ہوتی ہے کہ مریض عرصہ تک چت لیٹا رہتا ہے - اسی وجہ سے اسکو زخم بستر بھی کہتے ہیں) **علاج** - شروع میں جبکہ سرخی نمودار ہو تو پشت پر سونے اور بیٹھنے سے منع کریں اور روغن گلاب اور سرکہ برف سے سرد کرکے چپڑ کر طلاکریں اور جبکہ خراش ہوجائے تو مرہم اسفیداج لگائیں - (بستر نرم کریں - مثلاً پروں کی توشک بچھائیں) +

صُنان - بدن سے بدبو آنا

علاج - تنقیہ کے بعد مرداسنگ گلاب میں پیکر طلاکریں - اور انوشدارو کھلائیں +

سردی سے ہاتھ پاؤں کا گلنا

(فساد الاطراف بالبرد) سردی کی زیادتی سے ہاتھ پاؤں سیاہ اور موٹے ہوجاتے ہیں +

علاج۔ سیاہی ظاہر ہونے یا متورم ہونے سے پیشتر روغن زیت ملیں۔ یا جو بھی روغن گرم موجود ہو استعمال میں لائیں۔ لیکن متورم ہونے کے بعد سیاہ ہونے سے پیشتر اکلیل الملک۔ سویا۔ میتھی۔ تخم السی اور ان کے مانند دیگر ادویہ کے جوشاندہ میں ہاتھ پاؤں رکھیں۔ صرف گرم پانی میں رکھنا بھی کافی ہے۔ اور جب ان سے ہاتھ پاؤں کو نکالیں تو روغن گل ملیں۔ اور مسور کو باریک پیسکر شراب میں جوشدیکر لگائیں۔ اور سیاہی ظاہر ہونے کے بعد گہرے پچھنے لگائیں۔ اور ہاتھ پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں تاکہ نکلتا ہوا خون بند نہ ہوجائے۔ اور اسوقت تک گرم پانی میں رکھیں کہ خون خود بخود بند ہوجائے۔ اس کے بعد گرم پانی سے نکالکر گل ارمنی۔ پانی۔ شہد اور سرکہ میں پیسکر طلا کریں۔ اور کچھ دیر کے بعد شراب نیم گرم یا پانی اور سرکہ سے دن میں چند بار دھوئیں +

آگ سے جلنا۔ حرق النار

علاج۔ آبلہ پڑنے سے پیشتر کپڑا برف میں سرد کرکے رکھیں۔ اور جلد جلد تبدیل کرتے رہیں۔ اور گل ارمنی پانی اور سرکہ میں ملاکر لگائیں۔ مسور پکاکر اسکا ضماد کریں اور دھواں (کاجل) اور گوند کو پانی میں پیسکر طلا کرنا مفید ہے۔ اسی طرح سفیدی بیضۂ مرغ کا لگانا اور دہی دودھ میں ملاکر طلا کرنا نافع ہے۔ لیکن جبکہ آبلہ پڑجائے تو فصد کھولیں بشرطیکہ بدن اخلاط سے ممتلی ہو اور مرہم اسفیداج یا مرہم نورہ لگائیں +

گرم تیل سے جلنا۔ حرق الدہن الحار

اس کا علاج وہی ہے جو آگ سے جلنے کا ہے۔ لیکن اسکے لئے سفیدی بیضہ تھوڑی روغن زیتون اور سفیدہ کے ہمراہ لگانا مخصوص دوا ہے +

گرم پانی سے جلنا۔ حرق الماء الحار

علاج۔ چوکہی راکھ زردی بیضۂ مرغ میں ملاکر ضماد کریں (مگر آبلہ پڑنے سے پہلے راکھ کا پانی اسپر ڈالیں۔ مترجم) +

بجلی سے جلنا۔ حرق الصواعق

اس کا علاج وہی ہے جو کہ آگ سے جلنے کا بیان ہو چکا ہے۔

دھوپ سے جلنا۔ حرق الشمس

دگاہے تیز دھوپ میں چلنے سے بدن جل کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ مرہم کافوری اور مرہم خل لگائیں۔

بھلانوے کے شہد سے جلنا

(عسل لبلاذر۔ بھلانوے کا شہد یعنی اس کا لعاب) پچھنے لگائیں اور حجامت کریں۔ بعد ازاں مرہم خل لگائیں۔

چونہ سے زبان کا جلنا۔ حرق النورہ

پان کھانے والے کو اس کا اکثر اتفاق پڑتا ہے (جسے عام طور پر ''زبان کا کٹنا'' بولا جاتا ہے)۔

علاج۔ لعاب اسپغول اور اس کے مانند دوسری دواؤں کے پانی سے کلی کریں۔ اور روغن بادام۔ روغن اخروٹ (یا روغن نارجیل) زبان پر لگائیں (ناریل کا مغز چبائیں)۔

جراحات۔ کٹنا پھٹنا

جراحت سے وہ تفرق اتصال مراد ہوتا ہے۔ جو کہ گوشت میں واقع ہوتا ہے۔ جب جراحت میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ تو اسکو قرحہ کہتے ہیں۔ جراحت کی بہت سی قسمیں ہیں، چنانچہ صغیر (چھوٹی) کبیر (بڑی)۔ بسیط۔ (معمولی جس میں دیگر عوارض نہوں) مستوی الشفاۃ (جس کے لب ملانے سے ملجائیں) غائرہ (گہری) منفصل المضغہ (جس کے اندر سے کچھ گوشت نکل گیا ہو)۔ مرکب (جسکے ساتھ دوسرے عوارض بھی ہوں) نافذ و غیر نافذ (نافذ جو دور تک نفوذ کئے ہوئے ہو۔ اور غیر نافذ جو ایسا نہو) چونکہ یہ فن جراحی کے متعلق ہے۔ اسواسطے اس کا زیادہ ذکر کرنا طول دینا ہے۔ البتہ اسقدر جاننا چاہئیے کہ اگر جراحت دل میں واقع ہو تو وہ ذرا بھی مہلت نہیں دیتی۔ اس کے لئے موت لازمی ہے۔ اسی طرح دماغ بھی جراحت کو بہت کم برداشت کرتا ہے۔

دماغ کی جراحت کی صورت میں عقل خراب ہو جاتی ہے، گردہ، مثانہ، اور آنتوں کی جراحت کا بھی یہی حال ہے۔ پیشاب کے ہمراہ خون کا آنا جراحت

مثانہ کا اور پاخانہ کے ہمراہ خون کا آنا آنتوں کی جراحت کا نشان ہے۔ جگر کی جراحت اگرچہ خوفناک ہے لیکن اس کے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے۔ جراحت عصب اور عضلے کے کنارے کی جراحت بھی اندیشناک ہے۔ اس کو رنگت کی تبدیلی۔ غشی۔ اور تشنج سے معلوم کرسکتے ہیں۔ زانو کی جراحت سے جو کہ آگے کی طرف ہو رہائی کم ہوتی ہے۔ شکم کی جراحت جو گہرائی تک پہونچ جائے خوفناک ہے۔ اور اس میں ابکائی یا ہچکی لازمی ہے، سینہ کی جراحت بھی جو گہرائی تک ہو خوفناک ہے۔ اور سکے گہرائی تک پہونچنے کی علامت یہ ہے کہ بذریعہ جراحت ہوا خارج ہوگی۔ حجاب حاجز کی جراحت بھی خوف زدہ کرنے والی ہے۔ اس میں ضیق النفس (سانس کی تنگی) لازمی ہے۔ معدہ کی جراحت بھی خوفناک ہے۔ اس صورت میں طعام معدہ سے خارج ہوگا + جو جراحت اعضاء مذکور کے علاوہ دیگر اعضاء میں واقع ہو اُس کی سلامتی کی اکثر اُمید ہوتی ہے + حاصل کلام یہ ہے کہ اگر جراحت سادہ ہو تو اسکو سی دینا چاہیے۔ اور جبکہ جراحت میں ہڈی ہو تو اُس کو نکال دینا چاہیے۔ اور اس بارے میں ہوشیار جراح کی طرف رجوع کریں جو کہ عامل کامل ہو کیونکہ اس جگہ صرف علم سے کام نہیں چلتا +

بھالے۔ تیر۔ کانٹے وغیرہ کا چبھنا

(نشوب النصل والشوک وغیرہما) **علاج**۔ اول چبھی ہوئی چیز کو باہر نکالیں۔ اس کے بعد مرہم اور کندر باریک پیس کر لگائیں +

قروح۔ زخم

(قروح "قرحہ" کی جمع ہے)۔ قرحہ کی بہت قسمیں ہیں (مثلاً بسیط۔ مرکب عسیر الاندمال، ناصور، قرحہ ساعیہ۔ قرحہ متاکلہ۔ **بسیط** وہ ہے جس میں ایسے عوارض نہ پائے جائیں جو اس کو مندمل ہونے سے باز رکھیں + **مرکب** اسکے خلاف ہے۔ **عسیر الاندمال** وہ قرحہ کہلاتا ہے جس میں فساد بہت زیادہ بڑھ گیا ہو + **ناصور** وہ قرحہ ہے جس پر زخم ہونے کے روز سے چالیس روز گذر جائیں۔ یہ عسیر الاندمال کی ہی قسم ہے + **قرحہ ساعیہ** وہ ہے کہ اُس کی رطوبت جس جگہ لگ جائے اُسکو فاسد کردے۔ اس میں تپ لازمی ہے۔ اور **قرحہ متاکلہ** وہ ہے جو کہ اپنے اردگرد کے گوشت کو کھا جائے + انکا علاج بھی جراحوں کو سپرد کردینا چاہیے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ جو قرحہ خفیف ہوتا ہے

وہ جلدی دفع ہو جاتا ہے۔ اور جو قرحہ قوی ہوتا ہے اس کا تدارک قوی مرہموں سے کرنا چاہئے جو قرابادینوں میں مذکور ہیں * برگ نیم کو جو ہندوستان میں مشہور درخت ہے کوٹ کر شہد ملا کر لگائیں۔ قرحہ کے لئے نہایت بہتر دوا ہے۔ علاوہ ازیں پرہیز رکھنا اور تنقیہ کرنا بہت جلد نفع بخشتا ہے *۔ تدبیر جو کہ ناصور کے لئے نہایت مفید ہے:۔ اول قرحہ کو دریائے شور یا صابون کے پانی سے جس میں تھوڑے سے ہڑتال یا نوشادر ڈالا گیا ہو دھوئیں اور دھونے کے بعد پلانی روئی شراب میں بھگو کر انزروت ایلوا، مرکی۔ دم الاخوین افیون اور زعفران کے باریک سفوفات سے آلودہ کر کے ناصور میں رکھیں۔ اور اسی طرح عمل کو جاری رکھیں۔ جب تک کہ اچھا ہو۔ اگر آرام نہ ہو تو گوشت فاسد کو نشتر یا تیز دواؤں کے ذریعہ دور کر دیں۔ بشرطیکہ ممکن ہو۔ اس کے بعد زخم کو مندمل کریں *

ضربہ و سقطہ۔ چوٹ وغیرہ

اگر بغیر ورم اور تپ کے ہو تو گل ارمنی اور سفیدی بیضۂ مرغ وغیرہ کا ضماد کریں۔ لیکن اگر اسکے ساتھ ورم اور تپ بھی ہو تو فصد و حجامت کریں۔ اسکے بعد رادع لگائیں۔ اور ضربہ و سقطہ جبکہ کسی عضو رئیس پر پڑے تو امالۂ مادہ کی مراعات وغیرہ کے ساتھ ساتھ اس کی تقویت بھی لازمی ہے۔ اور جبکہ چوٹ عضلہ پر لگی ہو تو درد کی تسکین ضروری سمجھنا چاہئے *

کوڑے کی چوٹ

(مَسۡوَط۔ جسے کوڑے سے مارا گیا ہو) جس کسی کو کوڑے یا بید سے مارا جاتا ہے اُس کا گوشت جلد کے نیچے پھٹ جاتا ہے *

علاج۔ چوٹ کے مقام کو اس طرح دبائیں کہ پھٹا ہوا گوشت جمع ہو جائے۔ اس کے بعد بکری کو ذبح کر کے اُسکا چمڑا اُسی وقت اوتار کر گرما گرم لپیٹ دیں۔ اور خشک ہونے تک رہنے دیں۔ اس سے ایک ان رات میں درست ہو جائیگا۔ اگر جلد کے نیچے خون جمع ہو جائے تو روٹی کا گودا اور مولی کا ضماد کریں *

کسر۔ خلع۔ وثی اور رض یا دہی

کسر ہڈی کے ٹوٹنے کو کہتے ہیں * خلع جوڑ کے بالکل اکھڑنے کا نام ہے

وَثی (موچ آنا) بھی جوڑ کے اکھڑنے کو کہتے ہیں جبکہ وہ پورے طور پر نہ اکھڑا ہو۔ وَہن یا وَہی یہ ہے کہ ہڈی کے ارد گرد کے اعضا میں کوفت لاحق ہوجائے لیکن وہ اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ کسر اور خلع کا علاج ماہر کماں گر خوب جانتے ہیں اور دیگر تدابیر مثلاً عضو کا کھینچنا اور اُس کا ہلانا وغیرہ مشہور ہیں لیکن وثی اور وہن میں روغن ملنا اور برگ مورد باریک کوٹ کر لگانا اور سغات خطمی کو پیسکر زردی بیضہ کے ہمراہ طلا کرنا اور اعتدال کے ساتھ باندھنا نافع ہے +

مسموم۔ زہر خوردہ

علاج۔ زہر خوردہ کو فوراً نیم گرم پانی میں روغن کنجد یا مکھن ملا کر کثیر مقدار میں پلائیں اور قے کرائیں۔ اگر قے اچھی طرح نہ آئے تو سوئے کے جو شاندہ میں نمک ملائیں۔ اور روغن کثیر مقدار میں ملا کر پلائیں۔ غرضیکہ جو کچھ قے کیلئے دیں۔ کثیر مقدار میں دیں جب حسب منشا قے ہوجائے تو تازہ دودھ (خصوصاً گائے کا) جسقدر پی سکے پلائیں۔ اگر اس سے بھی قے ہوجائے تو بہتر ہے۔ مکھن اور روغن گرم کر کے پلانا بھی دودھ کے مانند فوائد رکھتا ہے۔ اور زہر کے دفع کرنے کے لئے تریاق کبیر نافع ہے۔ علاوہ ازیں مسموم کو بالکل نہ سونے دیں۔ اور اگر بھوک لگے تو بھوک کے مطابق کھانا کھلائیں۔ اور جبکہ یہ معلوم ہوجائے کہ فلاں زہر کھایا ہے۔ تو جو کچھ اس کے لئے مخصوص تدبیر ہو عمل میں لائیں +

تنبیہ۔ جبکہ مسموم کو غشی آجائے۔ پتلی پھر جائے اور آنکھ کی سیاہی غائب ہوجائے یا آنکھ سرخ ہوجائے۔ اور نبض ساقط ہوجائے۔ زبان باہر نکل آئے سرد پسینہ جاری ہو تو اس وقت اس کے صحت یاب ہونیکی امید نہیں رہتی +

زہر کی تین قسمیں معدنی۔ نباتی۔ اور حیوانی ہوتی ہیں +

زہریلے جانوروں کا کاٹنا

زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے جو زہر بدن میں سرایت کر جاتا ہے اُسکے دفعیہ کی چھ تدابیر ہیں۔ جو مناسب حال ہو اسکو کام میں لائیں۔ اوّل یہ کہ ایسی چیز کھلائیں جو حرارت غریزی کو زیادہ کرے اور احشا کو قوت دے اور زہر کو دفع کرے مثلاً تریاق کبیر۔ لعبت بربری[1] اور انکے مانند دیگر ادویۃ

---

[1] لعبت بربری سورنجان کے مانند ایک جڑ ہے +

دوم یہ کہ بدن کو بہت جلد رطوبات سے بذریعہ قے یا اسہال کے پاک کریں لیکن فصد نہیں کرنی چاہیئے۔ مگر عقرب[1] جرارہ یا بعض سانپوں کی گزیدگی میں فصد بھی کر سکتے ہیں + سوم یہ کہ فاد زہر آزمودہ اور تریاق جو کہ اُس جانور کے زہر کیلئے مخصوص ہو کھلائیں مثلاً گھڑیال کے کاٹے کے لئے گھڑیال کا گوشت اور افعی کے کاٹے کے لئے افعی کا گوشت تریاق ہے + چہارم ایسی دوا کھلائیں جو کاٹنے والے جانور کے مزاج کے خلاف ہو۔ جیسا کہ ہینگ۔ جو کہ بچھو کے مزاج کے مخالف ہے + پنجم وہ دوا اور عمل کام میں لائیں جس سے طبیعت زہر کو حرکت دیکر ظاہر جلد کی طرف دفع کردے مثلاً پسینہ لانے والی ادویہ کے ذریعہ پسینہ لانا یا دوڑانا وغیرہ۔ اگرچہ یہ تدبیر خوفناک بھی ہے۔ کیونکہ بعض وقت زہر اعضاء رئیسہ کی طرف دفع ہو جاتا ہے + ششم ایسی تدابیر کریں کہ زہر پھیلنے سے رکا رہے اور یہ اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ جس عضو پر جانور نے کاٹا ہو اُس کو فوراً چاقو یا نشتر سے کاٹ ڈالیں بشرطیکہ ممکن ہو اور کسی بڑی اذیت کا خوف نہ ہو۔ یا جس مقام پر کاٹا ہے۔ اسکو داغ دیں۔ یا کاٹی ہوئی جگہ سے اوپر بند لگا دیں۔ اور ادویہ مخدرہ لگائیں تاکہ زہر نہ پھیلنے پائے۔ اور اسی عضو پر پچھنے لگانا اور کاٹی ہوئی جگہ کو چوسنا بھی نافع ہے۔ لیکن چوسنے والے کو بھوکا نہیں ہونا چاہیئے۔ اور منہ کو روغن گل سے چرب کر لینا چاہیئے تاکہ کچھ نقصان نہ پہونچے +

دافع زہر ادویہ۔ (۱) شیر[2] الاغیہ افعی کے کاٹے کو مفید ہے + (۲) تخم ترنج نوماشہ تمام جانوروں کے زہر کو دور کرتا ہے + (۳) درخت چنار کا تازہ پھل کھلانا بھی نافع ہے + (۴) نیولہ کا معدہ اور دیگر اندرونی اعضاء کو پاک صاف کر کے دھنیا کے ہمراہ بھونیں اور خشک کر کے کھلائیں۔ نہایت فائدہ مند ہے + (۵) بکری کی مینگنی جلا کر کھلانا اور ضماد کرنا بھی مفید ہے + (۶) پودینہ کو بھی کھلانا اور ضماد کرنا نافع ہے + (۷) شیر[3] پختہ وخام روغن گاؤ میں ملا کر کاٹے ہوئے عضو پر لگانا نہایت فائدہ مند ہے + (۸) دھنیا بقدر تین کف دست کھلانا بھڑ۔ چیونٹی۔ اور شہد کی مکھی کے کاٹے کے لئے نافع ہے +

[1] عقرب جرارہ ایک قسم کا بچھو ہے، جو دم گھسیٹ کر چلتا ہے + [2] الاغیہ ایک قسم کی شیردار بوٹی ہے +
[3] اگر اسے سیر بمعنے لہسن سمجھا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ کیونکہ لہسن بہت سے زہروں کے لئے مفید ہے۔ مترجم +

چونکہ مذکورہٴ بالا ادویہ ہر جانور کے زہر کو دور کر سکتی ہیں۔ اس واسطے علیحدہ علیحدہ جانوروں کے زہر کے لئے نہیں لکھی گئیں +

باؤلے کتے کے کاٹنے سے جو زخم ہو اُس کو چالیس روز تک اچھا نہ ہونے دیں۔ اگر اچھا بھی ہونے لگے تو اُس کو زخمی کر دیں۔ تاکہ زہریلا مادہ خوب بہے۔ اور سوداء کے اسہال کرانے میں مبالغہ کریں۔ چونکہ باؤلے کتے کا زہر سالہا سال کے بعد غلبہ کرتا ہے۔ اس واسطے باؤلے گیدڑ اور باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ جو بیماری باؤلے کتے کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ وہی بیماری اس آدمی کے کاٹنے سے بھی ہوتی ہے جسکو باؤلے کتے نے کاٹا ہو۔ چونکہ باؤلے کتے کا کاٹا ہوا پانی سے ضرور نفرت کرتا ہے اس لئے وہ پانی نہ پینے کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس کو پانی پلانے کی تدبیر یہ ہے کہ ایک لمبا اور پتلا بانس کھو کھلا کریں اور اس کا ایک سرا مریض کے منہ میں ڈال کر دوسری طرف سے پانی ڈالیں تاکہ مریض پانی کو نہ دیکھ سکے۔ بعض اہل تجربہ کہتے ہیں کہ جس وقت باؤلا کتا کاٹے اُسی وقت اُس کا تھوڑا سا خون لیں اور پانی میں ملا کر مریض کو پلا دیں + زہر اثر نہیں کریگا + اور بعض کہتے ہیں کہ چھ ماہ تک روزانہ ایک ماشہ مُشک کھلائیں اور تین ماہ تک زخم کو اچھا نہ ہونے دیں۔ نیز بعض اطبا رنے کہا ہے کہ جو باؤلا کتا کاٹے اُسی کا جگر بھون کر کھلائیں نہایت مفید ہے +

تمت

فہرست مضامین

میزان الطب اُردو۔ بہ ترتیب لغت

تمت

کلیات نفیسی

(نصاب جامعہ طبیہ دہلی)

ترجمہ و شرح کلیات قانون (شیخ الرئیس) کے دشوار گزار اور سنگلاخ مرحلے سے جب حکیم صاحب موصوف فارغ ہوئے تو ان کے بہت سے دوستوں اور شاگردوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ کلیات قانون کے طرز خاص پر علامہ نفیس کی دقیق کتاب کلیات نفیسی کا بھی ترجمہ کیا جائے اور ضروری مقامات میں اقوال کی شرح و تفصیل بڑھائی جائے، اور دوسرے وسیع معلومات کو بصورت تحقیق اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ حکیم صاحب ممدوح نے اس محترم خواہش کی تکمیل کی اور اپنی خداداد قوت بیان اور مقبول عام طرز نگارش سے دقیق کتاب کا ترجمہ و شرح کرکے اسکی مشکلات کو ہمیشہ کے لئے ختم کردیا۔ اس کتاب میں بھی مثل کلیات قانون کے ایک کالم میں اصل عربی عبارت ہے، اور اسکے بالمقابل دوسرے کالم میں فقرہ بہ فقرہ اس کا ترجمہ و شرح +

مؤلف کی اس علمی خدمت اور فنی کاوش کو دیکھکر اہل نظر بغیر داد دیئے نہ رہ سکیں گے + قیمت حصہ اوّل (از ابتدا تا بحث علامات) ۶؎ ۸؍

قیمت حصۂ دوم (از بحث علامات تا آخر کتاب) ۶؎ ۸؍

کتاب الادویہ

حصہ دوم

مخزن مفردات

(نصاب جامعہ طبیہ دہلی)

یہ ادویہ مفردہ کا بہترین اور معتبر مخزن اور مفردات کی کتب مطولہ کا بہترین خلاصہ ہے۔ اس میں زمانہ موجودہ کی تمام مروجہ نباتی، حیوانی اور جمادی ادویہ مفردہ کی ماہیت، مزاج، افعال و خواص، استعمال، مضر، مصلح، بدل اور مقدار خوراک بطرز جدید لکھے گئے ہیں۔

قیمت [illegible]، مجلد [illegible]

ملنے کا پتہ:

منتظم دفتر المسیح، قرول باغ، دہلی

علم الادویہ کی کتابیں

علم الادویہ نفیسی (داخل نصاب) یہ علم الادویہ نفیسی کا ترجمہ جسکے ساتھ آخر میں نہایت ضروری ادویہ کا ضمیمہ لگا دیا گیا ہے ؏

کتاب الادویہ (مخزن مفردات) ادویہ کا جدید اور معتبر مخزن ہے قیمت ؏

رسالہ کچلہ کچلہ کے افعال خواص مع مجرب نسخہ جات ۸/

رسالہ سنکھیا سنکھیا کے ,, ,, ۸/

رسالہ مدار مدار کے ,, ,, ۵/

علم التشخیص کی کتابیں

کتاب التشخیص علم التشخیص کی جامع اور معتبر کتاب ہے ۱۲

رسالہ قارورہ (جدید) اسمیں طب جدید کے مطابق قارورہ کے دلچسپ بیانات اور اسکے کیمیائی امتحانات کے طریقے درج ہیں ۸/

رسالہ قارورہ (قدیم) قارورہ کا بیان از روے طب قدیم قیمت ۸/

رسالہ مقیاس الحرارت آلہ مقیاس الحرارت (تھرما میٹر) کا طریقہ استعمال وغیرہ قیمت ۴/

رسالہ مسماع الصدر مسماع الصدر (اسٹتھس کوپ) کا طریقہ استعمال وغیرہ - ۶/

رسالہ نبض نبض کا مفصل بیان مع ارشادات مسیح الملک مرحوم - قیمت ۱۰/

علم العلاج کی کتابیں

شرح اسباب اردو (طبع پنجم) (داخل نصاب) معالجات طب یونانی کی معتبر کتاب ہے طبع جدید میں ماہیت مرض، اصول علاج اور معمولات مطلب کا بیش بہا اضافہ کیا گیا ہے قیمت حصہ اول ؏، دوم ؏، سوم ؏، چہارم ؏

قانونچہ اردو مع رسالہ قبریہ (با تعلیق) قدیم عربی کتاب قانونچہ کا ترجمہ مع اصل عربی عبارت ؏

حمیات اجامیہ ملیریا کے مفصل حالات ہر دو طب کی رو سے لکھے گئے ہیں قیمت ۱۲/

بخاروں کا اصول علاج اس رسالہ کو جناب حکیم محمد کبیر الدین صاحب نے نہایت تحقیق سے لکھا ہے - ۱۲/

مخازن التعلیم اردو مسیح الملک مرحوم کے جد امجد کی فارسی تالیف کا ترجمہ ہے، اس میں معالجات کے علاوہ کلیات کا بھی مختصر بیان ہے - ؏

میزان الطب اردو میزان الطب فارسی کا سلیس ترجمہ - قیمت ؏

حمیات قانون (داخل نصاب) شیخ بو علی سینا کی مشہور کتاب "القانون" کے سب سے زیادہ ضروری اور اہم حصے (حمیات) کا ترجمہ - ؏

رسالہ سوزاک سوزاک کی ماہیت عوارض علامات، اور علاج دونوں طبوں کی رو سے لکھے گئے ہیں

رسالہ آتشک سوزاک کی طرح یہ رسالہ لکھا گیا ہے

رسالہ سل و دق ,, ,, ,, ۶/

رسالہ ذیابیطس ,, ,, ,, ۶/

رسالہ بواسیر ,, ,, ,, ۶/

رسالہ جدری ,, ,, ,, ۶/

رسالہ طاعون ,, ,, ,, ۶/

رسالہ دیدان ,, ,, ,, ۴/

رسالہ ہیضہ ,, ,, ,, ۴/

مردونکے امراض مخصوصہ کی کتابیں

قانون [illegible] ... کا ... وغیرہ

ہدیہ دکورس جدیدہ مرکبات | مردونکے امراض مخصوصہ کا علاج، تدابیر حفظ ماتقدم بطرز مکالمہ۔ قیمت عمر

القابلہ (از علامہ منیر) اس میں عورتوں کے حفظ صحت وغیرہ کے متعلق بہترین تدابیر بطرز مکالمہ تحریر ہیں۔ عگا

معالجات امراض نسواں (داخل نصاب) (مؤلفہ حکیم عبدالرزاق صاحب مرحوم) یہ تعلیم القابلہ کا دوسرا حصہ ہے، اس میں عورتونکے امراض کا مفصل بیان درج ہے ۸ر

جراحی کی کتابیں

علم الجراحت (باتصویر) (داخل نصاب تعلیم) جدید فن جراحی یعنی سرجری کی عظیم الشان تالیف ہے، اور دو حصوں میں منقسم ہے فی حصہ ...

ضروریات مطب اور قرابادین کی کتابیں

القرابادین یہ تمام قدیم مختصر و مطول قرابادینوں کے منتخب مرکبات کا مجموعہ ہے۔ قیمت مجلد ...

دہلی کا مطب (بیاض کبیر حصہ اول) دہلی کے معمولات ومجربات اور اصول مطب قواعد علاج عگا

دہلی کے مرکبات (بیاض کبیر حصہ دویم) دہلی کے دواخانوں کی معتبر مرکب دوائیں۔ عگا

دہلی کی دواسازی (بیاض کبیر حصہ سوم) یونانی دواسازی کے اصول اور انکے راز ۱۲ر

علاج الامراض اردو یہ علاج الامراض فارسی (مؤلفہ حکیم محمد شریف خانصاحب مرحوم) کا ترجمہ ہے مجلد عگہ

آسان نسخے یا مجرب چٹکلے اس میں تمام امراض کے تیر بہدف اور آسان نسخے ہیں عگر

دواسازی اور کشتہ سازی کی کتابیں

دہلی کی دواسازی قیمت ۱۲ر

کتاب التکلیس کشتہ سازی میں بےنظیر کتاب ہے۔ عہ

طبی لغات کی کتابیں

لغات اصطلاحات طبیہ قیمت ...

لغات الادویہ دواؤں کے عربی فارسی ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ مختلف زبانوں کے ناموں کی توضیح۔ قیمت ...

طبی فرہنگ طبی اصطلاحات کا جامع اور مختصر لغت ہے۔ قیمت عہ

طبی لغاتچہ یہ مختصر مگر ضروری طبی لغت ہے ۸ر

متفرق کتابیں

عمل خنقان بذریعہ عمل حقنان (انجکشن) علاج کرنے اور اس کے متعلق ضروری ہدایات کا مجموعہ۔ عہ

امراض صبیان بچوں کے امراض میں ہے ۱۲ر

طب قدیم وجدید کی علمی جنگ

طب قدیم پر ڈاکٹروں کے اعتراضات کے جوابات ۶ر

رسالہ اسمائے امراض و اوزان طبی ...

رسالہ دوران خون قیمت ۸ر

مجربات قطبن قیمت ۴ر